

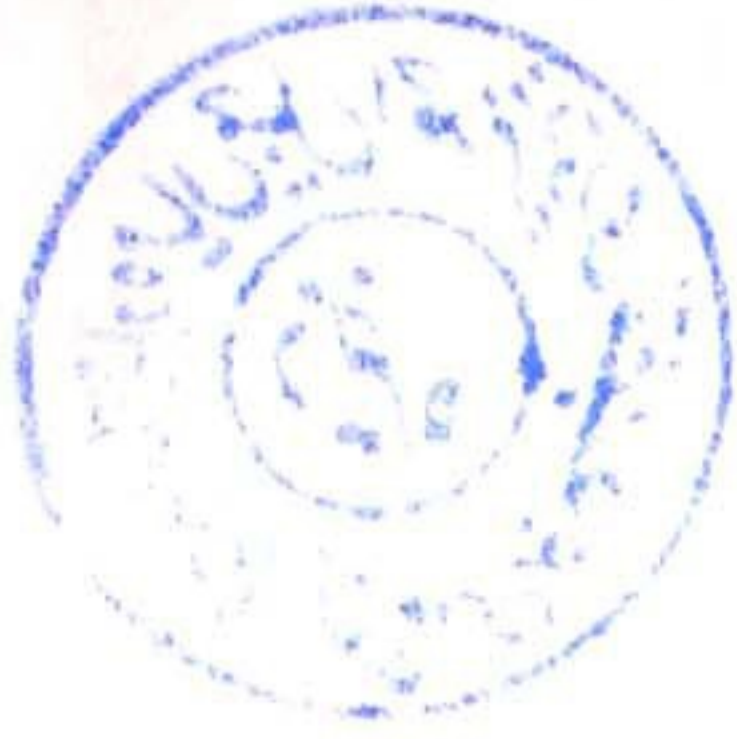


تشریح الایمان

از

مولانا غلام مصطفیٰ صاحب

ایم۔ او۔ ایل



60624

۵) تقریباً منجانب اسطوفطرت جالینوس حکمت بکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اسٹنٹ

سرجن و اسٹنٹ پرفیسر اناتمی میڈیکل کالج لاہور

میں نے جناب مولانا مولوی حکیم غلام مصطفیٰ صاحب ایم۔ او۔ ایل زبدۃ الحکماء کی کتاب اناتمی جس میں جسم انسانی دوران خون کا مفصل ذکر ہے۔ کئی باب کا غور و خوض سے مطالعہ کیا ہے۔ سو میں وثوق کے کہہ سکتا ہوں۔ کہ انہوں نے اس کے تالیف کرنے میں بڑی محنت اور سعی کی ہے۔ بالخصوص شریالوں اور دریدوں اور ان کی باریک باریک شانوں کے انگریزی ناموں کے بالمقابل عربی نام کے بتاتے ہیں بڑی جاں نشانی اور عرق ریزی سے کام لیا ہے۔ اس کتاب کی عبارت نہایت سہل۔ آسان اور عام فہم ہے۔ میری رائے میں یہ کتاب یونانی طب کے مدارس میں ایک نہایت مفید نصاب ہونے کے قابل ہے۔ اور عام حکماء اور اطباء کے لئے تو نہایت مفید اور کارآمد ہے۔ اور اس میں ترتیب مضامین کو بڑی خوبی سے تحریر کیا گیا ہے۔ خصوصاً دوران خون جنین کو تو نہایت ہی خوش اسلوبی سے بیان کیا ہے۔

(مرزا یعقوب بیگ اسٹنٹ سرجن و اسٹنٹ پرفیسر اناتمی میڈیکل کالج لاہور)

۶) تقریباً منجانب اسٹنٹ صاحب اسٹنٹ سرجن پرفیسر سبزی

میڈیکل کالج لاہور

میں نے کتاب تشریح الابدان فی توضیح اعضاء الرجال والنساء کو مختلف جگہوں سے پڑھا۔ کتاب یونانی طب کے طلباء کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی۔ لائق مصنف نے انگریزی اور عربی نام مقابل مقابل لکھ کر علم طب کی بہت قابل قدر خدمت کی ہے۔ بیان انگریزی تشریح کے مطابق درج ہے۔ جو مختصر ہے۔ مگر جس مطلب کے لئے یہ کتاب تصنیف کی گئی ہے۔ کافی معلوم ہوتا ہے۔ یونانی حکیموں میں جو جدید علم تشریح کی کمی تھی مجھے کامل امید ہے۔ کہ ایک حد تک یہ کتاب اس کو پورا کرے گی علم کے

اردو ذخیرہ میں یہ ایک بیش قیمت ایزاد ہے۔ نئے ایڈیشن میں اگر تصاویر ساتھ ساتھ دی جائیں۔ تو یہ کتاب اور بھی زیادہ مفید ثابت ہوگی۔

میر ہدایت اللہ اسٹنٹ سرجن لاہور۔ ۲۰ مئی ۱۹۱۶ء

۱) تقریباً منجانب عالیجناب لفٹنٹ کرنل ڈاکٹر بھولاناٹھ صاحب

آئی۔ ایم۔ ایس

میں نے بڑے ذوق شوق سے کتاب انامی (تشریح الابدان) مولفہ میرے قریبی دوست مولوی صاحب مولوی غلام مصطفیٰ صاحب۔ ایم۔ او۔ ایل (رہبرۃ الحکما) سابق پروفیسر اور نیشنل کالج لاہور کا مطالعہ کیا۔ چونکہ طب میں طریقہ تعلیم انامی کا بہت ناقص ہے اور یہ کتاب جدید انامی (انگریزی) کی مدد سے تیار کی گئی ہے۔ اس لئے یہ ویسی یونانی حکماء اور میڈیکل طلباء کے لئے نہایت مفید ثابت ہوگی۔ اس کتاب میں پڑانے اور نئے طریقہ کے درمیان مقابلہ کر کے اور دونوں کو پہلو بہ پہلو دکھانے میں جو کوشش کی گئی ہے۔ وہ نہایت ہی قابل تعریف و تحسین ہے۔

(۱۱۔ اکتوبر ۱۹۱۳ء)

Remarks made by Lt Col: Dr: Bhola Nath I.M.S

I have read with pleasure the book of Anatomy written by my old friend M. Hakim Ghulam Mustafa M.O. late of Oriental College Lahore. The teaching of anatomy is very defective in the case of those who study the Humani system of medicine. As this book has been prepared with the help of modern anatomy it must prove extremely useful to native hakim and medical students.

In this book a very laudible attempt has been made to establish parallelism between the old and new system.

(Sd) Bhola Nath Lt Col: I.M.S Lahore Dated 11/13



(۱۸) حکم
۱۴۰۱ ر یو یو

جناب حکیم من سنگھ صاحب وید سیکرٹری آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس
دہلی۔ کتاب تشریح الابدان جو جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب ایم۔ او۔ ایل لیکچرار
طب یونانی پنجاب یونیورسٹی لاہور نے تصنیف فرمائی ہے۔ واقعی اچھی اور قابل قدر اور
لائی مطالعہ ہے۔

دہ (تقریظ از جناب ابو الجلیل حافظ سید و ہاج احمد صاحب محشر پاپوی ضلع میرٹھ

ممبر آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی رزیدنٹ الحکماء

میں نے کتاب تشریح الابدان کو از بسم اللہ تائمت نہایت غور سے تفہیم مطالب
مطالعہ کیا۔ جس کو مخدومی نگرینی جناب حکیم غلام مصطفیٰ صاحب ایم۔ او۔ ایل لیکچرار طب
اسلامیہ کالج لاہور نے نہایت عرق ریزی اور فراخ حوصلگی کیساتھ تالیف فرمایا ہے۔
فی الحقیقت جناب مصنف ممدوح نے عربی اور انگریزی طبی مطولات سے جو ہر تشریحات
کو جن کر بغرض فوائد عوام یکجا جمع کر دیا ہے۔ گویا دریا کو زہ میں بھر دیا۔ میری رائے میں اہل
ملک کو فن تشریح میں کتاب تشریح الابدان کے موجود ہونے ہوئے کسی دوسری کتاب
کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ اساتذہ کو چاہیے۔ کہ تمام مدارس طبیہ کے نصاب تعلیم میں
کتاب مذکور داخل کر کے قدیم اور جدید معلومات سے فائدہ اٹھائیں۔
احقر اطباء ابو الجلیل حافظ سید و ہاج احمد

میں بھی حکیم صاحب ممدوح کی تقریظ کی تصدیق کرتا ہوں۔

احقر اطباء سلیم الدین پھران الی ضلع مراد آباد

دیباچہ سیمثلث

فَعْمَدًا وَتَسْتَعِينُهُ وَنُصَلِّ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

تشریح الابدان مصنف جناب قبلہ و کعبہ حاجی حرمین الشریفین مولوی فاضل حکیم
 غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم معفور ایم۔ او۔ ایل۔ زبدۃ العلماء۔ سابق لکچرار طب یونانی اسلامیہ
 کالج لاہور دوبارہ شائع ہوئی دوسری بار کے موقع پر والد صاحب مرحوم سخت بیمار تھے۔
 اور پروفوں کو دیکھنا شاگردوں پر منحصر تھا۔ اس لئے کتابت وغیرہ میں اکثر غلطیاں رہ گئیں
 جن کا درست کرنا اس وقت امر محال تھا۔ مگر پھر بھی شائقین نے اسے ہاتھوں ہاتھ خرید لیا۔
 جس کے باعث اب تیسری بار شائع کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس ایڈیشن میں
 صرف طبع ثانی کے اغلاط کی درستی ہی مد نظر نہیں رکھی گئی بلکہ بعض مقامات پر جدید مضامین
 کا اضافہ کرنا ضروری سمجھا گیا۔ اس لئے اب کی باڑہ بیوں کی تشریح کو واضح طور پر بیان
 کیا گیا ہے۔ انگریزی ناموں کا تلفظ اردو میں ادا ہونا نہایت مشکل امر ہے۔ مگر پھر بھی بذریعہ
 اعراب درست کر کے انگریزی حروف میں اردو ناموں کے ساتھ ہی ساتھ طبع کرا دیا ہے۔
 تاکہ طالب علموں کو صحیح ناموں کے یاد کرنے میں سہولت ہو۔ پُرانی چھوٹی تصاویر کو این
 لارج کرنے کے علاوہ چند نئی تصاویر بھی گریز ہیومن اناٹمی سے لے کر ایزاڈ کر دی گئی ہیں
 نیز زمانہ حال کے تجربات کے بموجب نو ایجاد امور ات درج کرنے میں کوئی دقیقہ باقی
 نہیں چھوڑا حتیٰ الوسع انگریزی ناموں کے بالمقابل عربی نام یونانی کتابوں سے لے کر درج
 کر دیئے ہیں۔ پچھلے ایڈیشن میں کئی جگہ بار بار ایسے الفاظ آئے ہیں جس سے کتاب
 کی ضخامت میں ہی فضول اضافہ نہیں ہوا۔ بلکہ اس سے طالب علم بھی سبق آگے ہونگے۔
 اس لئے اب کی ان سب کو حذف کر دیا ہے۔ اور ان کی فرہنگ شروع میں درج کر دی
 گئی ہے۔ اب یہ ناظرین کی قدر دانی پر منحصر ہے۔ کہ اس کتاب کو شہرت عام و بقاء دوام
 کی عزت بخشیں۔ تاکہ مصنف کا نیک نام ہمیشہ کے لئے یادگار زمانہ رہے۔ اگر اب کی بار
 بھی کسی قسم کی کمی رہ گئی ہو تو قلم عقو سے درگزر کریں۔ فیروز

فرہنگ

عربی	اردو	انگریزی
وجه الوحشی یا وجه الظاهر	بیرونی سطح	اکسٹرنل سرفیس۔
وجه الباطن	اندرونی سطح	انٹرنل سرفیس۔
وجه المقدم	سامنے کی سطح	انٹریور سرفیس۔
وجه الخلفی	پچھے کی سطح	پوسٹریور سرفیس۔
وجه العلوی	بالائی یا اوپر کی سطح	سوپریور سرفیس۔
وجه السفلی	نیچے کی سطح	انفریور سرفیس۔
عمودی فرضی خط جو سر سے سینوں تک جسم کو دو مساوی حصوں پر تقسیم کرتا ہے۔		
حافة العليا	اوپر کا یا بالائی کنارہ۔	سوپریور بارڈر۔
حافة السفلی	نیچے کا کنارہ۔	انفریور بارڈر۔
حافة المقدم	سامنے کا کنارہ۔	انٹریور بارڈر۔
حافة الخلفی	پچھے کا کنارہ۔	پوسٹریور بارڈر۔
حافة الانسی	اندرونی کنارہ۔	انٹرنل بارڈر۔
حافة الوحشی	بیرونی کنارہ۔	اکسٹرنل بارڈر۔
حافة الجانبيان	جانبی کنارہ۔	لیٹل بارڈر۔
جسم کے دونوں جانبی حصوں کے ملنے کا مقام۔		
زاوية المقدمة السفلی	سامنے اور نیچے کا کونہ۔	انٹریور انفریور اینگل۔
زاوية المقدمة العليا	سامنے اور اوپر کا کونہ۔	انٹریور سوپریور اینگل۔
زاوية الخلفية العليا	پچھے اور اوپر کا کونہ۔	پوسٹریور سوپریور اینگل۔
زاوية الخلفية السفلی	پچھے اور نیچے کا کونہ۔	پوسٹریور انفریور اینگل۔
زاويتان الجانبيان	دونوں اطراف کے کونے۔	لیٹل اینگلز۔

انگریزی	اردو	عربی
سوپیریہ اکثرئل اینگل -	اوپر اور باہر کا کونہ -	زاویۃ العلویۃ الوحشی
سوپیریہ انٹرنل اینگل -	اوپر اور اندر کا کونہ -	زاویۃ العلویۃ الانسی
لوور اکثری ٹی -	نیچے کا وسیع سر -	طرف سفلی -
اپر اکثری ٹی -	اوپر کا بڑا سر -	طرف العلوی
Veins.	وینز -	اورجہ
Arteries.	آرٹریز -	شراطین
Ligament	لیگمنٹ -	ریاط
Gland	گلینڈ -	غدد
Nerve	نرو -	عصب
Muscles	مسلز -	عضلات
Joint	جوائنٹ -	جوڑ یعنی مفصل
Suture	سیچور -	دروز
Membrane	ممبرین -	جھلی یا غشاء
Deep	ڈیپ -	عمیق
Dorsal	ڈارسل -	جو صلب کی طرف ہو -
Ventral	ونٹرنل -	جو شکم کی طرف ہو -
Cartilage	کارتیلج -	گڑی یا غضروف
Capillaries	کیپیلریز -	عروق شعریہ
Absorbents	ابساربنٹس -	عروق جاذبہ
Viscera	وس سیرا -	احشا -
Spinal Cord	سپائنل کارڈ -	نخاع - حرام مغنا
Chyme	کیم -	کیوس
Chyle	کائل -	کیلوس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام على سيد المرسلين محمد المصطفى
 واصلحنا المجتنبين وعلى آله الطاهرين واصحابه المقربين اجمعين الى يوم الدين :

حمد و ثنا کے بعد خادم اطباء احقر الورع غلام مصطفی ایم۔ او۔ ایل ابن رئیس الحکماء حکیم مولوی فضل الدین
 ابن حکیم قطب الدین ابن حکیم کریم بخش قدوة السالکین زبدة العارفين مولوی حکیم محمد عظیم و حکیم الشاذلی جنہ النعیم ساکن
 گوجرانوالہ حال وارد لاہور صاننا اللہ عن الجور بعد انکور۔ تمام المباء زماں حکماء دوران کینجی مت با برکت میں عارض و
 ملتی ہے۔ کہ جب میں نے دیکھا کہ ہمارے ملک کے طبیب باعث تکالیف تکالیف کے علم طب یونانی کی طرقت اپنی
 توجہ کی عنان کو معطوف نہیں کرتے اور نہ کتب و رسایہ طبیہ و اسفار من اولہ حکمیہ کو خود پڑھتے ہیں۔ اور نہ
 دوسروں کو پڑھاتے ہیں۔ بلکہ بے تمیزی کے خارخس بے بصیرتی کے باران سے بعلتہ الحکماء کی طرح نام کے
 زبده الاطباء ہو گئے ہوئے ہیں اور تھی معز ان احیاب دار جہالت ذماں لقی کے بحر سے دشت غاریقون کی مانند
 خضراء الدین پر جاموں سے باہر نکلے ہوئے ہیں برخلاف اس کے علم و ہنر کے پھول سر و مری دانہ شناسی کے آنتاب
 کی حرارت سے زکس کی مثال پرمردہ و افسردہ حال میں مہدیائے طبابت و حکمت کے گوہر زمانہ ناہنجار و فلکات لہوار کی لہری
 و سازی کے باعث کسا و بارانی نے نکل کو چوں میں خراب و پائمال ہیں۔ اسلئے یہ علم ہندوستان سے مفقود اور دوسرے ملکوں
 کے لئے باعث بہود ہوتا جا رہا ہے خصوصاً علم تشریح الابدان جو کہ تمام حکماء و انداک کیلئے نہایت ضروری و المہیہ عالی و تبار
 کیواسطے لایدی ہے۔ اور اطباء مدارس طب یونانی کے لئے تو بنزلہ کبریت احمد زمر و انھربے اگرچہ کتب طبیہ عربیہ میں نہایت
 اعلیٰ درجہ کی تشریح موجود ہے لیکن بہاعت کم علمی و عربی نہ جاننے کے عام اطباء کے لئے بے سود ہے۔

لہذا اس احقر نے یہ کتاب جو تمام ہیومن انامی کی جامع انگریزی و عربی کتابوں کا لب لباب بہت
 سے نادر تشریح کتابوں کا انتخاب لاجواب ہے بموجب اصرار بزحور و عقیدت آئیں حاجی احرین شریفین
 حکیم فیروز الدین احمد زبده الحکماء اطلال التذکرہ و درجہ کے اردو زبان میں تالیف کیا ہے۔ اور
 اس کو تمام ہر افین جو ہر طب و عارفین گوہر تشریح کی نظر نور میں پیش کیا ہے۔ اور اس کا نام تشریح
 الابدان رکھا ہے۔ اور یہ کتاب پنجاب یونیورسٹی کی سنڈکیٹ میں منظور ہو چکی ہے۔ اللہ
 حفظہا من المتقین السارقین اجعلہا مقبولاً و منظوراً فی عیون الناظرین الماھرین آمین آمین
 فہا ناشرع فی المقصود متوکلّاً علی الحکیم المعبود :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ عَرْشِ عِزْرٰقِ

قبل اس بات کے کہ ہم شریانیوں اور وریدوں کی تشريح شروع کریں پہلے عظام اور عضلات وغیرہ کی تشريح و اہمیت بیان کرنی ضروریات میں سے ہے۔ اس لئے ہم اول مختصر طور پر ان دونوں کا ذکر کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ ہڈیاں اپنی ظاہری ساخت میں سخت اور سنگین اور کسی جگہ پر نرم اور مسامدار ہوتی ہیں اسلئے شدید سخت حصہ کو جو لمبی ہڈیوں کے چوگرد اوچھٹی ہڈی کے درونی اور بیرونی سطحوں پر پایا جاتا ہے و منوج صلب، اور مسامدار حصہ کو جو ہڈیوں کے اندر واقع ہے (منوج متخلخل کہتے ہیں) اگرچہ ظاہری صورت میں ہڈیاں ایک مقام پر ٹھوس اور دوسری جگہ پر کھوکھلی ہیں مگر حقیقت میں اپنی کل دراندازی میں کم و بیش اسپنج کی طرح مسامدار ہوتی ہیں کسی لمبی ٹہنی کو آٹے طور پر تراش کر یا لوز کر بذریعہ خوردبین دیکھیں تو بہت سی گول یا بیضوی شکل کے سوراخ پائے جاتے ہیں جنکو پورسین کی نالیاں یعنی قنوات کہتے ہیں۔ ان میں مٹخ اور عروق رہتے ہیں۔ اور انکا قطر لطیف اور وسط ایک اینج کے دیاہ سو حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتا ہے۔ ان نالیوں کے باہر کی طرف سیاہ لفظوں کی طرح چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں جن کو کوئے کیونے Lacunae یعنی حفر کہتے ہیں ٹھیلوں میں ایک اور قسم کی نالیاں پائی جاتی ہیں جن کو کنالی کیولی (Canaliculi) یعنی تجاویف الدقیقہ کے نام سے منسوب کرتے ہیں جو حقیقت میں بہت باہر یک اور نازک نالیاں ہیں۔

تمام جسم کی ہڈیوں کو بجا مان کی مختلف صورتوں میں اور شکلوں کے چار جماعتوں میں حسب ذیل تقسیم کرتے ہیں۔

1. لانگ بونز LONG BONES استخوان طویل جن میں ایک جسم یا درمیانی حصہ دو سر ہوتے ہیں جو کہ ہاتھ پاؤں اور ران وغیرہ میں پائی جاتی ہیں جیسے کلاویکل (Clavicle) یعنی ترقوہ بیومرس (Humerus) یعنی عظم العضد ریڈیئس (Radius) یعنی زند الاعلیٰ النار (Ulna) یعنی زند الاسفل فیمر (Femur) یعنی عظم الفخذ - ٹی بی آد (Tibia) یعنی قصبۃ الکعبۃ فیولا (Fibula) یعنی قصبۃ الصغریٰ ٹے کارپل (Metacarpals) یعنی عظام المشط الید (Metatarsals) یعنی عظام المشط القدم یعنی النخی ال بونز (Phalangeal Bones) یعنی عظام السلامیات ایسی ہڈیوں کے جسم کہیں گول کہیں تکونسا اور اکثر اندر سے متخلخل ہوتے ہیں۔ اور ان میں ایک طرح کی نرم زرد اور روغنی شے جس کو مغز استخوان یا گودہ کہتے ہیں پائی جاتی ہے۔ دونوں سرے دوسری ہڈیوں کے اتصال کے لئے چوڑے چکنے یا گول اور کشادہ ہوتے ہیں۔

(۲) شارٹ بونز SHORT BONES، یعنی استخوان قصیر جو صرف کلائی اور ٹخنہ میں پائی جاتی ہیں۔ اندر سے مسام دار اور باہر سے سخت اور چکنی ہوتی ہیں۔

(۳) فلیٹ بونز FLAT BONES، یعنی استخوان عریض یہ چوڑی اور چھٹی ہوتی ہیں۔ ان میں سطحیں۔ کنارے۔ کونے اور نکال پائے جاتے ہیں یہ خاص کر سر میں ہوتی ہیں۔ جیسے۔ تمخددہ۔ کسی پٹیل۔ فرشل۔ عظم الجبہ۔ پرائٹل۔ نیزل لیکر ہیل۔ وومر۔ اسٹرنم۔ اسکپولا۔ اس ان نامی ٹیٹیم یعنی ٹالیم لہ۔ یہ ہمیشہ تین طبقوں سے بنتی ہیں۔ چنانچہ درونی و بیرونی کو جو اکثر سخت اور چکنی ہوتی ہیں۔ (جو ہر صلیبی) اور بیسیا طبق کو جو نرم اور مسام دار ہوتا ہے (جو ہر حشوی) کہتے ہیں ان سے اکثر بزرگہ دروز جڑتی اور ملتی ہیں۔

(۴) ایریگولر بونز IRREGULAR BONES، یعنی بیڈول ٹڈیوں کے نام سے مشہور ہیں جیسے حجرین۔ ٹمپورل Temporal، سفینائیڈ Sphenoid، (عظم تدی) فنک اعنی و فنک اسفل عظم الجندک۔ عظم لای فقرات سیکرم Coccyx، کاک سیکس وغیرہ ہیں۔

جملہ ٹڈیوں کی باہری سطح اپنی اصلی حالت میں سوئے چلنے اند گٹھیلے لڑل جو ایک دوسری سے بزرگہ ربا طات وغیرہ اتصال پاتی ہیں۔ ایک قسم کی سخت اور مضبوط ریشہ دار جھلی سے منڈی رہتی ہیں اس کو مجمل العظام یا پیری آسٹیم (Periosteum) کہتے ہیں۔ ایک اور جھلی کو جو مغز استخوان کو سماتا دیتی ہے غشاء رنج کہتے ہیں واضح ہو کہ کھوپری کی پیری آسٹیم Periosteum، جھلی کو پیری کریٹیم Pericranium، یعنی سحاق اور غضروفوں کے منڈھنے والی جھلی کو پیری کانڈریم Perichondrium، مجمل الغضارین کہتے ہیں اگر دانتوں اور عظام سم سمانیہ کو شمار کیا جائے تو کل بدن میں مطابق انگریزی طب کے ۲۴۶ اور مطابق یونانی طب کے ۲۴۸ ہوتی ہیں۔ وجہ اختلاف آگے بیان ہوگی۔

جالینوس کے نزدیک یوں کے جوڑ دو قسم ہوتے ہیں

اگر ایک ٹڈی کا اتصال دوسری کے ساتھ اس طرح ہو کہ اس سے حرکت پوری ہو تو اسکو مفصل کہتے ہیں اگر دو ٹڈیوں کا اتصال اس طرح ہو کہ اس سے حرکت تمام نہ ہو اس کو الحام کے نام سے پکارتے ہیں مفصل دو قسم ہوتے ہیں۔ ایک موثق دوسرا سلس۔

موثق وہ ہیں جن کی حرکت ظاہر طرز پہ نہ ہو۔ یعنی مفصل موثق وہ جوڑ ہے جسکی دو ٹڈیوں میں سے ایک بڑی کوتاہی بالکل حرکت نہ ہو۔ جیسے عظام القص کے جوڑ۔

سلس۔ وہ جوڑ ہے جسکی حرکت مینہ ہو یا وہ مفصل ہے کہ جسکی دو ٹڈیوں میں سے ایک ٹڈی آسانی کے ساتھ

حرکت کرے بغیر اس بات کے کہ اس کے ساتھ دوسری کو حرکت ہو۔ جیسا کہ جوڑ کلائی اور بازو کا۔
مفصل موقوف تین قسم پر ہے (۱) مدرد (۲) مرکز (۳) ملزق۔

ایک شان جسکو مدروز بھی کہتے ہیں یہ وہ جوڑ ہے جسکی ہر ہڈی کیواسطے دونوں ہڈیوں میں سے تخریب
ہو (دندانہ دار فاصلے) جیسے آ رہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک ہڈی کا دندانہ دوسری ہڈی کے شکاف میں اس
طرح داخل ہو۔ جیسے ٹھٹھیرے تانبے کے پتروں کو جوڑتے ہیں۔

دوسرا مرکز وہ جوڑ ہے کہ اس کی ایک دو ہڈیوں میں سے زیادتی پائی جائے اور دوسرے کیواسطے
فقرہ ہو جس میں یہ زیادتی گڑھی ہوئی ہو اس طرح پر کہ اس میں وہ ہرگز حرکت نہ کر سکے جیسا کہ نادانتوں کا اپنی منابت میں
تیسرا ملزق یا ملصق یہ وہ جوڑ ہے جسے طول لغزش ہو جیسے ساعد کی دو ہڈیوں کے درمیان یا عرض میں
لغزش کے جیسے پشت کے نیچے کے فقرات اسواسطے کہ اوپر کے فقروں کی ہڈیاں مفاصل غیر موقوف ہیں۔

مفصل سلس بھی تین قسم پر ہے۔ مغزق۔ مطرف۔ مداخل۔

مغزق وہ ہے جسکے مقابل سوراخ میں عمیق زیادہ ہو اور دوسرے کا اس جو اس میں داخل ہونے والا ہے طول ہو
مطرف۔ وہ ہے جس میں سوراخ بھی کم عمیق ہو۔ اور دوسری کا اس بھی قصیر ہو۔

مداخل وہ ہے جس میں دونوں ہڈیوں میں سے کچھ حصہ پہلے کا دوسرے میں داخل ہو جیسا
کہ فقروں کی ترکیب گڑھے کو اگر گہرا ہو تو حق کہتے ہیں جیسا کہ حق الورك۔ اور اگر کم گہرا ہو۔ تو اسکو
عین کہتے ہیں۔ جیسا عین الکتف۔ اور زائدہ اگر تپلا اور محدودہ الاطراف ہو۔ اس کو منتقار کہتے ہیں۔ جیسے
منتقار الغراب۔ اگر زائدہ متدبر الاطراف ہو تو اس کو اس و عشق و رقبہ کہتے ہیں۔

متصل عسر۔ غیر موقوف وہ جوڑ ہے۔ جو پیوند سر دست اور کتف کے درمیان ہے یا وہ جوڑ کہ
درمیان دو ہڈیوں منجملہ استخوانائے پشت پاؤں کے واقع ہے اور عسر غیر موقوف اس وجہ سے اس کو کہتے ہیں
کہ ایک ہڈیوں کی حرکت اس میں دشوار اور کم ہے۔

الحام بھی دو قسم پر ہے (۱) ایک ہڈی دوسری ہڈی کے ساتھ بغیر کسی دوسرے واسطے کے اتصال
یا وہ (۲) یہ کہ دوسری شے ان دونوں کو ملا دے اور وہ عصب ہے یا غضروف یا لحم۔

ہڈیوں کے فوائد

بعض ہڈیاں مثل ستون اور اساس کے ہیں جیسے فقرے پشت کے کہ وہ اساس بدن کے ہیں اور ان پر بدن
کی بنا ہے۔ جیسے کشتی کی بنا اس نکلری پر ہوتی ہے جو پہلے کھڑی کی جاتی ہے اسکی پس بکڑیاں ملائی جاتی ہیں۔

بعض ہڈیوں کو بدن سے نسبت پوشش اور دقایہ کی ہے۔ جیسے ہڈی یا فونخ یعنی تالو کی۔ اور بعض ہتھیار کا کام دیتی ہیں۔ جن سے بڑے بڑے صدمے اور رگڑے اور ٹھوکریں اشیاء ہودی کی دفع کی جاتی ہیں جیسے ناسن۔ اور بعض مغناطیس کے سوزنوں کیلئے مثل بھرتی کے ہوتی ہیں جیسے عظام ہم سما نیہ جو درمیان سلامیات کے ہوتی ہیں بعض وہ ہیں کہ جو اجسام انکی طرف جلا تہ محتاج ہیں انکو متعلق کئے ہوئے ہیں جیسے ہڈی لامی جس کے ساتھ جگر اور زبان وغیرہ کے عضلات متعلق ہوتے ہیں۔ اور بعض ہڈیاں مثل مرموری اور وہلیر کے ہوتی ہیں جو ان میں داخل سے خارج کی طرف یا اس کے برعکس اشیاء آتی جاتی ہیں مثل استخوان الف یعنی فضلات دماغ کے اس سے باہر آتے ہیں اور شش انکے راہ اندر جاتی ہے بعض مثل عماد کے جو بناؤ کو آگے پیچھے نہیں جانے دیتیں مثل عظم دندی جو کہ دلوں جہاڑوں کو آگے پیچھے نہیں ہونے دیتی۔ اسی طرح عظم عقب جو کہ بدن کی میل رستوں کو پیچھے کی طرف سے اٹھنے کے وقت روکتی ہے۔ اور بعض تحسین خلقت کے لئے بنائی گئی ہیں۔ جیسے عظام الزوج۔

جو ہڈیاں بدن کے لئے مثل اڑیا حفاظت کے ہیں وہ ٹھوس اور مصمت پیدا کی گئی ہیں اور جن سے بدن کی تحریک منظور ہے۔ وہ جو تدار پیدا کی گئی ہیں۔ اور حرام مغز کو انکی غذا اور مرطب کر نیوالا بنا یا گیا ہے جسقدر حاجت مضبوطی کی زیادہ ہو۔ اسیقدر وہ ہڈی کم تجولیف والی بنائی گئی ہے۔ اور جتنی حاجت استواری کی کم ہوتی ہے اتنی ہی تجولیف زیادہ ہوتی ہے بعض ہڈیاں نرم اور مسامدار پیدا کی گئی ہیں تاکہ دماغ کا فندان کے راہ باہر آجائے اور بدبو یا خوشبو اندر چلی جائے جیسے مصفاة جو کہ مثل چھلنی کے دماغ کے فقام میں وضع کی گئی ہے اس لئے اسکو غربالی بھی کہتے ہیں تمام ہڈیاں قریباً آپس میں ملی ہوئی ہیں کسی دو ہڈیوں کے درمیان کچھ زیادہ مسافت نہیں بلکہ بعض ہڈیوں میں اس قدر مسافت کم ہے کہ لواحق عضروفیہ یا شبیبہ بہ عضروف انکی درمیانی جگہ کو بھردیتی ہیں بعض جگہ صرف ایک مفصل پیدا کیا گیا ہے۔ جیسے ناک اسفل میں۔ قریب قریب چیزیں جو درمیان ہڈیوں کے ہیں ان کی کئی قسمیں ہیں کسی میں اس قدر بعد ہے کہ جتنا مفصل نرم میں ہوتا ہے اور کسی میں اس قدر کہ جتنا بعد مفصل تنگ غیر مضبوط میں ہو اور کسی میں اس قدر فاصلہ جتنا مفصل مضبوط میں ہو خواہ وہ مفصل گڑا ہوا ہو۔ خواہ درزدار ہو۔ خواہ چسپندہ ہو۔

ہڈیوں کے متعلقات کا بیان

کسی ہڈی کے ملاحظہ کرنے پر اس ہڈی کے اوپر چند بلندیاں اور شبیب نظر آئیں گے۔ جن کو مشرین نے علیہ علیہ ناموں سے موسوم کیا ہے اس لئے ان کے نام موعولفین ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) امیٹنس یا کانڈائٹیل (Eminence or Condyle) ہڈی کی بلند سطح پر اس (Process) یا ہر کا لکھا ہوا حصہ (۲) سپائیٹنس پر اس (Spinous Process) حصہ مثل خار (۳) ٹیوبرکل (Tubercle)

لوک اُجھرا ہوا موٹا حصہ (۱۵) ٹیوبراسٹی (Tuberosity) پھوٹی بلندی (۶) کرش (Crest) بلند کنارہ
 (۷) رنج یا مارجن (Ridge or Margin) کنارہ (۸) ہیڈ (Head) سر اور کپٹی ٹولم (Capitulum)
 چھوٹا سر (۱۰) سر و کس (Cervix) گردن پر کے وی ٹی (Cavity) گڑھا یا جوں (۱۲) ڈی پریشن
 (Depression) نشیب یعنی کم عمیق جوں (۱۳) فورمین (Foramen) سوراخ (۱۴) کینل
 (Canal) نالی (۱۵) می ای ٹس (Meatus) نالی دار سوراخ (۱۶) فشر یعنی دراڑ (Fissure)
 (۱۷) فاسا (Fossa) خفیف نشیب (۱۸) گلی نالی ٹیوٹی (Glenoid Cavity) سچ نشیب (۱۹)
 ناچ (Notch) کنارہ پر کٹی ہوئی جگہ (۲۰) گرو (Grove) کھلی نالی (۲۱) فیرو (Furrow) سول کس
 (Sulcus) کھوکھلی نالی (۲۲) ان ٹرم (Antrum) بہت عمیق گڑھا (۲۳) نیوٹری اینٹ فورے من -
 Nutrient Foramen، استخوان میں شریان کے داخل ہونے والا سوراخ (۲۵) آر ٹی
 کیولر فیسٹ (Articular Facet) اتصالی سطح

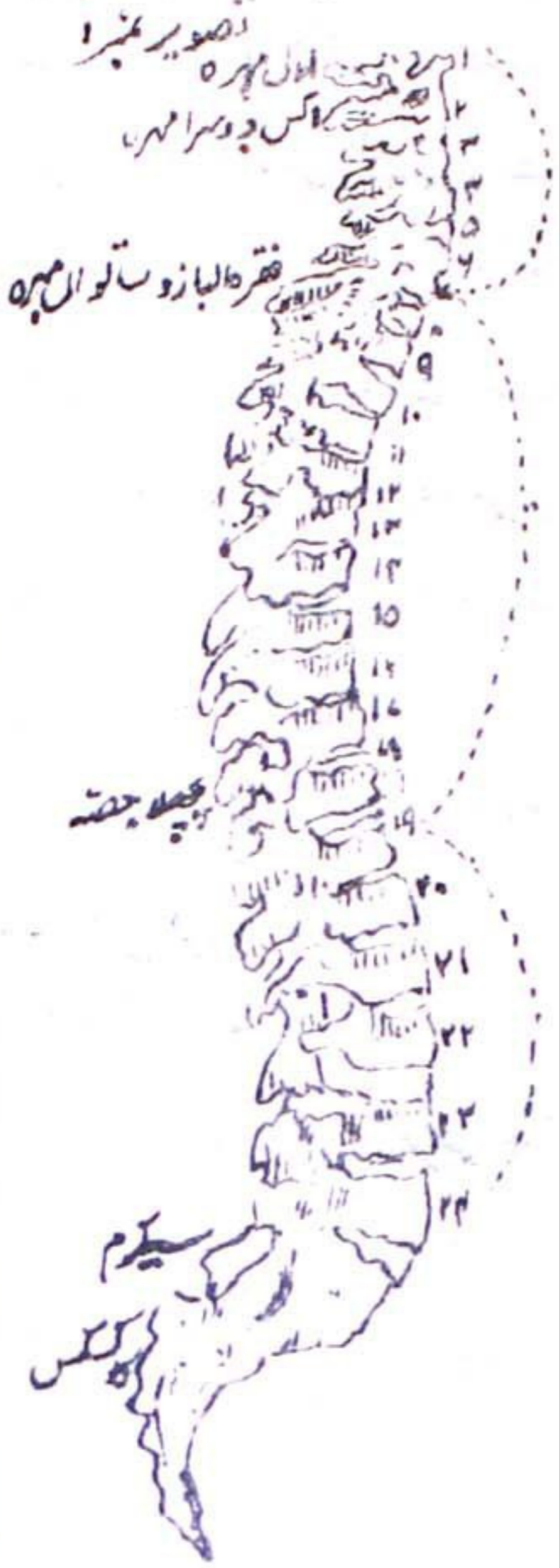
تفہیل بیان کی غرض سے انسان کے لے ٹن کو مفصلہ ذیل حصوں پر منقسم کیا گیا ہے (۱) سپائن (Spine)
 کنگرو (۲) ہیڈ (Head) سر (۳) نیک (Neck) گردن (۴) ٹرنک (Trunk) دھجہ (۵) پیلوس (Pelvis)
 پیڈ (۶) شوڈر (Shoulder) شانر (۷) آرم (Arm) بازو (۸) ایلبو (Elbow) کہنی (۹) فور آرم
 (Fore arm) کلائی (۱۰) کارپس (Carpus) یارٹ (۱۱) ورسٹ (Wrist) قبضہ (۱۲) مٹا کارپس پلام
 (Metacarpus Plam) ہتھیلی (۱۳) فنگرز (Fingers) ہاتھ کی انگلیاں (۱۴) ہپ (Hip)
 کولہ (۱۵) تھائی (Thigh) ران (۱۶) کی (Knee) گھٹنے (۱۷) لیگ (Leg) ٹانگہ (۱۸) تارسس
 یا اینکل (Tarsus or Ankle) ٹخنہ (۱۹) مٹا تارسس (Metatarsus) یا فٹ
 (Foot) یعنی پاؤں (۲۰) ٹوزر (Toe) پاؤں کی انگلیاں

الباب الاول في العظام

ورٹیکل کالم VERTEBRAL COLUMN یعنی عمدۃ الفقرات

چونکہ خبین کی حالت میں یہ سب ہڈیوں سے پہلے تیار ہوتے اور باقی ہڈیاں اسکے چوگرد و زحمت کی شانوں

کی مانند یا جہاز یا کشتی میں اس شہتیر کی طرح جو سب سے اول کشتی میں کھڑا کیا جاتا ہے اور اس کے بعد اسکی باطراف لکڑیوں یا طناب وغیرہ سے ملائی جاتی ہیں پیدا ہوتا ہے۔ اسلئے منتشر چین اسکو بدن کا مرکز قرار دیکر سب سے اول اس کو بیان کرتے ہیں۔ یہ ستون لچکدار ہوتا ہے کیونکہ ٹریٹری بنا ہوتا ہے۔



اس ستون میں دو قسم کے ٹریٹری ہوتے ہیں۔ اول ٹریٹری True یعنی حقیقی یا سچے۔ دوم فالس False یعنی کاذب یا جھوٹے چنانچہ سچے ٹریٹری میں چوبیس اور جھوٹے تو ہیں۔ منجملہ سچے ٹریٹری کے گردن میں سات لیشپ میں بارہاں اور کمر یعنی قطن میں پانچ اور جھوٹے ٹریٹری میں سے بالائی پانچ شامل ہو کر سیکریم یعنی عظم العجز اور زیرین چار ملکر کاکس یعنی عظم العصعص بڈی بناتی ہے مگر یونانی کتابوں میں عظم العجز تین ٹریٹریوں سے اور عظم العصعص بھی تین ٹریٹریوں سے بنتی ہے انگریزی میں ۳۳ ٹریٹری اور یونانی کتابوں میں کل ۳۴ ٹریٹری پائے جاتے ہیں۔

ٹریٹریوں کے ستون سے بہت سے فائدے ہیں

(۱) بدن کا سیدھا کھڑا رہنا۔

(۲) تمام اعضاء کو آفتوں کے پہنچنے سے بچانا۔

(۳) نخاع یعنی حرام مغز کی نگہبانی کرنی۔ اور گردن کے ٹریٹریوں

کا بہت کمال فائدہ ہے کہ انکے ذریعے سے سر کو انسان دائیں بائیں آگے پیچھے جھکا سکتا ہے اور قصبہ ریبہ اور مری کی حفاظت ہو سکتی ہے سچے ٹریٹری حقیقت میں بیڈول قسم کی چوبیس بیڈیاں ہیں ہر ایک میں درمیانی حصہ جس کو باڈی یعنی جسم یا جرم کہتے ہیں۔ اور کئی ایک نکال وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ باڈی اپنی بالائی اور زیرین سطحوں پر چپٹا اور کشادہ۔ آگے مدد ریا محذب اور پیچھے مقعر ہوتا ہے پشت کے تمام ٹریٹریوں کے ہر دو پہلو پر سوائے بارہویں ٹریٹری کے دو زیادتییاں مثل اصل بازو کے ہوتی ہیں جنکو عربی میں اجنہ یا عصبہ اور انگریزی میں ٹرنسورس پراسس کہتے ہیں اور لینی نامی (Lamirae) یعنی صفحہ نامی دو نکال یا طبقات سے جو کہ بذریعہ پیڈیکل۔

(Pedicle) یعنی سابق نامی مدد پٹی جڑوں کے شروع ہو کر حرام مغز کی حفاظت کے لئے اسپائنل فورمین

یعنی نقبہ تخامیہ بناتی ہوئی باہم مل کر پیچھے کی طرف اسپائنل پراسس (Spinal Process)

جن میں سے بالائی حصہ مجوف اور میٹھا ہوتا ہے اس کا حلقہ اصلی حالت میں بذریعہ ایک
 اسی رباط کے دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے چنانچہ اگلے چھوٹے

سوراخ میں دوسرے حصے کا ڈنٹائیڈ (Odontoid) *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

نکال یعنی نائڈ سنیہ بانوات رہتا ہے اور پچھلے میں جو یہ نسبت *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

اگلے کے بڑا سوراخ ہے حرام مغز داخل ہوتا ہے لہذا کتب *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

فی القانون هذه الزائدت التي تحور وتنفذ في ثقبته *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

الفقرات الاولیٰ یسمی بالسن والنواة لیکن حرکت پیش *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

بائیں کی حال ہوتی ہے اس مفصل سے جو درمیان سر اور ہرہ *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

اولے کے ہے اور حرکت آگے پیچھے کی حال ہوتی ہے اس *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

مفصل سے جو درمیان سر اور ہرہ اولے اور ہرہ ثانیہ کے ہے یہ دونوں مفصل باقی مفاصل کے نسبت بہت نرم *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

ہیں کیونکہ انہیں ہر وقت متحرک رہنا پڑتا ہے۔ اولاً ان حرکت الزامی منہ و سیرة ملتئم بالمفصل الذی *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

بین الراس و بین الفقرة الاولیٰ و حوکتھالی قدام والی خلف ملتئم بالمفصل الذی بینہ *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

و بین الفقرة الثانیہ از صفحہ ۴۸ عربی *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

قانون مطبوعہ نامی لکھنؤ ۱۹۰۵ء *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

دوسرا ہرہ جس کو اسیس (Axis) *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

یا فقرہ سنیہ یا مخوریہ بھی کہتے ہیں۔ ایک بڑے *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

نکال کے ذریعہ جو اس کے جسم کی بالائی سطح پر *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

واقع ہے پہچاننا۔ یہ اس کو زائڈ سنیہ یا *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

اوڈنٹائیڈ پراسس (Odontoid Process) *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

کہتے ہیں۔ *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

ساتواں ہرہ جو ویسیراٹینس *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

(Vertebra Prominence) یا فقرہ البارڈ کہتے ہیں۔ پشت کے ہروں سے بہت مشابہت *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

رکتا ہے۔ اس کا سپائنس نکال جس رباط نیوی (Nuchae) چسپاں رہتا ہے بہت لمبا ایک شاخہ سرے *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

پر سے موٹا ہوتا ہے بخلاف باقی ہروں کے جن کے سپائنس نکال دو شاخے ہوتے ہیں۔ ان میں سپائنیل فورمین *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*

(Spinal Foramen) سے گوشہ اور زیادہ فراخ ہوتا ہے۔ *بزرگی معقدہ اور رتیبہ*



- ۱- باڈی
- ۲- اسپائیل فورمین
- ۳- ڈنٹائیڈ پراسس
- ۴- اسپائنیل فورمین
- ۵- ٹرنسورس پراسس
- ۶- آرٹی کیولر پراسس

ڈارسل ورتبرائی (DORSAL VERTABRAE) یعنی فقرات الصلب

یہ ہرے شمار میں بارہاں ہیں جن میں سے بالائی ہرے گردن کے ہر ونسے اور زیرین ہرے قطن کے ہر ونسے بہت مشابہت رکھتے ہیں ان کی باڈی یعنی جسم گردن کے ہر ونی نسبت بڑی اور قطن کے ہر ونی بہ نسبت چھوٹی ہوتی آس میں اسپائنل فورین (Spinal Foramen) یعنی ثقہ تخاع گول اور چھوٹا ہوتا ہے انیس واید فنوکنڈے لیے سہ گوشہ نوک سے نیچے کوائل اور اجنٹری لیے موٹے اور پیچھے کو جھکے ہوئے زوائد مفصلیہ سے سہ کھڑے ہوئے ہوتے ہیں جو اوپر کے پیچھے کو او نیچے کے سامنے کو دیکھتے ہیں اور تمام ہر ونی جسموں کا نصف رخ اتصالی پیچھے پایا جاتا ہے بارہویں ہرے کے اجنٹہ نہیں ہوتے جیسا کہ پیچھے ذکر ہو چکا ہے اور پردہ دیا فرغہ اس کے ساتھ آکر لگتا ہے۔ بارہاں

پسلیاں ان بارہاں ہروں سے جڑتی ہیں۔ در سطح فعلی ہوتی ہیں۔ **ڈارسل ورتبرائی (LUMBER VERTABRAE) یعنی فقرات القطن**

یہ ہرے شمار میں پانچ اور بہ نسبت دوسروں کے زیادہ بڑے اور موٹے ہوتے ہیں۔ باڈی ان کی بہت بڑی اور بیضاوی آگے کو پیچھے کی بہ نسبت بیضی ساٹ ہوئی اور مضبوط اور صغیر چھوٹی ہوئی اور چوڑی اسپائنل فورین (Spinal Foramen) بڑی اور بیضاوی، اسپائنل پراسس چوڑے چپے اور مزج۔ ٹرنسورس پراسس چپے نوکیلے اور قدرے پیچھے کوائل بالائی زوائد مفصلیہ مفصلیہ جون اور زیرین محراب آگے اور باہر گھومے ہوئے ہوتے ہیں ان میں سے صرف اخیر ہرے کی وضع مختلف ہوتی ہے۔ یعنی اسکا جسم آگے کو مؤخر کی نسبت بہت ہی زیادہ دبیز ہوتا ہے۔ اور آٹے نکال بہت بڑے اور موٹے ہوتے ہیں۔

واضح ہو کہ بخلہ ان ۲۴ پیچھے ہر ونی ہر ایک ہرے گردن میں دو پیچھے ہیں چھ یا چار اور کمر میں دو پیچھے سے جڑتا ہے چنانچہ گردن والوں ہروں سے پہلا ہرے یعنی اٹلس قطنی اور اس کے ہرے سے اور باقی دو دو ہرے ہرے جڑتے ہیں۔ ڈارسل Dorsal یعنی فقرات الصلب میں سے بالائی آٹھ ہرے دو دو ہروں اور چار چار پسلیوں سے اور زیرین چار ہرے دو دو ہروں اور دو دو پسلیوں سے ملتے ہیں اور قطن کے ہروں میں سے اخیر ہرے سیکم ہڈی سے اور باقی ہر ایک دو دو ہروں سے پیوستہ ہوتے ہیں۔ اٹلس یعنی حامل العرش ہرے سے نو چوڑے عضلوں کے کسے یعنی گردن کے دوسرے ہرے سے گیارہ چوڑے عضلوں کے اور باقی جسم ہروں سے ایک مفرد اور اکتیس چوڑے عضلوں کے لگتے ہیں۔ وضع قیام کالب میں ہرے کی باڈی سامنے کی طرف اور سپائنل پراسس (Spinous process) پیچھے

کی طرف رہتی ہے اور اوپر والی آرٹیکولر پراسس (Articular Process) کا رخ پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔

سیکریم (SACRUM) یعنی عظم العجز

یہ ہڈی جو پانچ چھوٹے ہرونکے باہم ملنے اور جڑنے سے بنی ہے۔ ریڑھ کے ستون کے زیرین حصہ پر دو اسم لہڈیوں کے باہم واقع ہے۔ شکل اس کی سہ گوشہ ہے اسکی اگلی سطح جوت اور پھیلی سطح محدب ہے۔ اس پر چار آڑے خطوط کے نشان پائے جاتے ہیں جنہیں انٹریسرکل رجز یعنی خطوط المستعرضیۃ المقدم کہتے ہیں جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بچپن میں یہ ہڈی حقیقت میں پانچ علیحدہ ہڈیاں تھیں اور خطوط کے دو جانب انٹریسرکرا فورینا یعنی تقویۃ العجزیۃ المقدم نامی چار سوراخ ہیں جن سے سیکرل (Sacro) اعصاب خارج ہوتے ہیں۔ یہ ہڈی چار ہڈیوں سے یعنی دو مالہ اسم لہڈیوں کا کسکس (Coccyx) یعنی عظم العصعص اور ایک کمرے کے اخیر ہرہ سے جڑتی ہے۔ اس ہڈی سے سات جوڑے عضلوں کے لگتے ہیں۔

کاکسکس (COCCYX) یعنی عظم العصعص

یہ ہڈی جو سیکریم کے زیرین سرے سے جڑی رہتی ہے شکل میں چونچ کی مثال سہ گوشہ اور چار چھوٹے ہرونکے باہم ملنے اور جڑنے سے مرکب ہوتی ہے اسکا بالائی سرا جوڑا ہے جو بندریہ ایک گھٹیلے سطح کے سیکریم کے زیرین سرے سے بہ مدد رباطات وغیرہ لگا ہوتا ہے اور زیرین سرا جو اس کا ایپکس مشہور ہے اور جس سے رکتیم (Rectum) معارستقیم کے عضلے چسپاں رہتے ہیں چھوٹا نوکیدا اور آزاد ہے۔ اس کے بالائی سرے کے دونوں کونوں پر ایک ایک سینک ہے جنکو قرن کہتے ہیں اور سیکریم کے قرن کیساتھ پد ریم رباطات کے ملے رہتے ہیں۔

یہ ہڈی صرف ایک ہڈی یعنی سیکریم سے ملتی ہے اس سے ایک مفرد اور تین جوڑے عضلوں کے لگتے ہیں۔

عمدۃ الفقرات کا مجملہ بیان

اس ستون کو جو جسم کے درمیانی اور پچھلے حصہ پر واقع ہے ایک ہڈی فم و نوکریں تو لمبائی اس کی تخمیناً دو فوٹ اور دو یا تین انچ کے ہونگی۔ اگر اس کو سامنے کی جانب سے دیکھیں تو اس ایک ستون میں دو کاڈوم ستون اپنی ستون سے ایک دو سرے پر جڑے ہوئے معلوم ہوں گے۔ چنانچہ بالائی ستون میں جو سیدھا واقع ہے جملہ پیچھے ہڑ

اور زیرین برج الناظر کہے عظم العجز اور عظم العصعص ہڈیاں داخل ہیں لیکن اگر بغور دیکھیں تو بالائی ستون میں جو دوسرے گردن کے ہرے اوڈاٹاڈ ٹنڈال یعنی زائد سٹیڈ کی نوک سے لیکر اخیر لومبر (Lumbar) یعنی قطن کے ہرے تک بڑھتا ہے تین عجمہ ستون دکھائی دینگے۔ نمبر ان تین کے بالائی ستون زائد سٹیڈ سے پشت کے ہرے تک اور درمیانی جوائنٹا واقع ہوا ہے پہلے پشت کے ہرے سے چوتھے پشت کے ہرے تک اور زیرین چوتھے پشت کے ہرے سے آخری قطن کے ہرے تک بڑھتے ہیں۔ عمدۃ القترات کو اگر پہلوی جانب سے ملاحظہ کریں۔ تو اس میں چار خم ہوتے ہیں۔

پہلا خم زائد سٹیڈ سے شروع ہو کر دوسرے پشت کے ہرے کے جسم کے درمیانی خط تمام ہوتا ہے۔ اس کی جانب محدب اور پیچھے مجوف ہے۔ اس کو سرو ائیکل کر دینے خط المنحنی العنقیدہ کہتے ہیں۔ دوسرا خم دوسرے ہرے کے درمیان سے شروع ہو کر پشت کے بارہویں ہرے کے درمیانی حصہ پر ختم ہوتا ہے۔ آگے مجوف اور پیچھے محدب ہے۔ اس کو ڈارسل کر دینے خط المنحنی الظہریہ کہتے ہیں۔

تیسرا خم پشت کے اخیر ہرے کے درمیانی خط سے شروع ہو کر اخیر قطن کے ہرے عظم العجز کے منہ بلاپ پر تمام ہوتا ہے۔ آگے محدب اور پیچھے مجوف ہے اس کو لمبر کر دینے خط المنحنی القطنیہ کہتے ہیں۔ چوتھا خم جسکو پوک کر (Pelvic Curve) کہتے ہیں جو عظم العجز کے چوڑے سرے سے شروع ہو کر عظم العصعص کی نوک پر تمام ہوتا ہے۔ آگے مجوف اور پیچھے محدب دکھا دیتا ہے۔

تھورکس (THORAX) یعنی صدر

تھورکس (Thorax) جسکو صدر یا بچرا کہتے ہیں بارہ جوڑے پسلیوں یعنی اصناع اور بارہ پٹیچھ کے ہرول اور ایک ہڈی اسٹرنم (Sternum) یعنی عظم القص سے مرکب ہے اس کے اندر آلات تنفس اور دوران خون وغیرہ مقیم ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم اب عظم القص اصناع کا بیان کریں گے۔

اسٹرنم (STERNUM) یعنی عظم القص

یہ ہڈی صدر کے پیش پر وسط میں کھڑی اور ترقیبی اسطرح واقع ہے کہ اسکا بالائی سیرا اور پچھلے زیرین سیرا نیچے اور آگے ہوتا ہے۔ صورت اس کی لمبی اور چوٹی بالائی سیرا موٹا اور چوڑا اور زیرین پتلا اور تنگ۔ اس کو سہولت بیان کیلئے تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ بالائی درمیانی زیرین۔ چنانچہ بالائی ٹکڑا جس کو انگریزی میں

کے لگتے ہیں ٹروریز (True Ribs) یعنی اصنلاع حقیقیہ اور اصنلاع الصدر اور زیرین پانچ جو اس سے نہیں ملتیں فالس ریز (False Ribs) یعنی اصنلاع الکاذبہ و اصنلاع الزور و عظام الخلف کے نام سے مشہور ہیں منجملہ پانچ چھوٹی پسلیوں کے بالائی تین یعنی آٹھ نو۔ دس بزرگ اپنے غضروفوں کے اپنی اپنی بالائی پسلیوں کے غضروفوں سے جڑتی ہیں لیکن تیرین دو یعنی گیارھویں اور بارھویں کسی سے کچھ علاقہ نہیں رکھتیں بلکہ ان کے اگلے سرے نوکیلے اور آزاد ہوتے ہیں جیسا سبب ان دو نو کو فلوٹنگ ریز (Floating Ribs) یعنی اصنلاع السابجہ تیرنے والی پسلیاں کہتے ہیں واضح ہو کہ پہلی پسلی افقی طور پر اور باقی کل اصنلاع زچھی صورت پر واقع ہیں۔ ترکی میں صنلاع کو قبرغہ کہتے ہیں۔

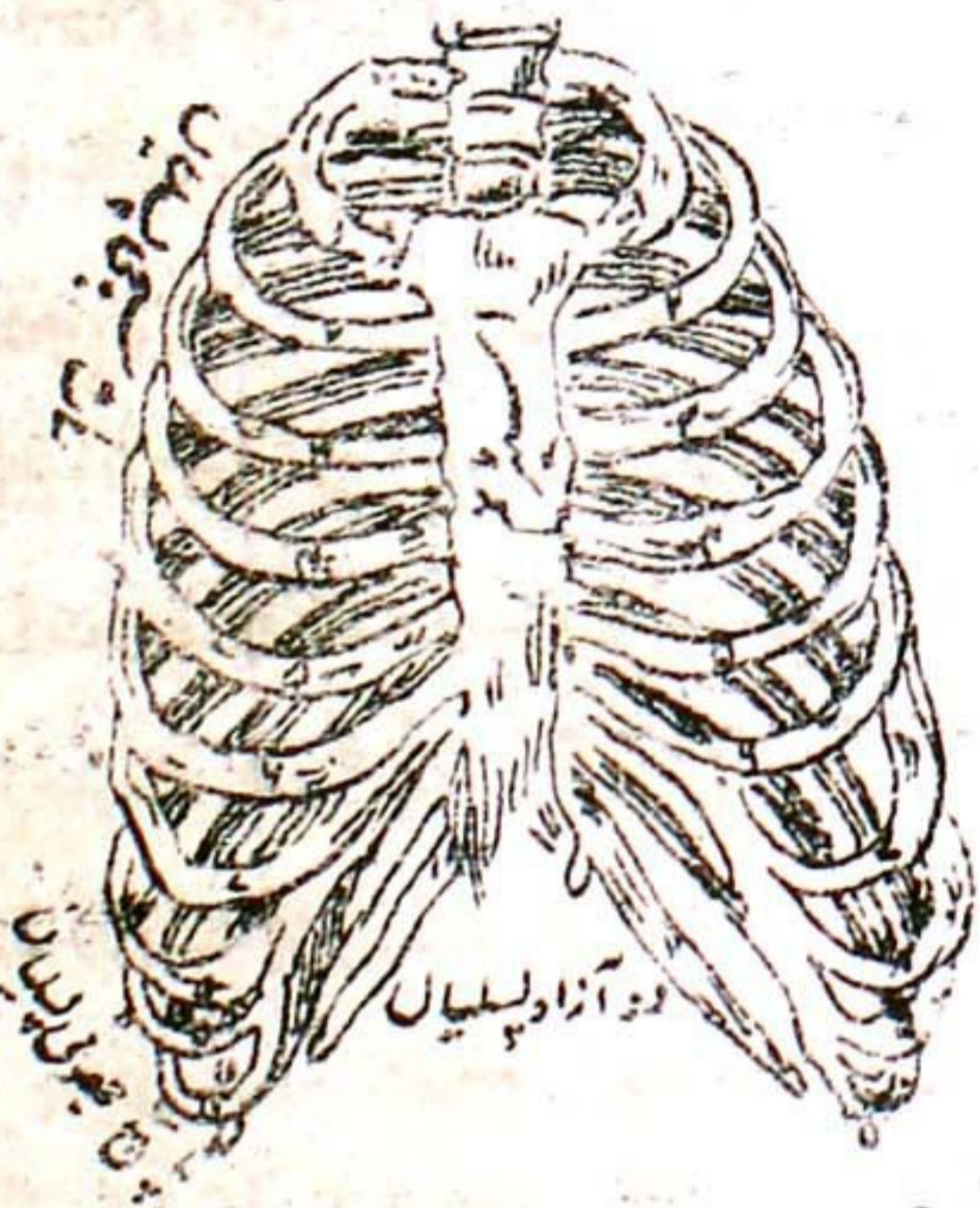
پہلی پسلی سے چھوٹی چوٹی اور چوڑی اور برخلاف دوسروں کے افقی طور پر واقع ہے اسکو عربی میں قصیری کہتے ہیں۔ مگر فرج القلوب میں سب سے آخری کا نام قصیری لکھا ہے۔ اس سرخلاف اور نوکے بوسیدہ بھرے خط کے دو حصوں پر تقسیم نہیں ہوتا۔ اسمیں اینگل یا کونہ نہیں اسکی اصلی حالت میں اگلی نالی سے سبکیوں درید (Subclavicle) اور پچھلی سے سبکیوں میں شریان گذرتی ہے۔

دسویں پسلی کا سر بھی مانند پہلی کے دو حصوں پر تقسیم نہیں ہوتا اور صرف دسویں پشت کے ہرہ کے جسم سے جڑتی ہے گیارھویں اور بارھویں پسلیوں کے سروں پر ایک ایک پورا سطح یعنی اتصالی رخ ہوتا ہے۔ پشت کی گیارھویں اور بارھویں ہرہوں کے جسموں جڑتے ہیں گیارھویں پسلی میں اینگل یا کونہ قلیل ہوتا ہے اور زیرین کنارے پر ایک پتلا نشیب ہوتا ہے مگر بارھویں ان سب صفوں سے معوا ہوتی ہے تیز بارھویں بہ نسبت گیارھویں کے بہت چھوٹی ہوتی ہے۔

سب پسلیاں دو دو ہرے اور ایک ایک کا سطل (Costal) گزی سے ملتے ہیں لیکن پہلی دسویں گیارھویں تیار ہویں ہرہوں ایک ایک ہرہ اور ایک ایک گزی سے جڑتی ہے

کاسٹل کارٹیلاج (Costal Cartilages) یعنی غضنارہ اصنلاع بھی ماہر پسلیوں کے ہر پہلو پر بارہ

تصویر نمبر ۶



60624

ہوتی ہیں۔ یہ پہلی سے لیکر ساتویں تک ایک دوسری سے بڑی اور بعد آٹھویں سے بارہویں تک ایک دوسری سے سلسلہ چھوٹی ہوتی ہیں۔ پہلی سات عضروفین عظم القوس سے آٹھویں ساتویں اور نویں آٹھویں سے اور دسویں ناویں سے ملتی ہیں اور باقی دو آزاد ہوتی ہیں
اصطلاح اور عضو ٹوٹنے ایک ایک مفرد اور تین جوڑے عضلوں کے پوستہ سمجھے ہیں واضح ہو کہ اصطلاح الصدر جو پشت کی طرف سے ہروں کیساتھ ملتی ہیں ہروں کے سر پر دو زائیدہ ملی ہیں جو کہ دو ہروں کے دو گڑھوں میں مذکور ہیں
یعنی پسلیوں کے مفاصل مصاعف یعنی دو ہرے ہیں۔

اسٹائیڈائیڈس (ASHYOIDES) عظم اللہامی یعنی زبان کی کٹی

یہ ہڈی زبان کی جڑ اور گے کے پیش پر واقع ہے

اس میں ایک باڑی یا جسم اور دو بڑے اور دو چھوٹے کارنو (Cornua) قرن یعنی سینگوں کی صورت کے نکال پائے جلتے ہیں۔ چنانچہ جسم جو قدرے مربع ہے بالائی سطح پر محدب اور زیرین سطح پر نحوث اور عضلات بھی اسی کیسا تھ لگتے ہیں۔

(۱) قرنان کبیران جسم کی جانبی سطح سے پیچھے کی طرف مائل ہو کر ٹیو برگل میں ختم ہوتے ہیں۔ باہر کی سطح سے ہائپوگلاسس (Hypoglosses) اوپر کے کنارے سے میڈی کانسٹرکٹر (Middle Constrictor) اور نیچے کے کنارے سے تھائیروڈائیڈ (Thyre-Hyoid) عضلات لگے رہتے ہیں۔

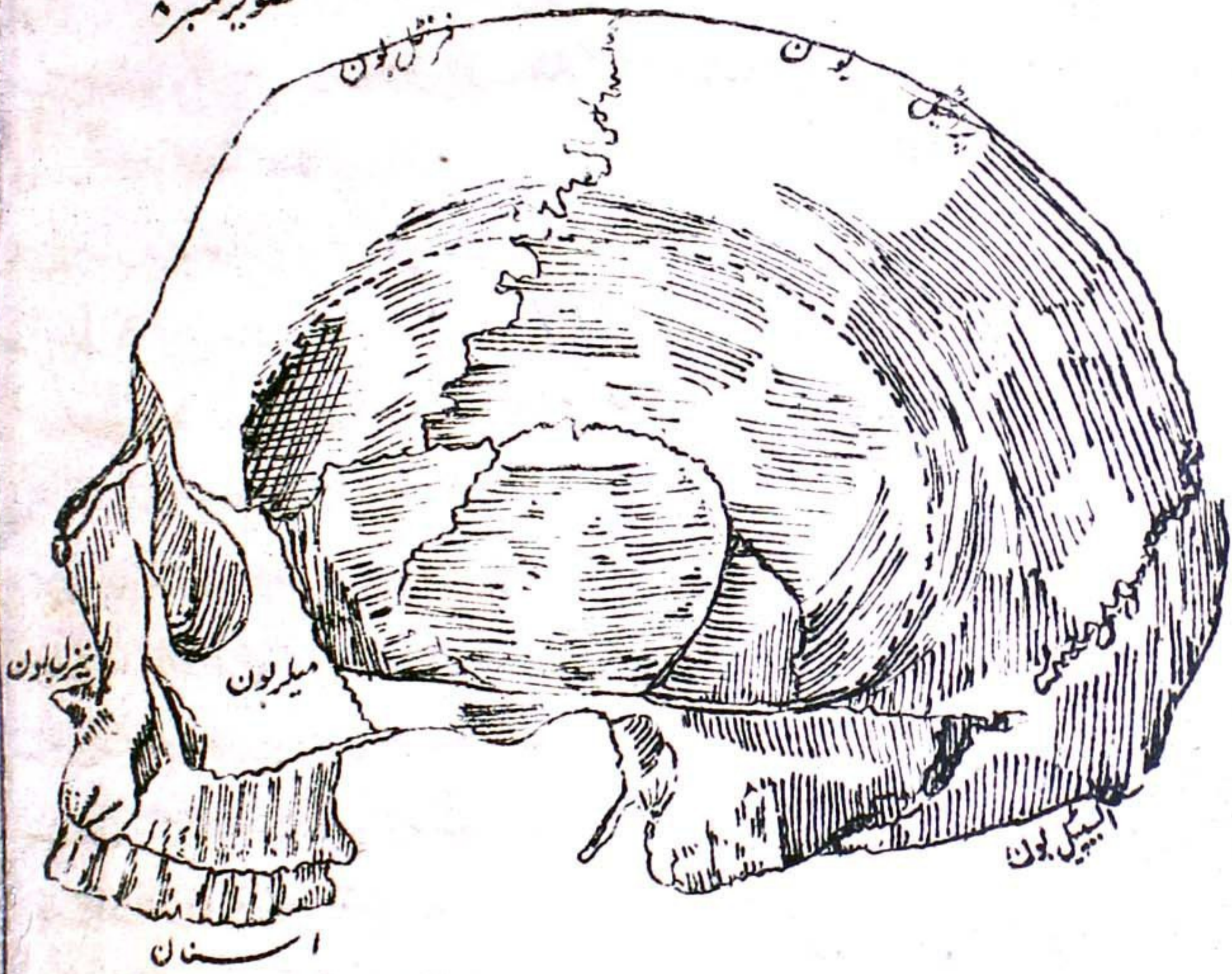
(۲) قرنان صغیران۔ دو فالوسی شکل کی بلندیاں ہیں جنکی جڑ جسم اور بڑے قرنان کے باہم ملاپ کے مقام پر جڑا رہتی ہے ان سے سٹائیڈو ہائیڈ (Style-Hyoid) رباط لگا رہتا ہے۔
یہ ہڈی کسی ہڈی سے نہیں ملتی ماس ہڈی۔ گیارہ جوڑے عضلوں کے لگتے ہیں۔

اسکل (SKULL) یعنی سر کی ہڈیوں کا بیان

سر کی ہڈیوں کو دو جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اول سے جو کرینیم یعنی خاص کھوپری میں داخل

لے جناب صاحب زبردہ لکھتا ہے۔ اما مفاصلها فان آخر كل ضلع لزاما تان وفي كل جناح من اجنحة فقرات الظهور فقراتان يهضم الزائدا تان في لغزتين وبولطير باطات ويجدرث بينها مفاصل مصاعفة وكذا
وما من الاضلاع الصلح متصلة بالقص۔

ہیں۔ اور انکو عینی میں قبا الراس کہتے ہیں اور کھوپڑی کو جمجمہ اور کاسہ سر بھی کہتے ہیں۔ دو ٹم دے جو فیس
تصویر نمبر ۹



یعنی چہرہ میں پائی جاتی ہیں پہلی جماعت میں دو جوڑے اور چار مفرد گل آٹھ ہڈیاں ہیں اور دوسری میں چھ جوڑے
اور دو مفرد گل آٹھ ہڈیاں داخل ہیں۔

کریئینل بونز (CRANIAL BONES) یعنی مہاجر یا کھپڑی کی ہڈیاں

(۱) اسیل	(Occipital) عظم المقعد و
(۲) پرائیٹل	(Parietal) عظام القحف یا عظام الیافوج
(۱) فرنٹل	(Frontal) عظم الجبہ
(۲) ٹمپورل	(Temporal) عظام الصدغ یا مجردین
(۱) اسفینائیڈ	(Sphenoid) یا سفی نائیڈ۔ عظم الوتہ
(۱) ایتھمائیڈ	(Ethmoid) عظام المصفاة یا عجزیاتی۔

شرح مذکورہ بالا سے کھوپری کی کل ہڈیوں کے نام معلوم ہوئے اب ہر ایک کو تفصیل واریان کیا جاتا ہے۔

اکسیٹیل بون (Occipital Bone) یعنی عظم القمذوہ

یہ ہڈی کھوپری کی جڑ میں پیچھے کی طرف شکل میں ٹریپیزوئڈ (Trapezoid) یعنی شبیرہ بالمعین ہے۔ اس میں دو سطح۔ چار کناے اور چار کونے پائے جاتے ہیں۔ اس بیرونی سطح محدب ہے۔ ہڈی کی چوٹی اور بٹے سورخ کے درمیانی مقام پر ایک ناہموار اُبھار ہے۔ جسے اکسٹرنل اکسیٹیل پروٹوبرنس (External Occipital Protuberance) یعنی

حدیۃ الظاہرۃ الموخری کہتے ہیں جس پر لگنٹم نیوکی (Ligament Nuchae) یعنی رباط القفاء ختم ہوتا ہے۔ اوجھار سے نیچے تصویر نمبر ۹



بٹے سورخ کی طرف ایک عمودی خط ہے جسے اکسٹرنل اکسیٹیل کرسٹ یعنی بارز الظاہر الموخری کہتے ہیں۔ اس اوجھار کے دونوں جانب کے آٹے ہلالی خط کو سوپیریور کرورڈلائن (Superior Curved Line) یعنی خط المنحنی العلوی۔ اور عمودی خط کے درمیان سے جو ترچھے خط باہر جاتے ہیں ان کو انفریور کرورڈلائن (Inferior Curved Line) یعنی خط المنحنی السفلی کہتے ہیں۔



خط المنحنی العلوی سے اوپر اس ہڈی کا حصہ چکنا اور صاف ہوتا ہے۔ جو اکسیٹیل ٹورنٹس سے اس عضلہ سے پوشیدہ رہتا ہے خط مذکور کے اندرونی حصہ سے

ٹریپیزوئڈ اور بیرونی حصہ پر اسٹرنوکلیدیڈوسٹائیڈ اور اکسیٹیل ٹورنٹس

عضلات لگے رہتے ہیں۔ دونوں خطوط کے درمیان اندرونی جانب کیپسلس اور بیرونی جانب ایپیلی نی اس کیپیٹس عضلات چسپان رہتے ہیں۔

خط المنحنی السفلی اور اس کے نیچے والے نشیب پر پراکٹس کے لپٹس پوسٹائی کس میجر اور مائجر عضلات ختم ہوتے ہیں۔

اس ہڈی میں ایک بڑا بیضوی سوراخ ہے جس کو فورمین میگنٹا (Foramen Magna) یعنی ثقبۃ البیدریا مخرج النخاع کہتے ہیں۔ اس کی راہ حرام مغز کھوپڑی سے باہر گذر کر ریڑھ کے ستون کی نالی میں داخل ہوتا ہے اور ریڈیکل شریان اور اسپائینل اکسوری عصب کھوپڑی کے اندر داخل ہوتے ہیں۔

لان النخاع يخرج من ثقبہ فی اسفلہ الی الفقرة وہی اعظم ثقب یکون فی عظم الراس۔

دقل من شرح القانون

ثقبۃ البیدری کے دونوں پہلوؤں پر دو چکنے اور بھارے ہوتے ہیں جنہیں کانڈائلز (condyles) یعنی حدبان المستطیلان کہتے ہیں جو اٹلس مہرہ کے بالائی گھٹیلے نکالون سے ملتے ہیں۔ یہ اور بھارے ہوتے ہیں نیچے اور باہر کی طرف بائل رہتے ہیں۔ اندر کے کنارے سے چک لگنٹ لگے رہتے ہیں باہر کے پہلو سے جو گولر پر اسس یا ٹریڈس پر اسس یعنی تنوالو داجی نامی حصہ شروع ہو کر باہر کی طرف جاتا ہے جس کے سامنے کے کنارے کی آٹی جا سے جو گولر فورمین یعنی ثقب الواداجی نامی سوراخ کھل ہوتا ہے۔ پراسس مذکور کی بالائی سطح لیٹل سائینس کے واسطے مجوف اور زیریں سطح مٹرب ہوتی ہے جس سے رک ٹس کیپیٹس لائٹریٹس عضلہ لگا رہتا ہے۔

بھار کے سامنے کے سوراخ کو انٹیر کنڈیلایڈ فورمین (Antr. Condylow)

(Foramen) یعنی ثقب اللقبی المقدم کہتے ہیں۔ جس کی راہ ہائپو گلاس (Hypo. Glassa) عصب باہر آتا ہے۔ اور او بھار کے پیچھے کی جانب ایک نشیب مع سوراخ ہوتا ہے جسے پوسٹیر کنڈیلایڈ فورمین یعنی ثقب اللقبی الخلفی کہتے ہیں اس کے راہ ایک چھوٹی ورید کھوپڑی میں داخل ہو کر لیٹل سائینس فورمین میں ختم ہوتی ہے۔

ثقبۃ الکبیر کے پیش پر ایک موٹا اور قدرے مربع شکل کا نکال ہے جسے
بیزیلر پروسس (Basilar Process) یعنی نرائڈ باسلیقیہ کہتے ہیں اس

اندرونی سطح چکنی ہوتی ہے۔ ^{وہ قاعدہ}
زیریں سطح کے فرنجی ال سپائن (Pharyngeal Spine) یعنی
شوکت البلعومیہ نامی خار سے فیرنگس اور سوپیریور کانٹراکٹور عضلات لگے رہتے
ہیں اس خار کے دونوں طرف انٹیشیب ہیں ان پر پراکٹس کیپیٹس انٹائیگس میجر اور مائینر
عضلات ختم ہوتے ہیں۔

(۲) اندرونی سطح - مجوف و چکنی ہے اس کے پچھلے حصہ میں کروسل جبر
(Crossal Ridges) یعنی خطوط الصلیبی یا چلیبی خطوط سے محدودہ چار نشیب
نظر آتے ہیں ان میں سے اوپر کے دو کو سوپیریور سیری برل ناسی یعنی حفرتین اعلیٰ
اور نچلے دو کو انفیریور سیری برل ناسی یعنی حفرتین اسفلین کہتے ہیں۔ بالائی حصہ میں سیری
برم (Cerebrum) یعنی بڑے دماغ کے دو پچھلے لوٹھڑے اور زیرین حصہ میں سر بیلم
(Cerebellum) یعنی چھوٹے دماغ کے دو پہلوی لوٹھڑے داخل رہتے ہیں۔
جس جگہ یہ چاروں خطوط آپس میں ملتے ہیں اس جگہ اکسٹرنل اسپٹل پروٹو برنس کے بالقابل
ایک او بھار ہے جس کو انٹرنل اسپٹل پروٹو برنس یعنی حد بتر الباطنۃ الموحصری کہتے
ہیں جس میں عروق کے گزرنے کے لئے چند سوراخ نظر آتے ہیں اس کے نیچے کے نشیب
میں ٹارکیولر ہیروفلائی (Torcular Herophili) نامی ویدی مجمع رہتا ہے بلندی کے اوپر
کے خط سے سوپریور لائی ٹیوڈیل سائینس۔ جانبی خطوط سے ٹنٹوریم سیری برائی اور
اور نشیبوں سے نیٹرل سائینس اور نیچے کے انٹرنل اسپٹل کرسٹ سے فلکس سیری
بیلائی چسپاں رہتے ہیں بیزیلر پروسس کی جانبیں نالیاں جب ٹمپورل ہڈی کے پیٹرکس
حصہ سے ملتی ہیں تو انفیریور پروٹو برل سائینس نظر آتا ہے جس میں میڈا آبلانگٹا اور پیکور حصہ
پان زوے رولائی کارہتا ہے۔

(۱) بالائی دونوں کنارے - اوپر کے کونہ سے لیکر جانبی کونوں تک ہوتے ہیں
عظمان القحف سے ملکر لمبڈائیڈل سیوچر بناتے ہیں نیچے کے دونوں کنارے جانبی
کونے سے لیکر نیچے کے کونے تک پھیلتے ہیں اور عظمان الصدغین کے سٹامیڈا

پشرس حصوں کے ہمراہ اتصال پاتے ہیں زیریں کنارے کے دونوں حصوں کے درمیان جو گولر پراسس ہوتا ہے اور اس کے سامنے ایک عمیق نشیب ہوتا ہے جو عظام الصدغین کے ہم شکل نشیب سے ملکر فورمین لاسرم پوسٹریور یعنی فتوالوداجی سوراخ بناتے ہیں۔

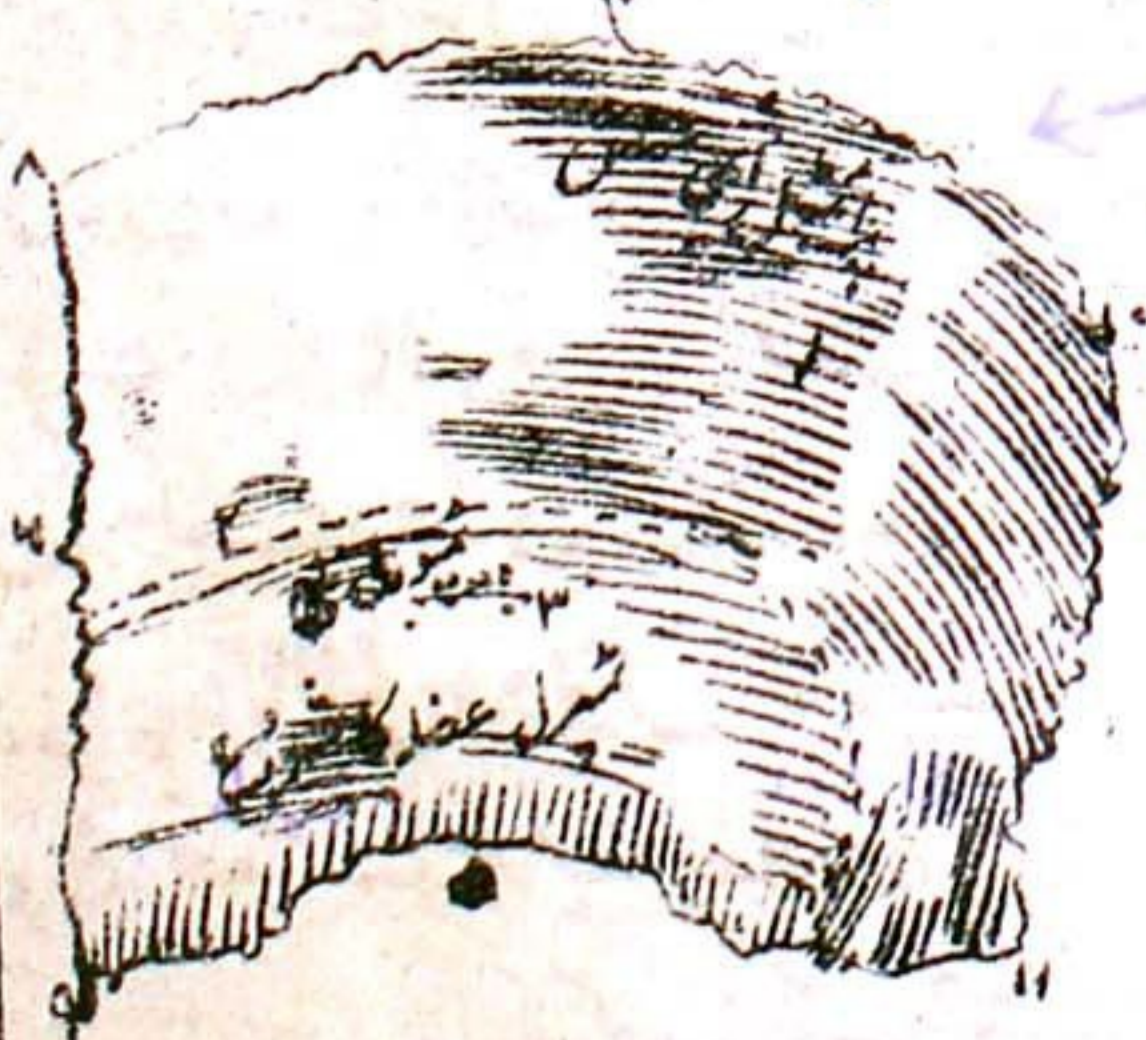
۲۲) بالائی کونہ عظام القحف کے دو بالائی پچھلے کونوں سے ملکر جنین کی حالت میں پوسٹریور فونٹیل (Posterior Fontanelle) یعنی فوخر الخلقی بناتا ہے نیچے کا کونہ بے زیر پراسس کے سامنے کا مربع حصہ ہے جو جنین میں بذریعہ گڑھی کے پلیدہ رہتا ہے اور بعد پیدائش عظم الوتد کے ہمراہ ملجاتا ہے۔ ۲۳) جانبی کونہ عظام القحف کے پچھلے اور نچلے کونوں اور عظام الصدغین کے سٹائید حصوں کے درمیان رہتے ہیں۔

یہ ڈی چھ ڈیوں سے دو عظام القحف دو حجریدین ایک عظم الوتد اور ایک اٹلس نرے سے جڑتی ہے اس میں تیرہ جوڑے عضلوں کے چسپاں رہتے ہیں۔

پرائیٹل بون (PERIETAL BONE) یعنی عظام القحف

یہ دو ہڈیاں جو کھوپری کے چاند اور پہلوؤں پر واقع ہیں صورت میں قدرے مربع ہوتی ہیں ہر ایک میں دو سطح چار کنارے اور چار کونے پائے جاتے ہیں۔

بیرونی سطح تصویر نمبر ۱۱



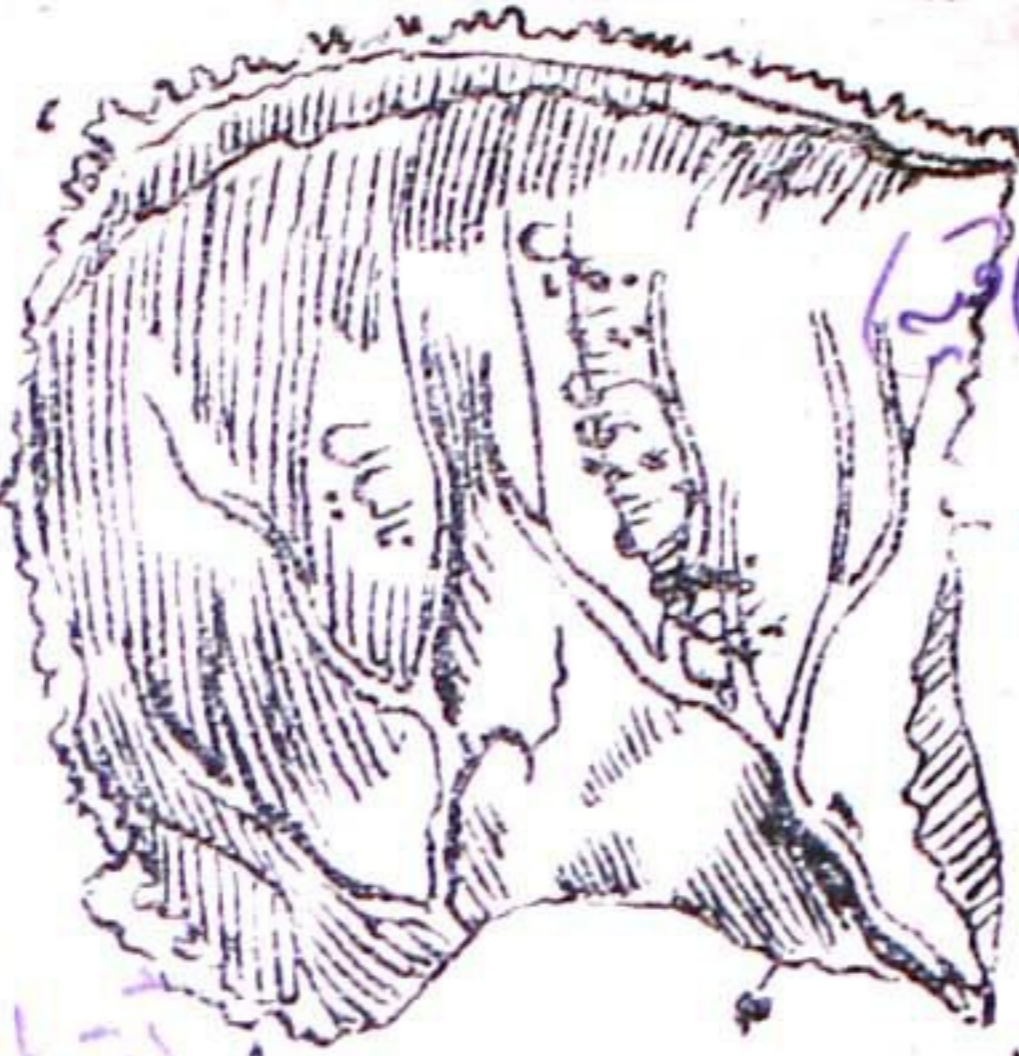
بیرونی سطح محدب اور صاف ہے اس کے وسط میں ایک اوجھار ہوتا ہے جسے پرائیٹل ایمننس Perietal Eminence یعنی ارتفاع الجدا اس سے کہتے ہیں جس کے نیچے کے خراب وارخط کو ٹمپورل راج Temporal Ridge یعنی خط الصدغی کہتے ہیں

خط الصدغی

اندورنی سطح

تصویر نمبر ۱۵

جس سے ٹمپورل فیسیا (Tempora l Fasia)



لگا رہتا ہے۔ خط سے اوپر کی طرف ٹمپوری کھدوری

ہوتی ہے جس پر کسی پیٹوفران ٹینس عصبی کا

پائینوروسس لگا رہتا ہے خط سے نیچے ٹمپوری

کا چکنا حصہ کسی قدر ٹمپورل فاسیا بناتا ہے جہاں

سے ٹمپورل عضلہ شروع ہوتا ہے اس سطح میں اوپر

کے کنارے کے پچھلے حصہ کے قریب ایک چھوٹا

سوراخ ہوتا ہے جسے پرائیٹیل فورمین (Parietal Foramen) یعنی ثقب الجنداری

کہتے ہیں اس کے راستہ ایک وریڈ کھوپری کے اندر جا کر لائنجی ٹیوڈ نیل سائینس میں ختم

ہوتی ہے۔

درونی سطح مجوف اور چکنی ہوتی ہے اس سطح میں بڑے دماغ کے کالوسیوشن

یعنی تلافیف المخ کے لئے نشیب اور چند بے ترتیب شاخ دار نالیوں میں منجیل

Middle Meningeal شریان کی شاخوں کے گزرنے کیلئے پائی جاتی ہیں۔ اوپر کے

کنارے کے برابر ایک ادھوری پتلی نالی ہے جو دوسری طرف کی ہم قسم نالی سے ملکر سوپریور

لائنجی ٹیوڈ نیل سائینس کی رہائش کی نالی کو مکمل کرتی ہے اس نالی کے ابھرے ہوئے

کنارے سے فلکس سری برائی یعنی منجی المنجی چسپاں رہتا ہے۔ ان کے ماسو چند قدے

مدور یا بیضاوی ڈپریشنز یعنی نشیب بھی ہوتے ہیں جن میں سپے کی فی ان باڈ پیرز

(Pacini an) نامی غدود (گلیٹیاں) سکونت رکھتے ہیں۔

اوپر کا کنارہ بہ نسبت اور کناروں کے طویل۔ مضبوط اور دندانہ دار ہوتا

ہے اور دوسرے جانب کی ہڈی کے اوپر کے کنارے سے ملکر سجیٹل سیوچر

(Sagittal Suture) یعنی درز السھی بناتا ہے۔

نیچے کا کنارہ تین حصوں پر منقسم ہے سامنے کا حصہ پتلا اور نوکدار ہوتا ہے جو

عظم القبل کے بڑے بازو کے ساتھ ملتا ہے۔ درمیانی حصہ محراب دار ہے جو حجریہ کے

سکوائیمس حصے سے ملتا ہے پچھلا حصہ موٹا اور دندانہ دار ہوتا ہے حجریہ کے سٹائٹ حصے سے ملتا ہے

سامنے کا کنارہ اوپر کا حصہ باہر کی طرف سے اور نیچے کا حصہ اندر کی طرف سے گھسا ہوا ہوتا ہے

عظم الجبہ سے مکرور نل سیوچر یعنی دراز اگلی بناتا ہے۔ پیچھے کا کنارہ آری کی طرح دندانہ دار ہوتا ہے۔ عظم القمحوہ سے مکر لہبڈا ایڈ سیوچر (Lambdoid Suture) بناتا ہے۔ زاویۃ المقدمۃ العلویا سامنے اور اوپر کا کونہ پتلا اور نوکدار ہوتا ہے جو جنین کے سامنے کا یا فوخ بناتا ہے۔

زاویۃ المقدمۃ السفلی۔ سامنے اور نیچے کا کونہ پتلا اور لمبا ہے عظم الجبہ اور عظم الوقد کے بڑے بازو کے درمیان رہتا ہے اسکے اندرونی جانب ایک نالی ڈل منجیل شریان کی اگلی شاخ کے واسطے پائی جاتی ہے عظم الجبہ کی اکثر نل انگولر پراسس سے $\frac{1}{4}$ انچ اور زائی گوما سے $\frac{3}{4}$ انچ اوپر کی طرف یہ شریان ہڈی کی نالی سے باہر نکلتی ہے۔

زاویۃ الخلفیۃ العلویا۔ پیچھے اور اوپر کا کونہ جنین کے سر کا پچھلا فوخ بناتا ہے۔ زاویۃ الخلفیۃ السفلی۔ پیچھے اور نیچے کا کونہ ججویں کے مسٹائڈ حصہ سے ملتا ہے اس کے اندر کی طرف ایک چوڑی پتلی نالی ہوتی ہے جس میں لیرل سائینس رہتا ہے۔

یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے ملتی ہے عظم القمحوہ۔ عظم الجبہ۔ ججویں۔ عظم الوقد اور اپنی ہتمام عظم التحف اس سے صرف ایک ٹپورل عصبہ لگتا ہے۔

دائیں بائیں کی تمیز ہڈی کی محدب اور صاف سطح باہر کی طرف، ہڈی کی شکل کا باہر سے گھسا ہوا کنارہ نیچے کی طرف سب سے لمبا تیز نوک کونہ نیچے اور سامنے کی طرف رکھے۔ پکڑنے والے کے جس طرف کو ہڈی کی ابھری ہوئی سطح ہو۔ اس طرف کی ہڈی سمجھنی چاہئے۔

بطریق دیگر ہڈی کے سوراخ دار کنارے کو اوپر مقدم وزیریں کو فے کو جہاں سے ڈل منجیل کی شریان کی گروہ یعنی میزاب شروع ہوتی ہے سامنے رکھے اب جس طرف پرائیٹل ایبی ننسی ہو گا اس طرف کی ہڈی ہوگی۔

فرتل بون (FRONTAL BONE) یعنی عظم الجبہ

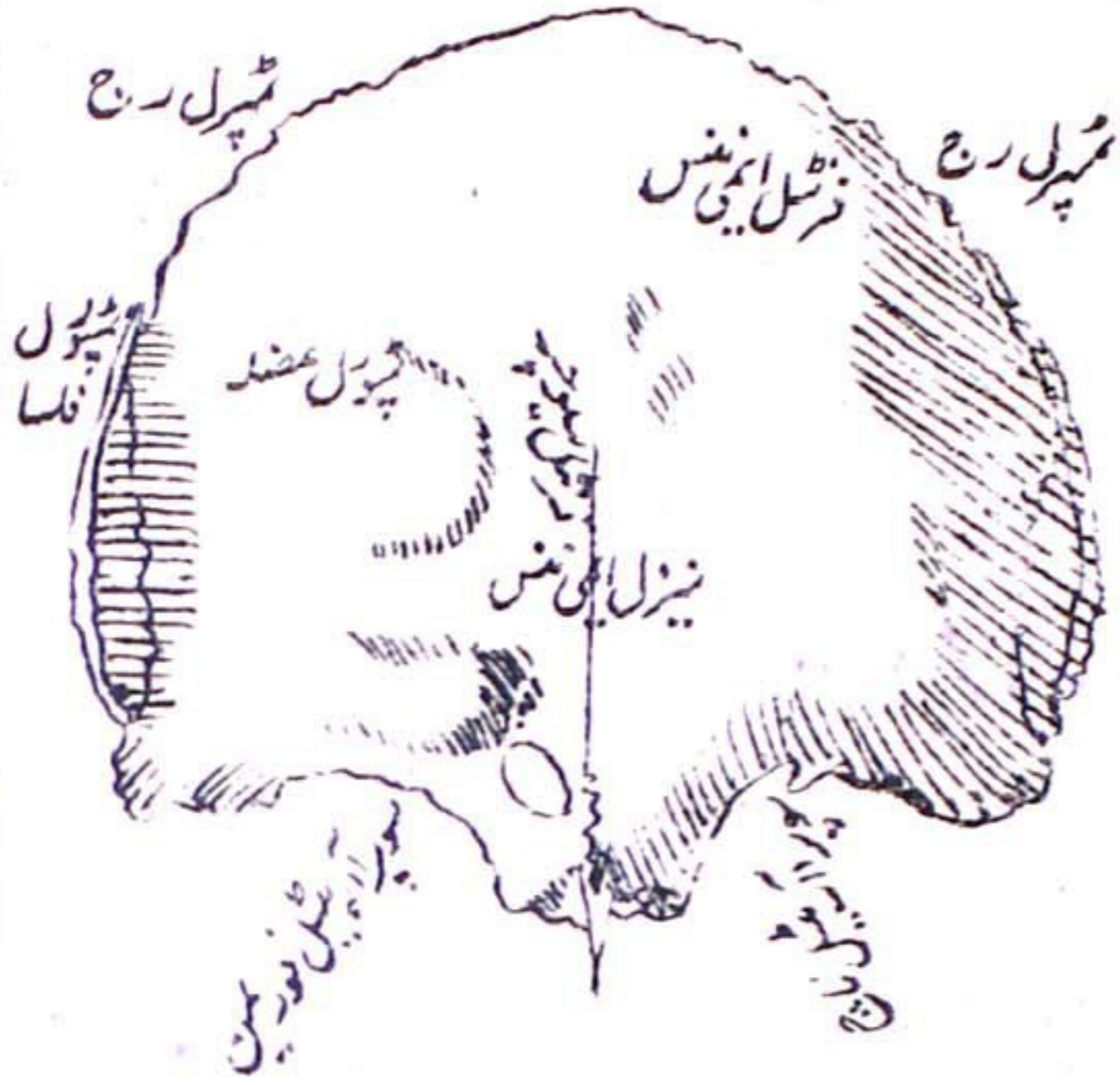
یہ ہڈی کھوپری کے سامنے واقع ہے اسکی شکل گھونگے کے سیپ کی طرح ہوتی ہے بچپن میں اس ہڈی کے دو ٹکڑے ہوتے ہیں چنانچہ جوانی میں بھی گاہے گاہے اسکے وسط میں ایک گہری درز پائی جاتی ہے جس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ درحقیقت دو پہلوی ٹکڑوں سے مرکب ہوئی ہے۔

(۱) اسکے دو حصے ہیں۔ (۱) عمودی حصہ جس سے پیشانی بنتی ہے۔ (۲) اسکو فرتل اور ٹیکل پورشن عربی

میں جز ناصبہ (۲) افقی حصہ جس سے ناک اور چشم خانوں کی چھت بنتی ہے اسے آر بی ٹو نیرل پورشن
یا ہاری زٹل یعنی جز عینہ کہتے ہیں **برجی**

(۱) فرنٹل (Frontal) حصہ یعنی جز ناصبہ یا جبہ سیدھا اور کھڑا حصہ (عمودی) ہے اس
میں دو سطح ہیں۔ بیرونی سطح محدب اور چکنی ہوتی ہے اس کے اذبحار کو فرنٹل ایمنس F. Eminence
یعنی ارتفاع الجبہ کہتے ہیں اس کے اوپر کا چکنا حصہ کسی پی ٹو فرنٹل س عصلے سے پوشیدہ رہتا ہے اذبحار
کے نیچے ایک تشیب ہے جس سے نیچے ایک محراب

تصویر نمبر ۱۳
بیرونی سطح



کاؤم خط پایا جاتا ہے جسے سوپر سلیاری
Superciliary Ridge

یعنی قوس الحاجبی کہتے ہیں جن کا اندر
والا سراچوڑا اور خوب نمایاں ہوتا ہے اور

نیرل ایمنس یعنی ارتفاع الانفی
سے ملا رہتا ہے قوس الحاجبی کی بلندیاں

فرنٹل سائینس کے باعث پیدا ہوتی ہیں
ان رجز پر آر بی کیولرس پٹی سے ام

اور کاروگیٹر سوپر سیلیانی عصلے لگے رہتے
ہیں قوس الحاجبی کے نیچے چشم

خانہ کے اوپر کا محراب نامی سوپرا آر بیٹل رنج ہوتا ہے جو چشم خانہ کے اوپر کا کنارہ بناتا ہے اور قوس حاجبہ
سے بھوؤں کی بلند بنتی ہے محراب کے باہر کا حصہ نوکیلا اور اونچا ہوتا ہے اور آنکھ کو بیرونی صدمہ سے بچاتا ہے

لیکن اندر کا حصہ پست ہے۔ محراب کے اندرونی اور وسطی ثلث کی جائے ملاپ پر گا ہے ایک تشیب اور گا ہے
سوراخ سوپرا آر بیٹل ناچ یعنی نعرہ الحاجبی یا سوپرا آر بیٹل فورم (Supra Orbital Foramen)

یعنی تقبہ حاجبہ فوقانیہ ہوتا ہے جسکی راہ سے سوپرا آر بیٹل Supra Orbital شریان
ورید اور عصب باہر آتے ہیں۔ سوپرا آر بیٹل ناچ کے اوپر کے حصہ میں ایک باریک سوراخ ہوتا ہے جس کی

راہ ڈپ لوفی کی ایک باریک ورید گزر کر اقتھل ملٹ ورید سے شامل ہوتی ہے قوس الحاجبی کے
باہر والے مضبوط اور ابھرے ہوئے حصہ کو اسٹرنل اینگولر پراس یعنی نوا الحجاج الوحشی

کہتے ہیں جو لڑھی سے اتصال پاتا ہے اس پراس کی بالائی جانب ٹیپورل رنج یعنی خط الصداعی
ع

ثانی ایک ابھر اخط ہے جو کینٹی کو پیشانی سے جدا کرتا ہے اس پر ٹیپورل قے شیا لگا رہتا ہے یہ خط عظام

القحف کے ٹیپورل رج سے مل جاتا

ہے اور اس خط کے نیچے ٹیپورل فاسا

نظر آتا ہے جس سے ٹیپورل عضلہ شروع

ہوتا ہے۔ اور اندر والے نوکدار حصہ کو

انٹرنل اینگولر پراسس (Internal)

(Angular Process) یعنی

نتو الحاجی الانسہ کہتے ہیں جس کے

ساتھ لکریل بون (Lachrymal Bone)

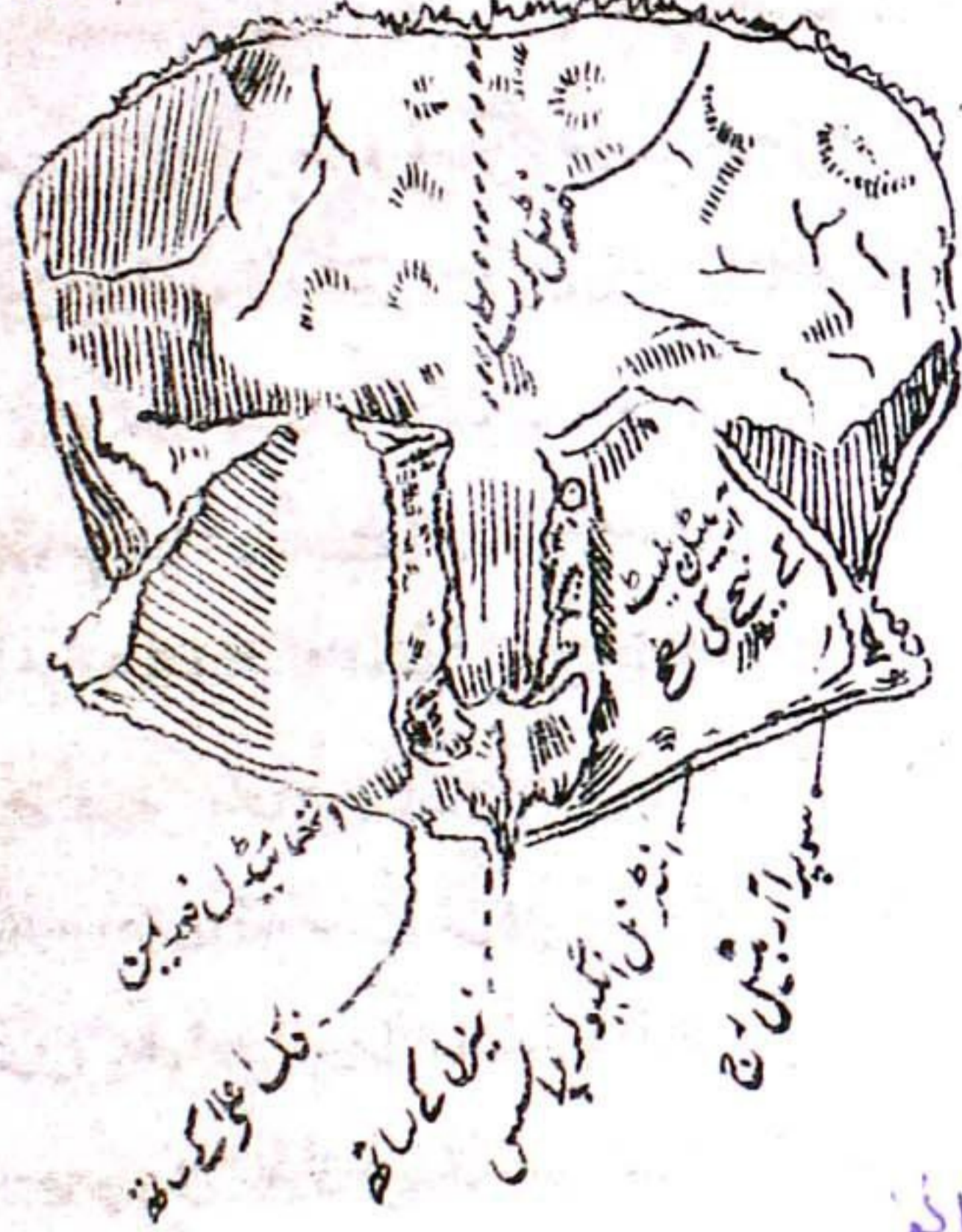
یعنی عظم المصفاات جڑتی ہے دونوں

جانب کے اندرونی حصوں کے باہر ایک

ناہموار نشیب نزل ناچ (Nasal

Natch) یعنی شرم الانفی نامی

درز یا تلمحہ الفید



ہوتا ہے جو اندر کی طرف عظام الانف سے اور بیرونی جانب عظام الفک الاعلیٰ سے ملتا

ہے اس ناچ کے درمیان غار کی مانند ایک استخوانی نوک ہے جسے نزل پراسس (Nasal Process)

کہتے ہیں۔ اس نکال کی نوک کا نام نزل سپائن (Nasal Spine) یعنی شوکت الانفیہ

ہے۔ نزل ناچ اور قوس الحاجی کے درمیان جو ابھری ہوئی صاف جگہ نظر آتی ہے اسے نزل امی

نس (Nasal Eminence) کہتے ہیں۔

(۳) درونی سطح چکنی اور مجوف ہے اسکے وسط میں ایک نالی سوپیریر لائنجی ٹیوڈیل سائینس

کے واسطے پائی جاتی ہے جس کے کناروں سے فلکس سریرانی چسپاں رہتا ہے نالی مذکور کے زیریں سرے پر

ایک کھنڈانہ ہے جو عظم المصفاات سے ملکر ایک اندھا سوراخ بنا تا ہے جسے فورمین سکم

(Foramen Caecum) یعنی ثقبہ اعورید کہتے ہیں اس میں فلکس سریرانی کا کچھ حصہ مقیم

رہتا ہے۔ بحالت کھلے رہنے سوراخ کے ناک کی ایک چھوٹی درید اس راستہ سے گذر کر سوپیریر لائنجی

ٹیوڈیل سائینس میں جا ملتی ہے۔

آرٹیکل یا ماری ز نسل حصہ یعنی جزہ ہیند یا مجریدہ آڑا اور اوقتی حصہ ہے جو آرٹیکل ملیٹ

نامی دو پتلے استخوانی طبقتوں سے ملکر بنا ہے جس سے چشم خانوں کی چھت بنتی ہے۔ ہر ایک طبقہ متعز اور مثلث نما ہے۔ ان طبقتوں کے درمیان ایک بڑا چوڑا کھنڈانہ ہے جسے اتھمائیدل ناچ (Ethmoidal Hatch) یعنی شہر المصفوی کہتے ہیں جس سے عظم المصفیات ملتی ہے ہر ایک طبقہ کے سامنے اور باہر کی طرف اکثر نل اینگولر پراس کے نزدیک ایک پتلا نشیب ہے جسکو لکریل فاسہ (Lacrimal Fossa) یعنی حضرتہ الدمعہ کہتے ہیں۔ اور جس میں لکریل گلیٹس (Lacrimal Glands) یعنی خندا الدمعہ مقیم ہیں۔ اندرونی جانب چھوٹا مادہ در نشیب ہے جس پر سوپریور اوبلیک عضلہ کے نس کی چرخائی لگی رہتی ہے۔ اتھمائیدل ناچ مربع ہوتا ہے۔ اس کے کناروں پر کئی نشیب نظر آتے ہیں۔ آگے عظم المصفیات کا کیسیری فارم پلیٹ ارتباط پاتا ہے۔ اور اتھمائیدل سلز یعنی تجولیف الحجاجی نامی خانوں کو نکل کتا ہے۔ اور دوسرا خ بھی بناتا ہے اگلے کو اٹیویریٹھمائیدل یا اریٹیل فورین یعنی قناتہ المقدمتہ المصفوی کہتے ہیں۔ جس کے راستہ نیرل عصب اور عروق گذرتے ہیں پیچھے والے سورخ کو پوسٹیریٹھمائیدل یا پوسٹیریٹھمائیدل فورین یعنی قناتہ الخلفی المصفوی کہتے ہیں جس کے راہ پوسٹیریٹھمائیدل رولز نامی عروق گذرتے ہیں۔ ناچ کے سامنے جونیزل اسپائن نامی نوکیلا حصہ ہے۔ وہ نیچے اور سامنے کو مائل رہتا ہے۔ اس کے سامنے کانارہ عظم الانف اور پیچھے کانارہ عظم المصفیات کے درمیانی حصہ سے ملتا ہے۔ نوکیلا حصہ کی جڑ میں ہر دو جانب دغا ہوتے ہیں۔ انکو فرنٹل سائینس (Frontal Sinuses) یعنی تجولیف الحجابی کہتے ہیں۔ جو طفولیت میں معدوم۔ عورت میں نلیل۔ اور مردوں میں وسیع ہوتے ہیں۔

کنارے۔ فرنٹل حصہ کانارہ موٹا اور زندانہ دار ہوتا ہے۔ بالائی حصہ عظمان القحف سے جڑتا ہے۔ زیرین حصہ میں عظم الوتد کا بڑا بازو ملتا ہے۔ آریٹھمائیدل حصہ کانارہ پتلا اور زندانہ دار ہوتا ہے۔ اور عظم الوتد کے چھوٹے بازو سے ملتا ہے۔

یہ بڑی کھوپڑی کی چار اور چہرہ کی آٹھ ہڈیوں سے پیوستہ ہوتی ہے۔ چنانچہ کھوپڑی کی چار یہ ہیں۔ دو عظمان الیا فوج ایک دندکی اور ایک مصفا چہرے کی آٹھ ہڈیاں یہ ہیں۔ دو عظمان الانف دو عظمان الفٹ الاعلیٰ۔ دو عظمان الدمعی۔ دو عظمان الوجندہ اس ہڈی سے صرف دو چوڑے عضلوں کے لگتے ہیں۔

ٹیمپورل بونز (TEMPORAL BONES) یعنی حجرین عظمان الصدغین

یہ دو بیڈول ہڈیاں ہیں جو کھوپڑی کے زیرین اور پلوئی حصوں پر واقع ہیں۔ ہر ایک کو واسطے سہولیت بیان

(۱) اسکواس (Squamous) یعنی جزوقشریہ جو اس ہڈی کا بالائی اور اگلا حصہ ہے دیکھنے میں چپٹا اور بہت پتلا ہوتا ہے۔ اس میں سطحیں چنانچہ بیرونی سطح محذب اور چکنی ہے جس سے عضلہ ٹمپورل Temporal یعنی عضلہ الصداعہ چپاں رہتی ہے۔ اس کے زیرین حصے سے زانی گوما (زائونڈوجیہ) نامی ایک لمبا اور محراب دار نکال تین جڑوں سے شروع ہو کر آگے بڑھتا ہے۔

(۱) سامنی جڑ۔ چوڑی اور موٹی ہوتی ہے۔ اندر کی طرف جا کر ایک بندی نلیم ایسی نشیب آئیگیو لرس (Eminentia Articularis) میں ختم ہوتی ہے۔ اور نشیب نامی گلینائیٹ فاسا (Glenoid Fossa) یعنی حفرة العنابیدہ کی سامنی حد بناتی ہے۔ (۲) وسطی جڑ جو کان کے بیرونی سوراخ کے اوپر سے گزر کر گلینائیٹ فاسا میں جا ملتی ہے۔ اس کے پچھلی جڑ زائیگیو میٹیک آرچ کے اوپر کے کنارے سے شروع ہو کر اوپر اور پیچھے کی طرف کو جا کر ٹمپورل آرچ میں جا ملتی ہے۔ ان جڑوں کی جگہ ٹاپ پر ایک اُچار پایا جاتا ہے جسکو ٹمپورل یا فتوہ القشریہ کہتے ہیں۔ فتوہ الزوجی یعنی زائیگیو میٹیک پر اسس اس میں دو سطح اور دو کنارے ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح محذب ہے۔ اسکے بالائی کنارہ سے ٹمپورل نے شیا لگا رہتا ہے۔ اور زیرین کنارے کی اندرونی جانب سے مس سی ٹر عضلہ لگا رہتا ہے۔ سائنے کا دندانہ وار سر میلر ہڈی سے ملکر زائیگیو میٹیک آرچ کو پورا کرتا ہے۔ اس پر اسس کے پیچھے ایک نشیب ہوتا ہے جسے گلینائیٹ فاسا کہتے ہیں۔ اس کے درمیان میں ایک دراڑ گلیسری ان فشر نامی ہے جسکے باعث اس نشیب کے دو حصے ہو جاتے ہیں۔ اگلے حصے میں زیرین جڑ کے کانڈائل اور پچھلے حصے میں پیروٹڈ گلینڈ (Parotid Gland) رہتا ہے۔

درونی سطح ناہموار اور متعرج ہے۔ اس کے نشیب و فراز پرٹے و مانع کی بلندیوں رہتی ہیں۔ اور زائیگیو میٹیک کی منجیل شریاں کی شاخیں رہتی ہیں۔

اس حصے کا بالائی کنارہ پتلا اور اندر کی طرف سے گھسا ہوا عظامان القحف سے مل کر نکولے مس سیوچر بناتا ہے۔ اور زیرین کنارہ موٹا اور دندانہ وار عظم الوتد سے جڑتا ہے۔

(۲) ماسٹائیڈ (Mastoid) حصہ (جزوہ علیم) اس ہڈی کا پچھلا اور زیرین حصہ ہے۔ اس میں بیرونی اور بیرونی دو سطحیں ہیں۔ چنانچہ بیرونی سطح دیکھنے میں گھم گھری ہوتی ہے۔ اس پر بہت سے سوراخ ہیں۔ ان میں سے ایک بڑے سوراخ کا نام ماسٹائیڈ فورمین (Mastoid Foramen) یعنی ثقب الحلی ہے۔ اس کی راہ سے ایک بے ایک شریان گذرتی ہے۔ اور ایک وریڈ لیٹرل سائینس میں جاتی ہے۔ اس کا زیرین حصہ پستان کی شکل کا گول اور موٹا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو ماسٹائیڈ پراسس (Mastoid Process) یعنی فتوہ الحلی کہتے ہیں۔ اس طرح پرٹرنو ماسٹائیڈ (Sterno Mastoid) پل فی اس کیبیٹس

ٹرسے کیلومٹرائڈ۔ اکیسی ٹو فرٹے لس عضلات چسپاں رہتے ہیں اس نکال کے درونی جانب ایک عمیق نالی
 ڈائیگیٹرک فاسا (Diagastic Fossa) یعنی حفرة ذات البطنین ہے جس سے ڈائی
 گیٹرک عضل شروع ہوتا ہے۔ اس نالی کے متوازی ایک اور کم عمیق نالی ہے جسکو آپٹیل گرو یعنی تلم الموعری
 کہتے ہیں جس میں آپٹیل شربان رہتی ہے۔ اس حصہ کے اندرونی سطح پر ایک عمیق نشیب ہے جسکو فاسا
 سگمائیڈی (Fossa Sigmoidea) کہتے ہیں۔ اس لیٹرل سائینس کا کچھ حصہ مقیم ہوتا ہے۔ اور
 مٹائیڈ فورمین ختم ہوتا ہے۔

اگر مٹائیڈ حصہ کو توڑ کر دیکھیں تو اس میں بہت سے باریک سوراخ نظر آتے ہیں۔ جن کا نام مٹائیڈ سلز یعنی
 خلا بالمحبیبہ ہے۔ جو ٹم پے نم کے خون سے ملائی ہوتے ہیں۔ اور فعل سماعت میں کئی قدر مدد دیتے ہیں۔
 مٹائیڈ حصہ اوپر عظام القحف سے اور نیچے عظم القحف و وہ سے ملا رہتا ہے۔

(۳) پیٹرس (Petrous) حصہ (جزء حجریہ) کھوپڑی کے تلے پر قحف و وہ کے زیر نکال اور
 عظیم الوتدی کے بڑے بازو کے بائیں واقع ہے۔ اور اس کے اندر اصل آلہ سماعت رہتا ہے اس میں
 ایک بیس یعنی جڑ ایک سیکس یعنی لوک تین سطح اور تین کنارے ہوتے ہیں۔ بیس --- (Base)
 یعنی جڑ اس کا بالائی حصہ سکواس اور مٹائیڈ حصہ کے ملاپ کے باعث چھپا ہوا ہے۔ مگر زیرین حصہ کھلا ہے
 اس میں ایک بیضوی سوراخ مٹائیڈ پراسس کے سامنے اور ڈائی گوما کی پھلی اور درمیانی جڑوں سے محدود نظر
 آتا ہے جسکو امی لٹس آڈیٹوری اس اسٹرنس (Meatus Auditoricus
 Externus) سماخ السمعی الظاہری کہتے ہیں اس سوراخ کے اوپر کا کنارہ گول
 اور چکنا ہوتا ہے۔ مگر زیادہ حصہ سوراخ کے دائرہ کا آڈیٹوری پراسس یعنی متوال سمعی کہلاتا ہے۔
 جس کے مذہوار موٹے آزاد کنارے سے کان کے پیردنی حصہ نامی پٹاکی کری چسپاں رہتی ہے۔

ایسیکس یعنی راس یا لوک نامہوار ہوتی ہے عظیم الوتدی کے بڑے بازو اور عظم القحف و وہ
 کے زیر نکال کے درمیان جڑی رہتی ہے اور فورمین ٹیمپ یعنی ثقب المہرق المتوسط نامی
 سوراخ کی پھلی اور باہر کی حد بناتی ہے۔ اور کرویڈ کینال نامی نالی کے سامنے کے دروازہ کو گھیرتی ہے۔
 سامنے کی سطح کھوپڑی کے ڈل فاسا کی پیچھے کی بناتی ہے اور سکواس حصہ کے ساتھ
 پیٹروسکو میں سیوچر کے ذریعہ ملی رہتی ہے۔ اس میں چھ مقام ہیں۔ (۱) امی نٹس آڈیٹوری سیسی سرکویڈ کینال
 یعنی ارتعاش النصابیہ الہلائیہ یعنی اوپر کی ہلالی نالی کی بلندی (۲) جس کے باہر کی طرف ڈی پرنس آڈیٹوری ٹم
 یعنی انخفاض الطبلیبہ درمیانی کان کے متعلق نشیب (۳) مثال گرو ایک پٹاکی نالی ہے جو باہر اور

پیچھے کی طرف جا کر ہائی آئی ٹس فلوی آئی یعنی قنات الفلو بیوس نامی ایک ٹسے سورخ میں کھلتی ہے جس سے
 ویڈین عصب (Vidian) کی پیڑوسل شاخ (Petrosal) گذرتی ہے (۴)۔ سوال دو پننگ یعنی
 فتحۃ الصغیر اگلی نالی کے باہر کی جانب ایک چھوٹا سورخ ہے جس سے چھوٹا پیڑوسل عصب گذرتا ہے (۵)۔
 آئی ٹس آفدی کر ڈیکینال یعنی فتحۃ القنات السباتیہ نوک کے قریب پایا جاتا ہے۔ (۶) کر ڈیکینال کے
 اوپر کی طرف پتھانشیب ہے جس میں کیس میسری ان گنگلیاں نامی عصبی گره سکونت رکھتی ہے۔

پیچھے کی سطح - کھوپری کے پوسٹیریور فاسا کی سامنی حد بنتی ہے۔ اور سٹائیڈ حصہ کے اندرونی سطح سے
 ملی رہتی ہے۔ اس میں تین مقام ہیں (۱) ایس ای ڈی ٹوری اس انٹرنس یعنی صماخ السمعی الباطن نامی
 سورخ سطح کے وسط میں ہے۔ اور لامینا کرمی پروسا نامی بڈی کے پرت کے ذریعہ دووراخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے
 بلائی سے فیشیل عصب اور نیچے والے سے آڈی ٹوری عصب اور شریان گذر کر اکیوڈکٹس فلوی اس نالی میں داخل ہوتے
 ہیں (۲) اس لیٹ یعنی شق الصغیر یہ باریک سورخ ہے جو بڑے سورخ مذکورہ بالا کے پیچھے
 دکھائی دیتا ہے۔ اور اکیوڈکٹس وٹی بولائی یعنی قنات الدھلیبذ کی نالی سے جا ملتا ہے۔ اس کی راہ سے
 ایک چھوٹی شریان اور ورید گذرتی ہے۔ اور ایک حصہ ڈیورامیٹر کا باہر لگا رہتا ہے (۳) اینگولر ڈی پرنس یعنی
 ثقب الصغیر یہ نلکے دو نول سورخوں کے درمیانی فاصلہ میں ذرا اوپر کی طرف ہے۔ اس کی راہ سے ایک
 باریک ورید گذرتی ہے۔ اور قدرے حصہ ڈیورامیٹر کا اس کے باہر لگا رہتا ہے۔

پیچھے کی سطح - ناہمولہ ہے اور میں آفدی شکل کا کچھ حصہ بنتی ہے۔ نوک سے جڑ کی طرف شمار کرنے
 سے گیارہاں مقام نظر آتے ہیں (۱) کوڈری لیٹرل سرفیس یعنی سٹیم المرربع الجوانب اس مقام سے
 لیوے ٹریپلٹائی اور ٹیسٹرم پے نالی عضلات شروع ہوتے ہیں (۲) آری فیس آفدی کیر ڈیکینال یعنی ثقب الباتی
 کا کول سورخ یہ نالی اول عمودی طور پر اوپر چڑھتی ہے بعدہ جھک کر افقی طور پر سلنے اندر کی طرف جاتی ہے۔
 اس کی راہ سے کیر ڈیکینال شریان مع کیر ڈیکینال پلس عصب کے گذرتی ہے (۳) اکیوڈکٹس کا کلی (Aqueductus)
 Cochlea یعنی مصیغ المحلزون یہ ایک باریک مثلث سورخ ہے جو کیر ڈیکینال کے سورخ کے
 اندر کی جانب سنگین حصہ کے پچھے کنارے کے قریب نظر آتا ہے جس کے راستہ ایک باریک بید کا کلیا سے باہر نکل کر
 انٹرنی جوگولر وریڈ میں جا ملتی ہے (۴) ان سورخوں کے پیچھے کی جانب ایک عمیق نشیب ہے جسے جوگولر فاس
 (Jugular Fossa) یعنی خندق و داجی کہتے ہیں یہ عظم القصد وہ کے زیرین کنارے
 کے ساتھ مل کر کھوپری کے نلے پر ایک سورخ بناتا ہے جس کو نوڈین لیسیم پوسٹیکس (Foramen Lacerum)
 (Posticus) یعنی ثقب الممزق الخلفی کہتے ہیں اس میں جوگولر وریڈ سکونت رکھتی ہے۔ اور نالوں مساواں

گیارہواں جوڑا اعصاب کا باہر گذرتا ہے (۵) شمال فورین یعنی ثقب الصغیر یہ چھوٹا سوراخ کیرڈٹ
 کینال ورجوگولر فاسکے درمیان ہے جس کی راہ سے گلا سوفرنجی ال (Glaso Pharyngeal)
 عصب کی ٹم پے نمک (Tympanic) شاخ (رطبیل بالاذن) یعنی جیکب سنس نزد
 گذرتی ہے (۶) شمال فورین یعنی ثقب الا صغیر یہ نہایت چھوٹا سوراخ جو گولر فاسکے اندر کی دیوار
 میں واقع ہے۔ اسکی راہ سے نیوموگاسٹریک Pneumogostic عصب کی شاخ ارنولڈس نزد
 گذرتی ہے (۷) جو گولر سرفیس (Jugular Surface) سطح الوداجیہ مربع شکل کی ایک
 صاف جگہ جو گولر فاسکے پیچھے کی طرف واقع ہے۔ اور گری سے مخرج ہو کر عظم القحف وہ کے جیوگلر
 پراس کے ہمراہ جڑتی ہے (۸) ویکھیل پراس (Vaginal Process) یعنی زائد غلاذیہ
 ایک وسیع نیانما اتخالی حصہ ہے جو کیرڈٹ کینال سے شروع ہو کر اوپر پیچھے جا کر دو حصہ ہو کر سٹائلوئڈ پراس
 (Styloid Process) کو گھیرتا ہے۔ ویکھیل پراس کے آگے قدرے بے پردی جانب پر ایک بڑا
 اور قدرے سگوشہ نشیب ہے جسکو گلیٹائیڈیوٹی (Glenoid Cavity) کہتے ہیں۔ جو کہ
 ناک اسفل کے کانڈائل (Condyle) کے ساتھ مل کر دونوں کا جوڑنا تا ہے (۹) سٹائلوئڈ پراس
 یعنی زائد مشملیہ یہ ایک رنما حصہ ہے جو ویکھیل نکال سے شروع ہو کر نیچے سامنے اور اندر کی طرف
 مائل رہتا ہے۔ اس سے سٹائلوہائیڈ۔ سٹائلوگلاس۔ سٹائلوگریجی ال عضلات اور سٹائلوہائیڈ اور سٹائلو
 نکزری و درباط چپاں بنتے ہیں (۱۰) سٹائلو سٹائیڈ فورین (Stylo-Mastoid-Foramen)
 یعنی ثقبہ مشملیہ حلیہ یہ سوراخ حقیقت میں کیوڈکس فلوی آئی نامی نالی کے باہر کا دروازہ ہے۔ جو
 سٹائلوئڈ اور سٹائلو پراس کے درمیان رہتا ہے۔ اسکے راستے سے شی ال عصب باہر آتا ہے۔ اور سٹائلو
 سٹائیڈ ثقبان اندر جاتی ہے (۱۱) آری کیولر فشر (Auricular Fissure) یعنی فرجۃ الاذنیہ
 یہ دراڑ وی جائیل اور سٹائلو پراس کے درمیان ہوتی ہے۔ اس کی راہ نوگیسٹریک عصب کی
 آریکیولر مشلخ کھوپری سے باہر آتی ہے۔

کنارے۔ اوپر کا یا بالائی کنارہ چکنا اور نالی دار گردیگر کناروں سے لمبا ہوتا ہے۔ اس میں سوپریور
 بیروسل سائینس اور ٹنٹوریم سیریلانی لگے رہتے ہیں۔ اس کنارہ کے سرے پر ہلالی شکل کا نشیب نظر آتا ہے جس
 پر پانچواں دماغی عصب لگا رہتا ہے پچھلا یا زیرین کنارہ سامنے کے کنارہ سے لمبا لیکن اوپر کے کنارہ سے
 چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے اندر کی طرف ایک نشیب ہے جو عظم القحف وہ کے ہمراہ مگر الفیر بریٹروسل
 سائینس کی نالی بن جاتا ہے اس کے باہر کی طرف جو گولر فاسکے جو عظم القحف وہ سے مگر فورین لیٹرم

پوسٹیری اس کمل کرتا ہے سامنے کا کنارہ سب سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور درجہ حقیقی میں منقسم ہے۔ اندر کا نصف حصہ عظیم الوقتد کے سپائینس پراسس سے اور باہر کا نصف حصہ سکوبیس حصہ سے ملتا ہے۔ پیرس اور سکوبیس حصہ کی جائے ملاپ پر دونالیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے سے ایک تپے انتخوانی طبق نامی پراسس کا کلی ایبری فارمس کے باعث علیحدہ رہتی ہیں اور ٹم پے نم کے جوت میں ختم ہوتی ہے۔ اوپر والی نالی سے ٹینسٹینیا لی عضلہ کان کے اندر داخل ہوتا ہے۔ اور نیچے والی کو پوسٹیکلین کہتے ہیں جسکے راہ پیٹیم میں ہوا جاتی ہے۔ یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے جڑتی ہے۔ قحند وہ عظیم القحف۔ عظیم الوقتد عظیم فک الاسفل عظیم الوجندہ اور اس سے چودہ عضلے ملتے ہیں۔

سفنایڈ بون (SPHENOID BONE) یعنی عظیم الوقتد کا بیان

یہ ہڈی نہایت بیڈول۔ چمگا وڑکی شکل کی۔ کھوپری کے تلے میں دیگر ہڈیوں کے مابین واقع ہے۔ اس میں ایک جسم۔ دو بڑے بازو۔ دو چھوٹے بازو اور دو ٹیری گائڈ پراسس ہیں۔

۱) جسم اندر سے کھوکھلا شش پہلو اس ہڈی کا درمیانی حصہ ہے۔ اس میں چار سطح پائی جاتی ہیں۔

۲) بالائی سطح اسکے سامنے ایک کیلا او بھار ہے جسکو انٹائیڈل سپائن (Ethmoidal Spine) یعنی شوکت تر المصفویہ کہتے ہیں جس سے عظیم المصافات کا کریبری فارم پلیٹ جڑتا ہے۔ اسکے پچھلے طرف ایک صان ابھرا ہوا حصہ ہے جسکی دونوں جانب انفکٹوری اعصاب کی رہائش کے لئے نشیب ہیں اس ابھرے ہوئے حصہ کے پچھے اوٹیک گروو (Optic Groove) یعنی میزاب البصری نامی آری نالی ہوتی ہے جس میں ایک کشر (Optic Commissure) یعنی مجمع البصری قیام پزیر ہوتا ہے اسکے دونوں پہلوؤں کے سامنے کی طرف سوراخ ہوتے ہیں جن کو آپٹک فورمین (Optic Foramen) کہتے ہیں انکی راہ اپٹک عصب اور آن تھلک شریان گزرتی ہے میزاب البصری کے پچھے ایک اور ابھرا ہوا حصہ زیتون کے پھل کے مانند ہے۔ اسکو آلیوری پراسس (Olivary Process) یعنی زائڈ زیتونیہ کہتے ہیں اس نکال کے پھلی طرف ایک عمیق نشیب ہے جس کو پیڈو اسے شیمی فاسا (Pituitary Fossa) کہتے ہیں۔ اس میں پیڈو اسٹیری باڈی رہتی ہے اس نشیب کی دونوں جانب سامنے اور پچھے دو دو چھوٹی بنڈیاں ہیں۔ سامنے والی بنڈی کو ڈل کلینائیڈ پراسس (Middle Clinoid Process) یعنی زائڈ السییریاں المتوسطان اور پچھلی بنڈی کو پوسٹیری کلینائیڈ

ٹائمنے کی سطح کے درمیان ایک ورٹیکل لاملا (Vertical lamella) یعنی سفیوٹرا ادموید نامی ایک حصہ ہے جو عظم المسافات کے وسطی حصہ سے ملکر ناک کی درمیانی دیوار کا پچھلا حصہ بنا تا ہے اس کے دونوں جانبی نشیبوں کی سفینا ٹڈل سائی نس (Sphenoidal Sinus) یعنی جیبان الوذایاں کہتے ہیں جو سفینا ٹڈل اسپینی بوز یعنی عظام الاسفنجیان الوتدیان نامی دو ڈیوٹیسے مسدود رہتے ہیں مگر بالائی جانب کے سوراخ کے ذریعہ یہ سائینس پوسٹریئر آکٹائٹل سلز کے ساتھ ملا رہتا ہے۔

سیٹھ کی سطح اس کے وسط میں ایک مثلت نما نوکیلا حصہ ہے جسکو اسٹرم کہتے ہیں جو عظم الوتیرہ (Vomer Bone) کے جوف میں پیوست ہوتا ہے اس کے ہر دو جانب پتلے استخوانی طبق پائے جاتے ہیں جنکو دیجائینس پراسس یعنی تذبذب الجناحین کہتے ہیں اور جو عظم الوتیرہ کے کناروں سے ملتے ہیں اس سطح میں ٹیری گائیڈ پراسس کی جڑ کے قریب ایک نشیب ہے جو پے لیٹ ہڈی کے سفینا ٹڈل پراسس سے ملکر ٹیری گوپیے ٹائمن کینال (Pterygo palatine Canal) یعنی قناتہ الجناحیة المخلیہ بناتا ہے جسکی راہ سے ٹیری گوپیٹائمن عروق اور میکلس گنگلیاں (Mackels Ganglion) کی فیبرجیل شاخ (عصب) گذرتی ہے۔

پچھلی سطح مربع اور نامموا رہتی ہے جو عظم القمیدہ کے بیسیڈ پراسس (Basilar Process) سے جڑتی ہے

(۲) ایلی میجرز (Alae Majors) یا گریٹ ونگز یعنی جناحان کبیران بڑے بازو نسیم کے پچھلے پہلو ہی حصہ سے خروچ کر کے اوپر باہر اور پیچھے جا کر ایک فارکی مانند حصہ میں منخرم ہوتے ہیں ہر ایک میں تین سطح اور ایک محیط ہے۔

بالائی سطح متعرب کھوپڑی کے ڈل فاساکی بناوٹ میں شامل ہے اس میں فارغ کے رہنے کی غرض سے نشیب پائے جاتے ہیں اس میں چار سوراخ ہیں (۱) یہ سوراخ گول ہے اسکو فورمین روٹنڈم (Foramen Rotundum) یعنی ثقبہ مردوہ کہتے ہیں (۲) قدرے بیضوی اور بڑا سوراخ ہے اس کو فورمین اوویلی (Foramen Ovale) یعنی ثقبہ بیضید کہتے ہیں اس کے راہ پانچویں عصب کی انفیریور گزری شاخ باہر نکلتی ہے اور چھوٹی منجیل شریان سر کے اندر داخل ہوتی ہے (۳) ثقبہ بیضید کے اندر ایک چھوٹا سوراخ ہے جسکو فورمین وے لی آئی (Foramen Vesalii) یعنی ثقبہ صیالوس کہتے ہیں اسکی راہ سے ایک ہارک وید گذرتی ہے (۴) فورمین سیائی نوسم (Foramen Spinosum) یعنی ثقبہ شوکیہ اسکی راہ منجیل شریان کھوپڑی کے اندر داخل ہوتی ہے

بیرونی سطح محدب ہوتی ہے جو بندریہ ایک آرٹھ خط کے دو حصہ ہو جاتی ہے جسکو ٹریگائید راج یعنی خط الخناعی کہتے ہیں۔ اوپر والے بڑے حصہ سے (جو اوپر سے نیچے کو محدود اور سامنے سے پیچھے کو مقعر ہے) ٹریل فاسا مکمل ہوتا ہے اور اس سے ٹریل عضلہ شروع ہوتا ہے۔ زیرین حصہ چھوٹا اور مقعر ہے اس سے زائیگوسٹیک فاسا بنتا ہے اور اسٹرل ٹیری گائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اس سطح کے پھلنی جانب ایک گدرا بھار ہے جسکو سیائینس پروکسن یعنی تتوالشوقی کہتے ہیں اس سے نیچے کے جبرے کے جوڑا اسٹرل لیٹل ٹگمنٹ اور ٹینسریے لے ٹائی (Tenser palatali) عضلات شروع ہوتے ہیں۔

سامنے کی سطح چکنی اور مربع۔ خانہ چشم کی باہروالی دیوار بتاتی ہے اسکے اوپر کاؤڈیلانہ دار کنارہ عظم الجبہ سے باہر کا ناہموار کنارہ عظم ان الوجنہ سے ملتا ہے نیچے کا گول کنارہ سفی ٹومیگزی فشر اور اندر والا کنارہ سفیناٹل فشر بتاتا ہے اور اس اندر کے کنارے کے اوپر کے حصہ میں ایک نشیب ہے جس سے افتتاحک شریان کی شاخ گذرتی ہے اور نیچے کے حصہ میں ایک چھوٹا اسپائن ہے جس سے اسٹرل رگس عضلہ کے نیچے کا سر شروع ہوتا ہے اس سطح میں اسٹرل آرٹریٹل فورمینا نامی چند سوراخ بعض فوٹو آتے ہیں جن سے باریک شریان گذرتی ہیں۔

محیط کچھ کنارے کا اندرونی حصہ فورین لیسم میڈم کی گلی دیوار بنا تا ہے۔ بیرونی حصہ حجرین کے پیٹرس حصہ سے جڑتا ہے بیرونی کنارہ اسکو میس حصہ سے اور سامنے کا کونہ عظم الخفاف سے جڑتا ہے (۳) ایلی مائینس (Alae Minors) یا لیسرونگز (جناحان صغیران) یعنی چھوٹے بازو اس ہڈی کے جسم کے اگلے پہلوی حصہ سے حرج کر کے باہر کی طرف جا کر باریک لک میں آخر ہوتے ہیں ان کی شکل پتلی اور مثلث سے اس میں دو سطح اور دو کنارے پائے جاتے ہیں۔

بالائی سطح چکنی اور اندر کی جانب وسیع ہے جسے دماغ کے اگلے پوتھروں کے کچھ حصوں کو سنبھالے رہتی ہے۔ **زیرین سطح** خانہ چشم کی چھت کا پچھلا حصہ اور سفیناٹل فشر Sphenoidal Fissure کے اوپر کی حد بتاتی ہے یہ دراصل مثلث نما ہے اور کھوپری کے جون کو خانہ چشم کیساتھ ملتا ہے۔ نیز عظم الوقد کے عظم الجبہ کیساتھ ملے پر فورین لیسم اینڈیٹریہ یعنی ثقب الممزق المقدمہ نامی سوراخ بنا تا ہے اس کے راستہ تیسرا چوتھا چھٹا عصب اور پانچویں عصب کی افتتاحک شاخ کی تینوں شاخیں مثل مغز شریان کی آرٹریٹل شاخ۔ افتتاحک وریا اور لکریل شریان کی ری کرنٹ شاخ گذرتی ہے۔ سامنے کا کنارہ دندانہ دار عظم الجبہ کے آرٹریٹل حصہ سے ملتا ہے۔ پیچھے کا کنارہ اول اور صاف ہے جو دماغ کے سلوی اس فشر Sylvius Fissure نامی نشیب میں داخل ہو جاتا ہے اس کے اندرونی نوکدار بھار کو اینڈیٹریہ کلینائیڈ پراسس کہتے ہیں ان نکالونی جڑوں کے درمیان آپٹک فورین یعنی ثقبہ البصری نامی سوراخ

ہوتا ہے جسکی راہ آٹھک عصب اور افتحک شریان گزرتی ہے۔

ٹیریکائیڈ پراسس (Pterygoid Process) یعنی زائد جناحیہ بڑے بازو اور جسم کے اتصال کے مقام سے خروج کر کے عمودی طور پر نیچے کی جانب روان ہوتے ہیں ہر ایک نکال دو طبقوں سے مرکب ہے اور سامنے کی طرف آپس میں ملے رہتے ہیں لیکن پیچھے کی طرف نیچے جا کر ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جاتے ہیں دونوں طبقوں کے درمیان ولے نشیبی تالی کو ٹری گائیڈ فاسا یعنی حفرة الجناحیہ کہتے ہیں

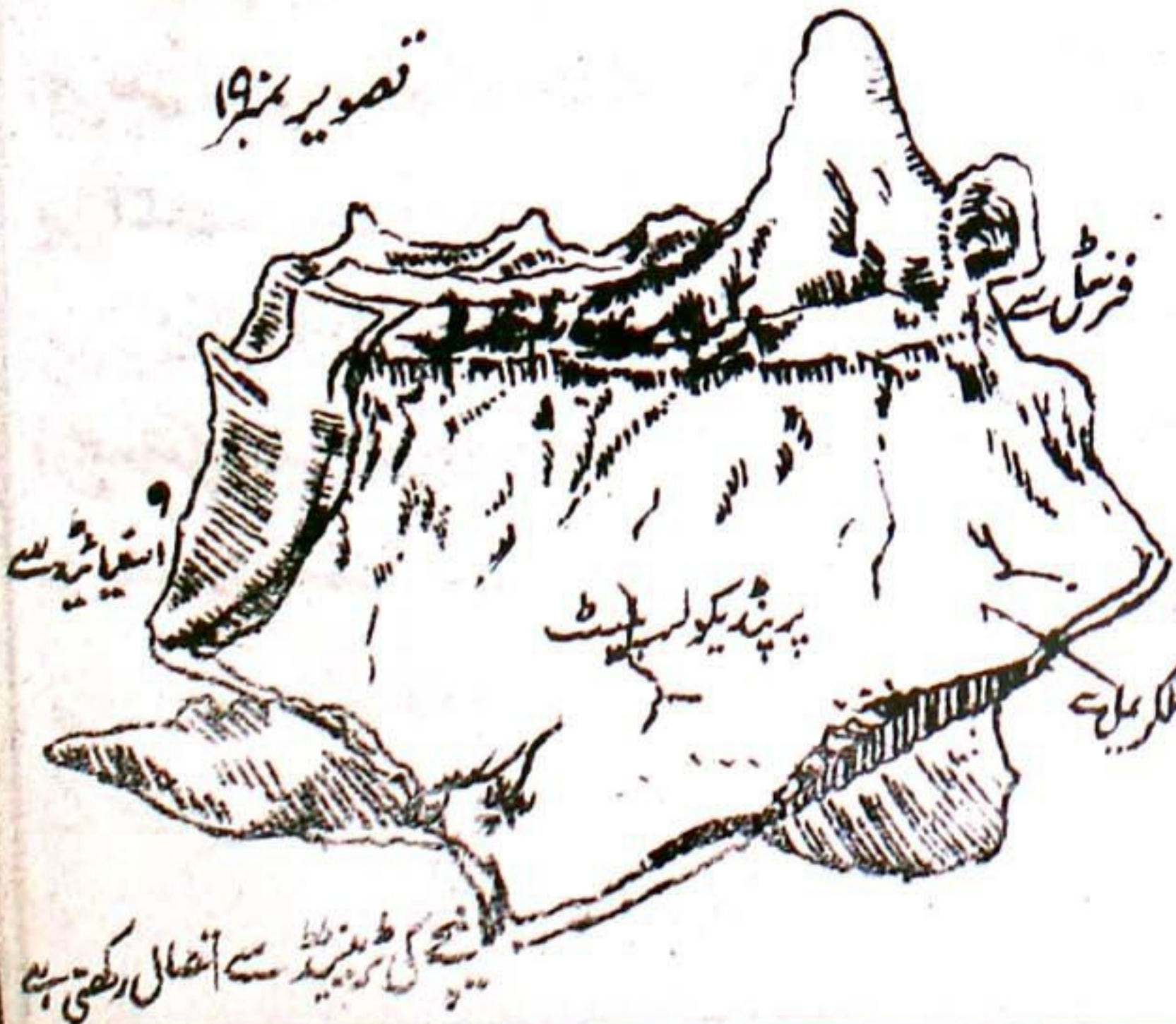
اکسٹرنل ٹری گائیڈ پلیٹ (صفیحة الوحشیہ) یعنی باہر کا طبق وسیع باریک اور باہر کی طرف قدرے مائل رائیگو مے تک فاسا کے اندر کی دیوار بناتا ہے۔ باہر کی سطح سے اکسٹرنل ٹری گائیڈ اور اندر کی سطح سے انٹرنل ٹری گائیڈ عضلات شروع ہوتے ہیں۔ انٹرنل ٹری گائیڈ پلیٹ (صفیحة الانسیہ) یعنی اندر کا طبق باریک اور لمبا اسکے نیچے کا آزاد سرا باہر کی طرف موڑ کھا کر آنکڑے کی صورت ہو جاتا ہے اسکو پائیولر پراسس یعنی تنوالبکلابی کہتے ہیں جسکے نیچے ٹرسر پلے ٹائی عضد کی نس گھومتی ہے اس طبق کی جٹ کے نزدیک بیضوی چھوٹا نشیبی جسے سکیفائیڈ فاسا یعنی حفرة الزورقہ کہتے ہیں اور اس سے ٹرسر پلے ٹائی عضد شروع ہوتا ہے اور ٹریگائیڈ ان کیٹنل کا پھلا سورخ نظر آتا ہے جسکی راہ ویڈین شریان اور عصب گزرتا ہے۔ اندر کے طبق کی باہر کی سطح ٹری گائیڈ فاسا اور اندر کی سطح پوسٹریئریر یعنی فقحة الانفیة الخلفیہ نامی ناک کے پچھلے سورخ کی حد بنانی ہے اندر کے طبق کے پچھلے کنارہ سے سوپیریئر کانسٹراکٹور عضد شروع ہوتا ہے۔

سفی نائیڈ پلینگی ال بونز۔ ٹیرھی شکل کی دو ہڈیاں ہوتی ہیں جو بلوغت سے پیشتر اور گامے جوانی تک بھی علیحدہ رہتی ہیں اور سفینائیڈ کے جسم کے سامنے اور نیچے کے حصہ پر مل جاتی ہیں ان کی سامنی دیوار میں مختلف وسعت کا سورخ ہوتا ہے جسکے ذریعہ سفینائیڈل سائینس اور نینرل فاسی باہم ملتی ہوتے ہیں یہ ہڈیاں شکل میں بے ڈھب سامنے کی طرف چوڑی اور پیچھے کی طرف نوکدار ہوتی ہیں ان کے اندر کی سطح مقعر اور باہر والی محدب ہوتی ہے۔

یہ ہڈی کھوپری کی سات اور چہرہ کی پانچ جملہ باراں ہڈیوں سے جوتی ہے چنانچہ چہرہ کی پانچ ہڈیاں ہیں۔ دو وجہ دو عظامان الحنک۔ ایک وومر یعنی وتیرہ اس ہڈی سے ۱۲ جوڑے عضلوں کے لگتے ہیں۔

اتھمائید بون (ETHMOID BONE) یعنی عظم المصفاة

یہ ہڈی عظم الجبہ کی اتھمائیدل فشر (Ethmoid Fissure) میں چشم خانوں کے مابین واقع ہے تاکہ کے خانوں کی چھت اور آنکھ کے خانوں کے اندر کی دیوار بناتی ہے۔ دیکھنے میں مربع بناوٹ میں مسما دارنازک اور ہلکی ہوتی ہے اسکے تین حصے ہیں (۱) ہارینٹیل یا کری بری فارم پلیٹ (۲) پریٹیکولر پلیٹ (۳) لیٹرل ماسنز (۴) کری بری فارم پلیٹ (Cribriform Plate) یا صفیحة الغر بالیہ۔ یہ ایک پتلا نالیدار طبق چھلنی کی مانند مسما دار ہوتا ہے سر کی جڑ کا اگلا حصہ بنا تا ہے اور عظم الجبہ کے اتھمائیدل ناچ میں داخل رہتا ہے اسکے اوپر مرغ کے تاج کی مانند کرسٹا گیلانی (Cresta galli) یعنی عرف الدیك نامی ایک حصہ ہے جس کے پچھلا کنارہ سے فلکس سر سیرائی لگا رہتا ہے اس حصہ کے دونوں جانب چھوٹے ٹیکیا بھار ہوتے ہیں جکو ایلر پکس یعنی حصۃ الجناحیہ کہتے ہیں جو عظم الجبہ سے ملکر فورس سکم کھل کرتے ہیں۔ کرسٹا گیلانی ہر دو جانب مشگ حصہ کے نشیب میں انگریزی بلب یعنی عصب شامہ کا موٹا حصہ مقیم ہوتا ہے اس حصہ میں سوراخوں کی تین صفیں ہیں چنانچہ اندر کی قطار کے سوراخ وسیع تعداد میں کم ہیں ہڈی کے درمیانی حصہ کے اوپر معدوم ہو جاتے ہیں باہر کی قطار کے سوراخ سو پیرید اسپنجی بون کے اوپر کی سطح تک جاتے ہیں اور درمیانی صفت کے سوراخ باریک ہوتے ہیں جن کی راہ عصاب شامہ کے ریشے آنک کی چھت میں جاتے ہیں۔ صفیحة الغر بالیہ کے سامنے حصہ پر کرسٹا گیلانی کے دونوں جانب ایک چھوٹی سی دراڑ کی راہ اتھمائیک عصب کی بنزل شاخ گذرتی ہے پھیں طرف ایک مثلث نشیب ہوتا ہے جس میں عظم الریتد کی اتھمائیدل اسپائن ملتی ہے۔



(۲) پریٹیکولر پلیٹ (Perpendicular Plate)

صفیحة العمودیہ یہ حصہ پتلا اور جڈیا ہوتا ہے اور کری بری فارم کے زیریں سطح سے شروع ہو کر تاک کی

دھیان والی دیوار بناتا ہے ہمیں چار کنا سے اور دو سطح ہوتی ہیں۔ بالائی کنارہ کیری فارم کی زیرین سطح سے جڑا رہتا ہے۔ زیرین کنارہ سے جو بالائی کنارہ کی طرح ناہموار ہے ناک کی سہ گوشہ کرسی لگی رہتی ہے۔ اگلا کنارہ فرنٹل سپائن اور نینزل بونز سے ملا رہتا ہے پچھلا کنارہ عظم الوتد کے راستہ اور عظم الوتدیرہ سے ملتا ہے اس کی ہر دو سطحوں پر ہر ایک نالیوں دکھائی دیتی ہیں جن میں الفکڑی اعصاب کی باریک شاخیں رہتی ہیں۔ کنارہ کی نسبت اس کا وسطی حصہ بہت ہی تپلا ہوتا ہے اسلئے ہمیشہ ایک جانب کو جھکا رہتا ہے۔

(۲) لیٹرل ماسٹریڈ کلتان الجانڈیاں - یہ بڑیہ صفیحة العود جبکہ دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے ہر ایک حصہ میں بہت سے ناکس خانے نظر آتے ہیں جنکو انتھائیڈل سلز کہتے ہیں ہر ایک حصہ میں دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہیں چنانچہ بیرونی سطح چکنی ہوتی ہے اس سے چشم خانہ کی درونی دیوار بنتی ہے اس کو اس پلے نم یعنی صفیحة الجاجیہ کہتے ہیں۔ درونی سطح جو قدرے محدب اور ناہموار ہے ناک کے جوف کی بیرونی دیوار کا بالائی حصہ بناتی ہے اس سطح کے پھلی جانب ایک آٹا اور کم چوڑا اشکاف ہے جو سوپیریر مے ای ٹس یعنی صباخ الانفیة العلوی کہتے ہیں اشکاف مذکور کے لو پر اونچے ایک ایک طبق سیدی کی مثال دکھائی دیتا ہے چنانچہ بالائی طبق کو عظم المشاشی الاوی اور زیرین کو عظم المشاشی الوسطی کہتے ہیں عظم المشاشی الاوی کا زیرین کنارہ اندر کی طرف مڑا ہوا ہوتا ہے اور مشاشی الوسطی کے نیچے کا کنارہ باہر کو ابھرا ہوا ہوتا ہے بالائی کنارہ ناہموار ہے اور عظم الجبہ کے آرٹیکل حصہ سے ملکر انٹیر اور پوسٹیر انٹھائیڈل فورمین بناتا ہے زیرین کنارہ عظام الفک الاعلیٰ کی آرٹیکل سطح سے ملکر ڈل مے ای ٹس کی بالائی چھت بناتا ہے اور اگلا کنارہ عظام الفک الاعلیٰ اور عظام الدمع سے جڑ کر انٹیر انٹھائیڈل سلز اور پچھلا کنارہ عظم الوتد اور عظم المحنک سے وصل ہو کر پوسٹیر انٹھائیڈل سلز بناتا ہے۔

یہ ڈی ۱۳ ڈیوں سے پیوستہ ہوتی ہے کھوپری کی دو یعنی عظم الوتدی اور عظم الجبہ اور چہرہ کی گیارہ یعنی دو عظام الانف - دو عظام الفک الاعلیٰ - دو عظام الدمعی - دو عظام المحنک - دو عظام المشاشی الاوی - ایک ووہر یعنی وتیرہ سے ۔

فیشل بونز (FACIAL BONES) عظام الوجہ

فک اعلیٰ و اسفل کی ہڈیوں کا بیان

- (۱) ۲- نزل (Nasal) عظام الانف :-
- (۲) ۲- سوپریمیگزری (Superior Maxillary) عظام الفک الاعلیٰ :-
- (۳) ۲- لے کریل (Lachrymal) عظام الدمع :-
- (۴) ۲- میلر (Malar) عظام الوجنہ :-
- (۵) ۲- پے لیٹ (Palate) عظام الخنجر :-
- (۶) ۲- انفریڈرینیٹڈ (Inferior Turbinate) عظام المشاشی الاسفل :-
- (۷) ۱- وومر (Vomer) عظم وتیرہ :-
- (۸) ۱- انفریڈریمیگزری (Inferior Maxillary) عظم الفک الاسفل :-

نیزل بون (NASAL BONE) یعنی عظام الانف

یہ دو چھوٹی ستھیل صورت کی ہڈیاں ہیں جن سے چہرہ کے اوپر کے حصے کے وسط پر ناک کا بالئہ مرکب ہوتا ہے جسکو برج آن نوز یعنی جسے الانف کہتے ہیں ہر ایک میں دو سطح - دو کنارے اور دو سر ہوتے ہیں بعض شارج نے سروں کو کناروں میں شمار کیا ہے اس طرح چار کنارے بن جاتے ہیں مگر ہم نے دو کنارے اور دو سر ہی رہنے دئے ہیں۔



بیرونی سطح اور سے نیچے کو مقعر لیکن چوڑی طرز پر محدب ہوتی ہے اور پرچی ویس نیزانی اور کپیر سر نیزانی عضلات سے پوشیدہ ہوتی ہے اس میں چند باریک سوراخ عروق کے گزرنے کیلئے نظر آتے ہیں۔

صل ہیومن اناٹمی مؤلفہ خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین صاحب مرحوم کا ۱۹۳۷ء کا پخلا پارٹ ملاحظہ ہوا انہوں نے اوپر کا سرا ہی قرار دیا ہے۔

اندرونی سطح چوڑی طرز پر پتھر اور اوپر سے نیچے کو محدب ہوتی ہے اس میں افق ملک عصب کی نیرل شاخ کیلئے ایک پتلی نالی پائی جاتی ہے۔ بیرونی کنارہ لمبا اور پتلا ہے عظامان الفك الاعلیٰ کے نیرل نکال سے ملتا ہے۔ اندرونی کنارہ چھوٹا اور موٹا ہے اپنے ہم نام ہڈی کے درونی کنارہ سے جڑتا ہے۔ اوپر کا سرانگ اور موٹا ہوتا ہے عظم الجبہ کے نیرل ناک کے ساتھ ملتا ہے نیرین سراپتلا اور خار دار ہوتا ہے ناک کی جانبی گڑھی سے ملتا ہے۔

یہ ہڈی چار ہڈیوں سے پیوستہ ہوتی ہے یعنی عظم الجبہ۔ فك اعلیٰ۔ مصفات اور نیڈل۔ اس ہڈی سے کوئی عضلہ نہیں شروع ہوتا لیکن دو عضلے اس کے اوپر سے گذرتے ہیں۔

سوپیرر مگزلری بون (SUPERIOR MAXILLIARY BONE)

یعنی عظامان الفك الاعلیٰ یا مخروف

یہ دو ہڈیاں ہیں جو فك اسفل کی ہڈی کے سوائے چہرے کی ہڈیوں میں بڑی اور نمائیت بیڈول ہوتی ہیں دو ٹو پیم ملکر اوپر کا تمام جبرائے منہ کے جوف کی چھت ناک کے خانہ کی باہر کی دیوار صحن خانہ چشم کی چھت۔ زائیکو میٹیک فاسا (Zygomatic Fossa) سفنی نوگزلری فاسا (Spheno Maxillary Fossa) سفنی نوگزلری فشر (Spheno Maxillary Fissure) ٹیریکوگزلری فشر (Pterygo Maxillary Fissure) بناتی ہیں۔ ہر ایک میں ایک

بسم اور چار نکال پائے جاتے ہیں جسم دیکھنے میں مربع اور اند سے کھوکھلا ہوتا ہے اور اس کھوکھلی خار کو انٹرم گزلری بائیومور (Antrum Maxillary or Hyomere) یعنی خار فکی کہتے ہیں اس کا معنی پاؤں یا پنج عرض ایک انچ یا پانچ۔ انچ ہوتا ہے اسکی نوک اوپر کو مائل رہتی ہے۔ سمیں چار سطحیں پائی جاتی ہیں دائیں شکل سفیس یعنی بیرونی سطح (۲) زائیکو میٹیک سفیس یعنی پھلی سطح (۳) آریٹیل سفیس یعنی بالائی سطح (۴) نیرل سفیس یعنی اندرونی سطح۔

(۱) بیرونی سطح۔ سامنے اور قدرے باہر کی طرف مائل ہے اسکے درمیانی خط کے قریب کاٹنے والے دانتوں کے اوپر ایک نشیب ہے جسکو مرئی فارم فاسا (Myrtiform Fossa) یعنی حفۃ الامتیہ کہتے ہیں اس سے ڈپر سرلیٹل نیرالی اور کمپر سرلیٹل نیرالی عضلات شروع ہوتے ہیں اس نشیب کے قدرے باہر کی طرف

ایک ذرا بڑا تشیب جسکو کینائن فاسا (Canine Fossa) یعنی حقہ النابتیہ کہتے ہیں اس سے یوٹری اینگولی اورس (Levator Angulioris) عضلہ شروع ہوتا ہے دونوں تشیبوں کے درمیان ایک عمودی استخوانی ابھار ہوتا ہے جسکو کینائن ایسی نسیں کہتے ہیں اس ابھار کے اندر کینائن انت کی جڑ لگی رہتی ہے اس تشیب کے اوپر ایک سوراخ انفر آریٹیل فورمین (Infra Orbital Foramen) یعنی ثقبہ حاجبہ تھنائیہ پایا جاتا ہے جس کے راہ انفر آریٹیل شریان اور فک اعلا کا عصب باہر گزرتا ہے اسی سوراخ کے اوپر چشم خانہ کا زیرین کنارہ جسکو انفر آریٹیل رنج یعنی کنارہ حاجبہ تھنائیہ کہتے ہیں واقع ہے جس سے یوٹری اینٹی سوپریور پریورٹی اس عضلہ کے چند ریٹے شروع ہوتے ہیں۔

(۲) پچھلی سطح قدر سے مخدب پیچھے اور باہر کی طرف مائل نائیکو میڈنگ فاسا کے بنانے میں شامل ہے اس میں چند نایوں کے سوراخ ہیں جنکو پوسٹیریئر ڈیٹیل کینال یعنی قنوات السنیۃ الخلفیہ کہتے ہیں جن کے راستے پوسٹیریئر ڈیٹیل عصب اور عروق گذرتے ہیں اسکے اندرونی کنارہ پر مگزری ٹیور براسٹی یعنی نتو العظمہ عامی ایک ابھار ہے جو عقل ڈارھ کے نکلنے کے بعد خوب نمایا ہو جاتا ہے اسکی اندرونی سطح ناہموار ہوتی ہے جو عظم الخنک سے جڑتی ہے اس ابھار کے بالائی جانب پوسٹیریئر پٹیٹائن کینال یعنی قناة الخنکیۃ الخلفیہ ہے جسکی راہ پہلے ٹائٹن عروق اور اعصاب گذرتے ہیں۔

(۳) بالائی سطح پتلی چکنی بٹلث نما خانہ چشم کا صحن بناتی ہے اسکے اندرونی کنارہ پر لکریس ناچ

(Lachrymal Natch)

نامی کئی ہوئی جگہ نظر آتی ہے جس پر لکریس بڑی ملتی ہے۔ وسطی حصہ عظم المصعات کیساتھ اور پچھلا حصہ عظم الخنک کے آریٹیل پراسس کے ساتھ ملتا ہے باہر والا کنارہ صاف اور گول ہوتا ہے اور سنی بوٹزری فشر جاتا ہے اور گاہے گاہے عظم الوتد کے آریٹیل پلیٹ سے بھی جڑتا ہے سلتے کا کنارہ اندر



نیزل کاسس اور باہر پراسس سے وصل ہوتا ہے اس سطح کے بیچ میں انفر آریٹیل گردو حقہ الخنک استخوانی تشیب ہے جس سے انفر آریٹیل عصب اور شریان گذرتی ہیں یہ نالی اس سطح سے باہر والے

کنارہ سے شروع ہو کر سامنی طرف جا کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جن میں بڑی شاخ الفرائڈیل ٹیٹل فوریون ختم ہوتی ہے اور چھوٹی شاخ انٹرنم آف ہائیور کی سامنی دیوار پر ختم ہوتی ہے، اسکو این ٹیر ریڈیٹل کینال کہتے ہیں جسے ایسٹ انٹیر ریڈیٹل عصب اور عروق گذرتے ہیں۔ الفرائڈیل ٹیٹل نالی کے پچھلے سرے پر ایک اور شاخ ہے جسے ٹیٹل ڈیٹیل کینال کہتے ہیں۔ اسکے راستے ٹیٹل عصب بائی کسٹڈونٹونیس جاتا ہے اس سطح کے سلنے اور اندر کی طرف لکریل کینال سے باہر ایک نشیب ہوتا ہے جس سے آنکھ کا انفریور ادبلیک عضلہ شروع ہوتا ہے اسی جگہ پر نیرل ڈکٹ یعنی میزاب الالنفی نام نالی ہے جو کہ تالو کی ہڈی مصفاحت اور عظم الدمع کے باہم ریلنے سے پوری ہوتی ہے۔

(۲) اندونی سطح ببیب زائد جنکیہ یعنی پالیٹ پر اسس کی آرٹی نکال کے دو حصہ ہو جاتی ہے نیچے کے حصہ سے منہ کا جون اور اوپر کے حصہ سے ناک کی جون کے باہر کی دیوار بنتی ہے اس سطح کے بالائی حصہ میں ایک بڑا سوراخ ہے جسکو انٹرنم ہائیور کہتے ہیں۔ اسکی لوک میلر پر اسس سے جڑک کے باہر کی دیوار سے چھت آرٹیل پر اسس سے صحن الوی اور پر اسس کے سامنے کی دیوار سے نکل کر فیس سے پیچھے کی یوارزائی گوئیٹک فیس سے بنتی ہے یہ سوراخ اعلیٰ حالت میں جب ارتباط عظم المصفاحت۔ عظم الحنک عظام الدمع اور عظام المشاشی الاسفل کے تنگ ہوتا ہے اس سطح کا بازاری کندرہ عظام الدمع اور عظم المصفاحت سے اور پچھلا کنارہ عظم الحنک سے جڑتا ہے اگلے کناروں سے تحفوں کا ماشینتبا ہے اور زیرین سے ایک مضبوط آڑا طبق جس کو پے لیٹ پر اسس کہتے ہیں شروع ہوتا ہے۔

این ٹرم آف ہائیور کے سوراخ کے سامنے ایک عمیق نالی ہے جو عظام الدمع اور عظام المشاشی الاسفل کے ملنے سے مکمل ہوتی ہے اسکو لکریل گرو یعنی میزاب الدمعی کہتے ہیں اسکے رات نیرل ڈکٹ گذرتا ہے۔ اس سے قدرے آگے ایک خط ہے جو عظام المشاشی الاسفل سے بنتا ہے اسکو انفریور ٹریٹل ٹیٹل کرسٹ (Inferior Terbinated Crest) کہتے ہیں اس کے اوپر ٹیٹل میٹل ایٹس اور نیچے انفریور ٹریٹل ایٹس کا نشیب نظر آتا ہے۔

میلر پر اسس۔ نیرل پر اسس۔ الوی اور پر اسس۔ پائی لیٹ پر اسس کا علیحدہ بنا
 ڈاہیل پر اسس یعنی تنوالجینی سے نکل کر فیس اور زائیگو میٹیک فیس کے باہر مشدث
 مانا ہوا۔ اجری ہوئی بلندی ہوتی ہے جس کا نا ہوا حصہ میلر ہڈی سے ملتا ہے۔ اور نیچے
 اس کے مس سے ٹر عضلہ شروع ہوتا ہے۔

(۳) نیرل پر اسس یعنی تنوالجینی ناک کے باہر کی دیوار بنانے والا موٹا مشدث بنا

حصہ ہے جو اوپر اندر اور پیچھے کی طرف مائل رہتا ہے اسکے باہر کی سطح چکنی مقعر اور مشبک ہوتی ہے۔ اس سے لیوٹیر کے بی آئی سوپیریر ایک نیزائی۔ آبی کیولرس پیل پی بر معضلات اور ٹنڈوا کول نامی لنس شروع ہوتی ہے۔

۱۴) الومی اولر پراسس یعنی متوالسنی۔ یہ حصہ ہڈی کے دوسرے حصے سے ٹوٹا اور سلنے کی نسبت پیچھے کی طرف چوڑا ہوتا ہے۔ جس میں بالائی دانتوں کے واسطے آٹھ سوراخ پائے جاتے ہیں۔ اس کے باہر کی جانب بک سی نے ٹر عضد شروع ہوتا ہے۔

۱۵) ہالیٹ پراسس یعنی زائد حنکیہ جو نیرل یعنی اندرونی سطح سے آخر وں جگہ ہے اس ہڈی کے زیرین اور اندرونی جانب واقع ہے۔ اسکے اوپر کی چکنی سطح ناک کے خانہ کا صحن مکمل کرتی ہے اور نیرین سے منہ کی جوف کی چھت یعنی نالو بنتا ہے۔ اس میں ایک سوراخ ہے جسکو ثقبة الثنایا کہتے ہیں اس کے راہ عروق اور عصب گزرتے ہیں اس حصہ کے اندر کا کنارہ دوسری طرف کی فک اعلیٰ اور عظم الوتیر اور پیچھے کا عظم الحنک سے ملتا ہے سامنے کے کنارے میں نیرل سپائین یعنی شوکت لافنیہ نامی خار دکھائی دیتا ہے۔

یہ ہڈی نو ہڈیوں سے ملتی ہے۔ گھوپری کے دو یعنی عظم الجبہ اور مصفا اور چہرہ کی سات عظام الاثف۔ عظام الد مع۔ عظام الوجند۔ عظام المشاشی الاسفل۔ عظام الحنک ایک دوسرے یعنی قلیڈ اور دوسری اپنے ہم نام ہڈی سے اس ہڈی سے دس حصے لگتے ہیں۔

نیکریل نو نیرل (LACHRYMAL) یعنی عظام الد مع BONES

چونکہ یہ ہڈیاں ناخنوں سے کچھ مشابہت رکھتی ہیں اسلئے ان کو (عظام الطفر) اوسا انواس (Ossa Unguis) بھی کہتے ہیں یہ ہڈیاں فک اعلیٰ کے نیرل نکال کے پیچھے اور مصفا کے آگے چشم خانہ کے درونی کونوں پر واقع ہیں اس میں دو سطح اور چار کنارے پائے جاتے ہیں۔

باہر کی سطح چکنی ہے اور بند لچ ایک او بھرے ہوئے خط کے دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جس کو لکریل کر سٹ کہتے ہیں۔ اس خط کے سامنے والے حصہ پر ایک صاف مقعر اور لمبی نالی ہوتی ہے۔ جسکا آزاو کنارہ فک اعلیٰ کے نیرل پراسس سے بلکریل کر سے یعنی میڈیا لدمی مکمل کرتا ہے جس کے بالائی حصہ میں لکریل سیک (Lachrym Sac) کہیں الد معی یعنی آلسو کی تھیلی

رہتی ہے۔ اور زیرین جانب نینزل ڈکٹ کی نالی واقع ہے پیچھے کا مقعر حصہ فار چشم کے اندر کی دیوار مکمل کرتا ہے

اس کو آریٹل

لکڑیوں کی باہر کی سطح ۵



کہتے ہیں لکڑیوں کی سطح کے نیچے والے رخسار سے

کو میو مولر پراسس (Hamular Process) کہتے ہیں جو فک اعلا کے لکڑیوں کی سطح سے مل کر لکڑیوں کی نالی کے اوپر کا سوراخ مکمل کرتا ہے۔

اندر والی سطح ایک نالی کے باعث دو حصوں میں منقسم ہوتی ہے۔ سامنے کا حصہ ناک کے ڈل سے ای ٹس کی بنیاد میں شامل ہوتا ہے اور پیچھے کا حصہ عظم المصفا سے مل کر اٹھتا ہے۔ نالی خالی کو مکمل کرتا ہے۔ سامنے کا کنارہ لمبا ہوتا ہے۔ اور فک اعلا کے نینزل پراسس سے ملتا ہے۔ پیچھے کا کنارہ پتلا اور ناہموار ہوتا ہے عظم المصفا سے ملتا ہے یا لائی یا اوپر کا کنارہ سب سے چھوٹا اور ڈھلا ہوتا ہے عظم الجبہ کے انٹریل انگولر پراسس سے ملتا ہے۔ پیچھے کا کنارہ بسبب ایک عمودی خط کے دو حصے ہو جاتا ہے۔ پچھلے حصہ فک اعلا کے آریٹل پریٹل سے ملتا ہے۔ اور سامنے والا حصہ لوک دار ہوتا ہے۔ اور عظم المشاشی الاسفل کے لکڑیوں پراسس سے مل کر لکڑیوں کی نالی بناتا ہے۔

یہ بڑی چار ہڈیوں سے جڑتی ہے عظم الجبہ عظم المصفا۔ فک اعلا یا مخوف اور عظام المشاشی الاسفل اس سے ایک عضل ٹنسر تارسی (Tensor Tarsi) چسپاں ہوتا ہے۔

میلر بونز (MALAR BONES) یعنی عظام الوجہ

یہ ہڈیاں رخسار کی ہڈیاں کہلاتی ہیں۔ اور چشم خاتوں کے زیرین اور بیرونی حصہ پر واقع ہیں شکل میں مربع مستطیل ہیں ان میں سے ہر ایک ہڈی رخسار کی بلندی چشم خانہ کے باہر کی دیوار اور صحن ٹیٹوریل فاسا اور زائگومیکٹیک فاسا مکمل کرتی ہے ہر ایک ہڈی میں دو سطح۔ چار نکال اور چار کناکے ہوتے ہیں۔

سیروقی سطح چکنی اور محدب ہے۔ اس کے صدمہ حصہ میں چند سوراخ ہیں جن کو میلر فرینا سے لیتے تلب او حسنی کہتے ہیں جن سے عروق اور اعصاب گذرتے ہیں اور اس سطح سے آریٹل کیو لار میں پیل پیریم (Orbicularis Palpebrarum) زائگومیکٹیک میجر اور مائیز عضلات شروع ہوتے ہیں۔

اندرونی سطح مجوت ہے اس کے اندر وال حصہ نامور مثلث نما فک اعلیٰ کی ہڈی سے جڑتا ہے باہر والا



حصہ چکنا اور مقعر پیورل فاسا کی سامنی
صناتا ہے اور اس کے نیچے کی چوڑی
جگہ زائگو میٹیک فاسا بناتی ہے اندرونی
سطح کے بلانی جانب سے پیورل اور
زمین جانب سے میٹر عضلات شروع
ہوتے ہیں۔

(۱) فرنٹل پراسس یعنی

زائد جبیدہ موٹاوندانے والی حصہ ہے اور عظم الجبدہ کے اکثر نل اینگولر پراسس سے ملتا ہے جو چشم خانوں کی
بیرونی دیوار کا کنارہ بناتا ہے ۱۱، آرٹیل پراسس یعنی زائد جبیدہ موٹا اور مضبوط حصہ ہے جسکے اوپر کی سطح
عظم الوتد کے جسے بازو کیساتھ ملکر خانہ چشم کے باہر کی دیوار بناتی ہے اور نیچے کی چکنی محدب پیورل فاسا کو مل گرتی ہے
اس حصے میں میلو فوریمن سورخ ہیں جنکی راہ ٹیپر میلو اعصاب گزرتے ہیں ۱۲، میگزری پراسس یعنی زائد فک اعلیٰ
یہ حصہ مثلث اور دنی سطح پر نامور ہے فک اعلیٰ کے میار نکال سے ملتا ہے ۱۳، زائگو میٹیک پراسس
یعنی زائد جبیدہ لمبا پتلا اور لوک پر اوپر کی طرف وندانے والی ہوتی ہے اور جھریں ہڈی کے زائگو میٹیک نکال سے
بلرز زائگو میٹیک محراب بناتا ہے چاروں کنارے ۱۴، آرٹیل بار وریا اوپر چکنا محرابی کنارہ خانہ چشم کا دائرہ مکمل کرتا
ہے ۱۵، زائگو میٹیک بلوٹیا نیچے کا کنارہ لمبا اور پتلا ہے زائگو میٹیک محراب کو پورا کرتا ہے ۱۶، میگزری
بار وری یعنی سامنے کا کنارہ نامور ہے اور فک اعلیٰ سے ملتا ہے ۱۷، ٹیپرل بلوٹری یعنی پیچھے کا کنارہ پیورل رینج مکمل کرتا ہے۔
یہ ہڈی چار تالیوں سے جڑتی ہے عظم الجبدہ عظم الوتد مجریین اور فک اعلیٰ اور اس
سے پانچ عضلات لگتے ہیں۔

پے لیٹ بوز (PALATE BONES) یعنی عظام الحنک

یہ دو بیڈول ہڈیاں ناک کی غار کے پچھلے حصہ کی بیرونی دیوار بناتی ہیں اور عظم الوتد کے ٹریگائیڈ نکال
یعنی زائد جناحیہ اور فک اعلیٰ کی پچھلی سطح کے مابین واقع ہیں انکا زیرین حصہ فک اعلیٰ کے ساتھ ملکر ہارڈ
پلیٹ یعنی سخت تالو اور بلانی حصہ چشم خانوں کے صحن بنانے میں داخل ہے انکو سہولت بیان کیلئے دو حصوں پر

تیم کہتے ہیں (۱) ہاری زٹل پلیٹ (۲) ڈریٹکل پلیٹ -

(۱) ہاری زٹل پلیٹ (Horizontal Plate) یعنی صفیحة الافقیہ آڈامریج طبق ہے

جو اس ہڈی کا زیرین حصہ بناتا ہے اس میں دو سطح اور چار کنارے ہیں۔

بالائی سطح مقعر ہوتی ہے اس سے

ناک کی غار کا پچھلا حصہ بنتا ہے نیچے

لی سطح چھٹی اور ناہموار ہے ہارڈ پلیٹ یعنی

لو کا پچھلا حصہ مکمل کرتی ہے اسکے پیچھے کی

انب ایک بندی ہے جس سے ٹنسر پے لے ٹائی

عضلہ شروع ہوتا ہے بندی کے باہر کے کسے

کی جانب ایک عمیق نشیب ہے جو فک اعلیٰ کی ہڈی کے ارتباط کے باعث پوسٹیریر پے لے ٹائن کی شکل

میں جاتا ہے اور نشیب کے قریب اکثر ایک گاہ ہے دو چھوٹی چھوٹی ٹالیوں کے سوراخ ہونے ہیں جنکو آکسری پوسٹیریر

پے لے ٹائن کہنا لڑکتے ہیں سامنے کا کنارہ آڑی کی طرح دندانہ دار نیچے کی طرف سے قدرے گھسا ہوا فک

پھلے کے پالیٹ پراسس سے وصل ہوتا ہے پیچھے کا کنارہ مقعر اور صاف ہوتا ہے جس سے نرم نالو (سوفٹ پلیٹ)

پاں رہتا ہے اس کنارے کے اندر کاسر ایٹیز اور ٹوکسار ہوتا ہے جو اپنی ہننام ہڈی کے پچھلے کنارے سے مل کر پوسٹیریر

نرل سپائن شوکتہ الکذبیۃ الخلفیہ نامی خاردار ٹوکسار بناتا ہے جس سے آئریگاس پوولی Azygos

تاروں سے موٹا اور دندانہ دار ہوتا ہے اور دوسری طرف کی عظم الجندہ اور عظم الوتیت سے جڑتا ہے۔

(۲) ڈریٹکل پلیٹ یعنی صفیحة العمودیہ قدرے لمبا پتلا اور مربع طبق ہے جو اس ہڈی کا بالائی حصہ

بناتا ہے اس میں بھی دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہیں۔

انٹرنل سرفیس یعنی اندرونی سطح اس کے زیرین حصہ پر مرلج پر اور پتلا نشیب ہے جو ناک کے

فییریری می ای ٹس کا قدرے حصہ بناتا ہے اس سے اوپر ایک آڈا خط ہے جسکو فییریری ٹرنی ٹیڈ کرٹ کہتے ہیں

اس سے عظامان المشاشی الاسفل ملتی ہے ٹرنی ٹیڈ کرٹ کے اوپر دوسرا پتلا نشیب ہے جس سے ناک کی نڈل می ای

س کا کچھ حصہ بنتا ہے اس نشیب کے اوپر ایک آڈا خط ہے جسکو آٹھ میڈل کرٹ کہتے ہیں اس عظم المصفا ملتی ہے

تھیڈل کرٹ کے قدرے اوپر ایک آڈی اور تنگ نالی ہوتی ہے جو ناک کے سوپیریوری می ای ٹس کا قدرے حصہ بناتی ہے۔

اکسٹرنل سرفیس یعنی بیرونی سطح اس کا زیادہ حصہ ناہموار ہے جو فک اعلیٰ کی ہڈی سے چڑتا ہے مگر اوپر اور پیچھے
 کا حصہ چکنا ہوتا ہے جو اسفینا میگز لری فاسا بنا ہے سامنے کا حصہ بھی چکنا ہے جو انٹرم آف ہائیمور کے سطح
 کو بند کرتا ہے۔ اسکے پچھلے حصے میں ایک عینی نشیب جو فک اعلیٰ کی ہڈی کے ارتباط کے سبب پوسٹیریئر پے ٹائمن
 کینال بنتا ہے جسکی راہ پوسٹیریئر پے ٹائمن عروق اور عصب گزرتے ہیں سامنے کا کنارہ پتلا اور بیدول ہوتا
 ہے۔ اسکی بالائی جانب مسگز لری پراسس نامی اوجھا ہے جو انٹرم ہائیمور کے نیچے کے حصہ کو بند کرتا ہے پیچھے کا
 کنارہ دندانہ دار ہوتا ہے اور عظم الوقت کے ٹیری گائیڈ نکال سے ملتا ہے اس کندہ کے زیرین حصہ پر مخروطی شکل کی
 استخوانی بلندی ہوتی ہے جس کو ٹیری گائیڈ پراسس یا ٹیور اسٹی آف دی پلیٹ کہتے ہیں جو عظم الوقت کے دونوں ٹیری گائیڈ
 پلیٹ کے درمیانی فاصلے میں وصل ہوتا ہے مخروطی حصہ کے پچھلے حصے میں تین نشیب دکھائی دیتے ہیں درمیانی نشیب
 ٹیری گائیڈ فاسا مکمل اور انٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے دونوں جانبی نشیب ناہموار ہوتے ہیں اور ٹیری
 گائیڈ پلیٹ کے سامنے کناروں سے ملے رہتے ہیں۔ مخروطی حصہ سے چند پستے اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ کے شروع
 ہونے ہیں ٹیری گائیڈ نکال کی جڑ کی باہر والی سطح عظام الفک اعلیٰ کے اندر والی سطح کیساتھ ملتی ہے
 پیچھے کا کنارہ کھڑے حصہ کو اٹے حصہ سے ملتا ہے اوپر کا کنارہ یعنی عمودی طبقہ بہ سبب ایک کٹی جا کے
 دو حصے ہو جاتا ہے ساگلے کو آرٹیکل پراسس اور پچھے کو اسفینا ٹیل پراسس کہتے ہیں۔

۱) آرٹیکل پراسس یعنی تنو الخاجی اوپر اور باہر کی طرف مائل ہوتا ہے اس میں پانچ سطح ہیں۔
 تین انصالی یعنی ۱) گز لری سرفیس۔ سامنے کی سطح ہے جو باہر اور پیچھے ہو کر فک اعلیٰ کی ہڈی سے ملتی ہے۔
 ۲) سفینا ٹیل سرفیس پیچھے کی سطح ہے جو اوپر اور اندر کو مائل رہتی ہے اور سفینا ٹیل ٹربی کے ٹڈ سے ملتی ہے۔
 ۳) اتھما ٹیل سرفیس۔ اندر کی سطح ہے جو اوپر اور سامنے کو کھلکی رہتی ہے اور عظم المصقت سے ملتی ہے۔ اور
 دو غیر انصالی ہیں یعنی ۴) آرٹیکل سرفیس یہ سطح مشرف مقعر اور صاف ہوتی ہے اوپر اور باہر کی طرف مائل رہتی
 ہے اور خانہ چشم کے صحن کا پچھلا حصہ بناتی ہے ۵) زائیگو میٹک سرفیس یعنی بیرونی سطح مستطیل اور صاف
 ہوتی ہے باہر پیچھے اور نیچے کی طرف مائل ہوتی ہے۔ اور زائیگو میٹک فاسا کی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔
 ۶) سفی ٹیل پراسس پتلا اور آرٹیکل طبق سے چھوٹا ہوتا ہے اوپر اور اندر کی طرف مائل رہتا
 ہے۔ اس میں تین سطح اور دو کنارے ہوتے ہیں ۱) اوپر کی سطح سب سے چھوٹی ہوتی ہے۔ اور سفی ٹیل ٹیری گائیڈ
 ہڈی کے اٹے حصہ کے ساتھ ملتی ہے اس میں ایک نالی ہوتی ہے جو ٹیری گائیڈ کے پے ٹائمن کینال کی بناوٹ میں شامل ہوتی
 ہے ۲) اندر کی مقعر سطح جو نزل فاسا کے باہر کی دیوار بناتی ہے ۳) باہر کی سطح جو سفینا ٹیل کے ٹیری گائیڈ
 پراسس کے اندر کی سطح سے ملنے کی واسطے قدے ناہموار اور زائیگو میٹک فاسا بنانے کے لئے قدے

کے انسی فام پر اس سے ملتا ہے (۳) اس پر اس کے نیچے ایک تپلا استخوانی طبق ہے جو میگزیری پر اس کے نیچے زیرین کنارہ موٹا ہوتا ہے اور کسی ہڈی سے نہیں ملتا ولوں کے پتلے اور ٹیکے ہوتے ہیں لیکن پھیلا ستر زیادہ تو گدار ہوتا ہے یہ ہڈی چار ہڈیوں سے عظم الذی علی فک اعلیٰ - مصفات - عظم الحنک سے جڑتی ہے اس سے کوئی عضد نہیں لگتا ۔

وومر (VOMER) یعنی عظم الوتیرہ

یہ ہڈی مفرد ہے ایک پتلے طبق کی مانند کچھ بصوت و پوار واقع ہے اس کی شکل ہل کے پھل کی سی ہوتی ہے اس میں



پہلوی سطح اور چار کنارے پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ دونوں جانبی سطح چکنی ہوتی ہیں جن میں عتیق کی سکونت کی نالیاں پائی جاتی ہیں اس میں نیزو پے کے ٹائٹن کینال زیادہ عیش

ہوتی ہے جس میں نیزو پے کے ٹائٹن عصب قیام پذیر ہے۔ بالائی کنارہ چوڑا اور کشتی نما عظم وتدی کے راستہ اور دیجائٹل نکالوں سے جڑتا ہے۔ زیرین کنارہ جو تپلا اور ناہموار ہے دو منحنوت اور دو عظم الحنک کے باہم ملا چکے مقام کی نالی میں داخل رہتا ہے۔ اور اگلا کنارہ جو سب سے طویل اور نالی دار ہے عظم مصفا اور ناک کی پیٹم کڑی سے ملا رہتا ہے اور پچھلا کنارہ منخرین کے اخیر حصہ کو ایک دوسرے سے جدا کرتا ہے۔ یہ ہڈی چھ ہڈیوں سے وتدی - مصفات - وفاق اعلیٰ اور دو عظم الحنک اور ناک کی پیٹم غضروف سے پیوستہ ہوتی ہے۔

انفریور میگزیری بون INFERIOR MAXILLARY BONE یعنی عظم الفك الاسفل Mandibula

یہ چہرے کی کل ہڈیوں میں بڑی محراب نما اور گھوٹے کے فعل کی صورت ہوتی ہے اس میں ایک باڈی یا جسم اور

۱۔ مصری کتابوں میں اس کا نام عظم البیکتہ لکھا ہے۔ انگریزی طبعوں نے اس کو ہڈی میں لکھا ہے لیکن یونانیوں نے اس کو غضروف میں لکھا ہے۔
۲۔ کتب القانون بین المشائین علی طول الدرر الوسطی غضروف و جوف الاعلیٰ صلب اسفلہ قول من الشبہ لغضروف الوسطی

دو شاخیں ہوتی ہیں۔ باؤمی میں بیرونی اور درونی سطح بالائی اور زیرین دو کنارے پائے جاتے ہیں۔ شاخیں باؤمی کے دونوں جانب کے عمودی حصے ہیں۔ جنکو ریامائی کہتے ہیں۔ (Ramii, ---)

اکسٹرنل سرفیس یعنی بیرونی سطح مدب لیکن اوپر کے نیچے کی طرف دیکھنے پر مقعر ہے۔ درمیانی حصہ پر عمودی خط ہوتا ہے جسکو سمفیس (Symphysis) یعنی ارتفاع الذقنی کہتے ہیں اس خط کے نیچے کی طرف کچھ ابھرا ہوا حصہ ہے جسکو منٹل پراسس یعنی نتو الذقنیہ کہتے ہیں منٹل پراسس کے زیرین حصے پر دو ہنڈیاں ہیں۔ جنکو منٹل ٹیوبرکل کے نام سے موسوم کرتے ہیں جن سے چن (chin) یعنی ذقن بنتی ہے۔ خط کے دونوں جانب

تصویر نمبر ۲۹

لورجکے باہر کی جانب کی سطح



نشیب میں جنکو انسانی زو

فاسا یعنی حفرة الاسنانہ

کہتے ہیں جس کی بیرونی بی آئی

الفیری اورس (Labyrinth)

Labbi Inferioris

عضلہ شروع ہوتا ہے اور نشیب

سے بیرونی جانب منٹل فورمین

(Mental Foramen) یعنی ثقب الذقنی نامی سوراخ ہے جس کی الفیری منٹل شریان منٹل عصب کے باہر آتی ہے اس سوراخ کے زیرین جانب سے ایک خط شروع ہوتا ہے۔ جو رچھے طور پر اوپر اور پیچھے کو رواں ہو کر ٹیس کے سامنے کنارے کے ساتھ جاتا ہے۔ اس کو اکسٹرنل او بلیک ریج (External oblique ridge) یعنی خط المنحرف لظاہر کہتے ہیں۔ اس سے ڈپر سیرلی بی آئی الفیری اورس۔ ڈپر سیرانگولی اورس اور کسی نئے طرعضلات شروع ہوتے ہیں۔

اکسٹرنل سرفیس یعنی اندرونی سطح پہلوی جانب مجون بالائی جانب سے زیرین طرف کو ہی بے بیان میں ارتفاع الذقنی کے مقابل ایک نشیب اور نشیب مذکور کے پہلوی جانب چار ابھار ہیں جنکو گینی ال ٹیوبرکلز (Tubercles Genial) یعنی حدبات الذقنیہ کہتے ہیں۔ اوپر کی ہنڈیوں سے گینی او ہائی اوگلاس (Genio-hyo-glossus ---) اور نیچے کی ہنڈیوں سے گینی او ہائی اوڈ (Genio-hyoid)

عضلات شروع ہوتے ہیں بعض اوقات یہ چاروں ابھار ملکر ایک ہو جاتے ہیں۔ حدبات الذقنیہ کے پہلوی جانب ایک ہضیوی نشیب ہے جسکو سب لنگول فاسا کہتے ہیں۔ اس میں سب لنگوال گلیبند رہتے ہیں۔ فاسا کی پشت سے ایک زچھا خط آواز ہو کر اوپر اور باہر کو جاتا ہے! اسکو اکسٹرنل ابلک ٹن کہتے ہیں جس سے

مائی بوجھائی ڈی اس اور سوپریکان سٹریکچر عضلات شروع ہوتے ہیں اور پیریکو میگز لری رباط آخر ہوتا ہے اس خط کے اوپر کی طرف ہڈی صاف ہوتی ہے اور میوس ممبرین سے پوشیدہ رہتی ہے لیکن زیرین جانب ایک نشیب ہے جسکو میگز لری فاسا کہتے ہیں جس میں سب میگز لری گلیبند رہتا ہے۔ بیرونی و اندرونی آرٹے خط اس ہڈی کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ بالائی کو ایلوی اولر اور زیرین کو پریلر کہتے ہیں اسکا برقی سطح فلک اولر ایلوی اولر بار ڈریعے بالائی کنارہ چوڑا ہوتا ہے اور کھلی جانب نسبت اگلی جانب کے زیادہ دبیر ہوتا ہے اس میں سولہ نشیب و انتونکے پائے جاتے ہیں اس کنارے کے باہر کی طرف پیدہ مولر دانت تک کسی نیزہ عضلہ لگا رہتا ہے جسے زلیمر بار ڈریعے زیرین کنارہ گول اور نیچے کی نسبت سامنے موٹا ہوتا ہے اور اوپر والے کنارہ سے لیا ہوتا ہے ریس اور باڈی کی جائے ٹاپ پر ایک نالی پائی جاتی ہے جس سے فے شی آل شریان گذرتی ہے۔

ریکائی یعنی فرع شکل میں مربع ہے۔ ہر ایک میں دو سطح۔ چار کنارے اور وہ پراس یعنی نکال ہوتے ہیں۔ باہر والی سطح نامور اور مربع ہوتی ہے۔ نامور حصہ پراس سے طر عضلہ ختم ہوتا ہے۔ اندرونی سطح کے وسط میں انفیر ریڈیٹل کینال کا سوخ نامی ثقب الضروسید ہوتا ہے۔ اسکی راہ سے انفیر ریڈیٹل عروق اور عصب ہڈی کے اندر داخل ہوتے ہیں۔ سوخ مذکور کے ابھرے کنارہ کو اسپن کہتے ہیں جس سے انٹرنل لیٹرل رباط چسپاں رہتا ہے۔ اس سوخ کے نیچے اور نیچے کی طرف مائیو ہائی ڈی ان عروق اور عصب کی سکونت کیلئے ایک پتی نالی ہوتی ہے جسکو مائیو ہائی ڈی ان گردو کہتے ہیں۔ جو ترچھے طور پر نیچے جا کر سب میگز لری فاسا ختم کرتی ہے۔ اس نالی کے کھلی جانب انٹرنل ٹریگائیڈ عضلہ چسپاں رہتا ہے۔

اوپر کا کنارہ پتلا ہوتا ہے۔ اسپر ایک عمیق نشیب ہے جسکو سگائیڈ ناچ (Sigmoid Natch) یعنی شرمہ السیلنی کہتے ہیں۔ اسکے آگے اور نیچے ایک ایک نکال ہے اگلے کو کورونائیڈ پراس (Coronoid Process) یعنی نتوالنقاسی اور کھلے کو کانڈی لائیڈ پراس (Condylloid Process) یعنی نتواللغسی کہتے ہیں۔ ناچ کے درمیان سے مے سی ٹرک عصب گذرتے ہیں۔ کورونائیڈ نکال پتلا۔ سہ گوشہ اور چٹا نکال ہے۔ اسکے اندر کی سطح میں عضلہ الصدغ یعنی ٹیپورل عضلہ ختم ہوتا ہے۔ اور سامنے کے کنارہ کی نال سے کسی نے طر عضلہ شروع ہوتا ہے۔

کانڈی لائیڈ نکال چکنا دبیز بیضاوی اور آرٹے پن میں طویل لیکن کورونائیڈ سے چھوٹا ہوتا ہے دو حصوں پر منقسم ہے۔ اوپر والے کو کنڈائل یعنی فلطاح اور نیچے کے تنگ حصہ کو نک (Neck) یعنی گردن کہتے ہیں۔ کنڈائل بیضوی اور محدب ہوتا ہے۔ اس کے پہلوی کناروں پر ایک ابھار ہوتا ہے جس پر تھوڑا سا عریض کو کہتے ہیں۔

نیچے کے جڑے کا اکسٹرنل لیٹرل رباط ختم ہوتا ہے۔ (Neck) گردن کے پیچھے کی سطح محدب سامنے کی نسبت بڑی ہوتی ہے۔ اور اگلی سطح پر ایک نشیب ٹریگائیڈ فاسا نامی اکسٹرنل ٹریگائیڈ عضلہ کے واسطے پایا جاتا ہے۔
 ڈیپرین کنارہ سیدھا و دبیز۔ اس کے پچھلے کنارہ کی جائے ملاپ پر جڑے کا اینگل یعنی کونہ پایا جاتا ہے جس کے بیرونی جانب مس سی ٹر اور اندرونی جانب ٹریگائیڈ عضلہ چسپاں رہتا ہے۔ اور دونوں کے درمیانی استخوانی حصہ پر سٹائیڈو میگز لری رباط لگا رہتا ہے۔

اگلا کنارہ بالائی جانب پتلا لیکن زیرین جانب دبیز اور بلیک لائن سے ملا رہتا ہے۔
 پچھلا کنارہ صاف گول اور موٹا ہوتا ہے۔ اور سپرو ٹیڈوڈ سے پوشیدہ رہتا ہے۔ ہیپوٹیل ہڈی گلیٹنائیڈ کیوٹی (Glonooid cavity) کے اندر داخل ہو کر ٹیپرو میگز لری جوڑ بناتی ہے۔

یہ ہڈی صرف دو جھریوں سے جڑتی ہے۔ اس ہڈی سے ہم اجڑے عضلوں کے لگتے ہیں۔ عربی والے اس کو دو ہڈی تصور کرتے ہیں۔ اور مقام ذقن پر دو نوٹی ہوتی ہیں۔ ہذا کتب فی القاون دھوانہ من عظیمین بجمع بینہما تحت الذقن مفصل موثق بحیث لا یتحرك احدہما بدون الآخر بل مجموعہما یتحرك الی فوق الاطباق والی اسفل للفتح و طرفاها الاخران بیشتران لیسخرج و یرتفع عند اخر کل واحد منہما فاشترک لیس خارجہ زائدا معقفا ای معوجتہ کا المتقار و بیترکب ہی مع زائدا معقفا متہ لہا لمانہا من نقرۃ ترکن ہی فیہا و تنہدم وتلك الزائدا فابتہ من العظم الذین یفتق عندہ کلواحد من الطرفين بربط و وقوع احدہما علی الآخر برباطات فویۃ لثلا یفارق احدہما الآخر والعظم الذی تلتصایہ الطرف هو العظم الحجری من عظام الراس و کلام جالینوس یدل علی ما فکرنا لانه قال ہذا واللحی الاسفل مولف من عظیمین طرف کلواحد منہما تحت الذقن یلتحم بطرف صاحیہ و طرفہ الآخر لہ شعبان احدہما حادثا ذلایقہ الراس وہی تحت العظام الذوج وہی التي تاتیہا وتدعضلۃ الصدر التي یقوم باطباق الفم وشعبہ الاخری غلیظہ ومن خلف یدخل فی نقرۃ تحت الذلۃ الشبیہۃ محلۃ الشدی التي فی العظم ودون اللحم الذی من جانب الراس وغولا یلتا بہ منہا ومن تلك النقرۃ مفصل التماثلک ہذا الفك ایضا من العظم ودون اللحم والعضل وہی ومن عظیمین دون اکثر یکون قویا وجعل العظم ذقنا متماثلا لیسئل الحراکة ولم یجعل من عظم واحد لثلا یعم الآفة وجعل ہذا المفصل بین عظیمیہ تحت الذقن لیستادی العظامان اولیس احدہما بالزیادۃ اولی من الآخر وجعل ہذا المفصل موثقا لعدم الحنح حرکت احد العظیمین دون الآخر لیکون التریکب قویا وجعل الزائدا لثلا یلتزم بالضعف

بزیادۃ الخلل الذی یحدثه الدر و نر معہ عدم الحاجة الیہا بخلاف الراس من مختلفہ هذا
المفصل ینکدہ بعض ثم کلامہ۔

سیوچر یعنی دروز کا بیان

کھوپری اور چہرے کی کل ہڈیاں پوسیلہ دروز کے باہم ملی اور چٹری بنتی ہیں۔ ان دروزوں کو چار جماعتوں میں
تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) اول بالائی ان دروزوں کو حقیقی بھی کہتے ہیں۔ یہ تین ہیں۔ درز اکلیلی۔ درز سہمی۔ درز لائی۔
(۱) درز اکلیلی۔ کو انگریزی میں کارونل (Coronal) کہتے ہیں۔ جو عظاما مجسبہ اور
عظام القحف کے مابین واقع ہے عظام الوتدی کے ایک بڑے بازو کے بالائی حصہ سے لیکر دوسرے بڑے
بازو کے بالائی حصہ تک پہنچتی ہے۔

(۲) دوسری کا نام درز سہمی یا سفودی ہے۔ اور اس کو سیجٹل (Sagittal) کہتے ہیں۔ یہ
ہر دو پرائیٹل (Parietal) یعنی عظام القحف کے درمیان واقع ہے۔ قاعدہ کے بالائی کونہ سے
شروع ہو کر عظاما مجسبہ کے بالائی کونہ کے درمیان خط پر پہنچتا ہے۔ بعض وقت یہ درز عظاما مجسبہ کے درمیان خط
سے نیچے گزر کر ناک تک پہنچتی ہے۔ اس بڑے حصہ کو انگریزی میں فرنٹل سیوچر کہتے ہیں۔

(۳) تیسری درز لائی جس کو انگریزی میں لیٹا ایٹل کہتے ہیں۔ یہ قاعدہ اور عظام القحف کے درمیان
بے جھجین کے ایک پہلوی کونہ سے لے کر دوسرے پہلوی کونہ تک بہ شکل حرف لام یونانی جو کہ وال کی طرح ہوتا
ہے۔ واقع ہے۔

(۴) دوئم پہلوی سیوچر ز شالین تین جوڑے ہیں۔ ان کو درز قشری یا کاؤب بھی کہتے ہیں۔

(۱) سفینو پرائیٹل (Spheno Parietal) یعنی دسہنر الوتدی امجد اسری
یہ ایک بہت چھوٹا سیوچر ہے۔ جو عظام القحف کے اگلے زیرین کونہ اور وتدی کے بڑے بازو کے
بالائی حصہ کے مابین واقع ہے۔

(۲) سکیمو پرائیٹل (Squamo Parietal) یعنی دسہنر القشری امجد اسری
جو دیکھنے میں محراب نما ہے جھججین ہڈی کے قشری حصہ اور عظام القحف کے زیرین کونہ کے
درمیان حصہ کے مابین واقع ہے۔

مطہ پر دہ کی مانند۔

(۲) میسٹور پریٹیل (Masto Parietal) یعنی درز الحلی الجداری

تصویر نمبر ۳۰



ایک بہت چھوٹا سیوچر ہے۔ جو گہرے وڈانوں سے بنا ہے ججریین ہڈی کے مسٹائیڈ نکال کے بالائی حصہ اور عظم القحف کے پچھلے زیرین کوز کے مابین واقع ہے۔ (۳) زیرین دروز جو شمار میں دو مفرد اور دو جوڑے۔ کل چھ دروز ہیں۔

(۱) بزیلیر (Basilar) کھوپڑی کی اوپر کی سطح

درز ایک چھوٹا اور مفرد جوڑے۔

جو اسفینائیڈ یعنی وتدی ہڈی کے جسم کی کچھلی سطح اور قاعدہ کے بزیلیر نکال کے مابین واقع ہے۔

(۲) انٹر ٹمپورل درز یہ مفرد درز ہے جو بالائی جبرٹوں اور عظم القحف کے پے لیٹ نکالوں کے مابین

پے لیٹ اسپائن تک واقع ہے۔

(۳) ٹمپور اوکسیٹیل (Temporooccipital) جو ججریین اور قاعدہ کے مابین

واقع ہے۔ یہ دو حصوں میں منقسم ہے۔ (۱) پیٹرو اوکسیٹیل (Petrooccipital) یعنی درز نا الججری

الموخری اس سیوچر کا اندرونی حصہ ہے۔ جو بزیلیر اور لیٹائیڈ سیوچر کے مابین واقع ہے عظم القحف سے اور

ججریین کے پٹرس حصہ سے بنا ہے۔ (۲) مسٹو اوکسیٹیل یعنی درز الحلی الموخری ججریین کے مسٹائیڈ

حصہ اور عظم القحف سے بنا ہے۔

(۴) ٹمپور اوکسیٹیل یعنی درز نا الججری الوتدی جو ججریین اور عظم وتدی کے مابین واقع ہے۔

(۵) سکویو سفینائیڈ یعنی درز القشری الوتدی سکویس حصہ اور عظم الوتدی کے درمیان ہے۔

(۶) اگلا سیوچر بیڈول اور بے ترتیب درز ہے جسکو ٹرسورس یا آڈا سیوچر کہتے ہیں۔ اس کے وسیلہ سے

عظم الججریہ باقی ہڈیوں سے ملتی ہے۔ سیوچر ایک کسٹرنل انگو لریپراسس سے لیکر دوسرے کسٹرنل انگو لریپراسس

تک واقع ہے۔ چونکہ باقی دروز غیر مشہور تھیں۔ اس لئے ان کو چھوڑ دیا گیا ہے۔

ریجنز آف دی اسکل { REGIONS OF THE SKULL } یعنی

استلیم ایچجر یا کھوری کے مقامات

کھوری کو مشرق میں نے ایک بڑی تصور کر کے پانچ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک اعلیٰ دو جانبیہ یعنی پہلوی

ایک اسفل ایک اقلیم مقدم۔

(۱) اقلیم الاعلیٰ جس کو

ورٹیکس (Vertex)

یعنی اگیل یا چندیا بھی کہتے ہیں۔

کھوری کا بالائی حصہ ہے۔ اس میں

دو سطح پائی جاتی ہیں۔ (۱) اکسٹرنل

سرفیس (۲) اور انٹرنل سرفیس

اکسٹرنل سرفیس یعنی

بیرونی سطح صاف۔ مخدب اور بیضوی

ہے۔ سامنے کی طرف نازل ایمی نٹس



تصویر نمبر ۳۱

دومر بڑی

فورمین اووی

فورمین روٹنڈم

کھوری کی کھلی سطح

اور سوپریمی لی ایمری رجنز سے۔ دونوں جانب ٹمپورل رجنز سے اور تھچے کی طرف اسپٹیل پروٹو برنس اور سوپریئر

کروڈلائٹس سے محدود ہوتی ہے۔ اس حصہ کی بناوٹ میں عظیم الجذہ کا عمودی حصہ عظام القحف کے اوپر

کے حصے اور عظم القحف کے اوپر کی تہائی شامل ہوتی ہے۔ اگر ایک خط اکسٹرنل اوٹیٹوری میڈل لائن

سے بالائی جانب کو کھینچا جائے۔ تو اس خط کے نیچے کارونل و سٹیبل سٹیچ کے جانے ٹاپ کو برگما (Bregma)

اور سٹیبل اور لمیڈ ایٹڈ۔ سٹیچ کی جانے ٹاپ کو لمیڈا کہتے ہیں۔ اور یہ اکسٹرنل اسپٹیل پروٹو برنس سے ۱۲ انچ

بالائی جانب واقع ہے۔ اس سطح پر حسب ذیل مقامات ہیں (۱) فرنٹل ایمی نٹس (۲) پرائٹل فورمین (۳) پرائٹل ایمی نٹس

(۴) ٹینوں و روز صاف و قہ۔ اگیلی۔ سہمی۔ لامی (۵) برگما (۶) لمیڈا۔

انٹرنل سرفیس یعنی اندرونی سطح مقعر ہوتی ہے۔ اس میں سیری برہم کیلئے نشیب اور فوجیل شریان کی رہائش

کی تالیاں ہوتی ہیں۔ اس کے درمیانی حصہ پر ایک نالی ہوتی ہے جسکو سوپریئر لائیٹی ٹیوٹیل سائٹس کہتے ہیں۔ جسکے

کناروں کے ساتھ فالکس سیری براتی پر وہ چپاں ہوتا ہے۔ اس نالی کے دونوں پہلوؤں کے برابر جو نشیب نظر آتے ہیں، انہیں پکی اونٹنی گلینڈ (Pachion Gland) کہتے ہیں اس سطح میں نالی کے مقام نظر آتے ہیں (۱)، فرشل کرٹ (۲)، لاجی ٹوڈیل سائیس کی نالی (۳) پرائٹل فورمین (۴)، کارونل سجیٹل۔ لیڈ آڈل سپوچر یعنی اگلیلی سہمی۔ لامی دروز۔

(۲) اقلیم الجاجیمہ۔ یہ تھوڑی ہے جو کھوپری کے ہر پہلو پر واقع ہیں ہر ایک کو تین حصوں میں منقسم کرتے ہیں۔

(۱) ٹمپورل (Temporal) (۲) مسٹائڈ (Mastoid) (۳) زائیگومٹیک (Zygometic)

(۱) ٹمپورل (Temporal) بالائی اور کھلی جانب ٹمپورل رنج سے سامنے عظم الجیبہ کے اینگولرنکال

اور میڈیٹی سے اور نیچے زائیگومٹیک پراسس سے محدود ہے اس حصہ کے بنانے میں عظم الجیبہ عظام الحف میڈیٹی کا کچھ حصہ عظم الوتد کے بڑے بازو اور جھج بین کے سکوس حصہ داخل ہیں۔

(۲) مسٹائڈ۔ اس کے پچھلے حصہ پر سٹائیڈ مسٹائڈ فورمین نیچے مسٹائڈ نکال۔ سامنے کان کا بیرونی سوراخ اور اندرونی جانب گلینڈ کے یوٹی واقع ہے۔

(۳) زائیگومٹیک۔ یہ بیڈول نشیب اگلی جانب فک اعلا کی ٹیوبراسٹی سے۔ اندرونی طرف عظم الوتد کے

بیرونی ٹریگائیڈ نکال سے۔ اوپر عظم الوتد کے بڑے بازو اور جھج بین کے سکوس حصہ سے۔ بیرونی جانب زائیگومٹیک اور فک اسفل

کی ریس سے محدود ہے اس جگہ میں نوں ٹریگائیڈ اور ٹمپورل عضلات انٹرنل میگز لری شریان۔ انفریور میگز لری عصب کی منت

رکتے ہیں اس کے اوپر اور اندر کے حصہ میں سفی نو میگز لری اور ٹریگومیگز لری فشر نامی شگاف نظر آتے ہیں۔ اور ان کے

ملاپ کی جا کو سفی نو میگز لری فاسا کہتے ہیں اس میں پانچ سوراخ ہیں (۱) فورمین روٹنڈم (۲) سفی نوپے لے ٹائن (۳)

پوسٹیریر پے لے ٹائن (۴) ٹریگومیگز لری پے لے ٹائن (۵) اور وی ڈی ان کینال۔ فاسہ مذکور میں میگلز کنٹیکلین۔ سوپریور

میگلز لری عصب اور انٹرنل میگلز لری شریان کا آخری حصہ ہوتا ہے۔

(۳) انفریور ریجن (Inferior Region) اقلیم الاسفل جس کو کھوپری کا تہ یا بیس یعنی

کھوپری کا زیرین حصہ کہتے ہیں۔ اس میں دو سطح ہیں (۱) سر بیبل (Cerebral) وجہ الدماغی یعنی

اندرونی سطح اور (۲) بیز بیبل (Basilar) یعنی بیرونی سطح۔

سر بیبل یعنی اندرونی سطح تین حصوں میں منقسم ہیں۔

(۱) انٹیرینا سا یعنی حفرة المقدمہ۔ یہ گڑھا زیادہ محدب ہے اور عظم الجیبہ کے آرٹیل پلیٹ عظم المصفا

کے کیری بری فارم پلیٹ اور عظم الوتد کے چھوٹے بازو سے مرکب ہے اس میں بڑے دماغ کے اگلے لوٹھڑے رہتے

ہیں۔ اس میں سامنے سے پیچھے تک حسب ذیل چیزیں نظر آتی ہیں۔

(۱) سوپریور لاجی ٹیوڈیل سائیس کا آغاز (۲) فرشل کرٹ (۳) فورمین سکیم جکے راستے ایک وریڈ گزر کرناک

میں داخل ہوتی ہے۔ اور ناک کی درید و نکو سپیریوریا نچی ٹیوڈیل سائنس کے ساتھ ملاتی ہے۔ (۱۶) کرٹا گیلانی جس کے پچھلے کنارہ سے فالکس سپیریوریا کی نوک لگی رہتی ہے۔ (۱۵-۱۶) کرٹا گیلانی کے سرور پہلو پر آل فیکٹری گرو جس کے ساتھ افٹھلمک عصب کی نزل شاخ کیواسطے ایک سوراخ پایا جاتا ہے۔

(۲) ڈل فاسا (Middle Fossa) یعنی حفرة المتوسط سے عمیق درمیان میں تنگ اور دونوں پہلو فوں پر چوڑا ہوتا ہے۔ اس فاسا کے جانبی نشیب نہیں سپیریوریم کے ٹیوڈیل فاسا کے لوب رہتے ہیں۔ ان نشیب کے بنانے میں حجرین ہڈی کے سکولس اور پیرس اور عظم الوتد کے جسم اور بڑے بازو داخل ہیں۔ اس سطح میں حسب ذیل مقام ہیں۔

(۱) اٹیک گرو (۲) ایوری پراسس (۳) اٹیک گرو کے پہلوئی جانب ایٹیریر گلیٹائیڈ پراسس (۴) سیلاٹریکا (۵-۶) سیلاٹریکا کے پہلوئی جانب ڈل گلیٹائیڈ اور کھلی جانب پوسٹیریر گلیٹائیڈ ہیں۔ (۷) کورٹس گرو (۸) فاسا کے پہلوئی جانب چند عمیق نشیب دماغ کے درمیانی لوٹھڑے رہتے ہیں اور چند نالیوں کے لئے موجود ہیں (۹) ہر ایک نشیب کے سامنے جانب سفینا ڈل فٹر ہے۔ جو بالائی جانب عظم الوتد کے چھوٹے بازو سے بڑے بازو اور اندرونی جانب باڈی سے بنا ہے۔ اور بیرونی جانب عظم العجبہ کا آرٹیکل طبق اس کو مکمل کرتا ہے۔ (۱۰) فورمین روٹنڈا (۱۱) فورمین ویزیلیائی (۱۲) فورمین اوویلی (۱۳) فورمین سپائینوسم (۱۴) فورمین لیسرم (۱۵) حجرا بین ہڈی کے پیرس حصہ کی اگلی سطح کی کل چیزیں۔

(۱۶) پوسٹیریور فاسا (Posterior Fossa) یعنی حفرة الخلفی یہ نشیب زیادہ مقعر اور بڑے ہیں۔ ان کے اندر چھوٹے دماغ کے دو پہلوئی لوٹھڑے داخل رہتے ہیں۔ یہ نشیب عظم القصد اور حجرا بین ہڈی کے مسٹائیڈ اور پیرس حصوں یعنی حضان القصد کے پچھلے زیرین کونہ کے ملنے سے بنے ہیں۔ اس میں مفصلہ ذیل مقام ہیں۔

(۱-۲) جوگولر فورمین (۳) انٹرنل آڈیٹوری مے لے ٹس (۴) مے لے ٹس مذکور کے پیچھے و بیرونی جانب ایک درز یعنی نالی ہے۔ جو ایکوڈکس ڈسٹری بولائی میں کھلتی ہے (۵) انفییر آپٹیل فاسا جس میں دماغ کے پہلوئی جانب کے لوٹھڑے رہتے ہیں (۶) انٹرنل آپٹیل کرسٹ (۷) ٹرانسورس گرو (۸) مسٹائیڈ فورمین (۹) انٹیور کاسٹائیڈ فورمین۔

(۱۰) بزیلیرینے بیرونی سطح۔ یہ حصہ بہت بے ترتیب اور ناہموار اس طور سے محدود ہے۔ سامنے فک اعلا کے انسانیئر دانت پیچھے عظم القصد کی بالائی ترچھی لکیر پہلووں پر ایوی دلر آریج میلر ہڈی ازیرین کنارہ۔ زائیگوما نکال اور وہ ترچھا خط جو مسٹائیڈ نکال۔ زائیگوما اور سپیریور کرونڈلائن کے مابین واقع ہے۔ اسکی ساخت میں یہ ہڈیاں ہیں۔

فک اعلا عظم المنک کے پے لیٹ پراسس عظم الوتد کے ٹریگائیڈ پراسس۔ بڑے بازو۔ سپائینس پراسس اور باڈی۔ عظم الحجرا بین کے پیرس۔ مسٹائیڈ اور سکولس حصوں کی زیرین سطح عظم القصد کی زیرین سطح۔ عظم المنک عظام الفک الاعلا کی پالیٹ پراسس کے آپس ملنے

سے ہارڈ پلیٹ یعنی سخت ٹالو بنتا ہے۔ یہ محراب دار ہوتا ہے۔ اور عروق کی رہائش کی نالیوں اور پے لے ٹائن گلیڈیفکے رہائش کے نشیبوں کے باعث ناممور ہوتا ہے۔ اس میں حسبِ تفصیل ذیل مقامات ہیں۔

(۱) اگلا ابجر ہوجھہ میں (جو ایلیوی اولر نکال سے محدود ہے) سولہ نشان دانتوں کی واسطے پائے جاتے ہیں (۱۳) انسائینر دانتوں کے پیچھے چار سوراخ ہیں۔ دو پہلوی سوراخوں میں سے جو ناک کے فرش میں کھلتے ہیں۔ انیٹریر پے لے ٹائن اعصاب درمیانی سوراخ کی راہ نزل پے لے ٹائن اعصاب گزرتے ہیں۔ (۱۴) پوسٹیریور سیلیٹیاں فورمین (۱۵) ٹیوپراسٹی آف پلیٹ بولنا (۱۶) پوسٹیریور نزل سپائن (۱۷) پوسٹیریور نزل جنکو عظم الوتیدرہ ایک دوسرے سے علیحدہ رکھتی ہے، (۱۸) پیرگولپلیٹیاں کینال (۱۹) ٹریگائیڈ پراسنر (۲۰) ویڈین کینال (۲۱) ٹریگائیڈ فاسہ (۲۲) سکیفائیڈ فاسہ (۲۳) اسپیل ہڈی کی بنیاد سطح (۲۴) اکسٹرنل ٹریگائیڈ پلیٹ (۲۵) فورمین سپائینوزم (۲۶) سفینائیڈ ہڈی کا سپائینس پروس (۲۷) گلیٹائیڈ فاسہ (۲۸) سٹاملاڈ پروسیز (۲۹) سٹاملاڈ فورمین (۳۰) آرکیولر فشر (۳۱) اسٹیٹریک فاسہ (۳۲) اپیل گروو (۳۳) انٹرنل ٹریگائیڈ (۳۴) یوس ٹیکلی ان ٹیوب (۳۵) ٹنسر ٹینائی عضلہ کی واسطے نالی (۳۶) حجرین ہڈی کے پٹرس حصہ کے زیرین سطح کی کل چیزیں (۳۷) فورمین سگنم (۳۸) انیٹریور کائیڈ پلاٹ فورمین (۳۹) پوسٹیریور کائیڈ پلاٹ فورمین (۴۰) اکسٹرنل اسپیل کرسٹ۔

(۴۱) اقلیم المقدمہ جبکہ فلیس یا چہرہ کہتے ہیں بعضیوں میں شکل ہے۔ اس میں نحقوں اور چشم فانوکے سوراخ و کھائی دیتے ہیں۔ یہ عظم الجبہ ذک اعلى۔ عظم الوجنہ اور فلک سفلی سے مرکب ہے۔ واضح ہو کہ ناک کا سوراخ حقیقت میں ایک سوراخ نہیں بلکہ دو سوراخ ہیں جنکو انیٹریور نزل (Anterior Naries) کہتے ہیں اس میں اوپر سے نیچے کی طرف متفرق مقامات نظر آتے ہیں۔

فرنٹل ایمنس۔ سوپریلی آری سوج۔ آرٹیل فورمین۔ آریٹس انیٹریور نزل۔ کنائن فاسہ۔ انفر آرٹیل فورمین۔ سینر بولنا۔ نزل سپائن۔ مرئی نام فاسہ۔ الوی اولر پراس۔ سمفے سس۔ انسائی زوفاسا۔ اور منیل فورمین۔

اربتس (ARBITS) یعنی مخبرین یا چشم خانے

یہ دو بڑے کاڈوم غار ہیں جو چہرہ کے بالائی حصہ پر واقع ہیں۔ ان میں کترہ چشم۔ ملحقات کترہ چشم۔ عضلات اعصاب اور اوروے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ ان کے اگلے سرے قریب چو گوٹھ اور کشادہ ہیں۔ آپس میں فاصلہ سے ہیں اور پچھلے سرے جو چھوٹے اور تنگ ہیں۔ آپس میں ایک دوسرے کے قریب واقع ہیں۔ ہر ایک چشم خانہ کی ساخت میں سات ہڈیاں داخل ہیں۔ چنانچہ عظم الجبہ کے آرٹیل پلیٹ (Arbital Plate) اور عظم وقدی

کے چھوٹے بازو کے کچھ حصے سے ان کی چھت جو متعرب ہے۔ نیچے اور سامنے کو مائل رہتی ہے۔ اسکے اندر کی طرف سپیریور ایک عصب کی چرخی کا نشیب اور باہر کی طرف لیگنٹ ناسہ وزیچھے فرٹوسنی نائیل سیوچر نظر آتا ہے۔ اور فلک اعلا کے جسم کی آرٹیل (Arbital) سطح عظم المحند کے آرٹیل نکال اور عظم الوجنہ کے زیرین حصہ سے اس کا صحن چھپا اور چھت کی نسبت تنگ ہوتا ہے۔ اسکے وسط میں انفر آرٹیل گروو اور میڈیولری اور پیٹ ٹو میڈیولری سیوچر نظر آتے ہیں۔ اسکے سامنے اور اندر کی طرف الفیریا ایک عصب کے سبب کا نشیب ہے۔ عظم الوتدی کے بڑے بازو اور عظم الوجنہ کے آرٹیل نکال سے بیرونی ویوار جسپر میڈیولری اور سفینوسیلریوچر ہیں۔ فلک اعلا کے نیرل پراس۔ عظام اللد مع۔ عظم المصفا کے اس پیٹیم اور عظم الوتدی کے جسم کے کچھ حصہ سے اندرونی ویوار بنتی ہے جو کچھ ہے اس پر لیگنٹ گروو لیگنٹیل ہڈی کا کرسٹ۔ اٹھو لیگنٹیل سیوچر اور اٹھو سفیناڈل سیوچر نظر آتے ہیں۔

اینکلیز یعنی کونے (۱) سپیریور اکسٹرنل اینگل۔ اوپر اور باہر کا کونہ چشم خانہ کی چھت اور باہر والی ویوار کے انہیں مٹنے سے بنتا ہے اس میں سفیناڈل فشر ہوتا ہے (۲) سپیریور انٹرنل اینگل۔ اوپر اور اندر کا کونہ۔ چھت اور چشم خانہ کے اندرونی ویوار کے انہیں مٹنے سے بنتا ہے۔ اسپریٹیر اور پوسٹیریر آرٹیل فورمینا سکونت رکھتے ہیں۔ نیز اس کونہ پر تین سیوچر مٹتے ہیں۔ مٹنے کے مقام کو ڈیک می ان (Dacryon) کہتے ہیں (۳) الفیریا اکسٹرنل اینگل نیچے اور باہر کا کونہ۔ چشم خانہ کے باہر والی ویوار اور صحن کے انہیں مٹنے سے بنتا ہے۔ اس میں سفینوسیلری فشر نظر آتا ہے (۴) الفیریا انٹرنل اینگل نیچے اور اندر کا کونہ چشم خانہ کے اندر والی ویوار اور صحن کے ساتھ مٹنے سے بنتا ہے۔ اس میں لیگنٹ میڈیولری۔ اٹھو میڈیولری اور پیٹ ٹو اٹھو نائیل سیوچر ہوتے ہیں۔

چشم خانہ کا دائرہ۔ اور سوپر آرٹیل آئج۔ نیچے عظم الوجنہ اور فلک اعلا کا آرٹیل پلیٹ۔ باہر کی طرف عظم الجبہ کی اکسٹرنل اینگولر پراس اور عظم الوجنہ سے اندر کی جانب عظم الجبہ کا انٹرنل اینگولر پراس اور فلک اعلا کے نیرل پراس سے محدود ہے۔ نوک چشم خانہ کی نوک نیچے اور اندر کی طرف مائل رہتی ہے جس میں ایک فورمین پایا جاتا ہے۔۔ ہر ایک چشم خانہ میں نو سو راج پلے جاتے ہیں۔

(Foramen Opticum)

(۱) فورمین اپٹیکم

(Foramen Lacerum)

(۲) فورمین لیسرم

(Spheno Maxillary Fissure)

(۳) سفینوسیلری فشر

(Anterior Ethmoidal Foramen)

(۴) انٹیریا اٹھو نائیل فورمین

(Posterior Ethmoid Foramen)

(۵) پوسٹیریر اٹھو نائیل فورمین

(Supra Orbital Foramen)

(۶) سوپریر آرٹیل فورمین

(Infra Orbital Foramen)

(۷) انفر اربٹل فورمین

(Nasal Duct)

(۸) نزل ڈکٹ

(Temporo Maxilar Foramen)

(۹) ٹمپرو میکسیلر فورمین

عربی والوں نے لکھا ہے کہ ہر ایک چشم خانہ میں تین ہڈیاں ہیں۔ کل چھ ہڈیاں شمار میں آتی ہیں۔ چنانچہ صاحب زبدۃ الطب اس طرح لکھتا ہے۔ فك اعلىٰ میں چودہ ہڈیاں ہیں۔ دو شدت۔ دو منحرف۔ دو ناک کی ہڈیاں۔ دو وجہ۔ چھوٹے نوآنگہ میں۔ عظام الفك الاعلىٰ اس بحدہ عشر عظاما۔

نیزل فاسی (NASAL FOSSAE) یعنی خاندیق الف

یہ ناک کے اندر وہ بے ترتیب گڑھے ہیں جو چہرے کے تجنیبا ریج اور چشم خانوں کے مابین اور پیشانی کے نیچے واقع ہیں۔ ان کے اگلے دو سوراخوں کو منخرین المقدم اور پچھلے دو سوراخوں کو منخرین الموتر کہتے ہیں۔ منخرین کی چھت جو تنگ مقعر اور محرابدار ہے۔ نیزل فوٹل سفیناٹل سپنجی مصفات اور عظم و تدی سے بنی ہے اور محسن جو مقعر ہے دونوں سرو کی نسبت درمیان میں بہت چوڑا ہوتا ہے۔ بالائی فك اعلىٰ اور عظم المحنك سے بنتا ہے۔ اندر کی دیوار جس کو سپٹم نیزالی کہتے ہیں۔ ایک پتلا عمومی پردہ ہے۔ جو دونوں نیزل فاسی کے درمیان حائل رہتا ہے۔ اور ایک کو دوسرے سے علیحدہ رکھتا ہے۔ یہ دیوار نیزل کرسٹ۔ عظم الجبہ کے نیزل اسپائن عظم المصفات کا عمومی حصہ۔ عظم الوتد اور عظم الوتد کے راستم فك اعلىٰ اور عظم المحنك سے بنتی ہے۔ باہر کی دیوار فك اعلىٰ کے نیزل پراس عظم المصفات الفیریرا سپنجی اور عظم المحنك سے بنتی ہے۔ ہر ایک نیزل فاسہ چارسانی نسر سے یعنی بالائی جانب فوٹل سائینس سے پیچھے کی طرف سفنی نائیڈل سائینس سے باہر کی طرف میگزلری سائینس اور اندر کی طرف انٹائیڈل سائینس سے ارتباط پاتا ہے اور چار چوڑوں سے یعنی لیکنز کل کینال کے ذریعہ خانہ چشم کے ساتھ۔ انٹر پریٹے ٹائن کینال کے ذریعہ منہ کے جوف کیساتھ۔ انٹرمی فوریمن کے ذریعہ کھوپری کے جوف کیساتھ اور سفنی نوپٹیاٹن فوریمن کے ذریعہ سفنی نو میگزلری فاسہ کے ساتھ ملتا رہتا ہے۔ دو ناک کی بنا وسط میں ذیل کی ہڈیاں شامل ہیں۔ عظم الجبہ۔ عظم الوتد۔ عظم المصفات دو نیزل۔ دو فك اعلىٰ دو نیکیوٹل دو عظم المحنك دو سپنجی۔ ایک عظم الوتد اور دوسرے۔

ہر ایک نیزل فاسہ بوسبب مصفات ہڈی کے پچھلے نکالوں کے تین حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک کو سپیریوری ٹس (Superior Meatus) یعنی بالائی اسٹہ یا منخرین جو فوقانیہ درہ ٹل می۔ ٹس

(Middle Meatus) یعنی حشرجہ الاوسطی تیسرے کو انفیئریری اے اس یعنی مخرج تحتانیہ جو اگلے دو جوں کی نسبت بہت بڑا جوف ہے۔ مشاشی الاسفل ہڈی کے نیچے واقع ہے۔ اس میں صرف دو سوراخ پائے جاتے ہیں۔ ایک کو نیرل ڈکٹ۔ دوسرے کو عظم الحنك کے (ایئر پے کے ٹائن کینال) کا سوراخ کہتے ہیں۔

عظمت السمع یا کان کی ہڈیاں

یہ ہڈیاں تعداد میں چھ ہیں۔ حجرین کے جز: حجریہ کے حصوں کے اندر پائی جاتی ہیں۔ یہ کان کے درونی آلات سے علاقہ رکھتی ہیں۔ اسلئے انکا

بیان حواس خمسہ میں کیا جائیگا۔

لیکن انکے نام و مختصر بیان

یہ ہے۔ کہ یہ وہ ہڈیاں ہیں جو طبقہ تصویر نمبر ۳۲

طبل الاذن اور درونی کان کے

دہلیز الاذن کے مابین ارتباط پیدا کرتی

ہیں۔ جو ہوا کی امواج ولہروں کو

طبقہ مذکور سے لیکر دہلیز الاذن کی رطوبت تک پہنچاتی ہیں۔ انکے نام یہ ہیں۔ مہلس *Malleus* یعنی عظم المطرقی

انکس (*Incus*) یعنی عظم السنذانی۔ ایٹپیزو *stapes* عظم المرکابی

عظم المطرقی۔ یہ ہڈی مثل ہتھوری کے ہے۔ اسکا سر گول ہوتا ہے۔ جو عظم السنذانی کے ہمراہ جڑتا

ہے۔ اسکی گردن تنگ اور سر کے نیچے رہتی ہے مینوبری ام یعنی عمودی حصہ ممبر نیٹپے نامی۔

(*Membrana Tympani*) سے جڑتا ہے۔ گریسی لس نکال (*Gracilis*) یعنی

بڑا حصہ جو سامنے اور باہر گلبیری ان فشر کی طرف جاتا ہے۔ وہاں بوسیدہ ایک رباط کے بند رہتا ہے۔ اس حصہ پر

لکسر ٹپے نامی عضلہ آخر ہوتا ہے۔ بری وس نکال (*Brevis*) یعنی چھوٹا فانوسی حصہ دستی کی جڑ سے پیدا ہوتا

ہے۔ اور ممبر نیٹپے نامی کے قریب رہتا ہے۔ اور اس کی چوٹی پر ٹنسر ٹپے نامی عضلہ آخر ہوتا ہے۔

عظم السنذانی۔ نہائی کی شکل کی ہڈی ہے۔ اس کا جسم مربع لیکن ایک جانب سے دوسری جانب کو چھپتا ہے

اس کی چوٹی میں ایک نیش ہے۔ جو کڑی سے مخلع رہتا ہے۔ اور عظم المطرقی سے جڑتا ہے۔ اسکے نیچے کا

چھوٹا حصہ انتقی طور پر نیچے جاتا ہے۔ اور مسٹاڈ سپلڈز کے ایک سوراخ سے بوسیدہ باہمی ریشے کے جڑا رہتا ہے

اور طویل ہار ایک حصہ عمودی طور پر عظم المطرفی کی دستی کے پیچھے جا کر اندر کی طرف جھک کے ایک گول لٹنی کیوں کہ
پراس نامی حصہ بناتا ہے جو کڑی سے خلع ہو کر عظم الرکابی کے سر سے جڑتا ہے۔

عظم الرکابی۔ رکاب کی مانند ہڈی کے سر میں ایک تشیب ہوتا ہے جو عظم السنائی کے حصہ سے
جڑتا ہے۔ اسکی گردن پر سٹاپی ڈمی اس (Stapedius) عضلہ اثر ہوتا ہے۔ اسکے گردن اپنے پاؤں گردن سے
پیدا ہونے کے نیچے بوسیدہ ہیں (Base) یعنی جڑ کے ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ ہر ایک کی جڑ بیضوی سوخ سے بوسیدہ
رابط کے بندھی رہتی ہے۔ یہ تینوں اس طور پر واقع ہیں کہ مطرفی سب باہر اور رکابی سب اندر اور سنائی ان دونوں
کے مابین واقع ہے۔ یہ تینوں استخوان بذریعہ تین روابط کے ایک دوسری سے پیوستہ رہتی ہیں۔

(۱) سس پیسری رابط۔ یہ ہار ایک گول ریشے ٹپے نم کی چھت سے شروع ہو کر نیچے آ کر عظم

المطرفی کے سر پر آخر ہوتے ہیں۔

(۲) پوسٹیرر رابط۔ یہ چھوٹا اور موٹا ریشہ ہے جو عظم السنائی کے چھوٹے حصہ کو ٹپے نم

کے پیچھے کی دیوار سے باندھتا ہے۔

(۳) اینٹولر رابط۔ یہ چھتے کی مانند عظم الرکابی کی جڑ کو بیضوی سوخ سے باندھتا ہے۔ سس پیسری

رباطی ریشہ آرنولڈ صاحب کی تحقیقات کے مطابق عظم السنائی کو ٹپے نم کی چھت سے باندھتا ہے۔

ٹیکھ (TEETH) یعنی انسان یا دندان

انسان میں دانت دو بار نکلتے ہیں۔ چنانچہ پہلی دفعہ کے دانتوں کو پیری یا غیر استمراری اور دوسری دفعہ کے

دانتوں کو پیرمانٹ (Permanent) یعنی استمراری دانت کہتے ہیں۔

ہر ایک دانت کو میں جسوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ چنانچہ پہلے چھتے کو جو مسٹروں سے باہر ہوتا ہے۔ گردن (Crown)

یعنی سر اور دوسرے کو آلو لور نکال (Alveolar) م کے گڑھے میں داخل ہے۔ فنگ (Fang)

یاروت یا جڑ اور تیسرے کو جوان دو حصوں کے مابین واقع ہے۔ نک (Neck) یعنی گردن کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ دانتوں کو جو ہڈیوں کے زمرہ میں داخل کیا گیا ہے۔ مجازاً ہے۔ ورنہ دانت ہڈیوں کے مختلف ہیں

چنانچہ دانت کی بناوٹ میں ڈنٹین (Dentine) انیل (Enamel) اور سیمٹ (Cement)

تین قسم کی علیحدہ ساخت پائی جاتی ہے۔

یونانی تشریح میں بھی دانت کے بارے میں اختلاف ہے۔ لہذا کتب فی کتاب زبدۃ الطب و فی القانون

قد اختلفا في جوهر السن فقال بعضهم انها عصاب صلاب لانه ليس بشئ من العظام حسن
النتبه السن بحسن بالحار والبارد وبالاله فعل الصحيح انه عظم ياتي من الدماغ العصب و
يعطيه الحسن والسن ينسحق ونيمو فمن يثبت لها الحسن يقول انها ليست بعظام وعد هم
جاليينوس من السوفطانية وقال لو لم يكن عظما لكانت عروقا وشرايين او اعصابا الى غير ذلك
من اعضاء المفردة ومعلوم انها ليست بشئ منها فيكون من العظام -

(۱) دنتین (Dentine) جسکو آوری (عاج) بھی کہتے ہیں۔ دانت کی بناوٹ میں مقدم جز ہے۔
انامل (Enamel) (مینا الاسنان) جو ہر دانت کے کرون یا سروان پر رقیق استر لگاتی ہے
ایک قسم کی نہایت سخت سفید عکینی اور چمکدار ساخت ہے۔
سیمیٹم (Cementum) جسکو صفیہ حجریہ بھی کہتے ہیں اور جو دانتوں کی جڑوں پر انامل کی جائے۔
اختتام سے انکی نوکوں تک ایک باریک استر لگاتا ہے اپنی ساخت اور کیمیائی بناوٹ میں ہڈیوں کے مطابق ہوتا
ہے۔ دنتین میں معدنی مادہ دو حصہ اور انامل میں ۹۶.۵ حصہ ہوتا ہے۔

کمپوریری دانت یعنی غیر مستقل جنکو ملک ٹیٹھ یعنی دو دھ کے دانت کہتے ہیں۔ شمار میں بیس ہیں۔ ہر
ایک جبرے میں دس دس بدیں تفصیل۔ انسائیزر۔ آٹھ۔ کینائن چار۔ اور مولرز آٹھ۔
پرے نمٹ یعنی مستقل دانت جو شمار میں ستیس ہیں۔ چار قسموں پر منقسم ہیں۔ انسائیزر آٹھ۔ کینائن
چار۔ بانی کسپڈیز آٹھ اور مولرز بارہ۔

انسائیزر اس ٹیٹھ (Incisors Teeth) اشنان الثنایا یعنی کاٹنے یا کترنے
وایے دانت۔ ہر ایک جبرے میں چار درمیانی خطرہ واقع ہیں۔ سرانکے آگے کو اور پیچھے کی جانب چٹے نیچے کی دہار
تیز گردنیں پٹی اور تنگ جڑیں لمبی۔ نوکیلی اور گاؤم ہیں فک اسفل کی نسبت فک اعلیٰ کے دانت
بے مضبوط نیچے اور سامنے کی طرف مائل ہیں۔

کینائن ٹیٹھ (Canine Teeth) اشنان الاینباب یعنی کتے کے سے دانت جبرے
میں دو اشنان الثنایا کے بیرونی پہلوؤں پر واقع ہیں۔ سرانکے موٹے۔ اوپر کو نوکیلے۔ سامنے کو محدب اور پیچھے کو
قدے مقعر ہیں۔ گردنیں گول۔ جڑیں ایک شاخہ اور ثنایا کی نسبت زیادہ لمبی۔ نوکیلی اور پہلوؤں پر نالیڈار۔ اوپر
کے کینائن نسبت نیچے کے دانتوں کے بڑے۔ لمبے جبروں میں قدرے پیچھے کی طرف واقع ہیں۔ اور اشنان
کی نسبت لمبے اور مضبوط ہوتے ہیں۔

(۳) بانی کسپڈیز (Bicuspid Teeth) اشنان الطواحن المقعد مہو

جڑے میں چار دو دائیں اور دو بائیں۔ کینائن کے بعد واقع ہیں۔ مگر کینائن سے یہ چھوٹے ہوتے ہیں۔ سرسوں پر اندر اور باہر دو نوکیں ہوتی ہیں۔ باہر کی نسبت اندر کی نوک بڑی ہوتی ہے۔ گروئیں بیضوی۔ جڑیں ایک شاخہ بعض قدرے دو شاخہ اور پہلوؤں پر نالی دار ہوتی ہیں۔

(۴) مولر ٹیچر۔۔ Molar Teeth، یعنی اسنان الطواحن الموحس۔ پر سے ننت دانٹوں میں سب سے بڑے ہوتے ہیں۔ ان سے لقمہ پیا اور چبایا جاتا ہے۔ ہر جڑے میں چھ تین دائیں اور تین بائیں۔ آخری بائی کسٹ دانٹوں کے بعد واقع ہیں۔ ان کے سرسش پہلو اندر باہر کی جانب گول سامنے اور پیچھے کی جانب چٹے ہیں۔ گروئیں بڑی اور گول ہیں۔ فک اعلا کا پہلا مولر سب سے بڑا اور اسکے سرس چار نوکیں ہوتی ہیں۔ دوسرے پر تین یا چار۔ اور تیسرے کے سرے پر تین نوکیں ہوتی ہیں۔ جڑیں انکی سہ شاخہ دو باہر کی طرف اور ایک اندر کی طرف ہوتی ہے۔ اندر والی شاخ سب سے لمبی اور موٹی اور گاہے چڑی ہوئی ہوتی ہے۔ نچلے جڑے کے مولر بہ نسبت بالائی جڑے کے بڑے ہوتے ہیں۔ نچلے پہلے مولر کے سرس پانچ نوکیں ہوتی ہیں۔ تین باہر کی طرف اور دو اندر کی طرف دوسرا مولر پہلے سے چھوٹا اور سرے پر پانچ نوکیں رکھتا ہے۔ فک اسفل کے پہلے اور دوسرے مولر میں ہمیشہ دو شاخیں ہوتی ہیں۔

تیسرا مولر جسکو وز ڈوم ٹیچر Wisdom Teeth، سن الحکم یعنی عقل وارٹھ کہتے ہیں۔ اسکا سر چھوٹا اور گول ہوتا ہے۔ اس پر صرف تین نوکیں ہوتی ہیں۔ جڑیں نالی دار بالائی میں اکثر ایک شاخ لیکن نچلے میں دو شاخ ہوتی ہیں۔

قانون میں اس طرح پر ذکر ہے۔ وهي اثنان وثلثون في الاغلب وانما عدمت في بعض الاشخاص
لنواجذ وهي الاربعة الطر نانية في كل طرف منها واحد فيكون ثمانية وعشرين اربعة منها
الثنايا اثنان منها من فوق ومثلها من اسفل ثم الاربعايات كذلك اربعة اثنان من فوق ومثلها
من اسفل وهذا لئلا الثنايا والاربعايات لقطع ما يعرض عليه ولذلك جعلت عن ضامحة ثم
الانبيات هي اربعة ايضا في كل جانب نابان من فوق ومثلها من اسفل وهذه للكسر ولذلك
يكون غلاظ احد اذ الرأس تشبيها باسنان مثلها الكلاب جعل ما للقطعة كثر ما للكسر
لان الاحتياج الى لقطع اكثر اذا اخذية في الاغلب تكون ليندة ثم الاضراس ويقال لها الطواحن
وهي في كل جانب اربعة من فوق ومثلها من اسفل فيصير مجموعها ستة عشر وهذا يكون
رؤسها عرضا لانها للطحن وزيديت في عدد هالان الحاجة الى الطحن مسر لذلك قد يكون
في بعض الاشخاص في كل جانب خمسة حتى يصير مجموعها ثمانية وعشرون وعلا هذا يصير مجموع الانبيات

ستہ وثلثین والنواجد تنبت فی اکثر الاشخاص فی وسط زمان النور وھی بعد البلوغ الی ابتداء سن الوقوف وذلک تسلی سنات الحکمہ۔

مہویر کی مٹی یعنی دودھ کے دانت دائمی دانتوں کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان میں سے اخیر کا مولر دانت بڑا ہوتا ہے۔ اس کی جگہ دوسرا بانی کسپڈ دانت نکلتا ہے۔ اوپر کے پہلے مولر دانت کے سر پر تین نوکیں اور دوسرے کے سر پر چار نوکیں ہوتی ہیں۔ اور نیچے کے پہلے مولر کے سر پر چار اور دوسرے کے سر پر پانچ نوکیں ہوتی ہیں۔ جڑیں ان کی مدامی دانتوں کی نسبت چھوٹی اور قدرے کشادہ ہوتی ہیں۔ ان کے نکلنے کا وقت بہت بے قاعدہ ہے۔ لیکن فلک اسفل کے دانت فلک اعلیٰ کی نسبت قدرے

انسائزر کینائن بانی کپہ مولر

نیزل ٹیب کی درمیانی دیوار

متعلقہ صفحہ ۶۷



تصویر نمبر ۲۵



تصویر نمبر ۳۲ و نمبر ۳۳

پہلے نکلنے میں تخمیناً چھ مہینے کی عمر سے نکلنے شروع ہو کر دو برس کی عمر تک سارے نکل آتے ہیں اور مستقل دانت چھ یا ساتویں برس کی عمر سے نکلنے شروع ہو کر بیسویں یا پچیسویں برس کی عمر تک پورے ہو جاتے ہیں۔ مستقل اور غیر مستقل دانتوں کے نکلنے کے اوقات سلسلہ دار بطریق اوسط اس طرح پر ہیں۔

علاج کیم کبھی ہر ماہ جاسے۔ تو معنی عقل ہے اور اگر ضمیر سے پڑ جائے۔ تو معنی اصلاح ہوگا۔ کیونکہ اصلاح بھی نشانی بلوغت و عقل کی ہے۔

پہلو پر مبنی طبعیت

پر مبنی طبعیت

۶ برس میں ۲ پہلے مولز	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲ درمیانی انساٹسیرز	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲ پہلو سے انساٹسیرز	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲ پہلے ہائی کسٹریز	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲ پچھلے ہائی کسٹریز	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲ کینائن	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲ دوسرے مولز	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲ تیسرے مولز	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲

یہی سن الحکم یا عقل کا اظہار و اظہار ہے اور ان کا بھی ان کو کہتے ہیں

واضح ہو کہ نقشہ مذکورہ بالا میں صرف ایک ہی جیرے کا حساب کیا گیا ہے۔ دوسرے کا بھی اسی کے مطابق ہے۔

اوپر اکسٹری میٹریز (UPPER EXTREMITIS) یعنی بالائی شاخ

یا دھڑ کی ہڈیاں

واضح ہو کہ بالائی دھڑ میں کئی ہڈیاں ہیں جن کا پانچ ہر طرف شولڈر یا شانہ میں دو یعنی کلاویکل اور اسکاپولا آرم یا عضد میں ایک یعنی پیپوسٹرس۔ فور آرم یا ساعد میں دو یعنی الٹا اور ریڈر۔ ٹرسٹس۔ کارپس یا کھائی میں آٹھ جن کی دو قطاریں ہیں چنانچہ پہلی قطار میں چار۔ اسکیفائڈ (زورقی) سمیلو نرڈ ہائی (کیوننی فارم) سفینی (پسی فارم) ڈکرسنی (دوسری قطار میں چار۔ ٹریپیزئم (Trapezium) یعنی ٹریپیزائیڈ (Trapezoid) (شبیہ معین) آس گنم (Osmognum) عظم البکیس اسی فارم (Unciform) عظم الشصی (Metacarpus) یعنی متصلی میں پانچ جنکو مٹے کارپل یوز (Metacarpal) کہتے ہیں اور فیلنجز (Phalanges) انگلیوں کے جوڑوں میں چودہ جنکو فلیجیل یوز کہتے ہیں۔

۱۔ الشصی سخت چیز کہتے ہیں جو ٹکڑے ہڈی بہت سخت ہے اس واسطے اس کا نام شصی رکھا گیا (نظام مصطفیٰ)

کلاویکل (CLAVICLE) یعنی زقوہ

کلاویکل یا ہنسلی کی بڑی حصہ کے بالائی حصہ کے پہلو پر ترچھی واقع ہے اور کندھے کے سامنے کا حصہ بناتی ہے۔
سٹرٹم اور باہر اسکیو لاکلیسا تھ ملتے ہیں۔ اسکی پر یہ دو خم نظر آتے ہیں ایک اندر والا جو ڈولٹ حصہ گول ہوتا ہے۔



اس میں بڑا خم ہے جو سائمنے کی طرف محدب ہوتا ہے اسکو تھریڈ الیکریور دوسرا باہر والا ایک ٹلٹ چپٹا اس حصہ میں چھوٹا خم ہوتا ہے جو پچھے کی طرف محدب ہے اس کو تھریڈ الی صغر کہتے ہیں۔

(۱) تھریڈ الیکریور یعنی گول حصہ سائمنے کی طرف محدب اور پچھے کی طرف مقعر ہوتا ہے اس میں تین کنارے اور تین سطحیں ہیں۔ سامنے کا کنارہ چپٹے حصہ کے اگلے کنارہ سے ملتا ہے اسکے اندرونی جانب پنورانس میجر (Pectoralis Major) عضلہ لگا ہوتا ہے بالائی کنارہ چپٹے حصہ کے پچھلے کنارہ سے ملتا ہے اسکے اندرونی جانب سٹرنو کلاویڈ مسٹائڈیس (Sternocleidomastoideus) عضلہ لگا ہوتا ہے پچھے کا کنارہ جسکو سب کلیویس بلڈ بھی کہتے ہیں کو تھریڈ اور بھار سے شروع ہو کر ریماٹڈ تھریڈ پختہ ہوتا ہے اسکے اندرونی حصہ

سے اس کو کاربون بھی کہتے ہیں یعنی گلوبند ۱۲

سے سٹرنو ہائیڈ عصب شروع ہوتا ہے۔

زیرین سطح سامنے اور پچھلے کنارہ کے درمیان ہے اس سطح کا اندر والا حصہ تنگ لیکن باہر والا حصہ چوڑا ہوتا ہے اسکے اندرونی حصہ میں ایک نشان راسپائٹڈ پریش نظر آتا ہے جس کے اندرونی طرف پہلی پسلی کی کرسی کے اتصال کیلئے ایک چھوٹا سا انصالی رخ ہوتا ہے اسپر کا سٹو کلیو نیو کو لرباط لگا رہتا ہے اسکے پیرونی حصہ میں سب کلیوین گروہ ہے جس سے سب کلیوس عصب شروع ہوتا ہے۔

سامنی سطح اوپر اور سامنے کے کناروں کے درمیان ہے اس سطح کا باہر والا حصہ صاف اور محدب ہوتا ہے اسپر پکٹورالس میجر سٹرنو کلاویڈ، مسٹائڈ اور پلٹیرما (Platysma) عضلات چسپاں رہتے ہیں۔

پچھلی سطح اوپر اور پچھلے کناروں کے درمیان چسپاں اور مقعر نیز گردن کی بھرت مائل ہوتی ہے اس کے اندرونی حصہ سے سٹرنو ہائیڈ عصب شروع ہوتا ہے اس سطح کے برابر سوپراسکپ (Suprascapular) شریان گذرتی ہے اس کے درمیان نیوٹری انٹ شریان کیلئے سو ران دکھائی دیتا ہے اس ٹی کے چھٹے اور گول حصوں کی جائے طاپ پر برے کی ایل پکسس (Brachial Plexus) کی عصبی سیاں اور سیکلیوین عروق گذرتے ہیں اسلئے ترقوہ کے ٹوٹنے پر ان عروق اور اعصاب کے زخمی ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

(۲) تحدید الاعداد یعنی چھٹا حصہ جو ایک ثلث ہے اس میں دو سطح اور دو کٹائے ہوتے ہیں۔ اوپر کی سطح چسپاں اور ناہموار ہے اسکے سامنے کی طرف سے ڈلٹائڈس (Deltoides) عضلہ شروع ہوتا ہے اور پچھلے کی طرف ٹرے پی زمی اس عضلہ ختم ہوتا ہے۔ زیرین سطح بھی چسپاں اور ناہموار ہوتی ہے چوٹے حصے اور گول سرے کے جائے طاپ پر کونا ٹیڈ (Conoid) ابھار پایا جاتا ہے جس پر کونا ٹیڈ رباط لگا ہوتا ہے، اسکے سامنے اور باہر کی طرف ایک ترچھا خط ہوتا ہے جس کو اوپیک لائن کہتے ہیں اور اس پر ٹرے پی زائیڈ رباط چسپان ہوتا ہے سامنے کا کنارہ مقعر اور پتلا ہوتا ہے جس سے ڈلٹائڈ عضلہ شروع ہوتا ہے پچھلے کا کنارہ محدب ناہموار اور سامنے کے کنارہ کی نسبت چوڑا ہوتا ہے اسپر ٹرے پی زمی اس عضلہ ختم ہوتا ہے۔

یہ ٹی داندلسی ہڈیوں کے تین حصوں پر تقسیم ہے ایک جسم اور دو سرے۔

جسم۔ اس کے اوپر چکنی سطح صورت جلد سے پوشیدہ رہتی ہے نیچے کی نشیب دار سطح میں سب کلیوی اس

عضلہ ختم ہوتا ہے۔

سٹرنل اندی یعنی طرف القصی یا درونی سر۔ گول گھٹیلہ عظم القصی کے بالائی ٹکڑے سے ملتا

ہے۔ نیچے سامنے اور اندر کی طرف مائل ہے اس سرے کے کناروں پر سٹرنو کلاویڈ رباط لگے رہتے ہیں۔

اکرومی ان ایڈیٹ یعنی طرف الاخری یا پیرونی مٹل چسپاں اور پتلا۔ سکیوٹا یعنی عظم لا کٹف سے

گردنی ان نکال یعنی قلاۃ الکتف سے ملکر باہر اور سامنے کی طرف مائل رہتا ہے سپر ایک چیٹا اور اتصالی رخ ہوتا ہے جو گردنی ان نکال سے ملتا ہے اس سرے کے نام اور کندوں پر گردنی اوکلیو کیوں کہ باطلگے رہتے ہیں۔ عروقوں میں یہ بڑی مردوں کی بہ نسبت نازک صاف جھار ہوتی ہے۔ وہ اپنا ترقوہ بائیں کی نسبت چھوٹا موٹا اور بھاری ہوتا ہے یہ بڑی مزدور پیشہ آدمیوں میں بہ نسبت فشیوں کے بڑی اور مضبوط ہوتی ہے چونکہ اسکی سامنی جلد کے نیچے سو پراکلاویکلور (Supra Clavicular) اعصاب گذرتے ہیں اس لئے چوٹ لگنے یا شکستہ ہونے سے مت تک اس جگہ درد رہتا ہے۔

یہ بڑی صرف دو ڈریوں یعنی عظم القص اور عظم الکتف سے جڑتی ہے اس سے چھ عضلے لگتے ہیں۔
 شناخت بڑی کا گول اور مثلث سراندر کی طرف گول حصہ کی محدب سطح سامنے اور نالی دار سطح نیچے رکھو کوٹا۔
 بھار چھپے اور نیچے کی طرف ہو۔ چوڑا چیٹا سر جس طرف کو ہو گا اس طرف کی بڑی ہوگی۔

سکیپولا (SCAPULA) یعنی عظم الکتف

یہ بڑی چیٹی سرگوشہ مثل مثلث صدر یعنی سینہ کی پشت اور پہلو پر دوسری پسلی سے لیکر ساتویں یا آٹھویں پسلی واقع ہے اس میں دو سطح تین کنارے اور تین کونے پائے جاتے ہیں۔

سامنے کی نشیب دار سطح کو سب سکیپولر فاسا (Sub scapular Fossa) یعنی حفرة تحت الوحیہ کہتے ہیں جسکے نیچے دو مثلث حصوں پر کئی اجزے ہوتے تھے خط نظر آتے ہیں اس جگہ سب سکیپولر عضلہ شروع ہوتا ہے اسکا سامنا ایک مثلث حصہ صاف رہتا ہے جسکے پچھلے کنارہ پر سراسیمیس (Serratus Magnus) عضلہ آخر ہوتا ہے اسکے اوپر والی عمیق جگہ کو سب سکیپولر اینگل کہتے ہیں اس جگہ سب سکیپولر عضلہ دیگر ہونے کی نسبت موٹا ہوتا ہے

پچھلی سطح قدرے محدب ہے اور بذریعہ استخوانی دیوار سپائن نامی کے دو حصوں میں تقسیم ہے (۱) اوپر والا نشیب چھوٹا محدب صاف اور باہر کی نسبت اندر کی طرف چوٹا ہے اسکو سپراسپائنٹس فاسا (Supraspinatous Fossa) یعنی حفرة فوق الشوکتہ کہتے ہیں اسکے اندر والے مثلث حصہ سے سپراسپائنٹس عضلہ شروع ہوتا ہے (۲) نیچے کا نشیب بڑا اور درمیانی حصہ میں محدب ہوتا ہے اسکو انفر اسپائنٹس فاسا یعنی حفرة تحت الشوکتہ کہتے ہیں اس کے اندر وئی دو مثلث حصہ سے انفر اسپائنٹس عضلہ شروع ہوتا ہے۔

اس کو شوکلر بلڈ بھی کہتے ہیں +۱۲

سپائن پچھے کنارہ سے شروع ہو کر باہر کی طرف جا کر وسیع حصہ میں آخر میں ٹوٹتا ہے اس کو آکرومی ان پراسس (Acromion Process) یعنی قلعہ الکتف کہتے ہیں جو سہ گوشہ اور چپٹا ہے اور کندھے کی بلندی



بناتا ہے قلعہ الکتف کے اوپر کی سطح محدب اور ناہموار ہے اس سے ڈلٹا ٹیڈ اور پلاسما عضلات شروع ہوتے ہیں زیریں سطح صاف اور مقعر ہے۔ باہر والا کنارہ ٹوٹا جس سے ڈلٹا ٹیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے اندر والا کنارہ مقعر ہے اس پر ڈی پی زی اس عضلہ ختم ہوتا ہے اندر والے کنارہ پر بیضوی شکل کا چھوٹا سا اتصالی رخ جس پر ترقوہ کا آکرومی ان ٹیڈ لٹتا ہے۔

اوپر کا کنارہ چپٹا اور قدیمے جوت ہے۔ اوپر کے کونے سے شروع ہو کر باہر اور اوپر کی طرف

جا کر کوسے کی مقدار کی مانند حصہ کی جڑھ کے قریب ختم ہوتا ہے۔ بیرونی کنارے پر کوراکائیڈ پراسس (Coracoid Process) یعنی زائد المتقاریہ یا متقار الغراب نامی نکال واقع ہے۔ قریب دو انچ کے طویل ہے دیکھنے میں گول اور خمیدہ ہے اس کی جڑ میں ایک ہلالی شکل کا کھٹکا ہے جس کو سکیپورس ناچ یعنی شہر فوق اللوح کہتے ہیں اس کی راہ سپراسکیپولر عصب یعنی عظم الكتف گذرتا ہے اس کے کناروں سے ٹرنسورس رباط لگا رہتا ہے جو اس کھٹکے کو سوراخ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ ناچ کے قریب او موہائی آئیڈ عضلہ شروع ہوتا ہے۔

پچھلا کنارہ سب کٹروں سے زیادہ طویل ہے اوپر کے گوشہ سے شروع ہو کر نیچے کے گوشے میں ختم ہوتا ہے اندر عمدة الفقرات کے مقابل واقع ہے اسکو در بٹل بارڈ اور بیس بھی کہتے ہیں اس کنارے کے تین لب ہیں سامنے کے لب پر سرے ٹس میگس عضلہ ختم ہوتا ہے اور پچھلے لب سے سپراسپائیٹیس اور انفراسپائیٹیس عضلات شروع ہوتے ہیں درمیان والے لب پر سپائن سے اوپر کی طرف لیوٹرائیگولائی سکیپولائی عضلہ ختم ہوتا ہے اور سپائن کے برابر دائیں ٹلت حصہ پر مہائی ڈی اس مائی ترا اور باقی زیرین حصہ پر مہائی ڈی اس میجر عضلات ختم ہوتے ہیں۔

سامنے کا کنارہ جسکو انڈری بارڈ کہتے ہیں اور کنارہ کی نسبت دبیز (موٹا) ہے گلیٹائڈ کیویٹی کے زیرین سرے سے شروع ہو کر نیچے اور پچھے کی طرف جاتا ہوا انفریمینٹل پر ختم ہوتا ہے گلیٹائڈ ٹیب کے نزدیک ایک انچ کے قریب کہ درسی جگہ ہے جسکو انفریکٹل نائیڈ ٹیورس کہتے ہیں اس سے ٹراسپس عضلہ کا درمیانی طویل سرا اور اس سے نیچے نالی سے سب سکیپورس عضلہ اور اخیر نتائی سے ٹیریز میجر عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اخیر کی نتائی کے قریب ایک ترچھا خط ہوتا ہے جسکو ایلک لائن کہتے ہیں اس میں ایک جھلی لگی رہتی ہے جو ٹیریز میجر اور ٹیریز مائی نر عضلات کو علیحدہ کرتی ہے

اوپر کا گوشہ پنلا صاف اور گول ہوتا ہے اوپر کے کنارہ کے اندر والے کنارہ کیساتھ ملنے سے بنتا ہے اس گوشہ پر لیوٹرائیگولائی سکیپولائی عضلہ ختم ہوتا ہے۔ نیچے کا گوشہ موٹا اور ناہموار ہوتا ہے۔ ہڈی کے اندر والے کنارہ کے باہر والے کنارے کیساتھ ملنے سے بنتا ہے اسکے باہر کی طرف سے ٹیریز میجر عضلہ شروع ہوتا ہے اور گاہے گاہے لائس سے اس ڈوری (Latisimus clarsi) عضلہ کے چند ریٹے بھی شروع ہوتے ہیں۔

سامنے کا گوشہ جو سب سے زیادہ موٹا ہے اس ہڈی کا میڈیا سر کہلاتا ہے اس میں ایک گڑھا چلا اور ناسپاتی شکل کا ہے جسکو گلیٹائڈ کیویٹی (Glenoid cavity) یعنی مقعر المفصل کہتے ہیں اس میں جوڑے یعنی عظم العنقہ کا سر چڑھتا ہے پٹیٹیب اوپر کی نسبت نیچے چوڑا باہر اور سامنے کی طرف مائل ہے اسکی چوٹی پر ایک

ایک خفیف سا ابھار ہے جسکو سپر اگلینا ٹیڈیو برکل کہتے ہیں اس سے بائی سپس عضلہ کی لمبی نش شروع ہوتی ہے اور نشیب کے دائرہ پر گلینا ٹیڈر باطل کا رہتا ہے۔

ہیڈ سے نیچے والے حصہ کو نک (Neck) یعنی عنق کہتے ہیں جو سامنے کی نسبت پیچھے اور اوپر کی نسبت نیچے خوب نمایاں ہوتی ہے۔

یہ ہڈی صرف دو ہڈیوں سے یعنی ترقوہ اور عظم العصد سے پوسٹہ ہوتی ہے اس سے سولہ عضلے چسپاں ہوتے ہیں۔

ہیومرس (HUMERUS) یعنی عظم العصد

آرم یعنی بازو کی ہڈی جو الو نہیں اور وسط درجہ ۱۱۳ درجہ اور کل جسم کی لمبائی سے ۱/۳ حصہ ہوتی ہے بائیں اطراف کی ہڈیوں کی نسبت سب سے لمبی اور مضبوط ہے اس کے دوسرا اور ایک جسم ہوتا ہے۔

اپرائٹ یعنی اوپر کا سر موٹا ہوتا ہے اس پر سپیڈ نک اور دو ابھار واقع ہیں چونا نچہ ہیڈ یعنی سر گول ہے جو اوپر اندر اور قدرے پیچھے کو مائل رہتا ہے اور عظم الکف کے مقعر المفصل میں داخل رہتا ہے اس کے نیچے جو تنگی نظر آتی ہے اسکو انٹیکل نک (Anatomical Neck) یعنی عنق التشريیحی کہتے ہیں جس سے کپ سولر باطل کا رہتا ہے۔ بیرونی ابھار کو گریٹریو براسٹی (Greater Tuberosity) یعنی نتو الکبرم اور درونی ابھار کو لیسیریو براسٹی (Lesser Tuberosity) یعنی نتو الصغیر کہتے ہیں اس ہڈی کی اس تنگی کو جو دونوں ابھاروں اور جسم کے ملاپ کے مقام پر واقع ہے سرجیکل نک (Surgical Neck) کہتے ہیں نتو الکبرم سر کے باہر کی جانب ہے اوپر کی سطح میں تین چپے نشیب ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ دکھائی دیتے ہیں۔ سامنے والے نشیب پر سپراسپائیٹس، درمیانی پر انفراسپائیٹس اور پچھلے پر ٹریزائی نر عضلات آخر ہوتے ہیں۔

نتو الصغیر - سر کے سامنے اور اندر کی جانب ہوتی ہے گویہ بلندی چھوٹی ہے لیکن بڑی بلندی کی نسبت زیادہ نمایاں ہوتی ہے اس پر سپ سکیپولر س عضلہ کی نش ختم ہوتی ہے۔ دونوں ابھاروں کے مابین ایک زالی ہے جسکو بائی سپٹل گروو (Bicipital Groove) یعنی میڈیاب ذات الموامین کہتے ہیں اس زالی کا اوپر والا حصہ عمیق اور نیچے کا پیتلا ہوتا ہے زالی میں سے بائی سپس عضلہ کی نش گذرتی ہے اور صحن میں لے کر سمیں ورنی عضلہ کی نش ختم ہوتی ہے۔

تصویر نمبر ۳۵

بالائی سرا



جسم - اوپر کا نصف حصہ گول اور نیچے کا مثلث
ہوتا ہے اس کی تین سطح اور تین کنارے ہوتے ہیں۔

(۱) باہر کی سطح اسکے اوپر کا حصہ باہر کی جانب اونچے کا سامنے اور باہر کی طرف ہوتا ہے اس کے وسط میں ایک ناہموار جگہ ہے جسکو ڈیٹاٹیم ڈپریشن کہتے ہیں اس جگہ ڈیٹاٹیم عضلہ ختم ہوتا ہے اور زیرین مقرر حصہ سے بریکی لس انٹائیگس عضلہ شروع ہوتا ہے اس کے وسط میں ایک نالی ہے جسکو مسکیو لوسپائی رل گردو (Musculus spirae)

(Grove) یعنی میرا اب العضلی المغزنی کہتے ہیں جو پچھے سے نیچے اور سامنے کی طرف مائل ہوتا ہے اس میں سے مسکیو لوسپائی رل عصب اور سوپریور پروفنڈا شریان گذرتی ہے۔

(۲) اندر کی سطح اسکے اوپر کا حصہ اندر کی طرف اور نیچے والا سامنے اور اندر کی طرف مائل ہوتا ہے اوپر کا تنگ حصہ بائی سپیٹل گردو نامی نالی کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے اسے درمیانی ناہموار حصہ پر کو ریکو برے کی ایلیس عضلہ ختم ہوتا ہے اور زیرین صاف اور مقرر حصہ سے بریکی لس انٹائیگس عضلہ چسپاں ہوتا ہے۔

(۳) چھٹی سطح اسکے اوپر کا حصہ قدرے اندر کی طرف لیکن زیرین حصہ پچھے اور قدرے باہر کی طرف مائل رہتا ہے اسکے اوپر کا اور باہر کے حصہ سے ٹراپیس عضلہ کے باہر کا سر زیرین اور اندر والے حصہ سے عضلہ مذکور کا اندر والا سر شروع ہوتا ہے۔ ان دونوں سروں کے درمیان سے مسکیو لوسپائی رل عصب اور سوپریور پروفنڈا شریان مسکیو لوسپائی رل گردو کے راستے پچھے سے سامنے اور نیچے کی طرف جاتی ہے۔

(۱) حافۃ المقدار۔ یعنی سامنے کا کنارہ نتوء الکبیر سے شروع ہو کر کورونائیڈ ناسا پر ختم ہوتا ہے اسکا بالائی حصہ بانی سٹیل گروڈ کا بیرونی کنارہ بناتا ہے اس پر کیٹوئے لس میجر آخر ہوتا ہے زیرین ثلث حصہ گول اور چکنا ہے۔ اس سے بریکی لس انشائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے اسکا درمیانی حصہ ڈائنامیڈ ڈپریشن کی منحنی بناتا ہے (۲) حافۃ الوحشی۔ یعنی باہر کا کنارہ نتوء الکبیر کی کھلی طرف سے شروع ہو کر اکسٹرنل کینڈائل پر ختم ہوتا ہے اور باہر کی سطح کو کھلی سطح سے علیحدہ کرتا ہے۔ اس کے اوپر کے حصہ سے ٹرائی اسپس عضلہ کے باہر کا سر شروع ہوتا ہے درمیانی حصہ میکولوسپائیڈل گروڈ بناتا ہے جس سے میکولوسپائیڈل ریل عصب رسو پیر پر وفنڈ اشربان گذرتی ہے۔ یہ کنارہ نیچے آ کر خوب نمایاں ہوتا ہے اس بلند اور نمایاں حصہ کو اکسٹرنل سوپراکینڈی لائیڈ راج کہتے ہیں جس کے دولب ہوجاتے ہیں سامنے کے لب کے اوپر کے حصہ سے سپائی نیڈیٹ لانس اور زیرین حصہ سے اکسٹنسور کارپائی ریڈی ایبلس لانسجی (Extensor-Carpi Radialis Longior) عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اور پچھلے لب سے ٹرائی اسپس عضلہ اور دونوں لبوں کے درمیانی فاصلہ سے اکسٹرنل انٹر میکولوسپٹم لگا رہتا ہے۔

(۳) حافۃ الانسی یعنی اندونی کنارہ نتوء الصغیر سے شروع ہو کر انٹرنل لینڈائل پر ختم ہوتا ہے اس کے اوپر کے حصہ کو پوسٹیریر بانی سٹیل راج کہتے ہیں اسکی اوپر کی تنائی سے بانی سٹیل گروڈ کے اندر کا لب بنتا ہے جس پر ٹریس ڈورسالی اور ٹریس میجر عضلات ختم ہوتے ہیں اس کے درمیانی حصہ پر کوریکو برے کی ایلس عضلہ ختم ہوتا ہے اس سے قدامی نیچے نیوٹری انٹ کینال یعنی ثقب الغذاچی کا سورخ نیچے جاتا نظر آتا ہے اس کنارے کا زیرین ثلث خوب نمایاں ہوتا ہے اسکو انٹرنل سوپراکانڈی لائیڈ راج کہتے ہیں جس کے دولب ہوتے ہیں سامنے والے بلند لب سے بریکی ایلس انشائی کس عضلہ اور پچھلے لب سے ٹرائی اسپس عضلہ کا اندروالا سر شروع ہوتا ہے۔ اور درمیانی فاصلہ میں انٹرنل انٹر میکولوسپٹم لگا رہتا ہے۔

زیرین سر اچھڑا اور چپٹا ہوتا ہے اور قدرے سامنے کی طرف کو مڑا ہوا ہوتا ہے اس میں ایک چکنا اتصالی رخ اور دو پیلوی ابعار پائے جاتے ہیں۔ اتصالی رخ بذریعہ ایک استخوانی خط کے درونی اور بیرونی دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے چنانچہ بیرونی حصہ گول ہے اور ریڈی ایبلس ہڈی (نندا اعلیٰ) کے سر سے جو پیالہ نما نشیب ہے بنتا ہے۔ اسکو کیپی ٹولم یعنی راس الکعبی کہتے ہیں اور ورونی حصہ الناندا سفلی ہڈی کے بڑے سگما ٹیڈ نایج سے جڑا رہتا ہے جسکو ٹراکلیپا کہتے ہیں نیچے کے سرے کے سامنے کے چھوٹے نشیب کو کورونائیڈ ناسا یعنی حصۃ المتقاؤ کہتے ہیں جس میں کعبی کے شکر ٹنے کے وقت نندا سفلی کی کورونائیڈ نکال داخل ہوتا ہے اس کے اوپر کے کنارے سے انٹریہ لگٹٹ شروع ہوتا ہے اس ہڈی کے زیرین سرے کے



بالائی سر اس ہڈی کے باقی حصہ کی نسبت مضبوط اور موٹا ہوتا ہے اس کے پروڈکال اور ونشیب ہوتے ہیں (۱) کورونائیڈ پراسس (۲) اولیکریکے نون پراسس (۳) گریٹ سگمائیڈ کیوٹی (۴) لیٹ سگمائیڈ کیوٹی -

(۱) کورونائیڈ پراسس
(Coronoid Process) یعنی

زائدۃ المنظار یہ مثلث نما لوکید حصہ ہے جو اوپر کومائل رہتا ہے اولیکریکے نون پراسس سے چھوٹا ہے اور ہڈی کے سامنی جانب واقع ہے اسکی بالائی سطح چکنی ہے جو گریٹ سگمائیڈ نشیب کی زیرین حد بناتی ہے نیچے کی ہوا سطح بربریکے لی اس انٹائیگس عضلہ ختم ہوتا ہے عضلے کی جائے اختتام کے نیچے ایک چھوٹا اُجھار ہے جسکو ٹیوبرکل آف ان کہتے ہیں اس سے ایلیمک رباط چسپاں ہوتا ہے اسکے اندر دنی سطح کے آزاد کنارہ کی رازی سے انٹرنل لیٹرل رباط سامنے کے حصہ کی گول بندھی سے فلکسٹری ٹیوٹریل سٹائیٹس بندھی کے پیچھے کے نشیب سے فلکسٹریوٹریل سٹائیٹس بندھی کے پیچھے کی راج سے پروٹیریڈی آئی ٹیریڈ کے اندر کا سر اور شاذ و نادر فلکسٹریوٹریل سٹائیٹس عضلات شروع ہوتے ہیں -

(۲) اولیکریکے نون پراسس
(Olecranon Process) یعنی

زائدۃ المنظار ایک بڑا موٹا حصہ بالائی سر کے کے اوپر اور پیچھے کی جانب واقع ہے اسکی شکل کونے کی چوٹی کی مانند لوکدا ہے پھلی سطح چکنی اور مثلث ہے - جو

بذریعہ برسا (Bursa) جلد سے علیحدہ رہتی ہے۔ اوپر کی سطح مربع اور ناہموار جس پر ٹرائی سپس عضل ختم ہوتا ہے۔ سامنے اور پیرونی جانب کہنی کے جوڑے کا پولیسیٹیریم رباط اور اندرونی جانب لیٹرل رباط ختم ہوتا ہے۔ سامنی پٹھان اور مقعر بڑے سکوائڈ ٹیب کے بنانے میں شامل ہے۔

(۴) گریٹ سکوائڈ کیوٹی (Great Sigmoid Cavity) یعنی تجویف السیغی ^{الکبیر}

زائڈ المنقاریہ اور زائڈ المسرفقیہ کے درمیان ایک بڑا ہلالی شکل کا نشیب ہے جو عظم العصد کے راکلیت سے (چرخ نما مقعر) پیوستہ ہو کر کہنی یعنی البو (Elbow) کا جوڑنا ہے۔

(۵) لیسیٹ سکوائڈ کیوٹی (Lesser Sigmoid cavity) یعنی تجویف السیغی الصغیر۔

زائڈ المنقاریہ کے باہر کی طرف ہے۔ یہ نشیب چھوٹا اور شکل میں مستطیل ہے اس میں ریڈیس یعنی زندا علی کے سرکاندروالا کنارہ داخل رہتا ہے اسکے اگلے پچھلے کنارے سے آر بی کولر (Orbicular) رباط چپا ہوتا ہے

جس کا جسم بڑی کا جسم کا ڈوم یعنی اوپر کا حصہ موٹا اور مثلث نما زیرین حصہ گول اور پتلا ہوتا ہے۔ اس کی آہن سطح اور تین کنارے ہوتے ہیں (۱) سامنے کی سطح۔ سامنے اور پیرونی کنارہ کے مابین ہے اوپر چوڑی لیکن نیچے تنگ ہوتی ہے اسکے بالائی تین چوتھائی حصہ سے فلکس پرونٹس میں ٹی جی ٹورم اور زیرین ایک چوتھائی حصہ سے پروٹیر کوڈرٹس عضلات شروع ہوتے ہیں اسی سطح میں ٹی جی کائیوٹری انٹیکینال اوپر اور اندر کی جانب جاتا دکھائی دیتا ہے (۲) اوونی سطح سامنے اور پچھلے کنارے کے درمیان ہے اوپر وسیع اور مقعر نیچے محبب و تنگ ہے اوپر کے تین ثلث سے فلکس پرونٹس میں ٹی جی ٹورم عضلہ شروع ہوتا ہے اور نیچے کا چوتھا حصہ صرف جلد سے پوشیدہ رہتا ہے (۳) پیچھے کی سطح بیرونی اور پچھلے کنارہ کے درمیان ہے پیچھے اور باہر کی طرف مائل اور لیٹرن مقعر اور وسیع درمیان میں محبب اور تنگ نیچے چکنی گول اور تنگ ہوتی ہے اسکے بالائی جانب ایک ترچھا خط ہوتا ہے جس کو اوبلیک رج کہتے ہیں اس خط کے اوپر مثلث مقام پر انکونی اس عضلہ آخر اور خط سے سو پائی ٹیٹیر بر لوس عضلہ شروع ہوتا ہے (۴) سامنے کا کنارہ زائڈ المنقاریہ سے شروع ہو کر شاٹیلڈ پراسس پر ختم ہوتا ہے اس کے گول چکنے درمیانی حصہ سے فلکس پرونٹس میں ٹی جی ٹورم اور نیچے کے حصہ سے پروٹیر کوڈرٹس عضلات شروع ہوتے ہیں (۵) پچھلا کنارہ زائڈ المنقاریہ سے شروع ہو کر بیڈ یعنی سر کے پیچھے ختم ہوتا ہے اس کے اوپر کے تین ثلث حصہ سے فلکس اور اسٹرنس کارپائی انٹراس اور فلکس پرونٹس میں ٹی جی ٹورم عضلات ختم ہوتے ہیں۔ اور نیچے کی چوتھائی گول ہوتی ہے (۶) پیرونی کنارہ دھار دار ہے جس کو انٹراسٹرس رج کہتے ہیں چھوٹے سکوائڈ ٹیب کے باہر کی طرف سے شروع ہو کر نیچے تمام ہوتا ہے اسکے بالائی مثلث حصہ سے سو پائی ٹیٹیر بر لوس اور درمیانی حصہ سے انٹروشی اس رباط چپا ہوتا ہے۔

ایرین سراسر بڑی کے دیگر جسٹوں کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے اندر لیٹرن گول سر ہوتا ہے جو زندا علی کے سکوائڈ

نشیب سے ملتا ہے باہر کی طرف مٹائی لائٹ پر اسس نامی خار کی مانند حصہ دکھائی دیتا ہے جس سے انٹرنل لیٹرل رباط کلائی کے جوڑ کا چسپاں ہوتا ہے۔ سر کی زیرین سطح بذریعہ ٹرینگولر فائبر و کارٹیلج کلائی کے جوڑ سے علیحدہ ہے یہ ہڈی صرف دو ہڈیوں یعنی عظم العضد اور سنڈا اعلیٰ سے ملتی ہے اس ہڈی سے تیرہ عضلے لگتے ہیں

مفصل مرفق - ہذا المفصل بین الساعد والعضد سہی بلکہ ہذا مفصل بہ الفرق فی الیدانی الجلوں بالانکاء علیہ۔

ریڈیئس (RADIUS) یعنی زندا الاعلیٰ

یہ ہڈی ساعد میں النایعنی زندا سفلی کے بیرونی پہلو پر واقع ہے اس کے اوپر کا سر گول کنی کے جوڑ کا قبیل حصہ اور نیچے کا سر اچھڑا اور بڑا قبضہ کے جوڑ کا کثیر حصہ بناتا ہے اس میں بالائی اور زیرین دو سرے اور ایک جسم ہوتا ہے۔ بالائی سر اس کا ہیڈ یا سر کہلاتا ہے اور اسکو عربی میں طرف العلوی بھی کہتے ہیں اس سر کی چوٹی پر عظم العضد کے منے کیلئے ایک چکن اور مدور سیالہ بنا کر ٹھکانا پایا جاتا ہے اس گڑھے کے کنارے کا اندرونی حصہ چوڑا ہے جو زندا سفلی کے لٹرسٹائٹیلج (Lesser Sigmoid Notch) سے ملتا اور وحشی یعنی بیرونی حصہ جو تنگ ہے آربی کیولر (Orbicular) رباط کی درونی سطح میں گھومتا ہے سر کے نیچے کے تنگ مقام کو جو قریب ایک انچ کے ہے تک یا گردن بولتے ہیں جس کے باہر کے خط میں سوپائی ٹیٹریولوس عضد ختم ہوتا ہے اسکے آگے ایک بڑا اُبعاد ہے اس کو بانی سپٹل ٹیوربراسٹی (Tuberosity) یعنی حد بذات الواسیہ کہتے ہیں جس کے زیرین پہلو پر حصہ پر بانی سپس عضد کی نس ختم ہوتی ہے اور سامنے کے چکنے حصہ پر ہڈی اور نس کے درمیان برسا (Bursa) ہوتا ہے۔

طرف السفلی یعنی زیرین سر بہ نسبت بالائی کے موٹا اور مربع ہوتا ہے۔ اسکی زیرین سطح چکنی اور مثلث نما ہوتی ہے جو بذریعہ ایک خط کے دو حصوں پر منقسم ہے باہر کا بڑا اور مثلث نما حصہ عظم الزرقی سے اور اندرونی چھوٹا اور مربع حصہ عظم العالی سے ملتا ہے یہ دو نول ہڈیاں بندوست یعنی رسخ کی پہلی قطار میں واقع ہیں جن کا بیان آگے آگے گا۔ سرے کے اندرونی جانب ایک چکن نشیب جسکو سگٹا ٹیٹریولوس کہتے ہیں اس سے زندا سفلی کا زیرین سر ملتے ہیں اور اسکی بیرونی سطح پر ایک نکال ہے جسکو سٹیلڈیٹ پر اسس یعنی تنوزندا اعلیٰ کہتے ہیں اسکی نوک سے اکثر لیٹرل رباط شروع ہوتا ہے اور بالائی جانب سوپائی ٹیٹریولوس عضد کی نس ختم ہوتی ہے اسکے باہر کی طرف دونوں ہڈیاں ہوتی ہیں ان میں سے سامنے والی نالی کو میڈیا البوحشی کہتے ہیں جبکی راہ کسٹرس اسس میٹھے کار پی پالی کسس

(Extensor Ossis Metacarpi

(Pollicis) عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ اور پیچھے

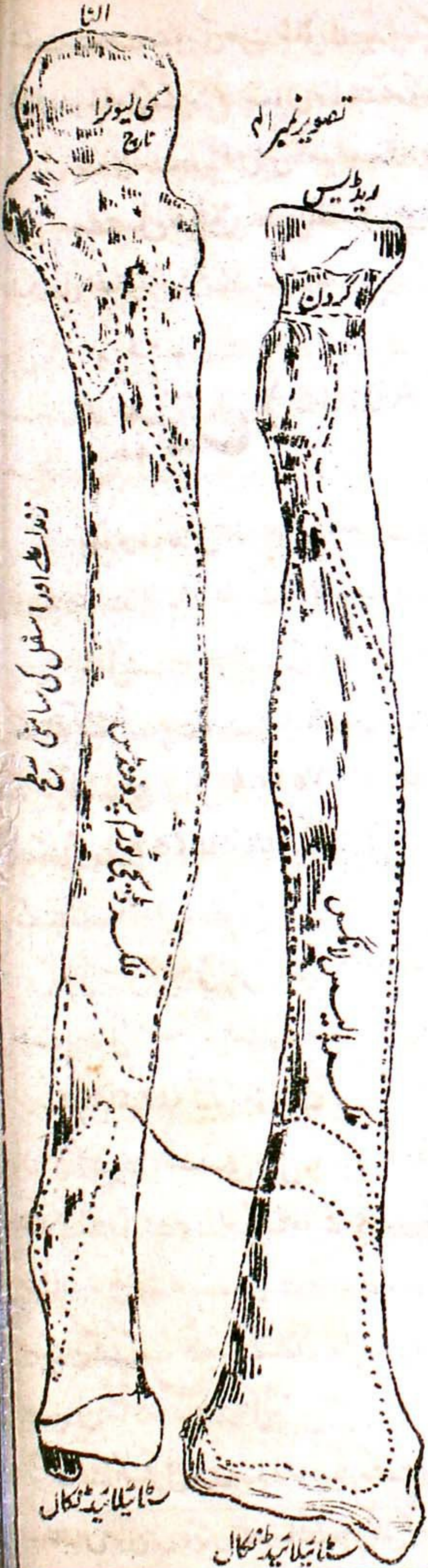
والی نالی میں سے اسٹنسر پانی مائی انٹرنوڈی آئی پانی اس
عضلہ کی نس گذرتی ہے پچھلی سطح پر تین نالیاں ہیں۔
چنانچہ بیرونی نالی سے اسٹنسر کار پانی ریڈیس راجبیر اور
بریویر۔ ورمیانی سے اسٹنسر کینڈائی انٹرنوڈی آئی پانی
سس اور اندرونی سے اسٹنسر انڈی سس عضلات
کی نس گذرتی ہیں سامنے کی سطح سے انٹریر رباط
چسپاں رہتا ہے۔ زندا اعلیٰ اور مفل کے مٹنے سے
جونالی بنتی ہے۔ اس سے اسٹنسر مینی مائی ڈیجی
ٹائی عضلہ کی نس گذرتی ہے۔

جسم اس بڑی کا مثلث نما بہ نسبت اوپر کے
نیچے جسم اور باہر کی طرف محدب ہوتا ہے۔ ہمیں تین
کنک اور تین سطح ہیں (۱) سامنے کا کنارہ ٹیو
براسیٹی کے نیچے سے شروع ہو کر سٹائڈائیڈ لٹاکے
سامنے ختم ہوتا ہے اسکا بالائی ٹنٹ ریڈیس کی بلیک
لائن کھاتا ہے جبکہ باہر جانب پانی غیر پیرس عضلہ
ختم ہوتا ہے اندرونی طرف سے فلکس لائکس پالی سس اور مین
سے فلکس سبلانی ٹیس ڈیجی ٹورم عضلات شروع ہوتے
ہیں (۲) پچھلا کنارہ زندا اعلیٰ کی گردن کے پیچھے
سے شروع ہو کر سٹائڈائیڈ لٹاکال کے پیچھے تمام
ہوتا ہے اور پچھلی سطح کو باہر کی سطح سے جدا کرتا ہے۔
(۳) اندرونی کنارہ ٹیو براسیٹی کے پیچھے سے شروع
ہو کر اور نیچے جا کر وہ شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے جس سے
سٹائڈائیڈ ناچ بنتا ہے اسکو انٹرائسٹس ج بھی کہتے ہیں۔

تصویر نمبر ۱۱

ریڈیس

گردن



س کنارے سے انٹرا شس رباط لگا رہتا ہے۔

(۱) سامنے کی سطح۔ درونی اور سامنے والے کنارہ کے باہمی تنگ اور مقعر ہوتی ہے اسکے اوپر کی سین
جو تھائی سے فلکس رولپلی سس لائکس اور نچلے چوتھائی حصہ سے اور چٹا ہوتا ہے پروٹیر کوڈر شس عضلات
شروع ہوتے ہیں اس سطح میں نیوٹری انٹ فورمین ترقی طور پر اوپر کو جاتا ہے۔

(۲) پچھلی سطح اندرونی اور پچھلے کنارے کے باہم ہے بالائی ثلث حصہ۔ گول محدب اور صاف ہے۔
سوپر نیوٹریولیس عضلہ سے ڈھکا رہتا ہے۔ درمیانی ثلث حصہ چوڑا اور مقعر ہے اوپر کے حصہ سے
سٹنڈر اوسس مے ٹے کار پائی پالیس عضلہ شروع اور نچلے حصہ سے اسٹنڈر پائی پالی انٹروڈی پالی
سس عضلہ ختم ہوتا ہے۔ زیرین ثلث حصہ چوڑا اور محدب ہے۔ اس پر سے صرف عضلوں کی نس گذرتی ہیں۔
(۳) بیرونی سطح گول اور محدب سامنے اور نچلے کنارہ کے باہم ہے اس کے اوپر کے ایک
ث حصہ پر سپائی نیوٹریولیس اور درمیانی ناہموار حصہ پر پروٹیر پڈی آئی ٹیریز عضلات ختم ہوتے ہیں۔
زیرین حصہ تنگ ہے جس پر سے اسٹنڈر اوسس میٹے کار پائی پالی سس اور اسٹنڈر پائی پالی
وڈیائی پالی سس عضلات کی نس گذرتی ہیں۔

یہ پڈی چار ہڈوں سے یعنی عظم العنصل۔ زند اسفل۔ زورقی اور ہلالی سمیوستہ ہوتی
ہے اس سے نو عضلے چسپاں رہتے ہیں۔

ہینڈ (HAND) یعنی ہاتھ

اس کو عربی میں یہ کہتے ہیں اس میں تین قسم کی ہڈیاں ہوتی ہیں کارپس بونز (Carpus Bones)
جنی رس کی ہڈیاں۔ مے ٹے کارپس (Metacarpus) یعنی مشط کی ہڈیاں فیلنجیل بونز
(Phalangeal Bone) یعنی اصابع کے پوروں کی ہڈیاں +

کارپس (CARPUS BONES) یعنی عظام الرس البید

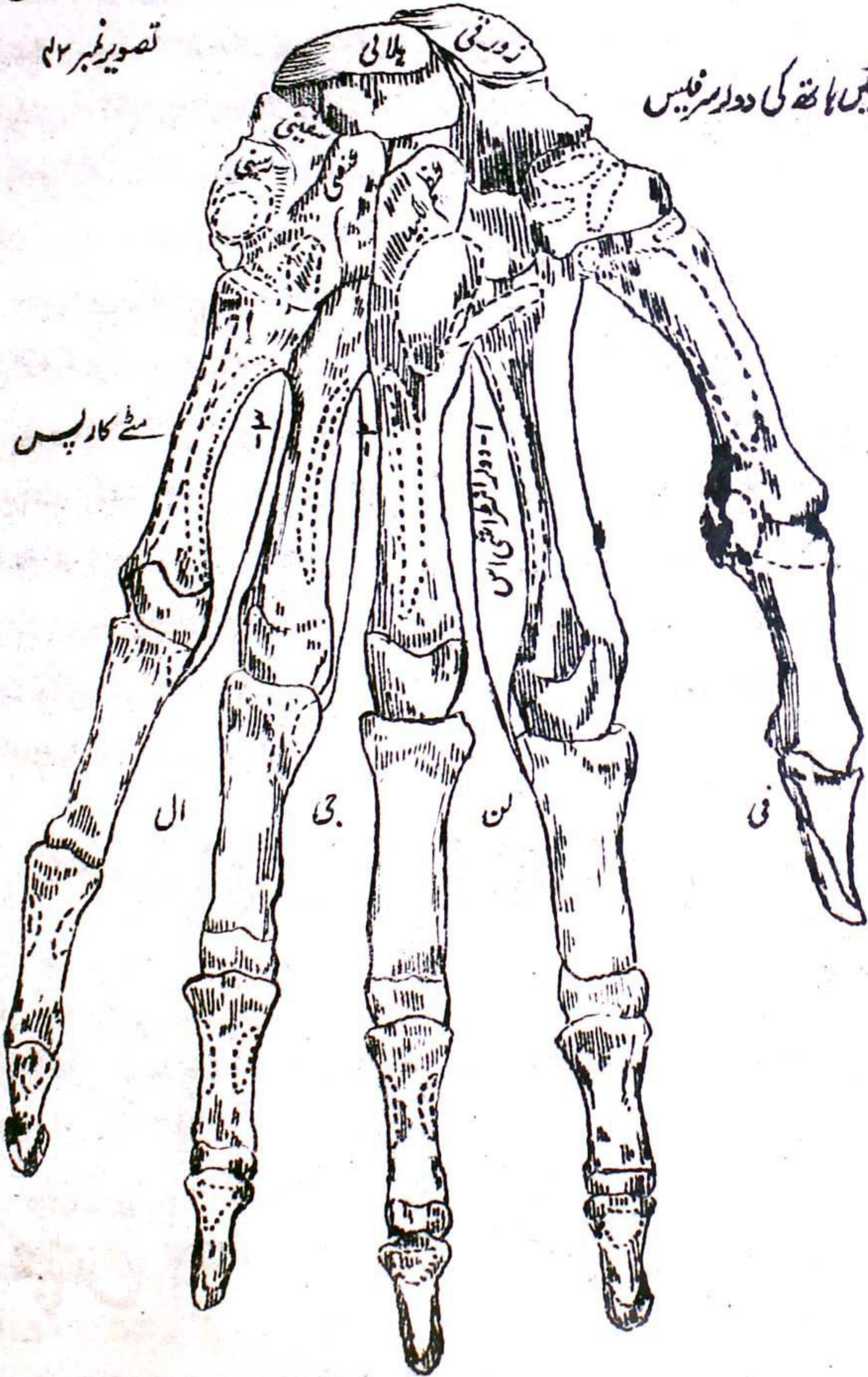
واضح ہو کہ کارپس بندوست کو کہتے ہیں اسمیں آٹھ ہڈیاں بالائی اور زیرین دو قطلوں میں با ترتیب

سے اس کو قبضہ بندوست بھی کہتے ہیں۔

اور سلسلہ دار ایک دوسری سے ملی رہتی ہیں ہکذا کتب فی القانون عظام الرسغ سبعة املية وواحد ناض
عليها فيكون المجموع ثمانية اما السبعة الاصلية فهي في صفين واما الصف الاعلى من الرسغ و

تصوير نمبر ۲۲

بائیں ہاتھ کی دو ریسر فیس



هو الذي يليه الساعد ثلاثة عظام موثوقة المفاصل وعظام الصف الثاني اربعة لان هذا الصف يلي

المشط والاصابع رچنا نچان کے نام یہ ہیں:-

دوسری قطار

پہلی قطار

(۱) اسکیفائیڈ (Scaphoid)	زورقی	(۵) ٹریپیزیم (Trapezium)	معینی
(۲) سیمی لوز (Semilunar)	حلالی	(۶) ٹریپیزائیڈ (Trapezoid)	تدبیبہ معین
(۳) کنکیو آئی فارم (Cuneiform)	سفینی یا ہری	(۷) آس گنم (Os magnum)	عظم الکبیر
(۴) پیسی فارم (Pisiform)	کرسفی یا بلسی	(۸) انسی فارم (Unciform)	عظم الثمنی یا کلاری

قال جالینوس الرسغ مع الساعد مفصلان احد ہما کبیر وهو الذی یلتام بدخل من الثلثة العظام التي فی الصف لاط من الرسغ حفرة فی طرف الساعه مشورة فی راس الزندین جمیعاً وبعین المفصل یكون انقباض بالرسغ وانبساطه وهو مفصل سلس مربوط بریاطات فوئیه واما المفصل الاخر فهو صغیر یلتام بدخل زاویه فی طرف الزند الاسفل مما ینالی الخصر فی نقرة فی العظم الذی هو فی هذا الموضع من عظام الرسغ علی تلك الزاویه وبعین المفصل یكون حرکت الانبطاح والالتواء لیس ینکب الرسغ علی وجهه ویقلب علی قفاه۔ والعظم الزاوی خلق لوقامة عصبه فاتی الکف والطرف الذی یقابل الا بهام صغیری کوماً ومفصلاً کبیراً۔ والذی یقابل الخصر یسعی کرسوماً ومفصلاً صغیراً حذ انقل من کتاب کامل الضاعة ومن شرح القانون +

پہلی قطار

اس کی فائیڈ (SCAPHOID) یعنی عظم الزورقی

کلائی کی بیرونی جانب واقع ہے اس کا نام اسکیفائیڈ اس سبب رکھا گیا ہے کہ یہ ایک گونہ کشتی سے مشابہت رکھتی ہے۔ اس میں چھ سطحیں پائی جاتی ہیں۔ اور پہلی قطار کی باقی ہڈیوں کی بڑی ہوتی ہے (۱) بالائی سطح محدب چکنی اور ٹما ہوتی ہے جو کہ ریڈیس (Radius) ہڈی کے زیرین سر سے ملتی ہے (۲) زیرین سطح محدب اور صاف باہر اور پیچھے کو مائل رہتی ہے۔ اسکو ایک خط دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ بیرونی حصہ سے عظم المعینی اور اندرونی حصہ سے عظم الثمنیہ بالعیین ملتی ہے (۳) سامنے کی سطح مجوف ہے اور اس کے نیچے کچھ ایسا ہڈیوں کے ساتھ ملتا ہے۔

(۷۱) باہر والی سطح تنگ اور ناہموار جیسٹ (Wrest) یعنی قبضہ کا اسٹریٹسٹیل ریٹا ختم ہوتا ہے۔ اندرونی سطح پر ہلالی شکل کا رخ (Ridge) ہے جس کا عظم الہلالی جڑتی ہے اور نیچے ایک نشیب ہے جو عظم الکبیر سے اتصال پاتا ہے (۷۲) پچھلی سطح پر ایک ناہموار اور تنگ نشیب ہے جس پر رباط چسپاں رہتے ہیں۔

ابن سینا نے بیرونی اور درونی سطح کو دوسرے قرار دئے ہیں (۷۳) بیرونی سر اٹلا اور نوکیلا ہے (۷۴) درونی سر چوڑا اور چھٹا ہے۔ جیسا کہ قانون میں لکھا ہے۔ *ورع سہا التي الساعد ادق واشد تضد ما واتصلا و*
دوسہا التي علی عظام الصنف الثانی اعرض واقل تضد ما واتصلا وھی کلاھا متحدہ بہ الخارج و مقعر
الداخل۔

شناخت اسکی محدب سطح اپنی طرف اور مجوف کنارہ اوپر کی جانب ہو لہذا دیکھو کہ اسکا چھوٹا اور نوکیلا سر کس طرف ہے۔ اگر وہی جانب ہو تو وہی ورنہ بائیں۔ یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے جڑتی ہے *زندان علی عظام*
عظم الکبیر معینی۔ شہیدہ معینی۔ اس سے کوئی عضلہ نہیں لگتا۔

سیمی لیونریون (SUMILUNAR BONES) یعنی عظم الہلالی

یہ ایک فائیڈ درونی پہلو پر واقع ہے ایک ہلالی صورت کی مجوف سطح سے پہچانی جاتی ہے۔ اسی واسطے اس نام سے مشہور ہے۔ اس میں چار سطح اور دوسرے ہوتے ہیں۔ سروں کو سطح نہیں شمار کیا جائے تو چھ سطح ہوتے۔ بالائی سطح چھٹا اور مربع ہے *زندان علی* کے زیرین سر سے ملتی ہے نیچے کی سطح مقعر ہے۔ اس پر دو اتصالی رخ ہوتے ہیں ایک سے عظم الکبیر اور دوسرے سے جوٹا اور تنگ ہے عظم الشصی ملتی ہے بیرونی سطح پر ہلالی شکل کا تنگ اور چھٹا رخ ہوتا ہے جس سے عظم الزودی جڑتی ہے اندرونی سطح پر ایک مربع شکل کا اتصالی رخ ہوتا ہے جس سے عظم السفینی ملتی ہے سامنی سطح چوڑی اور قدرے گول پچھلی سطح تنگ اور گول ہے یہ دونوں سطحیں رباطوں کے چسپاں ہونیکے لئے ناہموار ہوتی ہیں دائیں اور بائیں کی تمیز۔ اس کی محدب سطح اپنی طرف چھٹا چہار گوشہ اور کھرا سر نیچے کی جانب ہو تو پھر دیکھیں کہ بیرونی ہلالی سطح کس طرف ہے۔ اگر وہی جانب ہو تو وہی ورنہ بائیں۔

یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے پیوستہ ہوتی ہے۔ اوپر کی طرف سے *زندان علی* کا تھا اور زیرین طرف سے عظم الکبیر اور درونی عظم السفینی۔ عظم الکبیر سے۔

آرٹس اور کھوپڑی کی سامنی سطح
متعلقہ صفحہ ۶۵

تصویر نمبر ۲۳



کیونی فارم بون (CUNEIFORM) یعنی عظم السفینی یاہری

اس کی شکل مینار کی طرح ہوتی ہے۔ ہلالی۔ کرسنی اور عظم الشصی ہڈیوں کے باہین نٹل پھر واقع ہے۔ اس میں
چھ سطح ہیں (۱) اوپر کی سطح کا اندرونی حصہ ناہموار اور بیرونی صاف اور محدب ہوتا ہے جو زینڈا سفلی کے زیرین
سرے سے بذریعہ فائبرو کارٹیلج علیحدہ ہوتا ہے (۲) زیرین سطح مجوف اور چکنی عظم الشصی سے اتصال پاتی ہے۔
(۳) سامنے کی سطح کے اندرونی طرف بیضوی شکل کا اتصالی رخ ہوتا ہے جس سے عظم الکرسنی ملتی ہے۔ (۴)
بیرونی سطح کا چوڑا سرا مینار کی مانند رخ اور چکنا ہوتا ہے جس سے عظم العلالی جڑتی ہے (۵) اندرونی سطح

یعنی مینار کی نوک تنگ اور باہموار ہے اسپر رٹ جائیٹ کا انٹرنل لیٹرل رباط ختم ہوتا ہے (۱۱) پچھلے کی سطح رباط کے ملنے کے لئے ناہموار ہوتی ہے۔

شناخت۔ ہڈی کو اس طور سے پکڑے کہ موٹا سا پچھلے اور عظم الکرسنی کے جوڑ کا بیضاوی رخ سامنے رہے تو وسیع سا طرف ہوگا۔ کہ جس ہاتھ کی ہڈی ہے۔

یہ ہڈی صرف تین ہڈیوں یعنی ملالی عظم شخصی۔ عظم الکرسنی سے پیوستہ ہوتی ہے اس سے کوئی عضلہ نہیں لگتا۔

پسی فارم بون (PISIFORM BONE) یعنی عظم الکرسنی

یہ ہڈی سب ہڈیوں کے چھوٹی اور مڑ کے دانہ سے مشابہت رکھنے کی وجہ سے کرسنی کہلاتی ہے قانون میں اس کو زاید ہڈی شمار کیا گیا ہے اس میں چار سطح پائی جاتی ہیں (۱) پچھلی سطح اسکی عظم السفینی سے ملتی ہے (۲) سامنے کی سطح گول اور ناہموار ہے اسے اینولر رباط۔ فلکس کار پائی انارس اور اید کرسینی مانی ڈیجیٹائی عضلا لگے رہتے ہیں (۳) بیرونی سطح محدب اور (۴) اندرونی سطح مقعر ہے چھوٹے قد اور اکیلے رخ موجود ہونے کے باعث دوسری ہڈیوں سے شناخت ہو سکتی ہے اس سے دو عضلے لگتے ہیں۔

شناخت۔ اس کی سطح صلب کو نیچے اور اس کے متخامل حصہ کو اگلی جانب رکھے اور پھر دیکھے کہ مقعر سطح کس طرف کو ہے مگر وہ اسی طرف ہو تو داہنی ورنہ بائیں ہے۔

دوسری قطار

ٹریپیزائیڈ بون (TRAPEZIUM BONE) یعنی عظم المعینی

یہ دوسری قطار کی پہلی ہڈی ہے جو ساعد کی بیرونی جانب واقع ہے بذریعہ ایک گہری نالی کے جسکی راہ فلکس کار پائی ریڈیس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ شناخت ہو سکتی ہے اس میں تین سخت اور تین کھر کھری سطح ہیں۔

اسے مصری کتابوں میں اس کا نام بلی لکھا ہے۔ ۵۲ مصری کتابوں میں المربع منحرف لکھا ہے ۱۲۔ اکل ۱۳

بالائی سطح چکنی اور اندر کی طرف مائل رہتی ہے اور اس عظم الزردتی انصال پاتی ہے۔ زیرین سطح بیضوی مقعر اور زین اکاٹھی کی شکل کی ہوتی ہے اور پہلی سے لے کر چار پل ہڈی سے ملتی ہے اندرونی سطح پر دو انصالی رخ بالائی جو بڑا اور مجوف ہے عظم الشیبہ بالمعین سے اور زیرین جو تنگ ہے دوسری سطح کاریل (Metacarpal) ہڈی سے ملتی ہے پچھلی سطح نامہوار اور تنگ بیرونی سطح نامہوار اور مربع ہے سگ منے کی سطح نالی دار ہے اس میں سے فلکس کارپائی ریڈیس عضلہ کی نس گذرتی ہے اس سطح پر ایڈکٹریا لی سس فلکس ورسس نے لے کر پائی پالی سس اور فلکس بریویس پالی سس عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اور رخ کا انیٹیر اینولر رباط ختم ہوتا ہے۔ نالی کے باہر کی طرف جو بلند کنارہ ہو اسکو آبدیک رخ آف ٹری پنزم کہتے ہیں۔

شناخت ہڈی کے تنگ سرے کو سگ منے چوڑے سرے کے پچھے نالی دار سطح کے اوپر داہنی طرف رکھنے سے جس طرف کونالی کا اوپا کنارہ ہو اس طرف کی ہڈی سمجھو۔
یہ ہڈی چار ہڈیوں سے ملتی ہے یعنی پہلی اور دوسری عظام المشط کی ہڈیوں اور زورقی اور شیبہ بالمعین سے جڑتی ہے اس ہڈی سے تین عضلے شروع ہوتے ہیں۔

ٹری پیزائیڈ (TRAPIZOID) یعنی عظم الشیبہ بالمعین

یہ ہڈی دوسری قطار کی کل ہڈیوں سے چھوٹی اور شکل میں میخ کی مانند ہے۔ اس میں چھ سطح ہیں۔ چار تخت اور دو نامہوار۔

بالائی سطح چکنی اور مربع ہے عظم الزردتی انصال پاتی ہے زیرین سطح مقعر ہے اور دوسری سے لے کر چار پل ہڈی سے جڑتی ہے پچھلی سطح بڑی اور سامنی سطح چھوٹی ہوتی ہے۔ یہ دونوں سطح رباطوں کے جیسا ہونیکے لئے نامہوار ہوتی ہیں۔ بیرونی سطح محدب اور صاف ہے عظم المعین سے ملتی ہے اندرونی سطح مجوف ہے۔ اس کا زیرین حصہ صاف عظم الکبیر سے ملتی ہے لیکن اوپر والا حصہ نامہوار ہے جس پر انٹراشی اس رباط چسپاں رہتا ہے۔

شناخت۔ صاف مربع انصالی رخ کو اپنی طرف پچھے والی نامہوار سطح کو اوپر کی طرف رکھنے سے جس طرف اس کی نوک ہو اس طرف اس کی ہڈی سمجھو۔
یہ ہڈی چار ہڈیوں سے ملتی ہے یعنی عظم المعین۔ زورقی عظم الکبیر اور دوسری عظم المشط۔

۱۲۔ مصری کتابوں میں اس کو محروطی لکھا ہے۔

اس سے صرف ایک عضد لگا رہتا ہے۔

اسٹیم (OSMAGNUM) یعنی عظم الکبیر

یہ ہڈی ساعد یعنی رتھ کی کل ہڈیوں بڑی اور کلائی کے وسط میں واقع ہے اس کے اوپر واگول حصہ کو ہیڈ یعنی سر کہتے ہیں جو عظم الزورقی اور عظم الھلالی کے خون میں داخل ہے اسکے نیچے جسم سے جسکی چھ سطح ہیں (۱) بالائی سطح چکنی اور گول ہے جس سے عظم الھلالی (۲) نیچے کی سطح سے دوسری تیسری اور چوتھی ہڈی کارپل ہڈی (۳) بیرونی سطح سے عظم الشبیہ بالمعین اور (۴) اندرونی سطح سے عظم الشصی ملتی ہیں۔ پیچھے کی وسیع اور سامنے کی تنگ دونوں سطح آزاد رہتی ہیں یہ ہڈی گول سر اور چوڑی جڑ کے موجود ہونے کے قبضہ کی دیگر ہڈیوں سے شناخت ہو سکتی ہے۔

شناخت۔ سر کو اپنی طرف اور قارسل سطح کو اوپر کی طرف رکھے جب طرف ہڈی کے جسم کا لمبا کونہ نکلا ہو اس طرف کی ہڈی سمجھو۔

یہ ہڈی سات ہڈیوں زورقی ھلالی۔ شبیہ بالمعین کلابی اور دوسری تیسری چوتھی۔ عظام الشط سے اتصال پاتی ہے۔

انسیفارم بون (UNCIFORM BONE) یعنی عظم الشصی کلابی

یہ ہڈی بسبب ایک لمبی اور شیر مٹی نکال کے جو اس کی پام (Palmer) سطح پر واقع ہے شناخت ہو سکتی ہے۔

(۱) بالائی سطح تنگ صفا اور محدب عظم الھلالی سے ملتی ہے (۲) زیرین سطح چوڑی مجوف اور چکنی چوتھی اور پانچویں ہڈی کارپل ہڈی سے اتصال پاتی ہے (۳) سامنے کی سطح پر ایک ابھار ہک کی مانند پایا جاتا ہے جس کو انسیفارم پامس کہتے ہیں۔ ہک کی نالی سے فلکس عضلات کی نسین گذرتی ہیں اور اسکی چوٹی پر انیولر رباط لگا رہتا ہے (۴) پچھلی سطح مثلث اور ناہموار ہے اسپر رباط چسپاں ہوتے ہیں (۵) اندرونی سطح عظم الشصی سے ملتی ہے (۶) بیرونی سطح کا اوپر اور پیچھے والا حصہ عظم الکبیر سے ملتا ہے باقی ناہموار حصہ پر

۱۵ اس کو دوسری کتابوں میں کلابی لکھا ہے۔ ۱۲

رباط چپاں رہتے ہیں۔

شناخت۔ ہک والا حصہ اوپر اور چوڑے دوہرے اتصالی رخ والی سطح سامنے کی طرف رکھنے سے انسی فارم پر اسس کے جس طرف کونالی ہو۔ اس طرف کی ہڈی سمجھو۔

یہ ہڈی پانچ ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے عظم الکیبر ہلالی۔ سفینی۔ چوتھی اور پانچویں عظام المشط اس سے دو عضلے لگتے ہیں۔

عظم الشصی

تصویر نمبر ۴۵

دائیں انسی فارم



تصویر نمبر ۴۶

بائیں انسی فارم



عظم الزدرقی تصویر نمبر ۴۷



تصویر نمبر ۴۸



عظم الہلالی تصویر نمبر ۴۹



تصویر نمبر ۵۰



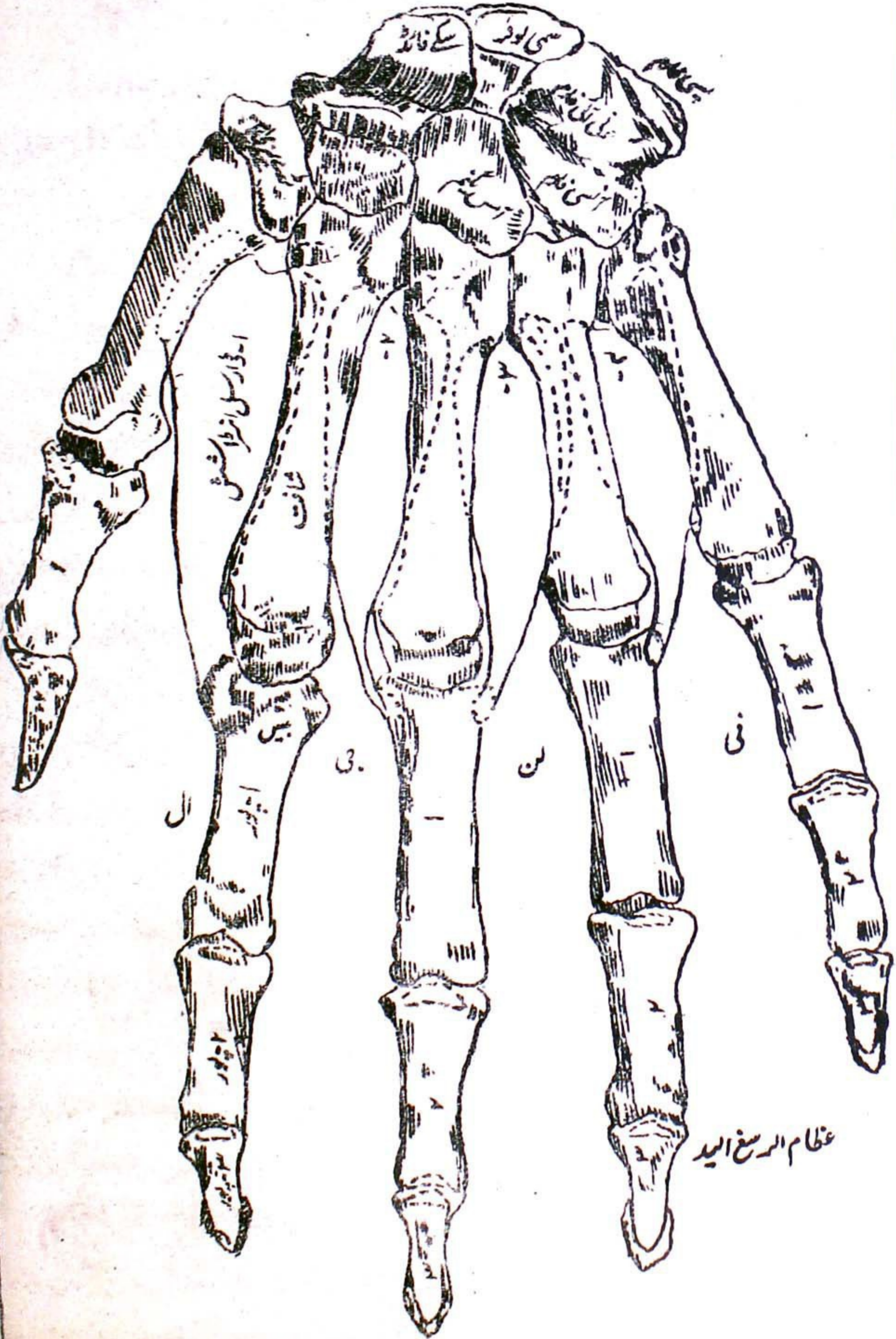
عظم السفینی تصویر نمبر ۵۱



بائیں ہاتھ کی ہڈیوں کی پچھلی سطح

تصویر نمبر ۵۲

ریڈیس کی جائے اتصال



مٹے کارپل ہڈی (METACARPAL BONES) یعنی عظام المشط اليد

یہ ہڈیاں شمار میں پانچ ہیں ہر ایک میں ایک جسم اور بالائی زیرین دوسرے پائے جاتے ہیں چنانچہ بالائی ہڈی جس کو مٹے یا تلم کہتے ہیں دیکھنے میں قدر سے چوگوشہ۔ رباط اور نسوں کے اتصال کے لئے گھم گھم ہے۔

زیرین ہڈی جس کو میڈیا سر کہتے ہیں چکننا اور گول پہلوؤں پر رباطات کے پوینتے ہونے کیلئے چپا ہے

عظام المشط اليد کی

سامنی سطح

جسم تکونہ سامنے یعنی پھلی

کی طرف مقعر اور چھپے پئے

دست کی طرف محدب ہوتا

ہے اس میں تین سطح اور تین کنارے

پائے جاتے ہیں سامنے کا کنارہ

جانبی سطحوں کے درمیان نظر آتا

ہے اور جانبی کنارے پھلی

سطح کو جانبی سطحوں علیہ کرتے

ہیں جانبی سطحوں پر انہیں اس

عضلات لگے رہتے ہیں پھلی سطح

صاف چھٹی۔ محدب اور مثلث

نما ہے۔ اس پر سے اکثر عضلات

کی نسوں گذرتی ہیں۔ جانبی سطح

مخوف ہوتی ہیں۔ یہ پانچوں ہڈیوں

اپنی اپنی خاص اور علیہ منتقل

کے ذریعہ ایک دوسری سے پہچانی جاسکتی ہیں۔

پہلی ابہام یعنی انگوٹھے کی مٹی کارپل ہڈی نسبت اوروں کے بہت چھوٹی اور موٹی ہے۔ ایک چکنے دباؤ

لے قانون میں اس طرح ہے۔ عظام المشط اربعة لے عدد هذه العظام بعد ولاصابع غیر الا بہام موضوعۃ

بین عظام المصنف الثانی من المصنف ویدین الامل + ۱۲

کے ذریعہ یہ ہڈی عظم المعینی سے جڑتی ہے دوسری سبابہ ہڈی کا بالائی بالائی سلابہ نسبت اور ہڈیوں کے بہت بڑا ہوتا ہے
اس میں چار دباؤ پائے جاتے ہیں چنانچہ بالائی دباؤ عظم الشبیہ بالمعین سے بیرونی دباؤ عظم المعینی سے ملتا ہے
تیسرا دباؤ لمبا اور تنگ ہوتا ہے جو عظم الکبیر سے ملتا ہے۔ جڑکی اندر کی سطح والا رخ چوڑا اور پتلا ہوتا ہے تیسرے
مٹے کارپل ہڈی سے ملتا ہے۔ تیسری وسطی بندری ایک نوکیلے نکال کے جو اس کے بالائی سرے پر واقع ہے شناخت
ہو سکتی ہے۔ اس کے بالائی سرے پر تین دباؤ ہوتے ہیں پچھلا دباؤ عظم الکبیر سے بیرونی دباؤ دوسری مٹے کارپل سے
ملتا ہے۔ چوتھی خنصر کے سر پر بھی تین دباؤ پائے جاتے ہیں۔ اسکی جڑ چھوٹی اور مربع شکل کی ہوتی ہے پچھلی جڑ عظم الشبی
اور عظم الکبیر سے ملتی ہے پانچویں خنصر کے سر پر صرف دو دباؤ ہوتے ہیں۔ ایک دباؤ عظم الشبی ملتی ہے
دوسرے سے چوتھی مٹے کارپل ہڈی انصال پاتی ہے۔

پہلی کی جڑ زین نما پہلی ہڈی دو ہڈیوں سے یعنی معینی اور ایک عظم الاصابع سے ملتی ہے۔
دوسری کی جڑ نابدا دوسری ہڈی پانچ ہڈیوں سے یعنی عظم الکبیر تیسری مٹے کارپل ایک عظم الاصابع۔
تیسری کی جڑ نوکدار تیسری ہڈی چار ہڈیوں سے یعنی عظم الکبیر دوسری اور چوتھی مٹے کارپل اور ایک عظم الاصابع۔
چوتھی کی جڑ مربع چوتھی ہڈی چار ہڈیوں سے یعنی عظم الکبیر کرسنی۔ تیسری اور پانچویں مٹے کارپل اور ایک
عظم الاصابع۔

پانچویں کی جڑ بلند پانچویں ہڈی تین ہڈیوں سے یعنی کرسنی چوتھی مٹے کارپل اور ایک عظم الاصابع۔ مٹے
کارپل سے مراد عظم المشط ہے۔

عظام المشط الیدر بالائی جانب مقعر زیرین جانب محدب ہوتے ہیں۔ عظام المشط المقدم۔ بالائی جانب
محدب اور زیرین جانب مقعر ہیں۔

پہلی ہڈی سے تین عضلے۔ دوسری ہڈی سے پانچ عضلے۔ تیسری ہڈی سے چار عضلے۔ چوتھی ہڈی سے تین
عضلے۔ پانچویں ہڈی سے چار عضلے لگتے ہیں۔

فی نخال بونز (PHALANGEAL BONES) یعنی عظام السلامیات

یہ ہڈیاں شمار میں چوہ ہیں چنانچہ انگوٹھے میں دو اور باقی انگیوٹھ میں تین تین ہر ایک میں ایک جسم۔ بالائی اور
زیرین دوسرے پائے جاتے ہیں جن پر صرف ایک گھٹلا اور چکنا دباؤ ہوتا ہے۔ عظام المشط کے زیرین اور گول سروں
کے داخل ہونے کیلئے پیال نما مقعر ہوتے ہیں۔ دوسری اور تیسری قطاروں کی ہڈیوں کے بالائی سروں پر

دو دو گھٹیلی اور چکنی سطح بذریعہ ایک ابھرے خط کے پائی جاتی ہیں پہلی اور دوسری قطار کے ہڈیوں کے نیچے کے سرے درمیان میں شیب دار اور دونوں جانب محذب اور تیسری قطار کی ہڈیوں کے نیچے کے سر ملالی جوتے ہیں جسم ان کے پہلی قطار میں بڑے تیسری قطار میں سب سے چھوٹے اور انکی سطح پر چھٹے اور پچھلی جانب پر محذب ہوتے ہیں۔ ناخن والے پورے دوسروں کی نسبت بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور شکل میں گھوڑوں کے سم کی مانند نامموار دکھائی دیتے ہیں اور ابھری ہوئی جگہ کو انگلیاں پراسس (Ungual Process) یعنی نثر الظفر کہتے ہیں۔ ابھام کے پچھلے جوڑ کی جڑ پر چار عضلے ختم ہوتے ہیں۔ اور سب سے پہلے جوڑ پر بھی دو عضلے ختم ہوتے ہیں۔ دہلی کے پہلے جوڑ کی جڑ پر دو عضلے ختم ہوتے ہیں۔ اور منصر کے بھی پہلے جوڑ پر تین عضلے ختم ہوتے ہیں۔ اور باقی جوڑوں پر دو دو عضلے ختم ہوتے ہیں۔

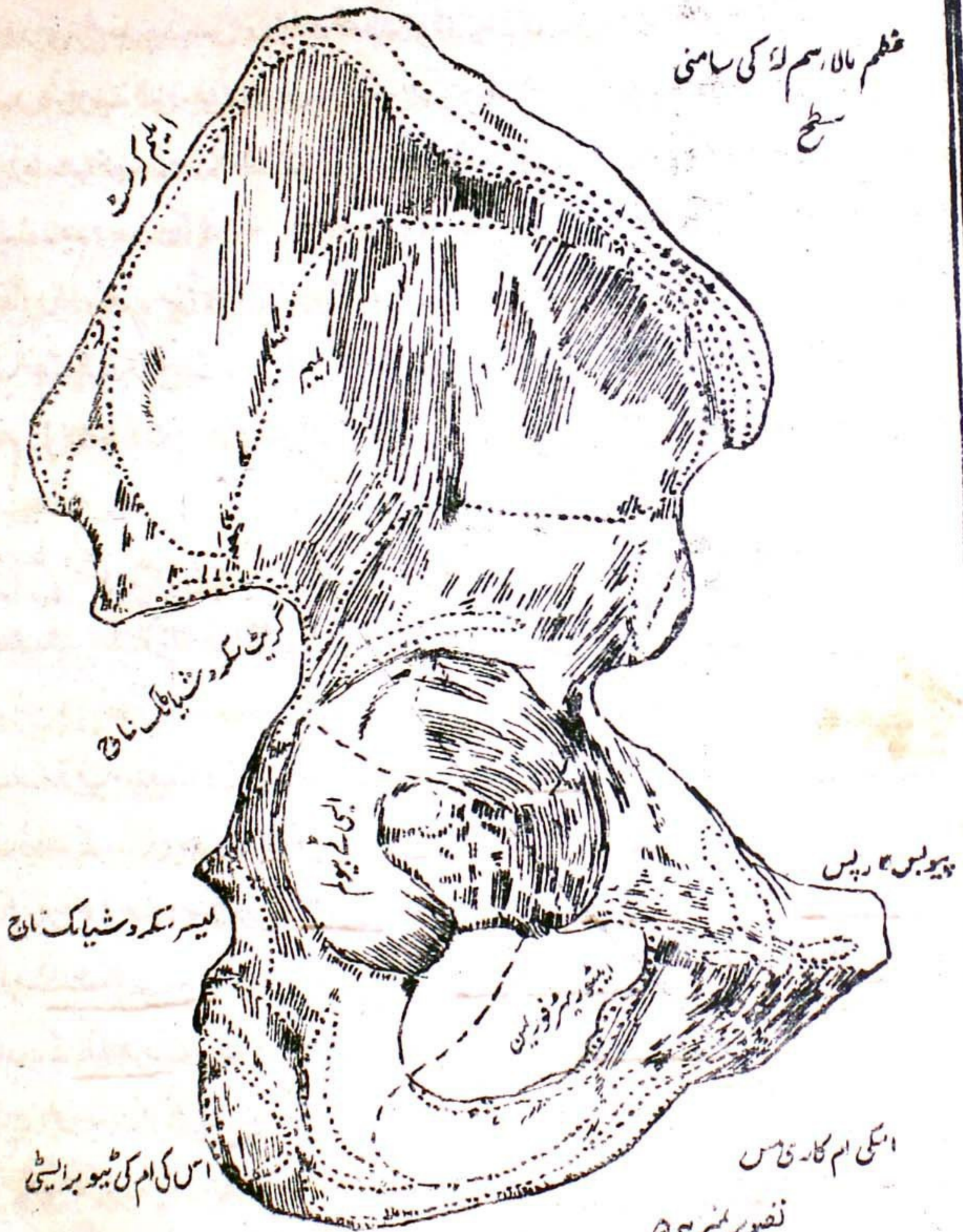
اور کسری ٹیڑ (LOWER EXTREMITIS) یعنی زیریں شاخ کی ہڈیاں

چنانچہ ہر طرف سب یعنی کوہے میں ایک یعنی اناس نامی ٹیڑ (بالا اسم) لان میں ایک یعنی فیمر (عظم الفخذ) ٹانگ میں تین پٹلائی بی۔ آ۔ بی بولا یعنی عظم الرضفہ۔ قصبہ الکبر۔ قصبہ الضرعے ٹارسس یا کب یعنی تھن میں سات ہڈیاں ہوتی ہیں۔ اسٹراگیس (عظم الکعب) اس کیل سس (عظم العقب) سکیفاڈ عظم الزرقی انڈل کیونی فارم (عظم السفینی الالسی) ڈل کیونی فارم (عظم السفینی الوسطی) اکسٹرنل کیونی فارم عظم السفینی الوحتی) کیوباڈ (عظم الزدی) مٹے ٹارسس یا ٹوبے میں پانچ جن کو مٹے ٹارسس بوز کہتے ہیں اور فیلز انگیوں میں چودہ جن کو فیلز بوتر کہتے ہیں۔

آسانامی ٹیڑ (OSSA NOMINATUM) یعنی عظم بالا اسم

یہ ہڈی دوسری جانب کی ہنام ہڈی سے ملکر پوس کی جانب اور سانس کی دیوار بناتی ہے۔ چونکہ اس ہڈی کی طفولیت میں تین ٹکڑے ہوتے ہیں۔ اسلئے منتشر جن بھی اسکو تین حصوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصہ کا علی علیہ بیان کرتے ہیں چنانچہ بالائی حصہ کو جو چوڑا اور کشادہ ہے اور جس سے کوہے کا ابھار بنا ہے۔ ایلیٹم (عظم الحرقضہ) اور زیریں حصہ کو جو بوقت نشست جگے نشست پر جا لگتا ہے۔ آکٹم یعنی عظم العجب یا عظم الورك اور لگے حصہ کو جو پوس یعنی ہڈی کے پیش پر واقع ہے اور جو بیرونی التماسل کو سنبھالے رکھتا ہے پوس یعنی عظم الورك

عظم بالا اسم لہ کی سامنی
سطح



کہتے ہیں۔ مگر یونانی کتابوں میں اسکے چار نام رکھے گئے ہیں اور عظم العانہ کے نام سے اسکو مشہور کرتے ہیں وہ لکھتے
ہیں اگرچہ ان دو پڑیوں کا کوئی خاص نام نہیں مگر اسکے عظم اور اشرجہ کیسا اسکا نام عظم العانہ رکھا گیا ہے
چنانچہ قانون وزیدۃ الطب میں اس طرح لکھا ہے اعلم انه قد اتصل بعظم العز عظامیونہ ویش وھما عظاما کبیران ویش
لھا اسم خاص لکن الجن الاعلی الذی هو اعرض تسی الحرقفة و عظم الخامة (تہیکہ) و الجن العالی الذی الی الخلف
یشی عظم الورک و الجن الاعالی الذی الی قدام یسی عظم العانہ هو اذق اجزا عھذ بین العظین و تتصل
راسھا من قدام بفضل موثق و فیہ ثقب العانہ و الجن العالی یلے الاسفل یسی جن الخلدان

فیہ بتقصیر الذی یدخل فیہ راس عظم الفخذ المحذب وقد وضع علیہ اعضاء شریفة كالمشائمة والرحم
والیسر والمقعدة واورعیة المنی وهی الاثنیان والاوردة الملقوفة الموضوعه لقریبها المحشوة باعم غدوی
السرمد هو الطرف هو الطرف من المعاء المستقیم الذی هو فخرج التقل وانما خص اورعیة المنی بالذکر
لانها فی النساء الرحم وهذا ان العظام هما الاساس لجميع العظام الفوقانیة والحامن الناقل
للسفلا بیة اگر حرقه وفاصره یعنی اتخوان تہیکاہ جسکو پلوس وپیڈوبھی کہتے ہیں۔ یہ جانب وحشی کی طرف ہے اور
حق الفخذ جانب النسی کی طرف واقع ہے۔

ابی ام (Ilium) حصہ جو عظم الحرقیة یا عظم الخاص کے نام سے مشہور ہے اس میں دو سطح اور
تین کنارے پائے جاتے ہیں۔

بیرونی سطح اسکو ڈرامیم بھی کہتے ہیں پیچھے والا حصہ مقعر پیچھے نیچے اور باہر کی جانب بائیں۔ مگر سامنے کا
حصہ صاف اور محذب۔ سامنے نیچے اور باہر کی جانب بائیں اور پیڈی کے کنارے اور نیچے پیارنٹائٹیک کے کنارے
محدود ہے اسپرٹین ہلالی خط میں (۱) سو پیریر کر وڈ لائن یعنی عطا العلوی المنحنی بہ نسبت اورونکے چھوٹے
کرسٹ پچھلے سر کے قریب دو انچ سامنے سے شروع ہو کر نیچے اور باہر کی طرف جا کر کریٹ سیکرڈنٹیا تک نشیب پر ختم
ہوتا ہے۔ کرسٹ اور خط کے درمیانی حصے سے گلوٹیس میگزیس (Gluteus Maximus) اور پانی میں
Pyriformis) عضلات شروع ہوتے ہیں (۲) ٹیل کر وڈ لائن یعنی خط المتوسط المنحنی یہ خط ب
سے طویل ہے کرسٹ سے ایک یا دو انچ نیچے شروع ہو کر پیچھے کی طرف جا کر کریٹ سیکرڈنٹیا تک نشیب کے اوپر کی طرف ختم
ہوتا ہے بالائی اور درمیانی خطوں کے درمیان سے گلوٹیس میڈی اس عضلہ شروع ہوتا ہے اور پیڈی کے اس حصہ میں
نیوٹری انٹ فورمین نامی سوراخ نظر آتا ہے (۳) نیفریر کر وڈ لائن یعنی خط السفلی المنحنی انفریر پانی لسن کال سے
شروع ہو کر پیچھے کی طرف جا کر بڑے سیکرڈنٹیا تک نشیب کے درمیان ختم ہوتا ہے۔ ٹیل اور انفریر خطوں کے درمیان گلوٹیس می
س عضلہ شروع ہوتا ہے انفریر خط اور پیارنٹا قعر کے درمیانی نشیب سے رکش فی مورس عضلہ کی لسن شروع ہوتی ہے۔
اندرونی سطح صاف اور مقعر ہے اوپر کی طرف کرسٹ اور نیچے کی طرف الی اور پکٹی فی ال۔ لائن

(Ilio Pectineal line) یعنی خط الحرقتی المشطی سے محدود ہے اسکے سامنے کے صاف مقعر نشیب کو الی
اکا فاسا (Iliac Fossa) یعنی حفرة الحرقیة کہتے ہیں جس سے الائی کس عضلہ شروع ہوتا ہے
اور اس کے نیچے کے حصہ میں نیوٹری انٹ کینال کا سوراخ ہوتا ہے۔ سطح کا پچھلا حصہ نامہوار ہوتا ہے جس کے
دو حصہ بذریعہ ایک خطے ہو جاتے ہیں۔ نیچے کے کان کی مانند حصہ کو اری کیولر پراس کہتے ہیں جو سیکرڈنٹیا
یعنی عظم العجز سے جڑتا ہے اور اوپر کے حصے سے پوسٹریئر کوالی اک رباط لگا رہتا ہے بالائی کنارہ یعنی جافہ

العلوی جس کو کرش کہتے ہیں لہر وار ہوتا ہے اسکا اگلا سراگے اور اندر کو مائل اور پچھلا سر پچے اور باہر کو خمیدہ ہے اس میں تین لب ہیں بیرونی لب ٹرسٹریکٹوریٹی مورس آکسٹرنل آئیگلیٹو لیسٹس میں ڈرسائی عضلات چسپاں ہوتے ہیں اور اس لب کی کل طوالت میں فٹیا آلی ٹانگہ ہوتا ہے اندرونی لب ٹرسٹریکٹوریٹی مورس کو اور بیٹس لبورم ایرکٹریٹائیٹائی اور درمیانی لب آکسٹرنل آئیگلیٹو عضلے لگے رہتے ہیں سامنے کے کنارہ پر دو نکال ایک نشیب واقع ہے۔ چنانچہ بالائی کو انیٹریر سوپریور ریٹائیٹس پراسس *Interior Superior Spinous Process* (یعنی شوکتہ المقدمة العليا کہتے ہیں اسکے بالائی نصف نشیب سارٹوری اس عضلے

شروع ہوتا ہے اور زیرین کو انیٹریر انفریور ریٹائیٹس پراسس یعنی شوکتہ للمقدمة السفلی کہتے ہیں جس کی ٹکٹس فی مورس عضلے کی ترچیٹس شروع ہوتی ہے اور نصف نشیب کی اہلی اس عضلے گذرتا ہے اس نکال کے اندر کی طرف مانی اوپکے ٹیٹائیٹس نامی بلند ہوتی ہے جو الی ام اور پوس کی جلنے ملا ہے۔ پچھے کا کنارہ چھوٹا ہوتا ہے اور سامنے والے کنارہ کی طرح اسپر بھی دو نوکدار حصہ بنتے نکال ہوتے ہیں۔ اوپر والے نکال کو پوسٹریور سوپریور ریٹائیٹس پراسس یعنی شوکتہ المخلفی العليا کہتے ہیں اسکی اندرونی سطح موٹی ٹائیٹس عضلے اور سیکر والی اک بٹانگا رہتا ہے اور نیچے نکال کو پوسٹریور انفریور ریٹائیٹس پراسس یعنی شوکتہ المخلفی السفلی کہتے ہیں اس کے باہر والی اور پچھلی سطح سے سپریور سٹریٹس عضلے شروع ہوتا ہے اور اس نکال کے نیچے کی طرف ایک عمیق نشیب ہے جس کو گریٹ سیکرٹیٹس آنگ نچہ کہتے ہیں اور اس کو عربی میں فوق العجلیہ کہتے ہیں۔ اسکا بیان دوسرے حصہ میں آئیگا۔

اسکی ام (Ischium) یعنی درکے حصہ اس انامی ٹیم ہڈی کے نیچے اور پچھے رہتا ہے اس میں ایک جسم اور ایک ریس یعنی شاخ یا بازو ہوتا ہے۔

جسم مثلث ہے اس میں تین سطح اور تین کنارے ہوتے ہیں بیرونی سطح چکنی اور مقعر ہے اور اسی سطح سے بیلم نشیب کا حصہ بنتا ہے اس سے اب ٹورے ٹراکٹریٹس عضلے گذرتا ہے اندرونی سطح صاف اور مقعر ہے اس سے اب ٹورے ٹراکٹریٹس عضلے شروع ہوتا ہے اور پوس کی جانبی دیوار بنتا ہے اور ایک فاسلے بند ریوٹیٹائیٹس اوپکے ٹیٹائیٹس جلد سے پچھلی سطح مربع چکنی اور وسیع اوپر کی طرف ہے اور نیچے تنگ ہوتی ہے اسپر اب ٹورے ٹراکٹریٹس عضلے کے گذر کی نالی ہوتی ہے جو اسکی ام کے باہر والی سطح کی نالی سے ملی رہتی ہے اسپر سے پائیٹیٹس آئیگلیٹو اب ٹورے ٹراکٹریٹس اور جے سے ٹس انفریور سوپریور (Gemellus) عضلات گذرتے ہیں۔

کناسے پچھلے کناسے کے درمیان سے قدرے نیچے ایک تپلا نوکدار مثلث نما ابھار ہوتا ہے جس کو اس کی ال سپائن یعنی شوکت الوریکیہ کہتے ہیں بیرونی سطح سے جے سے ٹس سوپریور۔ اندرونی سے کاک ٹیٹس آئیگلیٹو اور لیوٹیٹس انفریور عضلات چسپاں رہتے ہیں اور سپائن کی نوک پر لیٹریٹریٹس ایک رباط لگا رہتا ہے اس نکال کے

اوپر گریٹ سیکروشی ایک نالج ہے جو سال سیکروشی ایک رباط کے باعث گریٹ سگروشیٹک فورین یعنی لقب العظم العجری الوری کی بن جاتے۔ اس کی رامت پائیری فافس عضلہ گزر کر سوراخ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتے۔ چنانچہ اوپر کے حصہ سے گلوٹیل عروق سوپیریور گلوٹیل عصب نیچے کے حصہ سے شیاٹک (Seiatic) شریان گریٹ اور یہ لیسر شیاٹک عصب انٹرنل پوڈک عروق (Internal Pudic) اور عصب ہاہر گذرتے ہیں۔ اسکی ال سپائن سے نیچے سال سیکروشی ایک نالج ہے جسکو گریٹ سیکروشیٹک رباط محدود کر کے سال سیکروشی ایک فورین یعنی لقب الصغیر العجری الوری کی نامی سوراخ بناتے جسکی راہ بوٹوریر انٹرنس عضلہ باہر در انٹرنل پوڈک عروق اور عصب اندر داخل ہوتے ہیں بیرونی کنارہ پوسٹریئر سطح کو انٹرنل سطح سے علیحدہ رکھتا ہے اور رائے سیٹے بیولم کا بلند کنارہ بناتے اسپرکائی لائیڈ رباط چپاں ربتلے اندر رونی کنارہ تہا ہے اور بوٹوریر فورین بناتا ہے اس میں ایک ابھار ہے جسکو بوٹوریر ایسیٹو اونی اسکی اہم یعنی حد بنالوریکہ کہتے ہیں۔ اس میں تین سطح میں بیرونی سطح سے ایڈکٹریگنس کو اوڈریٹس فی مورس اور بوٹوریر ایسٹریٹس عضلات شروع ہوتے ہیں۔ اندرونی سطح ٹروپوس کی دیوار بناتی ہے اور گریٹ سگروشیٹک رباط کے فاسی فارم پراس کے اختتام کیلئے ایک ابھار ہوا اتخوانی خط ہوتا ہے اسکے اندر کیسا بن انٹرنل پوڈک عروق اور عصب کے گزرنے کی نالی ہوتی ہے اور اسکے سامنے حصہ سے ٹرنسورس پیریانی آئی اٹا برکٹریٹس عضلات شروع ہوتے ہیں نیچے کی سطح پر چار نشیب ہوتے ہیں جن میں سے اولے دو نشیب نامہوار اور طویل ہوتے ہیں اور یہ سبب ایک خط کے ایک دوسرے جلد ہتے ہیں باہر والے نشیب ایڈکٹریگنس شروع اور اندر والے پر گریٹ سگروشیٹک رباط کا ربتلے پھلے دو نشیب صاف اور بڑے ہیں۔ ہذریعہ ایک ترچھے خط کے منقسم ہو جاتے ہیں۔ باہر والے سے سی ممبر پراس اور اندر والے نشیب بائی پس اور سی ٹنڈی نوسس عضلات کی مشترک نس شروع ہوتی ہے۔

رہس آف اسکی اہم (Ramus of Ischium) جس کو اسٹنڈنگ رہس

(Ascending Ramus) یعنی شعبۃ العظم العجب یا عظم الوریٹ کہتے ہیں۔ پتلا اور

مربع ہے۔ اسکی اہم کے ابھار کے اندر کی طرف سے شروع ہو کر پوس کی رہس سے لجاتا ہے۔ ان دونوں حصوں کے جلے ملاپ پر ایک نامہوار ابھار ہوتا ہے بیرونی سطح سے بوٹوریر ایسٹریٹس گریٹ سی لس اور ایڈکٹریگنس عضلات شروع ہوتے ہیں اور اندرونی سطح پیڈوکے جوف کی سامنی دیوار مکمل کرتی ہے۔ اسکا اندرونی کنارہ موٹا اور نامہوار قندے باہر کی طرف مڑا ہوا اوٹ لٹ آندی پوس بناتے یعنی قضیب کا پاؤں بیرونی کنارہ تیز اور پتلا ہے۔ بوٹوریر فورین کو مکمل کرتے۔

پوس یعنی عظم العانیہ پتلا حصہ بیولم نشیب کے سامنے اور چھوے واقع ہے اس میں ایک جسم اور دو پس ہیں

جسم شکل میں مربع ہے دوسرے اور چار سطح رکھتا ہے بیرونی سطح یعنی ہڈی کا موٹا سراہ حصہ پیلاہ منا جو ف بناتا ہے اور اسکے اوپر اے لی اوپک ٹی ٹی ال ای ٹی نامی بلندی نظر آتی ہے اندرونی سراہ دوسری جانب کی ہڈی سے بذریعہ کرسی کے ملکر سم فی سس بنا تا ہے اوپر کی سطح مثلث بنیت اندر کے باہر کی طرف وسیع ہے اس کے اندر کی طرف پیو ایک سپاخ یعنی شوکتہ العانی نامی بلندی نظر آتی ہے جس کے اندر کے کنارے کو پیو ایک کرسٹ کہتے ہیں اس سے رکش اور پانی رامیڈالس ایڈومیٹس انٹرنس آبلکس اور ٹرنسوسے لس عضلات لگے رہتے ہیں۔ سمفے سس اور کرسٹ کے اتصال کو پیو ایک اینگل یعنی فلوویہ العانیہ کہتے ہیں نیچے کی سطح اسکے باہر کے وسیع حصہ میں ایک عمیق نالی ہے جسے ابورٹیٹ عروق اور عصب گذرتے ہیں اور اندر کا تیز کنارہ ابورٹیٹ فورمین کا دائرہ مکمل کرتا ہے سامنے کی سطح ناہموار سامنے اور باہر کی طرف مائل رہتی ہے اس کے اوپر اور اندر کے کونے پر کرسٹ کے نیچے ایڈکٹرانگلس اور اس قدر نیچے ابورٹیٹ کرسٹس ایڈکٹریولس اور گری سی لس عضلات شروع ہوتے ہیں سجھلی سطح صاف اور ابھری ہوئی ہے اور ٹروپلوس (True Pdlvis) کی ساسی دیوار بناتی ہے اسپریوٹیٹرانائی ابورٹیٹ ریٹرانٹرنس عضلات اور پیو پورا سے ٹمک (Pubo prostalic) رباط لگے رہتے ہیں۔

ٹاری زنگل ریس پولس کی باڈی سے الی ام تک لمبی ہوتی ہے اور ابورٹیٹ فورمین کو اوپر کی طرف محدود کرتی ہے۔ ڈی سنڈنگ ریس یعنی شعبۃ العظم العانیہ پولس کا یہ حصہ نیچے اور باہر کی طرف مائل تبدیل ہوتا ہے اور تنگ ہوتا ہوا اسکی ام کی ریس سے مل جاتا ہے اور فورمین اولی کا اگلا اور زیرین کنارہ بناتا ہے۔

فورمین اولی (Foramen Ovale) یعنی ثقبہ تریسیہ یا ثقبہ الزرقی۔ اسکی ام

اور پولس کے درمیان واقع ہے یہ سوراخ مردوں میں بڑا اور بیضاوی۔ عورتوں میں چھوٹا اور مثلث نما ہوتا ہے۔ مگر اصلی حالت میں ابورٹیٹ ممبرین نامی جھلی سے منڈھا ہوتا ہے۔

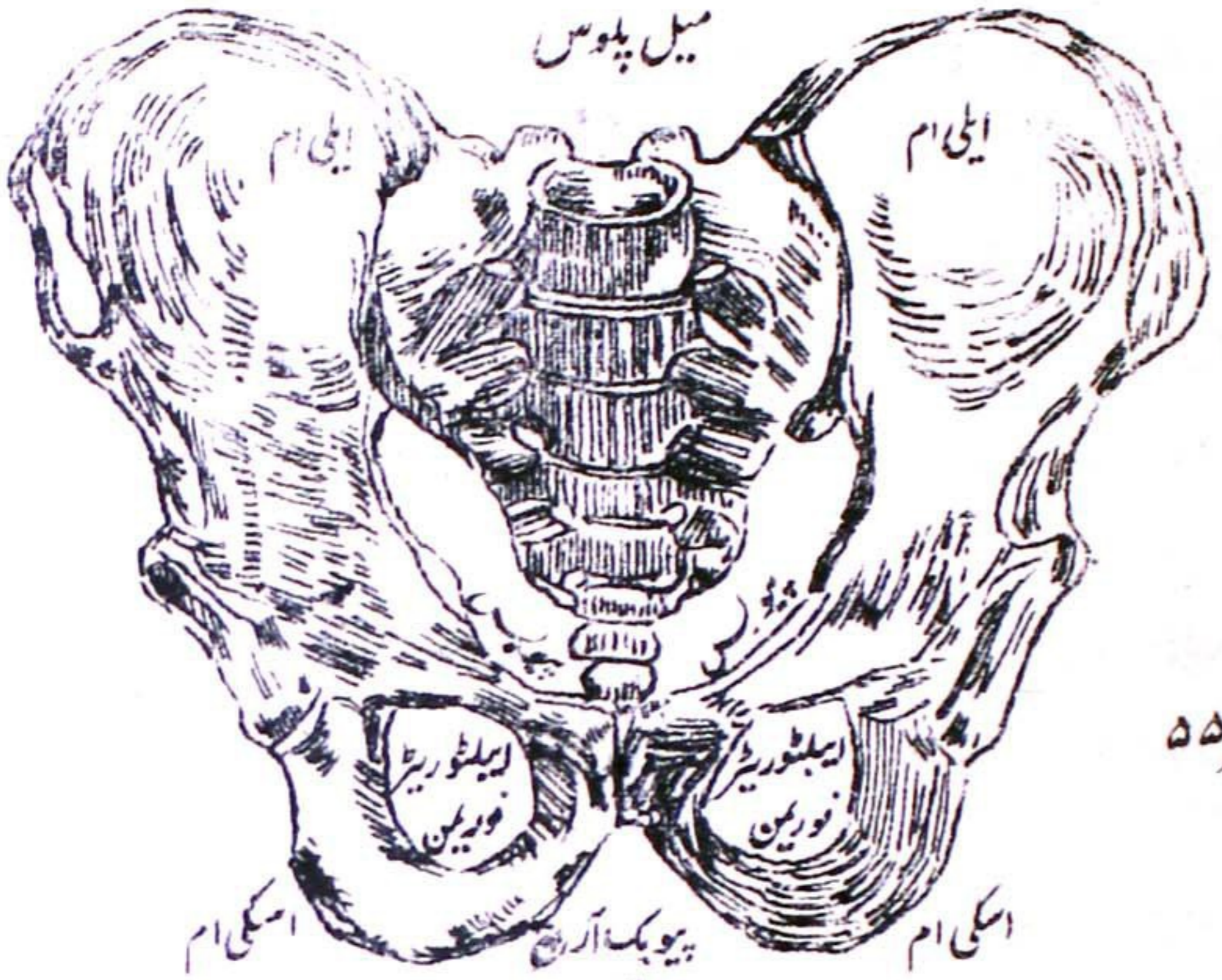
اے سی ٹی بیولم یا کلائیڈ کیوے ٹی (Acetabulum or Cotyloid cavity)

یعنی حتی العرک یا ثقبۃ المرفقی ایک بڑا اور گہرا پیلاہ نما گھما (ثیب) ہے جو بالاسم لکے تینوں حصوں کے باہم ملنے سے بنتا ہے اسکے دائرے کے کنارے سے کالی لائیڈر بارا چسپاں ہوتا ہے مگر اندر اور نیچے کے حصہ میں کائیلائیڈ نالج جس کے کناروں پر ٹرنسوسے رباط لگا رہتا ہے اور اس نالج کو سوراخ میں تبدیل کر دیتا ہے جس کے راستے کو ملے کے پرورش کرنے والے عروق گذر کر اے سی ٹی بیولم میں پہنچتے ہیں اسکے قریب ایک کھنڈانہ یا ثیب جس کے کناروں سے لگنیم ٹیریز (Ligamentum Teres) چسپاں ہوتا ہے۔

یہ ہڈی تین ہڈیوں یعنی عظم العجز، عظم الفخذ اور اپنی ہم نام ہڈی سے جڑتی ہے۔ اس ہڈی سے ۳۵ عضلے چسپا ہوتے ہیں چنانچہ اولی ام سے ۱۳ اور اسکیم سے ۱۲ اور پولس سے ۱۰۔ مگر پولس کے سترہ میں سے نو عضلے مشترک ہیں۔

پلوس (PELVIS) یعنی پیڈورک

پلوس جس کے معنی باسن یا سلجج کے ہیں چار ہڈیوں یعنی دو بالاسم لہ ایک عظم العجز اور ایک عظم العصص سے مرکب ہے اور ایک خطا کو بالائی اور زیرین دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے جس کو بالائی ایک ٹی ٹی الائن کہتے ہیں چنانچہ بالائی



تصویر نمبر ۵۵

حصہ دیکھنے میں چوڑا اور کثادہ والا اسم لہ کے دونوں جانب کی ایلی ام سے محدود ہے فالس یا چھوٹا پلوس اور زیرین حصہ جو ننگ، ٹرو یا سچا پلوس کہلاتا ہے اوپر کے در کو جودل کی شکل ہے۔ ان لٹ (Inlet) اندر جانکا دروازہ یعنی مدخل اور زیرین در کو جودام کی صورت ہے اوٹ لٹ (Outlet) باہر نکلنے کا دروازہ یعنی مخرج کہتے ہیں اور اس درون کے درمیانی مقام کو کیوٹی آف ڈی پیولس یعنی تجویف الخوض یا درک (درمیانی قضیب) کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے اس کے تین حصے ہیں (۱) انٹ لٹ یعنی باب المدخل (۲) کیوٹی یعنی جوف (۳) اوٹ لٹ یعنی باب المخرج۔ باب المخرج یعنی اوٹ لٹ کا مقام اور مخرج قطر وقت وضع حمل بہ سبب بٹمان عظم العصص کے چاروں طرف سے پانچ انچ تک ہوجاتا ہے۔

پبلک آرچ (Pubic Arch) سامنے سے پیولس اور اسکیم کی ریانی سے باہم ملتا اور خلف سے

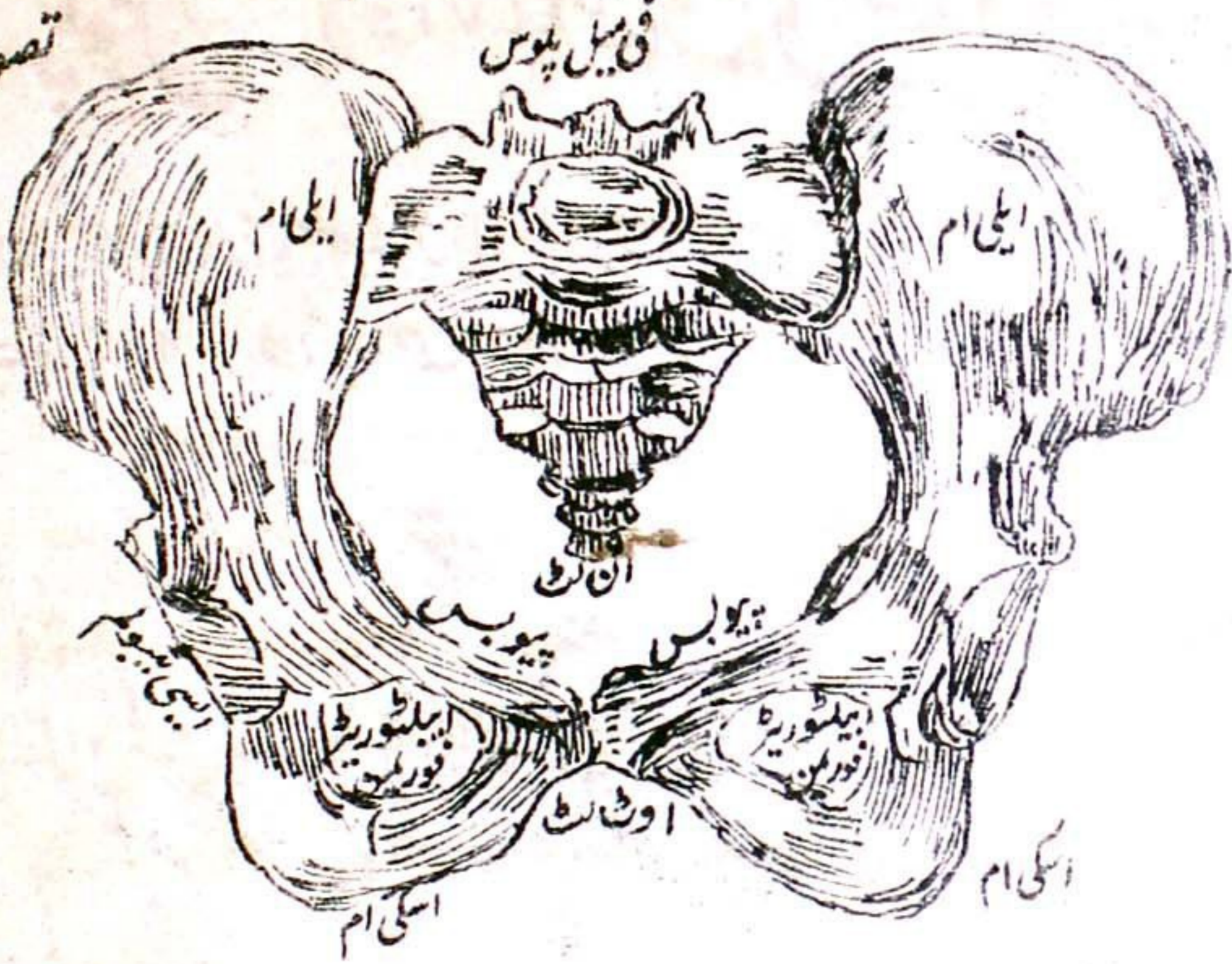
سکیم اور کاکس سے محدود ہے۔ عربی میں اس کو ذوقہ العاینہ کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ انٹ لٹ اور اوٹ لٹ ایاب المخرج ہیں ایک دوسرے کے متوازی نہیں ہوتے۔ بلکہ ہر ایک کا

مخبر علیحدہ ہے۔ نیز پلوس کا جوف سامنے کی جانب پٹا اور پیچھے پٹا ہے۔

زنانہ پلوں کی بذریعہ چند خاص عادات کے مردانہ پلوں سے شناخت ہو سکتی ہے۔

تصویر نمبر ۵۶



اول۔ مردوں کے پلوں کی ہڈیاں سخت اور مضبوط اور عورتوں کی ہلکی اور نازک۔

دو۔ مردوں میں باب المدخل اور باب المنحرج دونوں چھوٹے اور تنگ اور عورتوں میں بڑے اور کشادہ۔

سوم۔ مردوں میں اسکیم کازیرین کنارہ آپس میں نزدیک اور محراب پیلوس تنگ اور عورتوں میں اسکیم کے کنارہ آپس دور اور عریض اور محراب پیلوس کشادہ۔

چھارم۔ مردوں کا سکرہ تنگ اور بہت خمیدہ اور عورتوں کا چوڑا اور کم خمیدہ۔

پنجم۔ مردوں میں فورین اوڈیلی بمضادوی، عورتوں میں سہ گوشہ۔

ششم۔ مردوں میں عظم الحجر اور عظم الحصص کا چوڑکھ متحرک اور عورتوں میں آگے پیچھے خوب متحرک ہوتا ہے۔

ہفتم۔ مردوں کا سہ فی سس پیلوس طویل اور تنگ لیکن عورتوں کا چھوٹا اور مضبوط۔

ہشتم۔ مردوں کے کاذب اور رڈ پلوں عمیق اور تنگ مگر عورتوں کے کاذب پلوں کشادہ اور رڈ پلوں عمیق

اور وسیع۔

نہم۔ مرد کے پلوں کی الی اک فاسا چھوٹی اور تنگ لیکن عورت کی چوڑی اور کشادہ۔

دہم۔ مرد کے پلوں میں دونوں جانب کی اسکی ال سپاؤن اور الی اک سپاؤن ایک دوسرے کے نزدیک لیکن عورت

کے پلوں میں ایک دوسرے سے فاصلہ پر ہوتی ہے۔

فیمر (FEMUR) یعنی عظم الفخذ

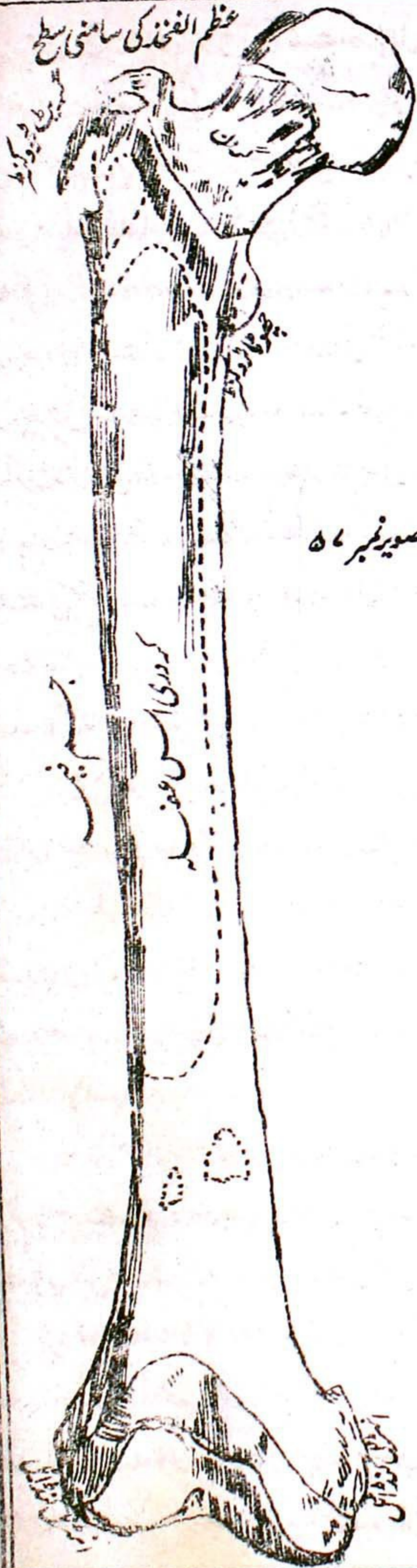
فیمر یعنی جانگ کی ہڈی اسکلیٹن کی جلد ہڈیوں کی نسبت لمبی اور مضبوط ہڈی ہے اس میں بالائی اور زیرین دو سرے اور ایک جسم پایا جاتا ہے چنانچہ بالائی سرے پر ایک گول اور چکنا ابھار ہے جسکو اس ہڈی کا ہیڈ یا سر کہتے ہیں۔ اور جو اصلی حالت میں بالاسم ہڈی کی اسٹیولم نشیب یعنی حق الورک میں داخل رہتا ہے اس سر کے درمیانی مرکز سے قدرے نیچے لگنٹم ٹیریز کے اتصال کیلئے ایک مضموی نشیب، سر کے نیچے کے حصہ کو نک یا گردن کہتے ہیں۔ یہ جوانوں میں زیادہ لمبی اور غورتوں اور بوڑھے مردوں میں کم لمبی اور افقی ہوتی ہے۔

سامنے کی سطح ترائیں کے گزرنے کیلئے تنبک پچھے کی سطح وسیع اور چکنی اس کے درمیان کوہٹے کا کیپسول اور باطن ختم ہوتا ہے۔ گردن کے اوپر کا کنارہ چھوٹا اور موٹا ہے باہر کی طرف جا کر تنو کبیر سے ملتا ہے نیچے کا کنارہ لمبا اور پتلا ہے اور تنو صغیر سے ملتا ہے۔

تنو کبیر یعنی گریٹ ٹروکنٹر (Great Trochanter) ایک بڑا بیڈول مربع ابھار ہے جو گردن اور جسم کے مقام ملاپ کے باہر کی طرف واقع ہے اس میں دو سطح اور چار کنارے ہوتے ہیں بیرونی سطح ناہموار محدب اور چوڑی ہے۔ اس پر ایک خط اوپر اور پچھے کے کونے سے شروع ہو کر سامنے اور نیچے کے کونے پر ختم ہوتا ہے جس کو ڈائیگنل لائن (Diagonal line) کہتے ہیں۔ اس پر گلوٹی اس میڈی اس عضلہ کی لیس ختم ہوتی ہے۔ خط سے اوپر والی مثلث جگہ پر ہڈی اور لیس کے درمیان ایک برسہا حامل رہتا ہے۔ اور پچھلے حصہ پر ٹھوس میگز میں عضلہ ختم ہوتا ہے اندرونی سطح بہ نسبت بیرونی کے چھوٹی ہے۔ اور اس پر ایک عمیق نشیب ہوتا ہے۔ جسکو ڈیپٹی ٹیل فاسا کہتے ہیں۔ اس پر ایٹور پیراکسٹرنس عضلہ کی لیس ختم ہوتی ہے۔ بالائے کنارے کے پچھلی جانب پائی فاسا سامنے ایٹور پیراکسٹرنس اور دونوں حصے لیس عضلات ختم ہوتے ہیں نیچل کنارہ ناہموار قدرے خمیدہ تنو کبیر کو ہڈی کے ساتھ ملاتا ہے۔ اس سے واسٹس اکسٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے پچھلا کنارہ بلند ڈیپٹی ٹیل فاسا کی پچھلی حد بنتا ہے۔

تنو صغیر یعنی لیس ٹروکنٹر مخروطی شکل کی چھوٹی بلندی گردن کے پچھے تھلی طرف واقع ہے۔ اس کے

لے هكذ لكذب في القانون الفخذ اول عظام الرجل من فوق وهو اعظم في البدن من العظام وانما يجب ان يكون كذلك لانه حامل لما فوقه قافل لما تحته وجعل طوفه العالي مقبامد والهند في حق الورك ويحصل مفصل سلس وهو محدب الى الجانب الوحشي منه وقدام البدن ومقعر الى الالسي ۱۰۴



تین کنارے میں اندرونی کنارہ گردن کے
 زین کنارہ سے ملتے۔ بیرونی کنارہ پوسٹریئر
 انٹریٹورکنٹرک لائن پر ختم ہوتا ہے زین کنارہ
 یعنی اسپرکلی وسطی شلخ کیساتھ جا ملتے اس
 کی نوک پرسواس میگنس (Psoas
 Magnus) کہتے ہیں ایلیا
 کس (Iliacus) بیرونی جانب کٹی نی اس
 عضلات ختم ہوتے ہیں۔ متنوع کبیر اور گردن کی
 جانے ملاپ پر ایکسا ہار ہے جو کویور کل آفدی
 فیمر ہتے ہیں۔ اس کے باہر کی طرف گھوٹی آس سینی
 میں عضلہ ختم ہوتا ہے اور اس کے نیچے سے واس
 اکثر شلخ عضلہ شروع ہوتا ہے۔ ایک ترچھا خط
 متنوع کبیر سے شروع ہو کر متنوع الصغیر میں تمام
 ہوتا ہے۔ اس کو انٹریئر انٹریٹورکنٹرک لائن کہتے ہیں
 جس کے اوپر کے نصف حصے الی او فیمورل رباط
 لگا رہتا ہے۔ اور نیچے کے نصف حصے واس
 انٹریئر عضلہ شروع ہوتا ہے پچھلی طرف ہڈی کے
 دونوں اہاروں کے درمیان والے خط کو پوسٹریئر
 انٹریٹورکنٹرک لائن کہتے ہیں اس خط کے درمیان سے
 ایک اور عمودی خط شروع ہو کر جسم پر ختم ہوتا ہے اسکو
 اسکو اڈریٹی کہتے ہیں۔ اس پر کو اڈریٹس فیمورس اور اڈریٹس
 میگنس عضلات ختم ہوتے ہیں
 جسم اوپر اور نیچے موٹا درمیان میں پتلا اور گرا
 زین تلت قدرے چپا ہے اس میں تین کنارے اور تین
 سطح ہیں پچھلا کنارہ جس کو لی نی اسپرکلی کہتے ہیں

اسپر نوٹری انٹ کینال کا سوراخ نظر آتا ہے اور بالائی و درمیانی اور زیرین تین حصہ میں منقسم ہے بالائی حصہ بیرونی
 خانہ ہوتا ہے اور نٹو الکیڈی کی جڑ سے ظاہر ہے درمیانی خط متوال الصغیر سے اور اندرونی خط اعظم الفخوذ کے اسپارٹل
 لائن سے ملحق ہے زیرین حصہ دو حصے ہو کر ایک پاپ لیٹل ال اسپس (Poplite at space) یعنی دست
 داغیہ یا خلا عالمی نامی مثلث نما نشیب بن جاتا ہے جس میں پاپ لیٹل ال عروقی رہتے ہیں بیرونی حصہ بیرونی
 کنڈائل (Condole) میں اور اندرونی حصہ اندرونی کنڈائل میں ختم ہوتا ہے درمیانی حصہ میں تین لب
 ہیں بیرونی لب سے وائس اکسٹرنس، اندرونی لب سے فاسٹس اور درمیانی لب سے ایڈکٹریگیٹس عضلات چسپا رہتے
 ہیں بیرونی کنارہ نٹو الکیڈی کے سامنے شروع ہو کر ہڈی کے بیرونی کنڈائل کے سامنے اور اندرونی کنارہ
 اسپارٹل لائن یعنی نٹو ال الصغیر کے مقابل سے شروع ہو کر اندرونی کنڈائل کے سامنے ختم ہوتا ہے بیرونی سطح
 لی اسپر اور باہر والے کنارہ سے محدود ہے اسکے بالائی تین چوتھائی حصے سے کروری اس عضلہ شروع ہوتا ہے۔
 سامنے کی سطح صاف اور عمیق بیرونی اور اندرونی کناروں کے مابین ہے اسکے اوپر کی تین چوتھائی سے کروری اس عضلہ
 شروع ہوتا ہے اور زیرین ایک چوتھائی پر ایک برسا اور سب کروری اس عضلہ سے چسپا رہتا ہے اندرونی سطح ہڈی
 کے اندرونی کنارہ اور یعنی اسپر کے درمیان ہے اس سے فاسٹس انٹرنس عضلہ شروع ہوتا ہے۔

زیرین سہرہ نسبت بالائی کے بڑا اور کشادہ ہے اسکے سامنے ایک نشیب ہے جس کو ٹراکل (Trochlea)
 کہتے ہیں اسکا بیرونی کنارہ خوب نمایاں ہوتا ہے جس پر عظم الرفضہ کا باہر والا راج ملتا ہے اور عمیق نشیب کھلی
 جانب ہے جسکو انٹرکانڈی لائیڈ ناچ (Intercondylaid Notch) کہتے ہیں اس نشیب میں گھٹنے
 کے کریشی ال (Crucial of knee) رباط لگے رہتے ہیں ان نشیبوں کے باعث اس سہرے
 کے دو حصہ ہو گئے ہیں بیرونی حصہ کو اکسٹرنل کنڈائل یعنی فلطاح الوحشیہ اور اندرونی کو انٹرنل کنڈائل یعنی
 فلطاح الانسیہ کہتے ہیں۔

فلطاح الوحشیہ جوڑا موٹا اور ابھرا ہوا حصہ ہے اسکی بیرونی سطح پر ایک چھوٹا ابھار ہے جسکو اوٹ
 ٹریو برا سیٹی یعنی حد بة الوحشیہ کہتے ہیں۔ اسپر کسپرٹل لیٹل رباط لگا رہتا ہے۔ ابھار کے نیچے ایک نشیب ہے جس
 سے پاپ لیٹس عضلہ شروع ہوتا ہے۔ اندرونی سطح انٹرکانڈی لائیڈ ناچ کی جانبی دیوار بناتی ہے جس سے گیسٹریکل جی اس
 (Gastrocnemius) اور پلانٹریس عضلات شروع ہوتے ہیں۔

فلطاح الانسیہ تنگ لمبا اور اندر کی طرف جھکا ہوا رہتا ہے اسکی اندرونی سطح پر انٹرنل یو برا سیٹی یعنی
 حد بة الانسیہ نامی ابھار ہے جس پر انٹرنل لیٹل رباط چسپاں ہوتا ہے۔ اسکے اوپر والے نیچے اسپر کے نیچے کی اندرونی
 شاخ کے جلے اختتام پر ایک ابھار ہے جس کو یو برکل آئیڈکٹریگیٹس کہتے ہیں۔ اسپر ایڈکٹریگیٹس عضلہ کی نس

ختم ہوتی ہے پچھلی سطح سے گیسٹرک نی می اس عضلہ کی اندرونی نس شروع ہوتی ہے اور بیرونی سطح انٹراکٹا
 ٹائڈنٹیپ کی اندرونی دیوار بناتی ہے زیرین سطح چکنی اور محدب ہے۔
 قانون میں اس طرح لکھا ہے۔ وفي طرفه الاسفل زايدتان تترتكزان في قبضتي الساق عند المفصل
 المركبة۔

یہ ہڈی تین ہڈیوں یعنی مالا سم لہ اور عظم الرضغہ اور قبضۃ الکبریٰ سے ملتی ہے اس ہڈی سے
 ۲۳ عضلے لگتے ہیں۔

پے ٹل لا (PATELLA) یعنی عظم الرضغہ و آئینہ زانو

یہ ایک گول اور چوٹی ہڈی ہے جو گھٹنے کے سامنے رہتی ہے اور حقیقت میں عظام السمسمانیہ میں سے
 ایک سمسمائیٹ ہڈی ہے جو فیورس عضلے کی نس میں پیدا ہوتی ہے اس میں دو سطح روکنارے ایک ایکس اور ایک
 میں یعنی جرٹا ہے۔
 پے ٹل لائی پچھلی سطح
 میں یعنی جرٹا



سامنے کی سطح محدب

اور ناموار اور اسپر عروقی کے
 گذرنے کے کیلئے بہت سوراخ
 دکھائی دیتے ہیں اور اسپر
 کروئیس ریکس فیورس عضوں
 پے ٹل لاریاٹ

کی نس میں چسپاں رہتی ہیں پچھلی سطح چکنی ہے اور بندریہ ایک چکنے خط کے درونی اور بیرونی دو حصوں میں منقسم
 ہے۔ بیرونی حصہ وسیع اور عمیق عظم الفخذ کے بیرونی اور چوڑے کنڈائل سے ملتا ہے اندرونی حصہ چھوٹا اور محدب
 اندرونی کنڈائل سے جرٹا ہے۔ اس کے نیچے کی جانب ایک ناموار ٹیب ہے جس پر پے ٹل لاریاٹ چسپاں ہوتا ہے
 اور ٹیب اور ناموار جگہ کے بلاجر جڑی رہتی ہے جو اس ہڈی کو قبضۃ الکبریٰ سے علیحدہ رکھتی ہے۔
 دونوں جانبی کنارے پتلے ہونے ہیں۔ بیرونی سے واٹس اکسٹرنل اور درونی سے واٹس انٹرنل
 عضلات لگتے ہیں۔

ایکس۔ یعنی نوک ہڈی کے دونوں جانبی کناروں کے نیچے کی طرف آپس مل جانے سے بنتی ہے۔ اس
 سے پے ٹل لاریاٹ شروع ہوتا ہے۔

بیس پنے چڑبالائی جانب رہتی ہے اسپر رکش فیورس اور کروری اس عضلات ختم ہوتے ہیں۔
یہ ہڈی صرف عظم الفخذ سے ملتی ہے اس سے چار عضلے لگتے ہیں۔
قانون میں گھسنے کی جوڑ کی بابت اس طرح لکھا ہے۔

فی تشریح مفصل الركبة هو يحدث بدخول الزايدتين اللتين على طرف عظم الفخذ من سفلى
يقال لهما الجوزقان في نقرتين يكونان على رأس القصبه الكبرى التي هي عظم الساق با محقيقت وقد
وثقت الزايدتان مع النقرتين او كما يرباط ملتف عايسها قانبا يرباط شاد في غور النقرتين يشد من اس الزايد
تين الى وسط النقرتين والثابرياطين قوين من الجانبين يشد احدهما احدى الزايدتين الى
طرف النقرة يمينا والاخرى الى طرفها شمالا كل ذلك ليحصل الاستحكام من جميع الاطراف
لكثرة الحركة عليه وشدها سيما عند الشربة واشباهها وعلى هذا الفصل من قدام عظم مخروفي
مايل الى الاستدارة يقل له الضفلة وعين الركبة يهتدم مقدم مقدم الركبة ويقال لها في
الفارسية آيينه ذالو.

تیبی آ (TIBIA) یعنی قصبۃ الکبریٰ

یہ ہڈی پنڈلی کی درونی جانب پر ٹانگ کے سامنے واقع ہے اور عظم الفخذ کے سولے جسم کی دیگر ہڈیوں سے
لجی مضبوط شکل میں مخروطی اور سے چوڑی پچھلے سے ننگ ہوتی ہے مردوں میں یہ ہڈی بالکل سیدھی لیکن عورتوں
میں اس ہڈی کا زیرین سرا قدرے باہر کی طرف مڑا ہوا ہوتا ہے اس میں بالائی اور زیرین دوسرے اور ایک جسم پنے
شافت پایا جاتا ہے چنانچہ بالائی سرا جو کلاس کا ہیڈ یا سر ہے بہت موٹا اور کشادہ ہوتا ہے اسکو بیرونی اور یعنی
دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں بیرونی ابھار کو تنور حنیہ اور درونی کو تنور انسیہ کہتے ہیں اور بلنبہ یوں کے اوپر کی سطح
پر دو صاف اور مقعر اتصالی رخ ہوتے ہیں جن پر عظم الفخذ کے دونوں کند ائل ملے رہتے ہیں۔ ان اتصالی رخوں
میں سے اندر والا اتصالی رخ لمبا اور بیضی وی ہوتا ہے لیکن باہر والا اتصالی رخ چوڑا پھٹا اور گول ہوتا ہے
ان دونوں اتصالی رخوں کے درمیان اسپانی نس پر اسس (Spinous process)
ناہی بلندی ہوتی ہے جس کے سامنے اور پچھلے کناروں پر گھسنے کے جوڑ کے سمی لوزر فایبر و کارٹیلج کے سرے لگے رہتے
ہیں جس کی جرٹکے لگے نشیب پر گھسنے کا انشز کروشی اور پچھلے نشیب پر گھسنے کا بوسٹریر کروشی ال رباط لنگار ہتا ہے
سامنی جانب دونوں بلند یوں کے ملنے سے ایک ابھار بنتا ہے جس کو ٹوبرکل آندی ٹی بی آ کہتے ہیں۔ اسکے

نیچے نامہوار حصہ پر پٹیل لارباٹ اور اوپر کے نصف چکنے
حصہ سے برسا لگا رہتا ہے جو جوڑوں کو رگڑ سے بچاتا
ہے۔ دونوں اہاروں کے پیچھے پاپٹیل نائچ ہے جس سے
پوسٹریئرکروخی ال رباط شروع ہوتا ہے۔ بیرونی اہار کے
پچھلی طرف قبضۃ الصغریٰ کے ملنے کیلئے ایک چمٹا
انضالی رنخ ہے۔ اور اندرونی اہار کے پچھلی طرف
عمیق آرڈی نالی ہے جس میں سمی ممبری نوکس عضلہ
کی نس ختم ہوتی ہے۔ دو ٹو اہاروں کے جانبی نامہوار
کناروں اندر باہر کالیرٹل رباط لگا رہتا ہے۔

زیرین سراب نسبت بالائی کے بہت چھوٹا
اور تیز ہوتا ہے اس میں پانچ سطح ہیں اندرونی سطح
یعنی اس سرے کے اندروانے لڑکیے حصہ کو انٹرنل مالی
اولس (Internal Malleolus)
یعنی کعب الالسی کہتے ہیں جس سے انٹرنل لیٹل
رباط چسپاں رہتا ہے۔ اس کے پیچھے کے کنار پر ایک
جوڑی عمیق نالی ہے جس سے ٹی بی ایس پوس
ٹائیس اور فلیکس لائٹس ڈی جی ٹورم

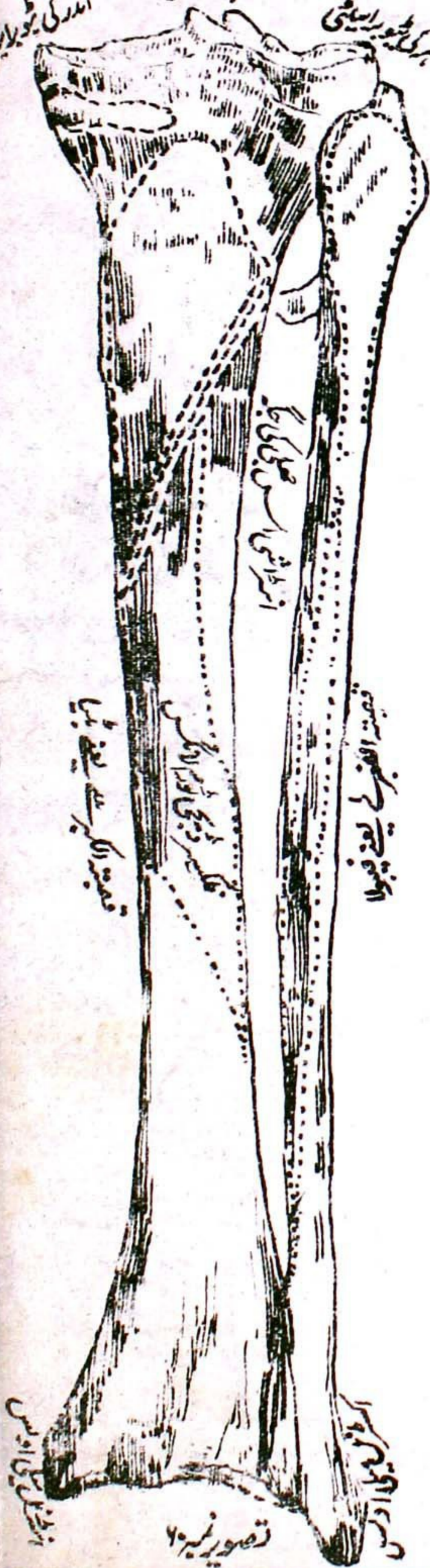
(Flexor longus Digitorum)

عضلوں کی نس گذرتی ہیں پچھلی سطح چکنی اور مربع ہے
آسٹریگیٹس

عظم الکعب سے ملتی ہے سامنی سطح چکنی اور گول ہے
جس سے آسٹریگیٹس کی نس گذرتی ہیں۔ اسکے زیرین
کنارے کے برابر ایک آڈائٹیب ہے جس کے ٹخنے کے جوڑ کا
انٹریئر رباط شروع ہوتا ہے پچھلی سطح پر ایک نالی
ہے جس سے فلیکس لائٹس ہیلیوکس

بٹیا فیبولہ کی پچھلی سطح
پہر کی ٹیوبریسیٹی

اندر کی ٹیوبریسیٹی



قبضۃ الصغریٰ کے ملنے کیلئے

عمیق آرڈی نالی

قبضۃ الکعب سے ملنے والی

انٹرنل مالی

تصویر نمبر ۶

(Flexor digitorum profundus) عضد کی اس گزرتی ہے بیرونی سطح پر بالائی جانب انٹروسوسٹریٹ
 گت ہے اور زیرین جانب فیو لائے قبضہ الصغریٰ کا زیرین سمت ہے اور اس سطح پر مثبت نما ہوا تھیب
 جسے انٹروسوسٹریٹ (Inferior Tibio-navicular) جوڑکا انٹروسوسٹریٹ اس (Interosseus)
 رباط لگتا ہے جسے اسکا تھو ہے اور یہ ہڈی اوپر کے ۲ اور زیرین ۱ کی جگہ ملاپ پر بہت جلی ہوتی ہے
 اور عموماً اسی جگہ پروٹا کرتی ہے اسپرٹین سطح اور تین کنارے ملتے ہیں۔ اندرونی سطح صاف اور محراب
 نیچے کی نسبت اوپر چوڑی سامنے اور اندرونی کنارے کے باہر ہے اسکے بالائی ثلث پر سارٹوریس گزرتی ہے
 اور یہی ٹیڈی ٹوسس عضد کی نہیں ختم ہوتی ہے باقی ماندہ حصہ جگہ سے پونیدہ ہوتا ہے بیرونی سطح بہ نسبت اندرونی
 سطح کے تنگ۔ سامنے اور بیرونی کنارے کے درمیان ہے اسکے اوپر کی دو تہائی پر پلانٹیب ہے جس سے ٹی بی ایلیس
 اسٹائیکس عضد شروع ہوتا ہے زیرین ایک ثلث صاف اور محراب سامنے کی طرف، ایل ہے اسپرٹین ٹی بی ایلیس
 اسٹائیکس ایک ٹیڈی ٹوسس اسٹائیکس ٹیڈی ٹوسس اور پے روٹی اس ٹیڈی اسٹائیکس
 عضد کی نہیں گزرتی ہے کچھلی سطح اندرونی اور بیرونی کناروں کے باہر ہے اس کے بالائی ثلث حصہ ایک
 تریچا خط ہے جو کواڈریٹک لائن کہتے ہیں۔ قبضہ الصغریٰ کے اتصالی رخ سے شروع ہو کر نیچے جا کر اندر کے کنارے
 مل جاتا ہے اسکے اوپر پالی ٹی بی اس عضد ختم ہوتا ہے اس خط پر پالی ٹی بی ٹیڈی ٹوسس اسٹائیکس
 ٹیڈی ٹوسس ٹی بی ایلیس پوسٹائیکس عضلات لگتے ہیں جو خط کے باہر نیچے کی طرف مینڈل ایری فورین کا سوراخ ہے
 جس کی رام سے ہڈی کے پرورشا کر نیوالی تھریان اندر داخل ہوتی ہے۔ درمیان میں ثلث حصہ عمودی خط کے باہر
 دو حصوں میں تقسیم ہے۔ اندرونی چوتھوں سے فلکس لائٹس ڈیجی ٹورم اور بیرونی تیسویں سے ٹی بی ایلیس پوسٹائیکس
 عضد شروع ہوتا ہے۔ زیرین ثلث حصہ سے ٹی بی ایلیس پوسٹائیکس فلکس لائٹس ڈیجی ٹورم۔۔۔۔۔
 فلکس لائٹس پالی ٹیڈی ٹوسس عضلات گزرتے ہیں سامنے کا کنارہ باقی کے کناروں سے بلند ہوتا ہے۔
 اسکو کرٹ آؤڈی ٹی بی آباشن (Shum) ہی کہتے ہیں۔ ٹیڈی ٹوسس کے زیرین سو سے شروع ہو کر نیچے
 انٹروسوسٹریٹ کے سامنے کے کنارے سے شروع ہوتا ہے اسپرٹین ٹیڈی ٹوسس کے آگے رہتا ہے اندرونی کنارے
 بلکہ اوگول ہے ٹیڈی ٹوسس کے زیرین اوپر کچھ حصہ سے شروع ہو کر انٹروسوسٹریٹ کے اوپر کچھ کھینچ کر ختم ہوتا
 ہے۔ بالائی ثلث پر کھینچنے کا انٹروسوسٹریٹ رباط اور پالی ٹیڈی ٹوسس عضد ختم ہوتا ہے اور درمیان میں ثلث حصہ
 سے اسٹائیکس فلکس لائٹس ڈیجی ٹوسس عضلات شروع ہوتے ہیں بیرونی کنارہ تھلا اور بلند ہوتا ہے فیو لائٹس
 کے اتصالی حصے کے نیچے جا کر درخشاں ہو کر ثلث نما جگہ بن جاتا ہے جس سے انٹروسوسٹریٹ ٹی بی ایلیس پوسٹائیکس
 ٹیڈی ٹوسس رباط لگتا ہے۔

یہ ہڈی تین ہڈیوں یعنی عظم الفخذ، قصبۃ الصغریٰ، عظم الکعب سے ملتی ہے۔ اس ہڈی سے دس عضلے لگتے ہیں۔

فیولا (FIBULA) یعنی قصبۃ الصغریٰ

یہ ہڈی ٹی بی کی نسبت چھوٹی اور نازک ہوتی ہے اور پستلی کی بیرونی جانب پر واقع ہے۔ اس میں بھی بالائی و زیرین دو سرے اور ایک جسم ہوتا ہے۔ اسکا بالائی سر جس کو پیڈیا کہتے ہیں چھوٹا موٹا اور گول اندر کو مائل ہے۔ اور گھٹے کے جوڑے کی بناوٹ میں شامل نہیں ہوتا بلکہ جوڑے قدرے نیچے رہتا ہے اس کے باہر کی طرف ایک بھاری واقع ہے جس کے پچھلے حصہ کو جو زیادہ اونچا اور نکلا ہوا ہے سٹائلوئڈ پراسس (Styloid Process) کہتے ہیں۔ اس پر بانی سبس عضلہ کی نش تمام ہوتی ہے اور لائنگ اسٹرنل لیٹرل رباط چسپاں رہتا ہے اسکی اندرونی چٹائی ایک چمکا اتھالی رخ ہے جو قصبۃ الکعب کے کی بیرونی ٹیو براسٹی سے اتصال پاتا ہے سر کے سلسلے کی نامہوار سطح سے انٹرسپیرونی بی او بی بولر رباط اور پیرینی اس لائنگس اور پچھلی سطح سے پوسٹریٹری بی او فیو لر رباط اور سولی اس عضلہ چسپاں رہتا ہے پیٹھ سے نیچے والے تنگ حصہ کو ناک (Neck) کہتے ہیں۔

زیرین سر جس کو اسٹرنل مالی اولس (External Malleolus) یعنی کعب الوحید کہتے ہیں۔ دیکھنے میں بقیاعہ گول یعنی چمکا لبا قدیمے بیضاوی شکل پر اور عضلات کی نسلوں کے گزرنے کے لئے نالیدار ہوتا ہے بیرونی سطح مدب ہے اصلی حالت میں صرف جلد سے پوشیدہ رہتی ہے۔ اندرونی سطح کے مقابل ایک صاف اور مسلسل اتھالی رخ ہے جو اسٹریکیلس یعنی عظم الکعب سے ملتا ہے اس اتھالی رخ کے نیچے اور پچھلے کی طرف ایک گھروڑا شیبہ ہے جس سے گھٹے کے جوڑے کے اسٹرنل لیٹرل رباط کا پچھلا حصہ شروع ہوتا ہے۔ سلسلے کا کنارہ موٹا اور نامہوار ہے جس سے اسٹرنل لیٹرل رباط کا پچھلا حصہ شروع ہوتا ہے پچھلے کا کنارہ جو تلبہ اسپرک نالی ہے جس سے بیرونی اس لائنگس پیرونی اس بری وی اس عضلہ کی نسل گزرتی ہیں۔ اور پچھلے کنارہ سے گھٹے کے رباط کا درمیانی حصہ شروع ہوتا ہے۔

جسم تکونہ ہے اس میں چار کنارے اور چار سطح پائی جاتی ہیں۔ سلسلے کا کنارہ سر کے سامنے سے شروع ہو کر نیچے آ کر درمیانی حصے سے گزرتا ہو باہر کی طرف مائل ہو کر دو شاخیں بن کر سٹائلوئڈ گھٹے کے پچھلے کی طرف جاتا ہے یہ جگہ جلد سے پوشیدہ رہتی ہے اور اس کے کنارہ سے انٹرسپیرونی لیٹرل رباط اندرونی کنارہ اس اسٹریکیلس رخ بھی کہتے ہیں۔ سلسلے والے کنارے کے متوازی واقع ہے۔ ہڈی کے سر کے پچھلے سے شروع ہو کر

مثلاً نماز کے انضالی رخ پر ختم ہوتا ہے اس سے انشروشی اس جھلی چسپاں رہتی ہے چھپنے کا کنارہ دہرا اور دہرا بلند ہے سر کے پھلی جانب سے شروع ہو کر باہر کے ٹخنے کے پھلی طرف ختم ہوتا ہے ابلیک لائن اندرونی اور پھلے کنارے کے باہر لائن ترچھا خط ہے جو سر کے اندر کی طرف سے شروع ہو کر اندرونی کنارے سے جا ملتا ہے میری سطح اس کی سطح کی نسبت جوڑی اور عمیق سامنے اور پھلے کنارے کے باہر واقع ہے اس سے پیروفی اس لائن پر پیروفی اس برابری عضلات شروع ہوئی اندرونی سطح برونی کنارہ اور ابلیک لائن یعنی ترقیہ خط کے باہر اجلی سے فی ثانی اس پوسٹاگیس عضلہ شروع ہوتا ہے پھلی سطح پھلے کنارے اور توجہ خط سے محدود ہے اور پورے نامور انڈیلٹ حصے ہوتی اس درمیانی ٹلٹ حصے سے فلکس لائکس سے ایوس عضلات شروع ہوتے ہیں اور زیرین ٹلٹ پورے اس رباط چسپاں ہوتا ہے۔ ٹلٹ لری سورج اسی سطح کے درمیانی حصے پر ہے جس کی تاریخہ کی طرف ہوتی ہے اس کی سطح سامنے اور اندرونی کناروں کے درمیان ہے بالائی جانب تنگ زبرین جانب کشادہ اور عمیق ہے اس کے آگے لائکس ڈیجی ٹورم آگسٹس پیری اس پالی سس اور پیروفی اس ٹرائس عضلہ شروع ہوتے ہیں۔

یہ ہڈی صرف دو ہڈیوں قبضۃ الکبریٰ اور عظم الکعب سے ملتی ہے اس سے اس عضلہ نکلتے ہیں۔

قانون بن مختصر طور پر اس طرح الکعب سے الساق خلق کا الساعد من عظمین احدھا الذی اسے الانسی اکبر و اطول و ایسی قبضۃ اکبریٰ والاخریٰ قبضۃ الصغریٰ وانما خلق احدھا اکبر و اطول و الاخریٰ اقل و اصغر لان اھدھما علی الفخذ و یلتم مع عظم الفخذ و اما الاخریٰ فلا یاتی الفخذ بل یقصر عنہ یتطوع لکن من طرفہ الاسفل یتصل بالاحیث یتصل بالید اکبر و للساق ایضاً یتصل بالی الخشی در تغیر الی الانسی و القبضۃ اکبریٰ ہی الساق بالحقیقۃ لا یصل الیها بالفخذ و القدم جملہ او کو ہوا جا و اتلا عظام الفوقانی +

مفرج القلوب میں ان دونوں ہڈیوں کی اور قبضۃ الکبریٰ اور قبضۃ الصغریٰ کی نسبت اس طرح تحریر ہے۔

ساق مرکب سے اردو کا خواں کہ ہم پورے اندر و اطول و ساق نیز بطرف چوٹی سے حساب دار دو جانب کی نظر برائے خواہد کہ بالا مذکور شعبے کے اکبر کے گوئد و دویم و صغریٰ کے اکبر کے انڈا گوئد کہ وہ دراز تر از صغریٰ ہے و حقیقتاً ساق ہمیں ست و طرف انسی است و با فوڈ پورے ست بخلاف صغریٰ کہ خرد تر و کوتاہ تر از اکبر کے ست و با فوڈ ساق نشدہ ست لیکن از اسفل با کبر کے سراسر منحنی شدہ ست۔ دوے جانب وحشی است و عظم ساق کو زاہ است نسبت بظنہ تاکہ وہ تحمل قوی و در حرکت سبک باشد۔

یہ ہڈی صرف دو ہڈیوں یعنی تیا اور عظم الکعب سے ملتی ہے اس سے اس عضلہ نکلتے ہیں۔

ٹارسل ہونز (TARSAL BONES) یعنی عظام القدم

ٹارسل یعنی ٹخنے میں سات ہڈیاں حسب تفصیل ذیل ہیں۔

اسٹراگیلس (Astragalus) عظم الکعب۔

کیس کے قیام یا آس کیلس (Calcaneum or scalcis) عظم العقب۔

اسکیفائیڈ (Scaphoid) عظم الزورقی۔

انٹرنل کیونی فارم (Internal Cuneiform) عظم السفینی الانسی۔

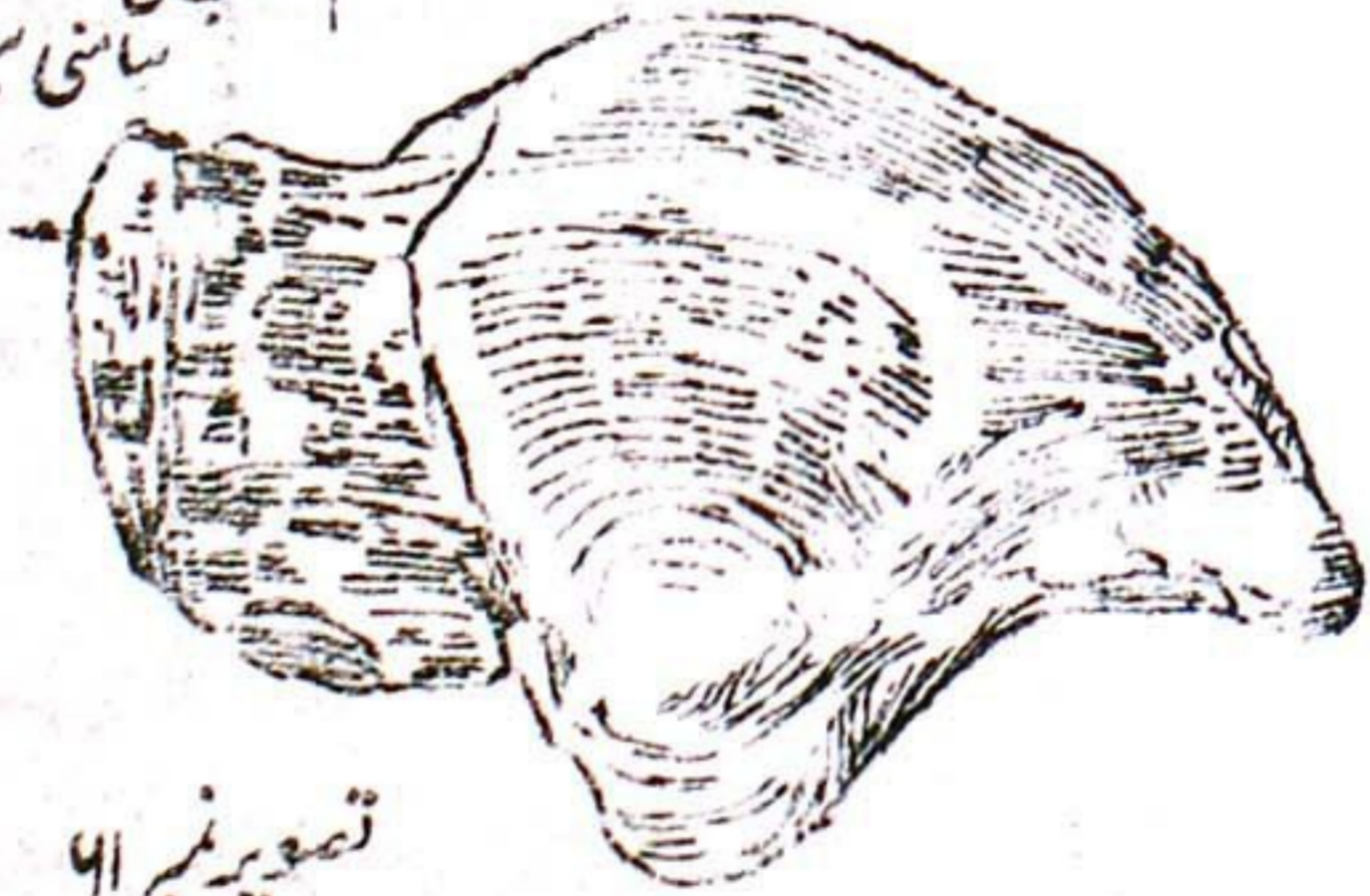
مڈل کیونی فارم (Middle Cuneiform) عظم السفینی الوسطی۔

اکسٹرنل کیونی فارم (External Cuneiform) عظم السفینی الوحشی۔

کیوبائیڈ (Cuboid) عظم الزدی۔

اسٹراگیلس یا آس ٹیلانی (ASTAGALUS) عظم الکعب

عظم الکعب کی
سامی سطح



تصویر نمبر ۶۱

یہ ہڈی عظم العقب کے سوائے عظام

القدم کی دیگر ہڈیوں سے بڑی ہوتی ہے۔

عظم العقب کے اوپر قبضہ اکبر کے تئیں

اور عظم الزورقی کی پچھلی ہڈی سے اس میں دو سطح

دو کنارے اور دو سرے ہوتے ہیں یعنی کنارے

اور سرے کو سطح ہی کہتے ہیں۔ اس طرح چھ سطح

ہوئیں۔

بالائی سطح۔ محراب جگہ اور چوکوشہ سلتے کو بہ نسبت موخر کے زیادہ چوڑی ہے قبضہ اکبر کے یعنی ٹی

ٹی کے زیریں سرے سے ملتی ہے۔ زیریں سطح ایک عمیق نالی کے باعث دو چکنے اور گھبے حصوں میں منقسم ہے پچھلا حصہ

بڑا اور چوکوشہ اور اگلیت سلتے والا چھوٹا اور بیضاوی ہوتا ہے ان دونوں عظام العقب ملتی ہے ورونی کنارے

یا سطح قبضہ اکبر کے کعب النسی یعنی انٹرنل کیونی اور اس کے اتصال کے لئے ناسپائی کی شکل کا ایک چھوٹا

ساقی ریح ہوتا ہے اس کے پچھلے ہڈی کی اندرونی سطح کے نامہ اور شیب پر ٹخنے کے جوڑے کے انٹرنل لیٹرل رباط کا سامنا
 عمیق حصہ ختم ہوتا ہے بیرونی کنارہ یا سطح پر قبضہ الصغریٰ کے انٹرنل مے لی او بس یعنی کعب الوحشی کے
 مے کیوں مے ایک بڑا گوشہ گھسیلا اتصالی ریح ہوتا ہے جس کے ساتھ کھڑے کھڑے شیب پر ٹخنے کے انٹرنل رباط کا سامنا حصہ ختم ہوتا
 ہے اگلا سزا یا سطح ہڈی کے سامنے ولے گول سر کو مہیا اور اسے پچھلے تنگ حصہ کو عنق کہتے ہیں یہ عظم الزرقی
 سے اتصال کیلے چکنا اور دور اندر اور نیچے کی طرف بائیں رہت ہے اسکی زبرین سطح پر جو اتصالی ریح ہے اس پر الفیر کیل
 کہنی او کے فائڈ رباط لگا رہتا ہے پچھلا سزا یا سطح کی سطح تنگ اور فلکسر لائکس ہے یہ میں عضل کی لٹس کے گزرنے
 کیلے نابیدار ہوتی ہے اس سطح پر نالی کے باہر کی طرف ایک بھاری جسر ٹخنے کے جوڑے کے انٹرنل رباط کا پچھلا حصہ ختم ہوتا
 ہے کبھی کبھی یہ بھاری ہڈی سے علیحدہ رہتا ہے ایسی حالت میں اسکو اسٹراگولم (Astragolum) کہتے ہیں۔
 شاخہ کیلے پدے کہ نابیدار سطح کو نیچے اور نابیدار سر کو اپنی طرف رکھ کر دیکھے کہ بڑا گوشہ گھسیلا دباؤ والا کناؤ کس
 طرف ہے اگر وہ اپنی طرف کو ہو تو دامنی ورنہ بائیں ہڈی ہے یہ ہڈی چار ہڈیوں سے اتصال پاتی ہے یعنی قبضہ الکبریٰ
 قبضہ الصغریٰ عظم العقب عظم الزرقی اس سے کوئی عضل نہیں لگتا۔

قدم کا بیان یونانی میں مختصر طور پر اس طرح لکھا ہے۔ والقدم مرکبة من کعب وعقب وزورقی وزردی
 واربعة عظام عظم الرسغ وخصلة اصابع مرکبة من اربعة عشر عظاما کل اصبع من اصابع القدم مسوی
 الابهام مؤلف من ثلثة سلاصیا واصالة بھام فخلقت سولفة من سلاصیین کبیرتین اتصالی مقابله
 العقب ووصل البدن الی جانبھا والغرض من تعدد عظام القدم ان یکون الامساک التفرکة
 شمال علی ما یحتاج فیہ الی الاشتغال ابلع وخلق آلة للثبات لئلا یستقر المرء علی المکان
 منتصباً متمکناً فیما یحتاج الیہ من افعال الی قدم وجعل شکله مطاوعاً لئلا یقلد کلان
 لسان منتصب القامته دون باقی المجرافات وانتصابہ علی قدم معیہ واعلیٰ بدنہ
 میل الی قدم فجعل قدمہ یعین علی الانتصاب بالاعتدال علیہ ولم یجعل طویلاً جلاً یثقل
 ویعاقب عن الحركة بل جعل طویلاً قریباً من مبع القامته لیجمع بین جوفۃ الثبات والخفة یخلق
 اخمص رھد لفتح الیم مالا یصیب الارض من القدم وهو التفعیل الذی فی النسبۃ وجلة عظام
 کل قدم مساتہ وعترون عظم الکعب وهو الذی یأهل بہ الفص مع الساق وعظم العقب وهو
 اعمدة الاق وکالاساس له والعظم الزرقی وبہ الاخص وعظام اربعة للرسغ وجھا یصل عظام
 المشط واحد منها یقال له لزردی لانه عظم مسدس شیبیہ بالزرد وایض التفرجین لہ
 یعد من عظام الرسغ وهو موضوع الی الجانب الوحشی وبھا یحسن ثبات ظالہ بجانب الارض

وعظام خمسة المتطبع بها يتصل الاصابع وادوية عشر عظام الاصابع وورث القدم صف واحد بخلاف
 رضع اليدين الرضع بكوف السنين وغيرها وصل الوظيف من اليد والرجل ولوظيف مستدق الذراع
 والساق من العقب والمراد ههنا ما بين اللشظ وورث الانسان من العظام يقال له بالفارسية بند
 دست واما الكعب فالانسان منه اشد تكعبا واشد قهند ما من كعوب سائر الحيوانات وكانه
 اشرف عظام القدم من جهة الحوكت لانه العظم في المفصل كما ان العقب اشرفها من جهة الثبات لانه
 كما ان عاصمه الساق ويدخل طرف الكعب من تحت في نقرتي عظم العقب دخول دكر اى موثق بحيث
 لا يتحرك فيه نقل من جماع الشجيين - لان كعب را در پاى شتالنگ گویند و تو او در هر دو جانب قدم نیل
 است و این وضعیست که ساق با قدم بند شده و او واسطه است در میان ساق و عقب و از طرف بالا دو نایله وارد
 که یکی از آن در عقب کعبه و دیگری در صغری مرکز است و طرف اسفل کعب در عقب مرکز است طرف وحشی
 و سه بعظم نروی اتصال دارد و طرف قدام بعظم زورقی -

تویم نشود و از واسطه بودن کعب میان ساق و عقب که عقب را با ساق اتصال نیست و کعب بینها داخل
 است زیرا که از کعب و ساق در عقب شده است و در حواله این مفصل استخوان کعب جهت استقامت بند مخلوق گشته و
 این نیز از بان نفیستین و از پائین بعقب مرکز شده بنحیه شادرواں باین معنی او را واسطه و ساق و عقب گفته
 شد و کعب بالفتح بندهی را نامند از آنست که کعب زن پستان بر او روه را گویند و شتالنگ را که بلندی دارد
 بدین نام میخوانند و بلندی شتالنگ انسان نسبت بسایر حیوانات زیاد است و اشرف ترین عظام رجل است و در
 افاده حرکت اما عقب را پارسی پاشنه گویند -

و این استخوان بزرگ است در حواله ساق و در حواله ساق و در حواله ساق و در حواله ساق و در حواله ساق
 و احوال دارد و اما از طرف اسفل در بعضی عصار مخلوق شده تا نیست بر زمین بایستد و زود اندر ساق در نقره عقب مرکز
 شده و حواله وی عظم کعب است که گفته چنانچه بانا گفته شد و اشرف ترین عظام پالیست و در نباتات و استقامت -
 اما زورقی استخوانیست ذوی نخل و تقعر که در ساق و طرف نوتانی است و تقعر وی بسف اسفل تا گوشت کف پای
 و فروزان گنجد و معاون بر نباتات باشد و باید دانست که زورقی از طرف خلفه با عقب پیوسته است و از جانب
 وحشی بعظم نروی و از قدام با عظام ریح متصل است پاشنه زیر و لیست و در نایله از پاشنه برآمده است و در زورقی
 نشدت تا مفصل استوار باشد و از مجموع مفصلی حاصل گشته تا قدم بدان پیرو جانب حرکت تواند کرد
 و زورقی را بدین سبب باین نام موسوم ساخته اند که او مثل کشتی است و کشتی را بتاری زورقی گویند و زورقی
 را استخوان کف پاست و اخص نیز نامند و اخص آنجکه زیر قدم را گویند که بر زمین نه نشیند -

اما زوی استخوانیت مسدس بر شکل نردک بجانب داخلی قدم کہ عبارت است از طرف منفرع و مشرقی
 و از جانب خارجی باز در پی پوشتہ فائدہ او حصول ثبات است مرا بجانب بر زمین و بعضی عظم زوی را از عظام
 رنخ کہ آنرا استخوان خوردہ گویند شمارند و برین تقدیر عظام رنخ چهار عدد میشوند و بعضی و سے را استخوان پلیدہ
 شمارند و عظام رنخ درین صورت از سبب پیش نمیشود و نقل من المفردہ۔

العقب

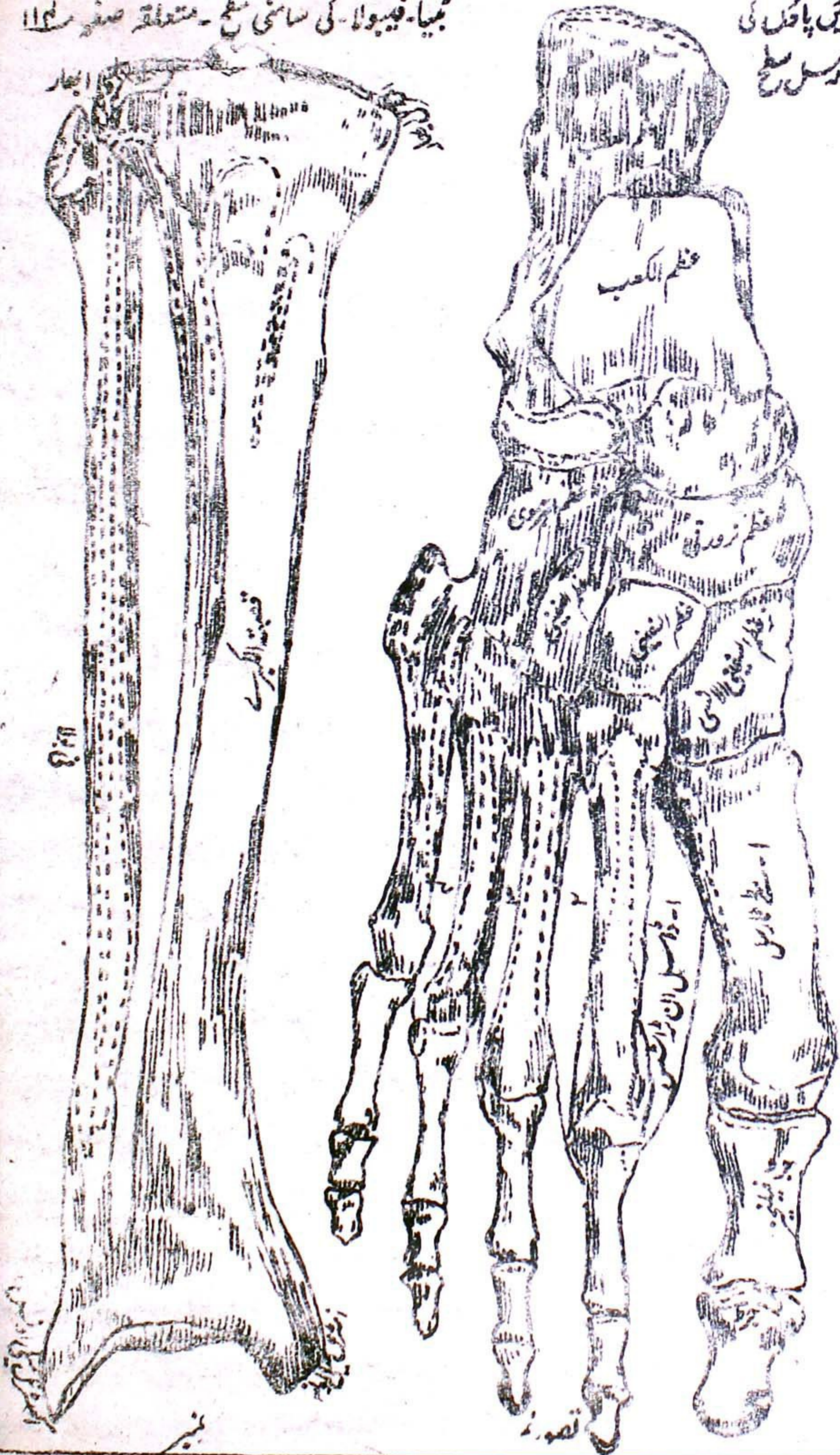
اس کیلکس یا کیلکینی نام { OSCALICUS OR }
 { CALCANEUM } عظم

یہ ٹہنی شکل میں کعب شکل کی جملہ ہڈیوں سے بہت بڑی اور مضبوط ہوتی ہے پاؤں کے پچھے اویسے واقع
 ہے۔ اس میں چھ سطحیں ہیں۔

بالائی سطح کا پچھلا حصہ محدب اور صاف ہے اور پچھے کی طرف بڑھ کر پری کی بناوٹ میں شامل ہوتا ہے سائے
 کی جانب دو انگلی تین انصالی رنخ ہوتے ہیں جن کے درمیان میں ایک چوڑی اور پٹی نالی ہے جسکو کیلکینی اور اسٹرا
 گیلائیڈ گرو (Calcaneo-astagaloid Grove) کہتے ہیں جس میں اسی نام کا انڈنٹھی این باط
 چسپاں رہتا ہے۔ باہر والا انصالی رنخ بڑا ہڈی کے حجم پر ہے لیکن اندر والا چھوٹا رنخ اس ہڈی کے نوک و رنخ کی بالائی
 سطح پر ہے جسکو کلسریس یا سس ٹینگوئم ٹیلانی (Sustentaculum-tali) کہتے ہیں جن سے عظم
 الکعب کا اتصال ہوتا ہے زیریں سطح تنگ اور نامواہر اسکے پچھے والا حصہ چوڑا اور محدب ہے جس پر ابھار پلکے
 جاتے ہیں جن کو آکسٹرنل اور انٹرنل ٹیوربرائیٹی کہتے ہیں بیرونی ٹیوربرائیٹی چھوٹی اور گول ہوتی ہے جس سے ایڈکٹریٹینی
 مائی ڈیجیٹائی عضلہ شروع ہوتا ہے اندرونی ٹیوربرائیٹی چوڑی اور بڑی ہے۔ جو پری کو بندھنے رکھتی ہے۔ اس
 کے اندرونی بلند کنارے سے ایڈکٹریٹیلیوس اور سامنے کنارے سے فلکسریوس ڈیجیٹورم عضلہ شروع ہوتے
 ہیں ابھاروں کے درمیان والے نشیب سے ایڈکٹریٹینی مائی ڈیجیٹائی عضلہ اور بلند کرنے ٹیا لگا رہتا ہے بیرونی سطح
 چوڑی اور چھٹی ہوتی ہے اسکے درمیان ایک ابھار ہے جسے آکسٹرنل لیٹل رباط کا وسطی حصہ ختم ہونے اس
 کے اوپر کے نشیب میں آکسٹرنل کیلکینی او اسٹریگے لائیڈ باط لگا رہتا ہے اور سامنے والی تنگ سطح میں دو چھٹی
 نالیاں ہیں اوپر والی نالی سے پے رونی اس بریوس اور نیچے کی نالی سے پیرونی اس لائگس عضلات کی نسین گذرتی ہیں
 اور دونوں نالیوں کے درمیان والے ابھارے ہر کے خط کو پیرونی ال منڈ کہتے ہیں جس پر آکسٹرنل لیٹل رباط کے چند ٹیکے
 لگے ہیں اندرونی سطح پر ایک ایک نشیب ہے اور سامنے کو نالی ہے جس کے رنخ پلانٹیئر عروق اور اعصاب نیز
 فلکسریوس کی نسین گذرتی ہیں۔ اسکے سامنے حصہ پر ایک ابھار ہے جو اندر اور سامنے کو نکلا ہوا ہے جس کو

دائیں پاؤں کی
ڈاڑھیں سے

ٹھیکاً فیپولہ کی سامنی سطح - متعلقہ صفحہ نمبر ۱۱



سس ٹنٹکولم ٹیلانی (Sustentaculum Tali) کہتے ہیں جس پر ٹی بی ایس پوسٹائیکس عضلہ کی نس لگی رہتی ہے۔ اس کی زیرین نالی دار حصہ سے فلکسر لائگس ہیلیوسس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ سامنے کی سطح صاف اور مثلث نما ہے اس سے عظم الزدی کا اتصال ہوتا ہے اسکے اندرونی کنارے سے انفیر ریکیل کینی او سکینفا ٹیڈ رباط شروع ہوتا ہے۔ پیچھے کی سطح بلند۔ ناہموار۔ محدب اور اوپر کی نسبت نیچے چوڑی ہوتی ہے۔ اس کے زیرین حصہ سے ٹنڈوا کیلیس (Tendo Achillis) اور پلانٹے رس عضلات ختم ہوتے ہیں۔ اوپر کے حصہ پر نس اور ہڈی کے درمیان برسا حائل رہتا ہے۔

یہ ہڈی صرف دو ہڈیوں یعنی عظم الکعب اور عظم الزدی سے ملتی ہے۔ اس سے آٹھ عضلے لگتے ہیں۔

سکینفا ٹیڈون (SCAPHOID BONE) یعنی عظم الزدی

یہ ہڈی کشتی نما۔ پاؤں کے اندرونی جانب۔ عظم الکعب کے سامنے تینوں عظام السفینی کے پیچھے کی طرف رہتی ہے۔ اس میں چھ سطح ہیں۔ اگلی یعنی سامنی سطح محدب اور چکنی ہے بسبب دو عمودی خطوں کے تین حصوں پر منقسم ہے جن سے تینوں عظام السفینی ملتی ہیں پچھلی سطح مقعر۔ بیضوی اور باہر کی طرف چوڑی ہوتی ہے اس سے عظم الکعب ملتی ہے اوپر کی سطح محدب۔ چوڑی اور ناہموار ہے اس سے رباط لگتے ہیں۔ پھلی سطح مقعر۔ تنگ اور ناہموار ہے۔ اندرونی سطح پر ایک ٹول ابھار ہے جس کو ٹیو براسیٹی آف سکے فائیڈ کہتے ہیں اسپرنٹی ٹی ایس پوسٹائیکس عضلہ کی نس کے چند ریشے ختم ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح چوڑی اور ناہموار ہے جس سے رباط چسپان ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی اس سطح پر عظم الزدی کے ملنے کا ایک رخ ہوتا ہے۔

۱۔ قانون میں اس کے حدود اور اس طرح مرقوم ہے۔ اما عظم الزدی برقبط بالکعب من قدام اور تباط مفصلیہ ومن خلف ومن السفل بعظم العقب من قدام من الجانب الاثنی بعظام ثلثہ من عظام الرسغ ومن الجانب الوحشی بالعظم الزدی الذی ان شئت حدوت من عظام الرسغ وان شئت جعلته عظاما براسہ کما هو مذهب بعض واما العقب فهو موضوع تحت الکعب (غلام مصطفیٰ ایم۔ او۔ ایل مورخیکم جنوری ۱۹۱۳ء)

شناخت - مجوف سطح کو اپنی طرف اور محدب سطح کو اوپر کی جانب رکھے اور دیکھے کہ چوڑا
سرا کس طرف ہے۔ اگر دائیں جانب ہو تو دائیں ورنہ بائیں۔
یہ ہڈی چار اور کبھی کبھی پانچ ہڈیوں یعنی عظام الکعب - عظام الزورقی اور تینوں عظام
السفینی سے جڑتی ہے اس سے صرف ایک عضلہ ٹی بی ایس پوسٹائیکس لگتا ہے۔

انٹرنل کیوئی آئی فارم بن { INTERNAL CUNEIFORM BONE. } یعنی عظم السفینی الانسی

یہ ہڈی بہ نسبت بیرونی اور وسطی کیوئی آئی فارم کے بڑی ہے۔ پاؤں کے اندرونی جانب
عظم الزورقی کے سامنے اور پہلی مٹے ٹائسل کے پیچھے رہتی ہے۔ اس میں چھ سطح ہیں۔
اندرونی سطح چوڑی اور مربع پاؤں کا اندرونی کنارہ بناتی ہے۔ اس کے زیرین حصہ پر ٹی بی
ایس انٹائیکس عضلہ کی فس ختم ہوتی ہے۔ بیرونی سطح مقعر ہے اسکے پچھلی اور بالائی جانب
پر ایک اتصالی رخ عظم السفینی الوسطی کے لئے اور سامنے کی جانب دو سری مٹے ٹائسل
ہڈی یعنی عظام المشط القدم کے لئے دوسرا اتصالی رخ پایا جاتا ہے۔ سگ منے کی سطح
بڑی ہے اسپر گروہ کی شکل کا لمبا اور محدب اتصالی رخ ہوتا ہے جس پر پہلی مٹے ٹائسل
ہڈی جڑتی ہے پچھلی سطح مثلث نما ہے اسپر مقعر اتصالی رخ ہے جس سے عظم الزورقی
ملتی ہے۔ پچھلی سطح ناہموار مگر اوپر کی نسبت چوڑی ہے اس پر ایک اُجھار پایا جاتا ہے۔ جس پر
ٹی بی ایس انٹائیکس اور پوسٹائیکس عضلات ختم ہوتے ہیں بالائی سطح تنگ اور نوکدار ہے۔
اوپر اور باہر کی طرف اٹل رہتی ہے

شناخت - اس کے نوکیلے سرے کو اوپر اور عظم الزورقی سے ملنے والی سطح کو اپنی
طرف رکھ کر دیکھیں کہ مجوف سطح جس پر دو دائیں کس طرف کہے۔ اگر دائیں جانب ہو تو دائیں
ورنہ بائیں ہڈی ہے۔

یہ ہڈی چار ہڈیوں یعنی عظام الزورقی - عظم السفینی الوسطی اور پہلی اور دوسری
عظام المشط سے جڑتی ہے۔ اس سے دو عضلے لگتے ہیں۔



مڈل کیونی آئی فارم بن { MIDDLE CUNEIFORM BONE } عظم السفینی الوسطی

یہ بڑی بہ نسبت اندرونی اور بیرونی کیونی آئی فارم کے چھوٹی ہے۔ اس کی چوڑی سطح اوپر اور تنگ ہر نیچے رہتا ہے۔ اس میں چار سطح اور دو سرے پائے جاتے ہیں یعنی چھ سطح۔ چنانچہ اگلی سطح جو دوسری عظام المشط القدم سے ملتی ہے۔ چکنی اور گھٹیلی قدرے محدب اور پھیلی سطح جو عظم الزورنی سے پیوستہ ہوتی ہے مجوف اور بڑی ہے۔ ورونی سطح محدب ورونی کیونی فارم سے ملتی ہے اور بیرونی سطح بیرونی کیونی آئی فارم کے اتصال کے لئے مجوف ہوتی ہے۔ بالائی سطح یا سراجو ڈار سل کہلاتا ہے۔ کھرکھرا اور مربع اور زیرین سطح یا سراجو پانٹر مشہور ہے پتلا ہوتا ہے۔ واضح ہو۔ کہ مربع کا پچھلا کنارہ ہمیشہ بہ نسبت اور کناروں کے زیادہ طویل ہوتا ہے۔ شناخت کے لئے چاہئے۔ کہ اس کے مربع سرے کو اور چوڑی مجوف گھٹیلی سطح کو جو عظم الزورنی سے ملتی ہے اپنی طرف رکھ کر دیکھیں کہ اس کی بیرونی سطح کس طرف ہے۔ اگر داہنی طرف ہو تو داہنی ورنہ بائیں۔

یہ بڑی چار بڑیوں اندرونی اور بیرونی۔ عظم السفینی اور دوسری عظام المشط اور عظم الزورنی سے ملتی ہے۔

اکسٹرنل کیونی آئی فارم بن { EXTERNAL CUNEIFORM BONE } یعنی عظم السفینی الوحشی

یہ بڑی مڈل کیونی آئی فارم سے بڑی اور انٹرنل کیونی آئی فارم سے چھوٹی ہوتی ہے اس میں چھ سطح ہیں سامنے کی سطح جو تیسری عظام المشط القدم سے ملتی ہے۔ چکنی۔ گھٹیلی اور سہ گوشہ ہے۔ پھیلی سطح جو عظم الزورنی سے ملتی ہے۔ چکنی۔ گھٹیلی اور بیضوی ہے۔ اندرونی سطح جو مڈل کیونی آئی فارم اور دوسری عظام المشط القدم سے ملتی ہے۔ قدرے مجوف اور نالی دار ہے۔ بیرونی سطح محدب ہے اس پر دو اتصالی رخ ہیں۔ بڑے رخ سے عظم الزورنی اور چھوٹے رخ سے چوتھی عظام المشط القدم اتصال پاتی ہے اوپر کی سطح مربع ہے۔ پیچھے والا اور باہر والا کونہ باہر کی طرف نکلا رہتا ہے۔ پھلی سطح پٹی اور گول ہے اسپر

ٹی بی ایس پوسٹانی کس عضلہ کی نس ختم ہوتی ہے اور فلکسز بریویس ہیلیوسس عضلے کے چند
ریشے اور چند رباط شروع ہوتے ہیں۔ شناخت کیلئے چوڑی کھردری سطح اوپر اور پچر کی مانند نکلے ہوئے
کوہ کو اپنی طرف رکھو جس طرف کو پچر مائل ہوگی اس طرف کی ہڈی سمجھو۔

یہ ہڈی چھ ہڈیوں سے ملتی ہے یعنی عظم الزورقی۔ مڈل کیوئی فارم۔ فارم نزدی۔ دوسری
تیسری اور چوتھی عظام المشط۔ اس ہڈی سے دو عضلہ پیوستہ ہوتے ہیں۔

کیوبائیڈ (CUBOID) یعنی عظم الزوری

یہ ہڈی عظم الزورقی کے باہر عظم العقب کے سامنے چوتھی اور پانچویں عظام القدم
کے پیچھے واقع ہے شکل میں مکعب ہے اس میں چھ سطح ہیں۔ جن میں سے بالائی۔ زیرین اور بیرونی
سطح ناہموار اور آزاد ہیں۔ پچھلی سامنی اور اندرونی سطح چکنی اور کھٹیلی ہیں۔ جو دوسری ہڈیوں سے
ملتی ہے۔ نیچے کی سطح میں ایک عمیق نالی ہوتی ہے جو باہر سے سامنے اور اندر کی طرف مائل
رہتی ہے اسکو بیرونی ال گروو کہتے ہیں اس میں سے بیرونی اس لانگس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔
اس نالی کے پیچھے ایک اُبھرا ہوا استخوانی خط ہوتا ہے جس پر لانگ پلنٹیر رباط لگتا ہے اس خط
سے باہر والے بلند سرے کو ٹیوبر ایٹی آف دی کیوبائیڈ کہتے ہیں۔ جس پر سسٹائیڈ ہڈی کے لئے
اتصالی رخ ہوتا ہے۔ سطح کاریرین حصہ ناہموار ہوتا ہے۔ جس پر شارٹ پلنٹیر رباط۔ فلکسز بریویس
ہیلیوسس عضلہ اور ٹی بی ایس پوسٹائیکس عضلہ کی نس لگتی ہے۔ بیرونی سطح سب سے چھوٹی
اور تنگ ہوتی ہے۔ اُسپر بیرونی ال گروو نامی نالی کا مبدائی نشیب ہوتا ہے۔ پچھلی سطح صاف اور مثلث
نما ہے۔ اس کیلے سس کی سامنی سطح کے ساتھ ملتی ہے۔ سامنی سطح چھوٹی اور مثلث ہے ایک عمودی خط
کے باعث دو اتصالی رخ نظر آتے ہیں۔ اندر والا رخ مربع ہوتا ہے۔ اس سے چوتھی عظام
المشط القدم ملتی ہے بیرونی رخ بڑا اور مثلث نما ہے اس سے پانچویں عظام القدم
جڑتی ہے۔ اندرونی سطح چوڑی اور ناہموار ہوتی ہے اس سے اوپر کی طرف اکسٹرنل کیوئی آئی فارم
ہڈی کے ملنے کیلئے بیضوی شکل کا اتصالی رخ ہوتا ہے اور پچھلی طرف عظم الزورقی کے
جڑنے کے لئے دوسرا اتصالی رخ ہوتا ہے۔ بالائی سطح ناہموار محدب اور باہر کی طرف
لے چونکہ یہ مکعب شکل کی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو کعبی بھی کہتے ہیں۔

مائل ہوتی ہے اور پشت پار کے بنانے میں داخل ہے۔
 شناخت اس نالی دار سطح کو نیچے اور بڑی گھٹیلی سطح کو جو کہیں مجوف اور کہیں محدب
 ہے اپنی طرف رکھ کر دیکھیں کہ چھوٹی آزاد سطح جس پر کھنڈانہ واقع ہے کس طرف ہے۔ اگر واہنی
 جانب کو ہو تو واہنی ورنہ بائیں ہڈی ہے۔

مٹے ٹارسل بونز (METATARSAL BONES) یعنی عظام المشط القدم

یہ ہڈیاں مٹے کارپل ہڈیوں کے مطابق شمار میں پانچ ہیں۔ ہر ایک میں ایک جسم اور دوسرے
 ہوتے ہیں۔ پچھلا سر اٹارسل اور اپنی ہمنام ہڈیوں سے ٹٹنے کے لئے گھٹیلے اور چار گوشہ ہوتا ہے۔
 اگلا سرا پہلی قطار کی اصابع کے ساتھ اتصال پانے کیلئے چکنا اور گول ہے۔ اس سرے کے
 دونوں پہلو دبے ہوئے یعنی چپٹے ہوتے ہیں ان پہلوؤں پر مٹے ٹارسو فیلینجیل رباط کیلئے نشیب اور
 بلندیاں ہوتی ہیں اس سرے کی زیرین سطح نالی دار ہوتی ہے جس سے فلکس عضلوں کی نسین گذرتی
 ہیں۔ جسم تکونہ اور پشت پار کی سطح پر محدب اور زیرین یا کف پار کی جانب مجوف ہوتا ہے۔ یہ
 ہڈیاں اپنی اپنی خاص صفتوں کے ذریعہ ایک دوسری سے پہچانی جاسکتی ہیں۔ پہلی یعنی اہام
 کی عظم المشط سب سے چھوٹی اور بہت موٹی ہوتی ہے۔ اس کے پیچھے کی جانب گروہ کی شکل کا
 اتصالی رُخ ہوتا ہے جو عظم السفینی الاشی سے ملتا ہے۔

دوسری ہڈی سب سے زیادہ لمبی ہوتی ہے۔

تیسری ہڈی بہ نسبت دوسری کے چھوٹی۔

چوتھی ہڈی سب سے چھوٹی۔

پانچویں ہڈی بذریعہ ایک اُجھار کے جو اس کے پچھلے سرے کے بیرونی پہلو پر واقع ہے۔
 سہولت کے ساتھ شناخت ہو سکتی ہے۔

پہلی ہڈی دو ہڈیوں سے درونی کیونی آئی فارم اور ایک صابع سے ملتی ہے۔

دوسری ہڈی پانچ ہڈیوں یعنی تینوں کیونی آئی فارم اور تیسری عظام المشط اور ایک صابع سے

ملتی ہے۔

تیسری ہڈی چار ہڈیوں سے یعنی درمیانی کیونی آئی فارم دو دوسری اور چوتھی عظام المشط

اور ایک اصابع سے ملتی ہے۔

چوتھی ہڈی پانچ ہڈیوں سے یعنی بیرونی کیرونی آئی قدم۔ نزدیکی۔ تیسری اور پانچویں عظام المشط اور ایک اصابع سے ملتی ہے۔

پانچویں ہڈی تین ہڈیوں عظم الزدی۔ چوتھی عظام المشط اور ایک اصابع سے ملتی ہے۔

پہلی سے دو عضلے۔ دوسری سے تین عضلے۔ تیسری سے پانچ عضلے۔ چوتھی سے پانچ عضلے۔ پانچویں سے سات عضلے لگتے ہیں۔

سے ٹائٹل ٹائٹل ہڈیوں کی شناخت

پہلی مٹے ٹائٹل ہڈی کی جڑ کے اندر کی طرف اتصالی رخ۔ نثارو۔ جڑ کے بیرونی طرف اتصالی رخ۔ نثارو۔

دوسری	"	"	"	"	"	"	"	"	"
تیسری	"	"	"	"	"	"	"	"	"
چوتھی	"	"	"	"	"	"	"	"	"
پانچویں	"	"	"	"	"	"	"	"	"

فیلنجی ال فونز (PHALANGEAR BONES) یعنی عظام السلامی

پوروں کی ہڈیاں ابھام میں دو اور باقی انگلیوں میں تین تین شمار ہوتی ہیں۔ کل چودہ (۱۴) ہڈیاں ہیں ہر ایک میں ہاتھ کے اصابع کی طرح ایک جسم اور دوسرے ہوتے ہیں۔

جسم پور کا چپٹا ہوتا ہے پور کی سطح محدب لیکن زیرین سطح مقعر ہوتی ہے پچھلے سرے پر مقعر شکل کا اتصالی رخ سامنے کا سر محدب اور گول ہوتا ہے۔

پہلی قطار کی ہڈیوں کے پچھلے سرے عظام القدم کے لگے یعنی سامنے کے سروں سے اتصال پاتے ہیں۔ دوسری قطار کی ہڈیاں چھوٹی لیکن چوڑی ہوتی ہیں۔ تیسری قطار کی

ہڈیاں سب سے چھوٹی اور اگلے سروں پر چوڑی اور پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس قطار کے پور چھوٹے اور دبے ہوتے ہوتے ہیں۔ ان کے سامنے آزاد سرے پر ناخن کے لئے

گھوڑے کے سُم کی شکل کا چپٹا حصہ ہوتا ہے۔ جس کو انگوال پراسس کہتے ہیں۔ اسو اسط

ان کو انگوٹھ کے ننگس بھی کہتے ہیں۔

پہلی قطار کی ہڈیاں پچھلے سروں سے عظام المشط العظام سے۔ اور اگلے سروں سے دوسری قطار کی اصابع کے ساتھ۔ اور دوسری قطار کی ہڈیاں پہلی اور تیسری قطار کی اصابع سے اور تیسری قطار کی ہڈیاں صرف دوسری قطار کی ہڈیوں سے جڑتی ہیں۔ اور ان کے اگلے سروں سے آزاد رہتے ہیں۔

سسامائیڈ بونز (SESSAMOID BONES) یعنی عظام السمسامیہ

ان چھوٹی چھوٹی گول ہڈیوں کو جو عضلوں کی منوں کی جائے اختتام پر یا مفصل کے برابر رہتی ہیں۔ مذکورہ بالا نام سے پکاری جاتی ہیں۔ اس قسم کی ہڈیاں طفولیت کی نسبت جوانی میں اور عورتوں کی نسبت مردوں میں اور کمزور انسانوں کی نسبت قوی ہیکل انسانوں میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ یہ ہڈیاں منوں کو مضبوط بناتی ہیں اور عضلوں کو ہڈی کی نالی میں سے گزرتے وقت بیجا رگڑ سے بچاتی ہیں اور عضلوں کے کام میں فضیلت بخشتی ہیں۔ بچپن میں مثل عضروف کے ہوتی ہیں مگر جوانی میں ان میں استخوانی مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

پے ٹل لایعنی عظم الوضفہ کے علاوہ اس قسم کی ہڈیوں کے چار جوڑے ہیں۔ چنانچہ دو جوڑے ہاتھوں کے عضلوں کی منوں میں ہیں۔ دو جوڑے دونوں پاؤں کے عضلات کی منوں میں پائے جاتے ہیں۔

لوور لمب

پے ٹل لاکو آڈری سپس ایکٹنر فمپورس کی نس کے درمیان۔
مٹے ٹار سو فیلنجیل جوڑے کے مقابل۔

فلکسر بریوس ہیلپوس عضلہ کی منوں کے درمیان اور کبھی کبھی پاؤں کی دوسری اور پانچویں انگلیوں کے مٹے ٹارسل فی لنجیل جوڑوں کے مقابل بھی یہ ہڈیاں ہوتی ہیں۔

اپر لمب

انگوٹھ کے مٹے کارپوفی لنجیل جوڑے کے برابر۔
فلکسر بری ویس پالیس کی نس کے درمیان۔

اور کبھی کبھی دوسری اور پانچویں مٹے کارپولینیل جوڑوں کے برابر بھی یہ ہڈیاں ہوتی ہیں۔

کیوبائیڈ ہڈی کے مقابل پے رونی اس لائکس عضلہ نس میں۔

انسٹرنل کیونی آئی فارم کے مقابل ٹی بی ایلیس انٹرائیکس عضلہ کی نس میں۔

اسٹرائیکس کی اندرونی سطح کے مقابل ٹی بی ایلیس پوسٹرائیکس عضلہ کی نس میں۔
فیمر کے اکسٹرنل کنڈائل کے نیچے۔

گیسٹرک نی می اس عضلہ کے باہر والے سرے میں۔

پیولس کی باڈی کے مقابل سواس میگنس اور ایلی اسے کس عضلوں کی نس میں۔

ریڈیس کی ٹیور ایسیٹی کے مقابل بانی سپس عضلہ کی نس میں۔

فیمر کے گریٹ ٹروکین ٹر کے مقابل گلوٹی اس میگزنی مس کی نس میں۔

اجمالی طور پر ہڈیوں کا بیان

قال الشيخ العظام كلها مائتان وثمانية واربعون وكتب في بعض النسخ

مائتان وستة اربعون۔

شیخ الرئیس بوعلی بن سیناء کہتا ہے۔ کہ تمام بدن میں سوائے ان ہڈیوں کے جو مستقیماً

کی گئی ہیں ۲۳۸ ہڈیاں ہیں بعضے ۲۳۶ اور ۲۳۷-۲۳۸ سہلے کہ حق الفخذ کو خاصہ کیساتھ ایک شمار کرتے

ہیں۔ اور اگر ہڈیوں کے وصل و دروند کو بھی تعداد میں لائیں۔ تو تمام ہڈیاں ۲۵۶ ہوتی ہیں۔

شیخ الرئیس ۲۳۸ ہڈیاں اس طرح بیان کرتے ہیں بعض کتابوں میں اس طرح پر مرقوم ہے۔

سر مع کان	۱۴	سر مع دروز	۱۱
فک علیہ معہ چہرہ	۱۴	ہر دو فک	۱۶
فک اسفل	۱	دانت	۳۲
دانت	۳۲	تمام مہرے	۳۰
عظام القص	۷	ترقوہ	۲
مہرہ	۳۰	کتف و قلعہ الکتف	۴

۶۰	ہر دو
۲۲	پسلیاں
۷	عظام القص
۲	عظم العانہ
۶۰	ہر دو پاؤں

میزان ۲۲۸

۲۲	پسلیاں
۲	کتف
۲	ترقوہ
۲	عانہ
۶۰	بازو و ساعد و رسیخ
۶۰	پاؤں مع فخذ و ساق و غیرہ

میزان ۲۲۸

سمانیات اور عظم اللہمی جو کہ زبان کی جڑ میں واقع ہے کھو ہڈی جو کہ دل کے قاعدہ میں پائی جاتی ہے۔ ان کو شیخ نے مستثنیات میں داخل کیا ہے۔ یعنی ان کے بغیر ۲۲۸ ہیں کسی نے سب کو اس پیت میں ظاہر کیا ہے۔

عدد عظم چو خواہی کہ ہڈانی یقین سے بروں آیز آبخاکہ بروں آئی
یعنی انسان رحم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور رحم کے عدد ۲۲۸ ہیں۔

۲۰۰

۸

۲۰

کل میزان ۲۲۸

انگریزی کتابوں میں اس طرح ان کی تعداد بتائی گئی ہے

جوان آدمیوں میں بقول ان اطبا کے جو دانتوں اور سسمائیڈ ہڈیوں کو انتظام استخوانی میں شمار کرتے ہیں ان کے نزدیک بھی ۲۲۸ ہڈیاں ہیں۔

۸	کھوپڑی میں یعنی کرنیٹیم
۱۶	چہرہ میں یعنی فیس
۶	کان کے اندر
۳۲	دانت یعنی ٹینٹھ

شکل یعنی سر کی ہڈیاں۔

الباب الثاني في الرباطات والمفاصل

لگنٹم (LIGAMENTUM) رباطات اور مفاصل کا بیان

قدرتی کالبدی ثبہری میں تمام ہڈیاں ایک ہی طور پر نہیں بلکہ مختلف طرحوں پر ایک دوسری سے جڑتی اور اتصال پاتی ہیں اور طرح طرح کے جوڑ یا مفاصل جن کو انگریزی میں جوائنٹ کہتے ہیں بناتی ہیں۔ پس واضح ہو کہ ان مفاصل میں جہاں حرکت کی کچھ حاجت نہیں یا حرکت ہونے کی صورت میں نقصان تصور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسی ہڈیوں کے مقابل کناروں یا سطحوں کو بغیر مدد رباطات وغیرہ کے اپنی صنعت کاملہ سے ملا کر جوڑا اور جنبش سے باز رکھا ہے۔

اور برعکس اس کے کہ جن مفاصل میں حرکت کی کم و بیش ضرورت ہے۔ تو ایسی ہڈیوں کے مقابل سروں یا سطحوں کو ایک نرم اور لچکدار شے سے جس کو کارٹیلج یعنی غضروف یا کرھی کہتے ہیں چکنا اور ہموار کر کے بعد رباطات وغیرہ کے پیوستہ کیا ہے۔ اور اس لحاظ سے کہ ہڈیوں کے مقابل کی سطح رگڑنا نہ کھائے اور حرکت میں بھی حرج نہ ہو۔ غضروف اور رباطات وغیرہ کی درونی سطح پر ایک نرم جھلی کا استر لگایا ہے۔ اسکو انگریزی میں سائیوویل ممبرین (Synovial Membrane) یعنی غشاء و سمیہ کہتے ہیں۔ اور اسکی شفاف اور لعابدار رطوبت کو جو اس سے حسب ضرورت ہمیشہ رسا کرتی ہے۔ اور جوڑوں کو تراور چکنا رکھتی ہے۔ سائیوویا (Synovia) یعنی رطوبت بیضیہ یا رطوبت دسمیہ کہتے ہیں۔ جو کہ انڈے کی سفیدی کی طرح گاڑی اور لیسدار ہوتی ہے۔ غرض اس رطوبت کا جو جوڑوں میں واقع ہے وہی فصل ہے جو تیل یا چربی وغیرہ کا

لہ ربا ما کا ذکر قانون میں اس طرح ہے۔ الرباطات فہی احسام مشبیحة بالعصب التي تنبت من العظم الى العظم تسمى رباطات مطلقا والتي ياتي من العظم الى وصل بين طرفي عظمي المفصل وبين الاعضاء الاخرى تسمى باسم العقب تشبيهاً بعقب القوس وليس بشئ من الروابط حسن وذلك لئلا يتأذى بكثر ما يلزمه من الحمل والحركة

انجن کے پرزوں اور گاڑی کے پیلوں میں ہوتا ہے۔ متحرک جوڑوں کی بناوٹ میں پانچ چیزیں ہوتی ہیں۔
عظام، عضروف، رباط، فائبرو کارٹیج یعنی ریشہ دار کرسی، سائینو ویل ممبرین یعنی عشاء و سمیہ۔

(۱) عظم یعنی بون (Bone) یہ جوڑوں کی بناوٹ کی اصل جزو ہے۔ استخوان طویل
کے سرے اور عرض کے کنارے اور وہ استخوانی طبق جو عضروف مخلع ہوں جوڑوں کی ساخت
میں شامل ہیں۔ استخوانی طبق کو آرٹی کیولرے میلا (Articular Lamella) کہتے ہیں
جو رنگت میں سفید نہایت سخت اور موٹا ہوتا ہے۔

(۲) کارٹیج یعنی عضروف اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) معدنی مادہ پیدا ہونے کے باعث
جو ہڈی بن جاتا ہے۔ اس کو ٹیپوریری یا فاس کارٹیج (۲) اور جو ہڈی نہیں بنتا اسکو پری
ٹنٹ یعنی ٹرو کارٹیج کہتے ہیں۔

ٹرو کارٹیج یعنی عضروف حقیقیہ دیکھنے میں سفید مائل بہ زردی یا قدرے نیلگوں اور
لچکدار ہوتا ہے۔ متحرک جوڑوں میں پایا جاتا ہے اس کی چار قسم ہیں۔

۱) ہایالائن کارٹیج (Hyaline Cartilage) اس کا رضحی مادہ مثل برادہ کاخ
اور جوہری مادہ نہایت ہاریک بیضوی اور دانہ دار ہوتا ہے (۲) آرٹیکولر کارٹیج Articular

Cartilage یعنی عضروف شبکیہ رنگت میں زرد ساخت میں قدرے مسامدار اور
لچک میں حقیقیہ عضروف سے زیادہ ہے ہڈی کے جوڑنے والے حصہ کو استہ کر کے رگڑ اور

بیرونی صدمہ سے بچاتا ہے اس قسم کا عضروف کان کا پنا Pinna جن اور حجرہ میں
ہوتا ہے (۳) کوسٹل کارٹیج (Costal) پسوں کے سٹرنل سروں پر لگا رہتا ہے (۴)

فائبرو کارٹیج (Fibro) یعنی ریشہ دار کرسی دیکھنے میں سفید اور لچکدار ہوتی ہے۔
جس سے جوڑ مضبوط اور لچکیلے ہوتے ہیں۔ اسکی بھی چار قسمیں ہیں (۱) انٹرا آرٹیکولر فائبرو

کارٹیج (Interarticular Fibrocartilage) چکتیاں گول بیضوی
یا مثلت جسم کی دو ہڈیوں کے درمیان رہتی ہیں جائے اتصال کو وسیع اور صدمہ کو معدوم کرتی

ہیں (ب) کونک ٹنگ Connecting یعنی جانے والی عضروف کم متحرک معنامل میں
داخل ہو کر دونوں کو خوب ملاتی ہیں۔ جیسے عظم العانہ کے درونی کنارہ اور ہروں کے باہر

(ج) سرکم فی رنشی ال (Circumferential) عضروف کے ان پھلوں کو کہتے ہیں
جو جوڑ کی ہڈی کے کناروں چسپاں ہو کر جوڑ کی جگہ کو عمیق کر دیتے ہیں جیسے گلینائیڈ کارٹیج

(د) سٹریٹی فارم (Stratiform) اس استخوانی طبق کو کہتے ہیں جو کسی ہڈی کی نالی کو جس میں سے عضلہ کی نس گذرتی ہو استر کرتا ہے جیسے عظم النردی کی نالی جس سے پرونی اس لانگس عضلہ کی نس گذرتی ہے سیلو ایلا اسٹک (Yellow elastic) کارٹیلج رنگت میں زعفرانی ساخت میں نہایت لچکیلی ہوتی ہے بعض مقام کے رباط بناتی ہے۔

سسائڈ (Sesamoid) کارٹیلج جو کہ کسی نس اور ہڈی کے درمیان رہتی ہے نس کو بجا رگڑ سے بچاتی ہے بعد میں عضروف سے سسائڈ بون بن جاتی ہے۔

وہائٹ فائبرس (White Fibrous Tissue) ان کی رنگت سفیدی مائل دھندلی لیکن چکیلی اس کے ریشے بہت مضبوط لیکن لچک سے مزین۔ کھینچنے سے بعد مشکل بہت ہی تھوڑے لمبے ہوتے ہیں جسم انسان میں تین کام دیتے ہیں (۱) مختلف ہڈیوں کو ایک دوسرے سے باندھتے ہیں (۲) مختلف عضلات کو ہڈیوں کے ساتھ ایک دوسرے پوست کرتے ہیں (۳) مختلف عضلوں کے نیام بناتے ہیں۔

(۳) لگنٹ (Ligament) یعنی رباط ان مضبوط وتری رسیوں (فائبرس) کو رگڑ نام ہے جنکے ذریعہ جوڑوں کی ہڈیاں آپس میں ملتی اور اپنی جگہ پر قائم رہتی ہیں۔ رنگت میں سفید چمکدار بغیر لچک کے ہوتی ہیں وہائٹ فبرس کے ریشوں کے گچھوں سے بنتی ہیں۔

(۴) ٹنڈن۔ ان رسیوں کو جو سبز کو ہڈیوں کے ساتھ پوستہ کرتی ہیں ٹنڈن یعنی نس کہتے ہیں دیکھنے میں سفید۔ چکنی اکثر گول اور بعض جگہ چپٹی عشاء کی طرح پھیلی ہوئی ہوتی ہیں یہ بھی رباط کی طرح وہائٹ فبرس کے ریشوں کے جمع ہونے سے بنتی ہیں۔

(۵) عشاء و سمیہ یعنی سائینوویل نمبرین ایک قسم کی باریک اور نازک ساخت کی جھلی ہے جو متحرک جوڑو میں ہڈیوں کے سروں کو باہم کی رگڑ سے محفوظ رکھتی ہے۔

(۶) برس (Bursa) یعنی اکیاس زلالیہ یہ چربی کی تھیلی ہے جو بعض جگہ پر ہڈی اور رباط کے مابین حائل رہتی ہے اور رباط کو رگڑ سے بچاتی ہے۔

انسان کے جسم میں تین قسم کے مقدم جوڑے ہیں

(۱) سائی نارٹروسیس (Synarthrosis) (۲) ایفی آرٹروسیس

(Amphiarthrosis) ڈی آر تھروسس (Diarthrosis)

(۱) سائی تار تھروسس یعنی مفصل الموثق یا غیر متحرک جوڑ جیسے کھوپری اور چہرہ کی ہڈیوں کے درمیان پائے جاتے ہیں ان میں رباطات وغیرہ کی کچھ ضرورت نہیں اسکی تین قسمیں ہیں (۱) سیوچر (Sutura) (۲) سکندھی لیسس (Schindylesis) (۳) گم فوسس (Gomphosis)

(۱) سیوچر دو قسم ہیں (۱) ایک ہڈی کے دندانے دوسری ہڈی میں جو لونی طرح جکڑے ہیں اس کو سیوچر ادیرا (Veru) یعنی ٹرو سیوچر کہتے ہیں (۲) اگر سائی دار جوڑ کی بناوٹ میں ہڈیوں کے کنارے دندانہ دار نہیں تو اس کو سیوچر انونقا (Notha) یعنی فالس سیوچر کہتے ہیں۔ ٹرو سیوچر کی تین قسم ہیں (۱) اگر دندانوں کی شکل دانتوں کی طرح جڑ پر تنگ لیکن سامنے چوڑی ہو تو اس کو سیوچر اونٹے (Dentata) کہتے ہیں مثلاً سمیٹل سیوچر (۲) اگر دندانے آری کے دندانوں کی طرح جڑ کے برابر موٹے اور سامنے نوکیلے ہوں تو اس کو سیوچر اسیرٹیا (Serrata) کہتے ہیں مثلاً فرٹل سیوچر (۳) اگر اتصال کمان کی شکل پیدا کرے تو اس کو سیوچر المبوسا (Limbo) کہتے ہیں جیسے پرائیٹل اور فرٹل کا جوڑ۔ فالس سیوچر کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) اس میں ہڈیاں بہ سبب اپنی چلی سطح کے پھسلنے کی مثال جڑاتی ہیں اس کو سیوچر اسکویوسا (Squamosa) کہتے ہیں جیسے سکویمو پرائیٹل سیوچر (۲) اگر دو ہڈیوں کے ناموار کنارے ایک دوسرے سے بالمقابل ملیں تو اس کو سیوچر ہارمونیکا (Harmonica) کہتے ہیں۔ جیسے فک اعلیٰ کا آپسیس جوڑ۔

(۲) سکندھی لے کس یعنی مفصل الموثق غیر متحرک جوڑ جس میں ایک ہڈی کا نکال یا طبق دوسری کے شکاف یا نالی میں داخل ہوتا ہے جیسے عظم الوتدی کا نکال عظم الوتدی کی نالی میں۔

(۳) گم فوسس یعنی مفصل الموکنا جس میں کوئی ہڈی منخ یعنی کیل کی طرح کسی دوسری ہڈی کے گڑھے میں داخل ہو جیسے دانت فک اعلیٰ و اسفل میں مرکوز ہیں۔

(۴) ایمنی آر تھروسس یعنی مفصل العسرا نہایت کم متحرک جوڑ۔ اس قسم کے جوڑوں کی ہڈیاں آپسیس بوساطت انٹرا آرٹی کیولر فائبرو کارٹیلج ملی رہتی ہیں مثلاً ہنروں کے جوڑ۔ بعض جوڑوں میں رباط اور غضروف کے علاوہ غشاء و سمیٹہ بھی ہوتا ہے جیسے سیکم اور ایلی ام

کاجوڑ۔ پیو بس کاجوڑ پہلے کو سم فی سس (Symphysos) دوسرے جوڑ کو سس
ڈیس موکسس Syndesmosis کہتے ہیں ایسے جوڑوں کی ہڈیاں آپس میں
ایک مضبوط انٹراشی اس رباط کے ذریعہ ملی رہتی ہیں۔

(۳) ڈی آر ہنڈس یعنی مفصل السلس۔ متحرک جوڑ جو جسم میں بافیوٹی نسبت بہت
زیادہ ہیں ان کی چھ قسمیں ہیں ان میں ہمیشہ غشاء و مسہیب پائی جاتی ہے۔

(۱) آر ہنڈی آر (Arthrodia) یعنی مفصل المطرف وہ جوڑ جن میں صرف پھسلنے
کی حرکت پیدا ہو۔ جیسے ٹیپر و میگزری جوڑ۔ ٹی بی آ۔ اور فیبولہ ہڈیوں کے مابین کے جوڑ سٹرنو کلاوی
کیولر جوڑ۔

(۲) آر ہنڈس (Enarthrosis) یعنی مفصل المصراق۔ یہ جوڑ خوب
متحرک ہوتا ہے اسمیں ایک ہڈی کا گول سر دوسری ہڈی کے پیالہ نما ثقب میں رہتا ہے جیسے
کولے اور شانہ کے جوڑ جو کہ چو طرف گھومتے ہیں۔

(۳) گنگلیس (Ginglymis) یعنی مفصل الانقباض ان جوڑوں میں دو
طرفہ صرف مقدم اور موخر حرکت ہوتی ہے یعنی پھسلنے اور سکلنے کی حرکتیں جیسے مرفق و ماصد
ناوا اور کعب وغیرہ میں۔

(۴) پیوٹ جوائنٹ (Pivot Joint) یا ایٹرل گنگلیس یعنی مفصل المصراق
یا محوسی جس میں ایک ہڈی دوسری ہڈی کے محور پر پھرتی اور گھومتی ہے جیسے ریڈیو انٹر
جوڑ یا اٹلس اور آکسس کاجوڑ۔

(۵) کانڈی لائیڈ (Condylod) اسمیں ایک ہڈی کا بیضی سر دوسری
ہڈی کے بیضی گھیرے میں داخل ہوتا ہے۔ اور سوائے محوری حرکت کے کل حرکات پائی
جاتی ہیں جیسے کلائی کاجوڑ۔

(۶) رے سی پروکلری سیشن (Reciprocal Reception) یعنی سیٹل
جوائنٹ زین نما اتصالی رخ پر دوسری ہڈی کا زین نما اتصالی رخ ملتا ہے جیسے رے پی زین
ام۔ اور پہلی مٹے کارپل کاجوڑ۔

کاجوڑوں کی مختلف حرکات اور ان کی تعریف

(۱) گلائی ڈنگ Gliding موشن یعنی پھسلنے کی حرکت جیسے چبائے وقت

مٹھرو میگزری جوڑ میں ہوتی ہے۔ ^{جانبی حرکت} *Angular*

(۲) ایگور (*Angular*) موومنٹ صرف لمبی ہڈیوں کے جوڑوں میں پیدا ہوتی ہے اسکی گیارہ قسمیں ہیں۔ (۱) فلکشن (*Flexion*) جوڑ کا سکہ نارہ، اکٹینشن *Extension* جوڑ کا پھیلنا (۳) ایڈکشن (*Adduction*) عضو کا میڈی ان لائن کی طرف جانا (۴) ایڈکشن (*Abduction*) عضو کا میڈی ان لائن سے باہر کی طرف جانا (۵) پروٹیشن (*Pronation*) پٹ۔ (۶) سوپائی نیشن (*Supination*) چت (۷) پروٹکشن (*Protrusion*) سامنے بڑھنا (۸) ریٹریکشن (*Retraction*) پیچھے کو ہٹنا (۹) ایٹل موٹن (*Lateral Motion*) جانبی حرکت (۱۰) ڈی پریشن (*Depression*) نیچے جھکنا (۱۱) ایٹویشن (*Elevation*) اوپر اٹھنا۔

(۳) سر کم ڈکشن (*Circumduction*) دائرے کی حرکت جو ایک ہڈی کے گول سرے کے دوسری ہڈی کے پیلا متناشیب میں گھومنے سے پیدا ہوتی ہے۔ (۴) روٹیشن (*Rotation*) محوری حرکت اسکی دو قسمیں ہیں (۱) روٹیشن ان (۲) روٹیشن اوٹ

انسان کے تمام جسم کے کل مفاصل اور ان کی رباطوں کو تین حصوں پر منقسم کرتے ہیں۔

(۱) ٹرنکیٹ یعنی دھڑ یا تنورہ بدن کے جوڑ اور ان کے رباطات۔

(۲) بالائی دھڑ کے جوڑ اور ان کے رباطات۔

(۳) زیرین دھڑ کے جوڑ اور ان کے رباطات

اول ٹرنک (TRUNK) یعنی تنورہ بدن کے جوڑ اور ان کے رباطات

ان کو متشددین دس جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں:-

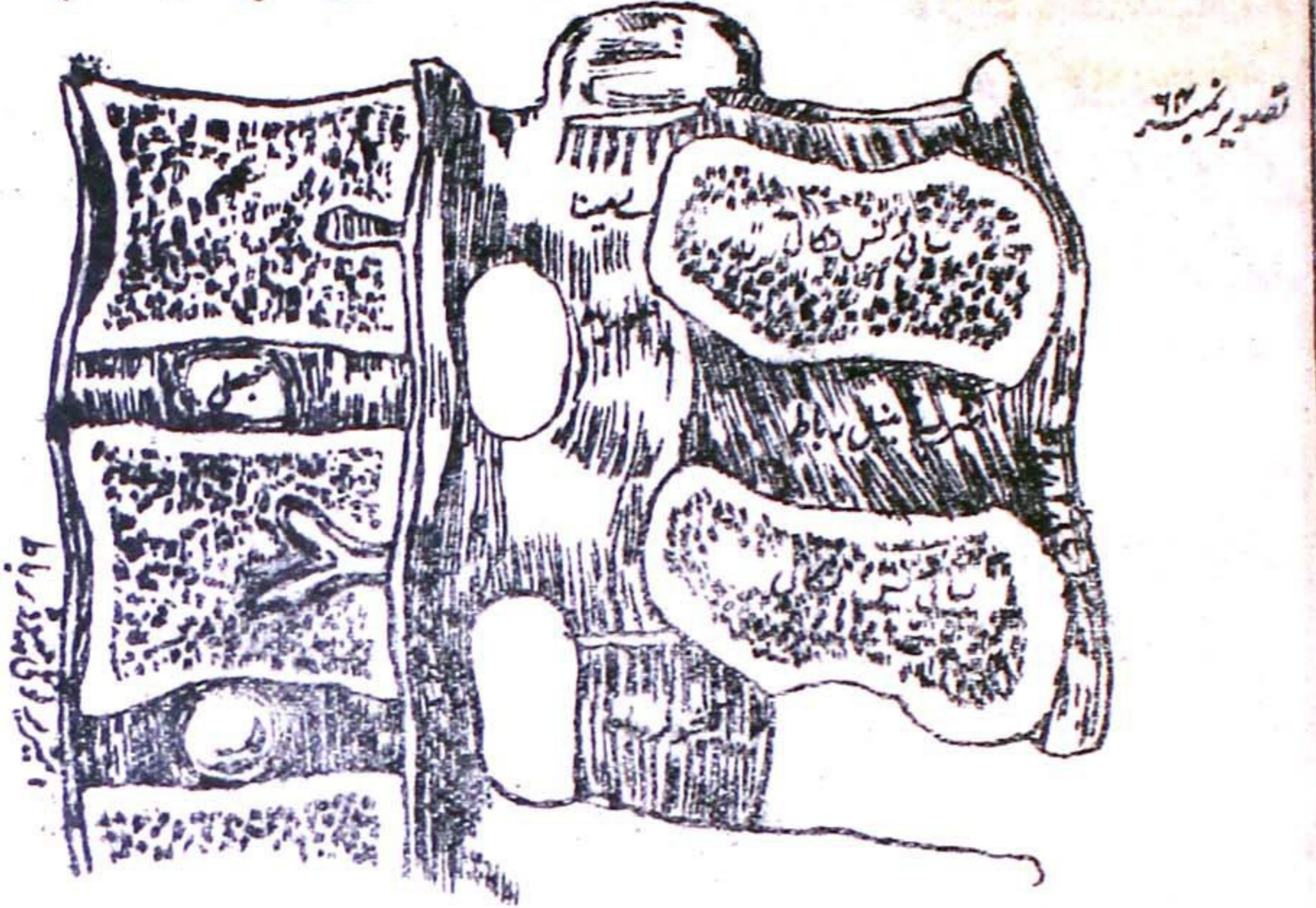
(۱) عمدة الفقرات کے عام رباطات

آرٹی کیولیشن آف دی وریٹیبل کالم یعنی ارتباط عمدة الفقرات اس کے جوڑ پانچ نمج میں

منقسم ہیں۔ (۱) ہروں کے جسموں کو ملانے والے رباط (۲) لے مے نیز کے ملانے والے رباط

(۳) آرٹی کیولر پراسٹریک کے ملائے ولے رباط (۴) سپائیٹس پراسٹریک کے ملائے ولے رباط (۵) ٹرفسورس پراسٹریک کے ملائے ولے رباط۔

(۱) مہروں کے جسموں کو ملائے ولے رباط تعداد میں دو ہیں (۱) اینٹریکاسن لگنٹ یعنی رباط المشترك المقدم (۲) پوسٹریکاسن لگنٹ رباط المشترك الخلفی۔
سیجٹیل سکشن اور ان کے رباطات



(۱) رباط المشترك المقدم۔ ریڑھ کے پیش پر کس مہرے سے لے کر عظم العجز تک ایک گاؤم فیتہ کی مانند چپان ہے۔ یہ زیرین جانب چوڑا اور بالائی جانب پتلا ہوتا ہے۔ گردن اور کمر کے مہروں کی نسبت پشت کے مہروں پر زیادہ نمایاں ہے۔ اور عضروفوں سے جو مہروں کے درمیان ہوتے ہیں۔ خوب اور مہروں سے کم لگتا ہے۔

(۲) رباط المشترك الخلفی۔ یہ رباط سپائینل کیناں یعنی فقرات الصلب کے ستون کے جوف کے اندر رہتا ہے۔ مہروں کی باڈیز کے پیچھے کس مہرے سے لے کر عظم العجز تک پہنچتا ہے۔ بالائی جانب چوڑا زیرین جانب تنگ ہے۔ گردن اور کمر کی نسبت پشت میں موٹا مہروں کے درمیان عضارین کے متوازی وندارہ دار ہوتا ہے۔

انسٹروٹریبل سبسٹینس (Intervertebral substance) یعنی
عضارین بین الفقرات یہ دراصل کونکٹنگ فائبر و کارٹیلاج قسم کی عضروفی چکنیاں ہیں۔

اس ہرے کے جسم کے نیچے کی سطح سے عظم العجزا کے اوپر کی سطح تک دو دو ہرے کے جسم کے مابین ایک ایک ایسی چمکتی سپان رہتی ہے۔ گردن اور کمر کے مقام پر بیضی گریٹ میں گول ہوتی ہیں یہ چمکتیاں تعداد میں تیس (۳۳) اور ان سے فقرات الصلب کے ستون کی طوالت قریب چوتھائی حصہ کے بڑھ جاتی ہے۔

(۲) لے می نیز کے ملائے والے رباطوں کو لگنٹا سب فلے ولینے رباط الصفراء کہتے ہیں۔ یہ زرد رنگ کے رباط دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ اکس سے عظم العجزا تک ہروں کی لے می نی کے مابین حائل رہتے ہیں چنانچہ ہر ایک رباط بالائی جانب اوپر کے ہرے کی لیمنی کے سامنے کی سطح اور زیرین جانب نچلے ہرے کی لے می نی کی پھلی سطح پر سپان ہے۔ تعداد میں ۳۳ جوڑے ہیں۔ ساخت میں زرد لچکدار عضروفوں سے بنے ہوئے ہیں۔

(۳) آرٹی کیولر پراسنر کے ملائے والے رباطوں کو کیپ شولر لگینٹ کہتے ہیں یہ رباط شکل میں تھیلی کی مانند اور جسامت میں پتلے اور ڈھیلے ہوتے ہیں ہر ایک رباط دو دو ہروں کی ملی ہوئی آرٹی کیولر پراسنر کو تھیلی کی طرح گھیرتا ہے۔ ان کی اندرونی سطح کو فشاء وسمیہ استر کرتی ہے۔ کراڈپشت کی نسبت گردن میں یہ رباط کشادہ اور لمبے ہوتے ہیں۔

(۴) سپانی نس پراسنر کے ملائے والے رباط تعداد میں دو ہیں (۱) انٹر سپانی نس لگینٹ دو دو ہروں کی سپانی نس پراسنر کے درمیان ہوتے ہیں پشت میں یہ رباط پتلے اور لمبے لیکن کمر میں چوڑے اور موٹے ہوتے ہیں (۲) سپر اسپانی نس لگینٹ۔ یہ رباط رسی کی مانند مضبوط اور گول ہوتا ہے گردن کے ساتویں ہرے سے شروع ہو کر پشت اور کمر کے تمام سپانی نس نکالوں کو باندھتا ہوا عظم العجزا کے سپائن میں ختم ہوتا ہے۔ پشت کی نسبت کمر میں موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اسکے اوپر کمر اگدی کی ہڈی کی باہر کی ٹیوبرکل اور گردن کے ہروں کے سپائن سے لگا رہتا ہے اس کو لگنٹ نیو کی کہتے ہیں۔

(۵) ٹرنسورس پراسنر کے ملائے والے رباط کو انٹر ٹرنسورس لگینٹ کہتے ہیں۔ یہ رباطی ریشے اکثر گردن کے مقام میں معدوم۔ پشت میں مثل رسی کے گول اور کمر میں مانند جھلی کے نازک ہوتے ہیں۔ اور دو دو ٹرنسورس پراسنر کے مابین حائل رہتے ہیں۔

ہروں کے جوڑوں میں پانچ قسم کی حرکتیں ہوتی ہیں۔ (۱) فلکشن (۲) اکشن شن (۳) لیٹل مرومنٹ (۴) سرکم ڈکشن (۵) روٹے شن۔ ان میں سے فلکشن حرکت دیگر حرکتوں کی نسبت وسیع

ہوتی ہے۔

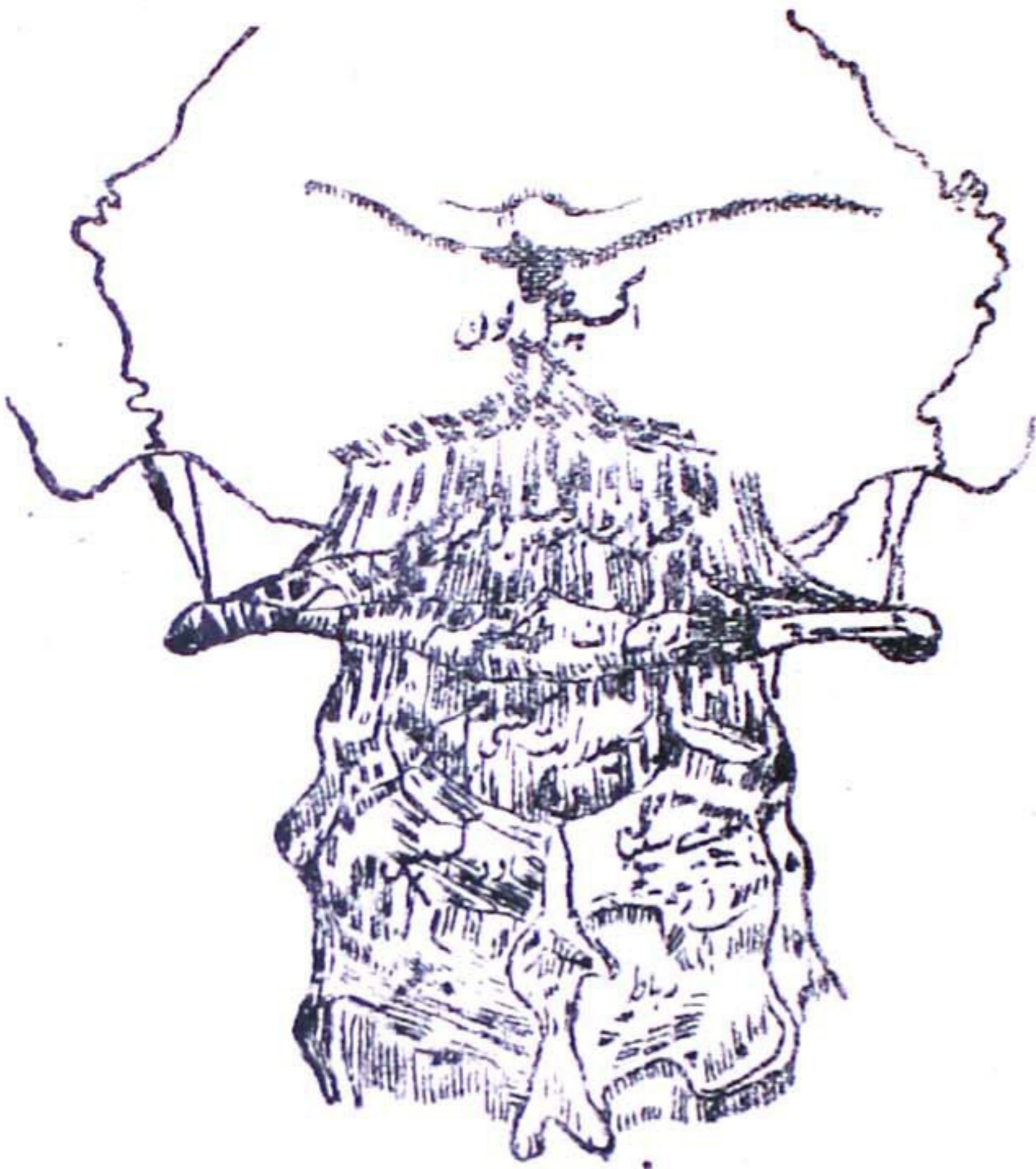
(۲) مہرہ اول اور قحذوہ ہڈی کے مابین کے رباطات

اس میں سات رباط اور دو عشا و سمیہ میں (۱) اینٹی پیرا کسپیٹوائٹ لین ٹل لگمنٹ

(Anta Occipito Atlantial ligament) یعنی رباط المقدمان الموضری

المحاملی تعداد میں دو ہیں۔ ان میں سے ایک او تھلا رباط مضبوط۔ تنگ اور گول ہوتا ہے۔ عظم

القحذوہ کے بیئرٹل تصویر نمبر ۶۵ ایٹلس اور قحذوہ کے رباطات



نکال سے شروع ہو کر ایٹلس

مہرے کے سامنے محراب

کے ابھار پر ختم ہوتا ہے۔

دوسرا عمیق اور جھلی کی

مانند پتلا ہوتا ہے۔ فورمین

میگنم کے سامنے کنارہ

سے شروع ہو کر ایٹلس

کے سامنے محراب کے

بالائی کنارے پر ختم ہوتا

ہے۔

(۲) پوٹیریر

کسپیٹوائٹ لین ٹل چوڑا

اور پتلا ہوتا ہے فورمین

میگنم کے پچھلے کنارے سے شروع ہو کر ایٹلس کے پچھلے محراب کے بالائی کنارے پر ختم ہوتا

ہے۔ یہ رباط سامنے کی جانب نامکمل ہے جہاں سے درٹیرل شریاں اور سب کسپٹل عصب گزرتے

ہیں۔ اس کی سامنی سطح ڈیورامیر سے خوب چسپان ہوتی ہے۔

(۳) لیٹرل رباط تعداد میں دو ہیں۔ ان میں سے ہر ایک رباط عظم القحذوہ کی جو گول

نکال سے شروع ہو کر ایٹلس مہرے کی ٹرنسوس پر اس کی جڑ پر ختم ہوتا ہے۔

(۴) کسپٹولر رباط۔ شکل میں تھیلی نما پتلے اور ڈھیلے ہوتے ہیں۔ یہ بھی تعداد میں دو

ہیں۔ ان میں سے ہر ایک عظم القمحدہ اور اٹلس مہرے کی آرٹی کیولر نکال کو پھیلی کی طرح گھیرے رہتا ہے۔ جن کی اندرونی جانب عشا و سمیہ استر لگاتی ہے۔

(۳) مہرہ ثانی اور متحدہ ہڈیکے مابین کے رباطات

تعداد میں چار ہیں (۱) کسی پی ٹو کسی ال رباط چوڑا اور مضبوط ہوتا ہے۔ اس کی پھیلی سطح اور عظم القمحدہ کے بیسیلر نکال کے مابین واقع ہے۔ اوڈنٹائیڈ نکال اور اس کے متعلقہ رباطوں کو ڈھانپے رکھتا ہے (۲) اوڈنٹائیڈ یا چیک لگنٹس۔ رسی کی مانند گول اور مضبوط تعداد میں تین ہیں۔ ان میں سے دو رباط اوڈنٹائیڈ نکال کی نوک کے جانبی رخوں سے شروع ہو کر ترچھے طور پر اوپر اور باہر کی طرف جاتے ہوئے عظم القمحدہ کے کنارے کے ہڈیوں کے اندر والے ناہموار نشیبوں پر ختم ہوتے ہیں۔ تیسرا رباط اوڈنٹائیڈ نکال کی چوٹی سے شروع ہو کر فورمین میگنم کے سامنے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ اس کو سس پنسری لگنٹ بھی کہتے ہیں۔

(۴) مہرہ اول ثانی کے درمیانی رباطات

ان میں چھ رباط اور چار عشا و سمیہ ہیں۔

ایٹریٹیراٹیلو ایکسائیڈ لگنٹ۔ اس میں دو رباط ہیں ایک اوٹھلا جوری کی مانند گول ہے اوپر اٹلس کے سامنے کے ٹیوبرکل سے اور نیچے اس کے جسم سے دوسرا عمیق اور جھلی کی مانند پتلا ہوتا ہے۔ اٹلس مہرے کے سامنے محراب کے زیریں کنارے سے شروع ہو کر اس مہرے کی باڈی پر ختم ہوتا ہے۔

پوسٹیٹیراٹیلو ایکسائیڈ رباط چوڑا اور جھلی کی مانند ہوتا ہے۔ اٹلس کی پھلی محراب کے زیریں کنارہ اور اس کے لے می نی کے بالائی کنارے کے مابین ہے۔

ٹرنس ورس رباط۔ یعنی رباط المستعرض موٹا اور مضبوط ہے۔ گٹھیلے نشانوں کی

اندرونی جانب کی دو ٹیوبرکلز سے چسپان ہے۔ اور اٹلس کے سپائینل فورمین کو دو

حصوں میں منقسم کر دیتا ہے۔ سامنے چھوٹے حصہ میں اوڈنٹائیڈ نکال اور پیچھے والے بڑے

حصہ سے حرام مغزغہ خلاؤں کے گذرتا ہے۔ اوڈنٹائیڈ پر اس کے برابر اس کے چند

ریشے بالائی جانب رجوع ہو کر اسپینل ہڈی کے بیسیلر نکال سے۔ اور چند ریشے زیریں

جانب اتر کر اوڈنٹائیڈ پر اس کی جڑ پر ختم ہوتے ہیں۔ اس طرح اس رباط کی شکل

صلیب کی سی ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کو کروسی ال رباط کہتے ہیں۔
کیپسولر رباط (Capsular ligaments) یعنی رباطان المحفظیان
نازک اور پتلے ہوتے ہیں۔ جو ایٹلس اور اکسس کے جوڑنے والے حصوں کے گرد لگے
رہتے ہیں۔

اس جوڑ میں عشاء و عمیہ تعداد میں چار ہوتی ہیں۔ دو کیپسولر رباطات کی اندرونی سطحوں پر
اسٹر لگاتی ہیں۔ تیسری اوڈنٹائیڈ نکال کے سامنے اور چوتھی پیچھے سکونت رکھتی ہے۔ اور اکسٹرا کسٹیل
اور ایٹلس کے جوڑ کے عشاء و عمیہ سے ملے رہتے ہیں۔

(۵) فک اسفل اور حجرین کے مابین کی رباطات

حجرین ہڈی کی گلیٹائیڈ جوف اور فک اسفل کے کنڈائل سے یہ جوڑ بنتا ہے۔ اس میں چار
رباط ایک غضروف اور دو عشاء و عمیہ ہوتی ہیں۔

ٹیمپور میگنڈلری جوڑ کا رباط

تصویر نمبر ۶۶

(۱) اکسٹرنل

لیٹرل لگنٹ یعنی

رباط الجانبی الوحشی

چھوٹا اور پتلا ہوتا

ہے۔ بالائی جانب

زائیگوما اور اس کے

ٹیوبرکل سے اور

زیرین جانب فک

اسفل کی گردن کی

بیرونی سطح اور پچھلے

کنارہ سے چسپان

ہے۔



(۲) انٹرنل

لیٹرل لگنٹ یعنی رباط الجانبی الافسی۔ لمبا۔ نازک اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ عظم الوتد کے

سپائینس نکال سے شروع ہو کر نیچے کی طرف بتدریج چوڑا ہوتا ہوا فک اسفل کے

ڈنٹل فورین کے زیرین کنارے اور لنگولا پر ختم ہوتا ہے۔

(۳) سٹائیلو گنز لری لگمنٹ یعنی رباط الابرہ الفکی۔ پتلا اور رسی کی مانند گول ہے۔
جھریں ہڈی کے سٹائیلٹیڈ نکال کی چوٹی سے شروع ہو کر فک اسفل کی ریس کے پچھلے
کنارے اور اینگل پر مے سی ٹر اور انٹرنل ٹیری گائیڈ عضلات کی جائے اختتام کے درمیان ختم
ہوتا ہے۔ یہ رباط پرائیڈ فڈو کو سب میگز لری فڈو سے علیحدہ کرتا ہے۔

(۴) کیپشور لگمنٹ یعنی رباط العفنی نازک۔ ڈھیلہ مثل کیسہ کے ہوتا ہے۔ اوپر کی
طرف جھریں ہڈی کے گلیناٹیڈ کے نشیب کے گرد اور نیچے فک اسفل کی گردن کے گرد پھیلی کی
طرح لگا رہتا ہے۔ اس کا پچھلا حصہ موٹا ہوتا ہے۔

(۵) انٹر آرٹی کیولر فائبرو کارٹیلج یعنی غضروف اللیفی المتوسط۔ یہ ایک بیضوی
شکل کی غضروبی چلتی ہے جو افقی طور پر جوڑے کے اندر داخل رہتی ہے۔ اس کی زیرین سطح مقعر ہے
اس کے کنارے وسطی حصہ کی نسبت موٹے ہوتے ہیں۔ اس کے بیرونی کنارے پر اکسٹرنل
لیٹرل رباط اندرونی کنارے سے کیپشور رباط اور سامنے کنارے پر اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ
کی نس لگی رہتی ہے۔

(۶) ساٹی نوویل ممبرین یعنی غشاء و مہید اس جوڑے میں دو ہیں۔ انہیں سے ایک جو بڑا
ہے۔ فائبرو کارٹیلج کے اوپر اور دوسرا نیچے ہوتا ہے۔

(۶) اضلاع اور مہروں کے مابین کے رباطات

ان جوڑوں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو پسلیوں کے سروں کو مہروں کے جسم سے دوسرے
وہ جو پسلیوں کی گردن اور ٹیوبرکل کو مہروں کے ٹرنسورس نکال سے جوڑتے ہیں۔

پہلی قسم کے رباطات (۱) انیٹریڈ کا سٹورٹریبل لگمنٹ یعنی رباط الضلعی الفقری المقدم
یہ رباط پسلی کے سر کو دو مہروں کے جسم اور درمیانی غضروبی چلتی سے جوڑتا ہے۔ اس کے تین حصہ
ہوتے ہیں۔ بالائی حصہ اوپر کے مہرہ کے جسم میں۔ زیرین حصہ نیچے کے مہرہ کے جسم میں اور درمیانی
حصہ جو سب سے چھوٹا ہے۔ انٹروڈریبل ڈسک پر ختم ہوتا ہے۔ پہلی۔ دوسری۔ گیارہویں اور بارہویں
پسلیوں میں جو ایک ایک مہرہ سے جڑتی ہیں یہ رباط تین حصوں میں تقسیم نہیں ہوتا۔

(۲) کیپشور رباط۔ پتلا اور ڈھیلہ ہوتا ہے۔ پسلیوں کے سروں اور مہروں کے جسموں کے
اتصال نشانہ کو گھیرتا ہے۔

(۳) انٹرا آرٹیکولر رباط چوڑا چھوٹا اور ڈور کی مانند ہوتا ہے۔ جس کا ایک سرا پسلیوں کے سروں کے ابھار پر اور دوسرا سرا مہروں کی درمیانی غضروف یعنی کڑی سے لگا رہتا ہے۔ اس رباط کے باعث اس جوڑے دو حصے ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک حصہ میں علیحدہ علیحدہ غشاء و سمیہ رہتی ہے۔ چونکہ پہلی۔ دسویں گیارھویں اور بارھویں پسلیاں صرف ایک ہی مہرے سے ملتی ہیں۔ اس واسطے ان کے کاسٹور ٹیبرل جوڑوں میں یہ رباط نہیں ہوتے اور ان میں غشاء و سمیہ بھی ایک ہی ہوتی ہے۔

دوسری قسم کے رباطات (۱)، انٹیریر کاسٹورٹورس لگنٹ یعنی رباط المقدم الصلعي المستعرض چوڑا اور مضبوط ہوتا ہے۔ اس کا ایک سرا ہر ایک پسلی کی گردن کے بالائی کنارہ سے اور دوسرا سرا بالائی مہرہ کے آڑے نکال کے زیرین کنارہ سے چسپاں ہے۔ پہلی اور بارھویں پسلی میں یہ رباط نہیں ہوتا۔ (۲) میڈل کاسٹورٹورس رباط اس کو انٹروڈیٹھی اس رباط بھی کہتے ہیں۔ چھوٹا اور مضبوط ہے۔ ہر پسلی کی گردن کی پچھلی سطح اور مہرہ کے آڑے نکالوں کی سامنے والی سطح کے مابین واقع ہے۔ پہلی۔ گیارھویں۔ اور بارھویں پسلیوں میں یہ رباط برائے نام ہوتا ہے۔

(۳) پوسٹیریر کاسٹورٹورس لگنٹ یعنی رباط الخلفی الصلعي المستعرض یہ رباط چھوٹا۔ مضبوط اور دبیر ہے۔ مہرے کے آڑے نکال کی چوٹی سے شروع ہو کر پسلی کے ٹیوبرکل میں ختم ہوتا ہے۔ گیارھویں اور بارھویں پسلی میں یہ رباط نہیں ہوتا۔ (۴) کیپٹولر لگنٹ۔ پسلی کے ٹیوبرکل اور مہرہ کے آڑے نکالوں کے مابین ہے۔ اس رباط کے اندر اس جوڑے کا غشاء و سمیہ بھی ہوتا ہے۔ گیارھویں اور بارھویں پسلی میں یہ رباط نہیں ہوتا۔

(۵) اضلاع اور عظم القص کے مابین کے رباطات

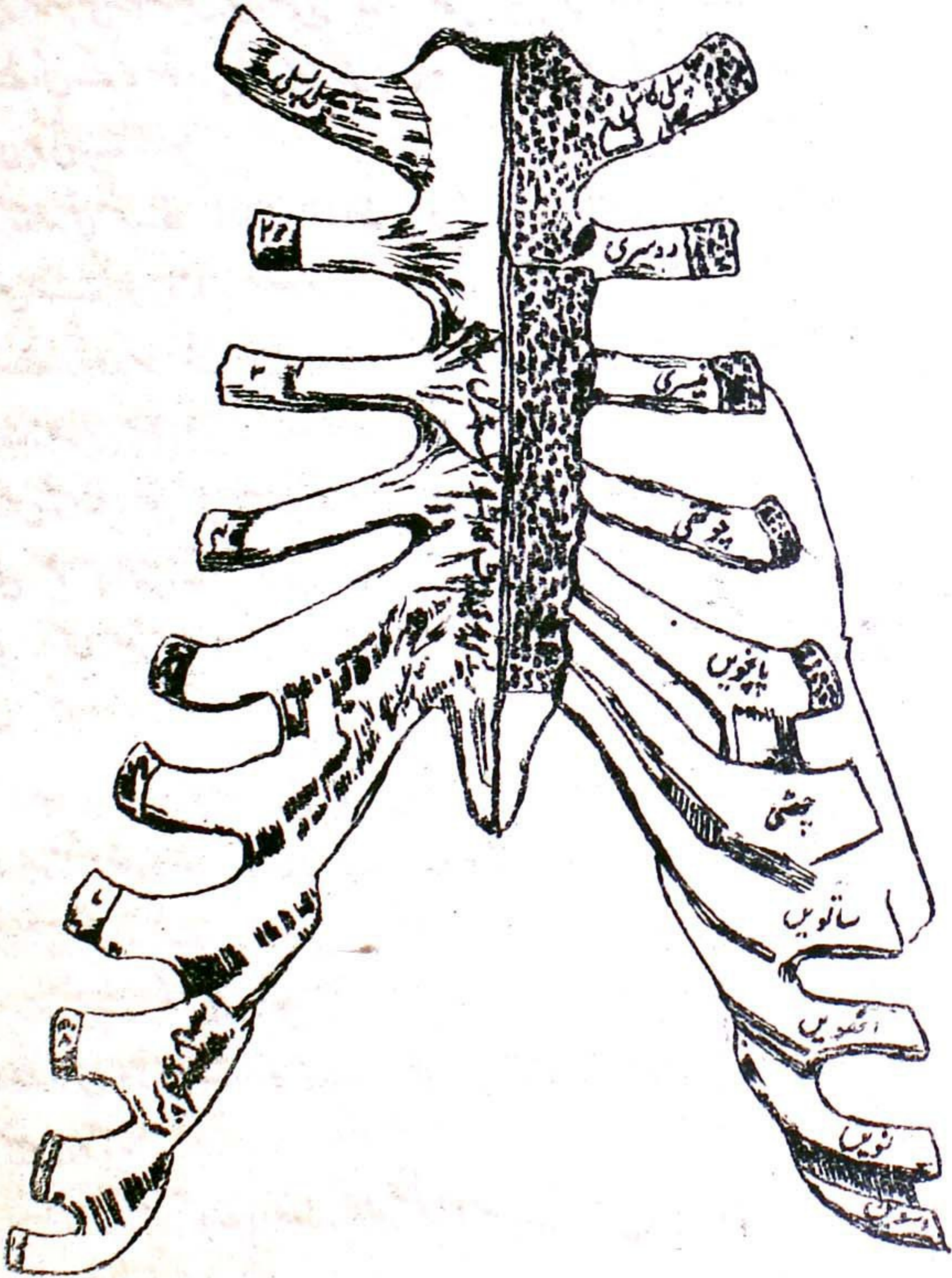
اس جوڑے میں تین رباط ہیں۔

(۱) انٹیریر کاسٹورٹورل یعنی رباط الصلعي القصي المقدم چوڑا اور جھلتی کی مانند ہوتا ہے۔ پسلیوں کی کڑیوں کے سامنے کی سطح سے شروع ہو کر سٹرنم کی پیش پر تمام ہوتا ہے۔

(۲) پوسٹیریر کاسٹورٹورل یعنی رباط الصلعي القصي الخلفی یہ اگلے رباط کی نسبت

بہت نازک ہے جو سچی پسلیوں کی کڑیوں کی پھجلی سطح سے شروع ہو کر سینہ کی ہڈی کی پھجلی سطح پر ختم

تصویر نمبر ۶۶



ہوتا ہے۔ اور پے رمی اسٹی ام جھتی سے ملتا ہے۔ (۳۱) کپ شولر رباط یہ رباط نہایت باریک ہوتا ہے۔ سچی پسلیوں اور سینہ کی ہڈی کے جوڑ کو گھیرتا ہے۔ اور آگے پیچھے کے رباطوں سے مل جاتا ہے۔

ساتی نوڈی ال ممبرین یعنی غشاء و سمیہ۔ پہلی پسلی کا جوڑ غشاء و سمیہ سے مراد ہے دوسری تیسری پسلی کے جوڑ میں دو۔ دو۔ چوتھی۔ پانچویں۔ چھٹی اور ساتویں پسلی کے جوڑ میں صرف ایک۔ ایک۔ غشاء و سمیہ ہوتی ہے۔ کل آٹھ ہیں۔ چند رباطی ریشے جن کو سٹوڈی فائیڈ لگمنٹ کہتے ہیں۔ چھٹی اور ساتویں پسلیوں کی گڑیوں کے انسی فارم گڑی سے ملے رہتے ہیں۔

(۸) عظم القص کے خاص رباطات

چھٹی۔ ساتویں اور آٹھویں پسلیوں کے غضروف کے زیرین کنارے اپنی اپنی نیچے والی پسلی کے غضروف کے اوپر کے کنارے سے ایک بیضوی رخ کے ذریعہ ملتے ہیں۔ ان جوڑوں کے گرد کیپ شولر رباط لگا رہتا ہے۔ جس کی اندرونی سطح کو غشاء و سمیہ استر کرتی ہے۔ اندر باہر کے انٹروشی اس رباط ایک غضروف کو دوسرے کے ساتھ ملاتے ہیں۔ گاہے پانچویں پسلی کا غضروف اور شاذ و نادر ناویں پسلی کا غضروف بھی اپنے سے نیچے والی غضروف کے ساتھ بذریعہ بیضوی رخ ملتا ہے۔ اکثر دو نو غضروف بذریعہ رباطی ریشوں کے ملتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ جوڑ بالکل معدوم ہوتے ہیں۔

پسلی اور غضروف کا جوڑ۔ غضروف کا باہر والا سرا پسلی کے سٹرنل سرے کے نشیب میں پیری آسٹم کے ذریعہ قائم رہتا ہے۔

عظم القص کے ٹکڑوں کا جوڑ

مے نوبری ام اور گلاڈیولس یعنی اوپر اور درمیان کے ٹکڑوں کو ماسواہ رباط کے غضروف بھی ملاتا ہے۔ جو ایام پیری میں ہڈی بن جاتا ہے۔ عظم القص کے تینوں ٹکڑے انٹراشی اس رباط کے ذریعہ آپس میں ملے رہتے ہیں۔ جو تعداد میں دو ہیں۔ (۱) انٹریور سٹرنل رباط۔ اوپر کی طرف سے باریک اور زیرین سرا موٹا ہوتا ہے۔ عظم القص کے سامنے دونوں طرف کا سٹو سٹرنل رباط سے اور پیکٹوری ٹس میجر عضلوں کے اپانیوروسس سے ملے رہتے ہیں (۲) پوسٹریور سٹرنل رباط عظم القص کی پچھلی سطح پر لگتا ہے۔

(۹) عمدة الفقرات اور ٹوس یعنی ورک کے مابین کے رباطات

لکر کا اخیر فہرہ عظم العجز سے انہیں رباطات کے ذریعہ ملا ہے۔ جن کا ذکر عمدة الفقرات کے جوڑ کے بیان میں ہو چکا ہے۔ ان کے علاوہ اس میں دو رباط خاص ہیں۔ جن کا ذکر اس جگہ کیا جاتا ہے۔

(۱) لمبوسکرل لگمنٹ یعنی رباط القطنی العجزی - چھوٹا - موٹا اور مثلث نما ہوتا ہے۔
کمر کے اخیر مہرے کے ٹرنسورس نکال کے سامنے اور زیرین حصہ سے شروع ہو کر عظم العجز کے
بیس کی جانبی سطح پر ختم ہوتا ہے۔

(۲) لمبوائلی اک لگمنٹ یعنی رباط القطنی المحرقفی - کمر کے اخیر مہرے کے ٹرنسورس نکال
کی چوٹی سے شروع ہو کر الی اک کرسٹ پر ختم ہوتا ہے۔ اس کا اندرونی سرا موٹا اور تنگ اور
بیرونی چوڑا اور پتلا ہوتا ہے۔

(۱۰) عظم الورک کی رباطات

یہ جوڑ چار جماعتوں میں منقسم ہیں (۱) سیکرم اور الی ام کا جوڑ (۲) سیکرم اور اس کی ام کا
تصویر نمبر ۶۸
پلوس اور مہرے کی سطح



جوڑ (۳) سیکرم اور کاک سکس کا جوڑ (۴) دونوں پیویس کا جوڑ (۵) کاک سکس کے مختلف ٹکڑوں
کا باہمی جوڑ۔

(۱) سیکرم اور الی ام کے رباط۔ اس میں دو غضروفی چکٹیاں ہوتی ہیں۔ جن کے درمیان نرو رنگ کی رطوبت رہتی ہے۔ اور مستورات کی حالت حمل میں غشاء و سمیہ بن جاتی ہے اس کے متعلق دو رباط ہیں۔ (۱) انیٹریئر سیکرو و ایلی اک لگمنٹ یعنی رباط العجزی الحرقنی المقدم یہ بیشتر رباطی پٹے ہیں جو سیکرم اور الی ام کی سامنے کی سطح کو جوڑتے ہیں۔ (۲) پوسٹریئر سیکرو و ایلی اک رباط۔ سیکرم اور الی ام کی پچھلی سطح پر واقع ہے۔ اس کا ایک حصہ جو سیکرم کی پچھلی سطح کے تیسرے پہلو می ابھار سے شروع ہوتا ہے۔ اور ایٹیم کے پچھلے بالائی نکال پر ختم ہوتا ہے۔ اُبلیک سیکرو و ایلی اک رباط کہلاتا ہے۔

(۲) سیکرم اور اس کی ام کے رباط۔ تعداد میں دو ہیں۔

(۱) گریٹ سکر و شیاٹک رباط یہ ایک باریک مثلث نما رباط ہے۔ جس کا چوڑا سرا الی ام کے پچھلے زیرین نکال۔ عظم العجز کے چوٹے اور پانچویں پہلو می ابھار۔ اور جانبی کنارے کے زیرین حصہ۔ اور عظم العصعص کے پہلو می کناروں سے شروع ہو کر نیچے۔ باہر اور سامنے کی طرف جا کر اسکی ام کی ٹیوبرا سیٹی کے اندرونی جانب ختم ہوتا ہے۔ اس رباط کی اُس شاخ کو جو اسکی ام ٹیوبرا سیٹی سے شروع ہو کر اسکی ام کی ریس کے اندر کی طرف ختم ہوتا ہے فالسی فارم (Falsiform) کہتے ہیں۔

(۲) سمال سیکر و شیاٹک رباط جسامت میں پتلا اور مثلث نما ہوتا ہے اسکی ام کی سپائن سے شروع ہو کر عظم العجز اور عظم العصعص کے پہلو می کناروں پر ختم ہوتا ہے۔ یہ دو نو رباط الی ام کے سیکر و شیاٹک ناچز کو فورمین میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

(۳) عظم العجز اور عظم العصعص کے رباطات۔ سیکرم کی نوک کے بیضاوی رخ اور کاک سکس کے وسیع حصہ کے اتصال سے بنتا ہے (۱) انیٹریئر سیکر و کاک سہیل لگمنٹ یعنی رباط العجزی العصعی المقدم۔ سیکرم کے سامنے کی سطح سے شروع ہو کر کاک سکس کے سامنے کی سطح پر پیرے آس ٹیم میں وصل ہوتا ہے۔ (۲) پوسٹریئر سیکر و کاک سہیل ال رباط۔ یہ موتی سا سفید رباط سیکرل کینال کے نیچے کے کنارہ سے شروع ہو کر کاک سکس کی پچھلی سطح میں ختم ہوتا ہے (۳) انٹرا آرٹی کیولر فائبر و کارٹیلج یعنی غضروف الیفی المتوسط۔ یہ غضروفی چکٹی جوڑے کے اندر ہڈیوں کے سروں کے مابین حائل رہتی ہے۔ مستورات کی حالت حمل میں اس کے اندر غشاء و سمیہ بھی پائی جاتی ہے۔

(۴) دونوں پیویس کا باہم جوڑنے یعنی اتصال العائین اسمیں چار رباط اور دو عضروفنی چکتیاں ہیں۔ (۱) انیٹریر پیویک لگنٹ یعنی رباط العافی المقدار کے ریشوں کے کئی طبق ہیں جو پیویک ہڈیوں کی سامنی سطحوں پر چسپان رہتے ہیں۔ اس رباط کے اوٹھلے ریشے ترچھے لیکن عمیق ریشے آڑے ہوتے ہیں۔ (۲) پوسٹریر پیویک لگنٹ یعنی رباط العافی الخلفی یہ پتلے ریشے جوڑ کے پچھلی طرف رہتے ہیں (۳) سوپریر پیویک لگنٹ یعنی رباط العافی العلوی یہ جوڑ کے دونوں ہڈیوں کی اوپر کی سطح پر ہوتا ہے۔ (۴) سب پیویک لگنٹ یعنی رباط العافی السفلی زہمت میں زرد۔ مثلث نما اور موٹا ہوتا ہے۔ اوپر کے جوڑ کے درمیانی عضروف سے اور دونوں جانب پیویس کے ریس سے لگا رہتا ہے (۵) انٹرا آرنی کیولر فائبر و کارٹیلج یہ دو بیضوی عضروفنی چکتیاں ہیں جو پیویس کے سمنے سس سے لگی رہتی ہیں۔ دونوں عضروفوں کے مابین قدرے فاصلہ رہتا ہے۔ جو مستورات کے ایام حمل میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور عشاء و سمیہ اسکے اندر چسپان رہتا ہے۔

(۵) عظم العصص کے کل ٹکڑے انیٹریر اور پوسٹریر سیکروکاک سیجیل لگنٹس (sacro coccygeal ligaments) کے ذریعہ آپس میں ملے رہتے ہیں اور کاک سکس کے مختلف ٹکڑوں کے باہمی جوڑوں میں چھوٹی چھوٹی عضروفنی چکتیاں بھی ہوتی ہیں۔ مردوں میں یہ جوڑ جوانی تک استخوانی مادہ پیدا ہونے کے باعث معدوم ہو جاتے ہیں۔ لیکن عورتوں میں یہ جوڑ بڑھاپے تک قائم رہتے ہیں۔

بالائی دھڑ کے رباطات

جن کو گیارہ جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) عظم القص اور ترقوہ کے مابین کے رباطات

ان میں چار رباط اور دو عضروف ہوتے ہیں (۱) انیٹریر سٹرنو کلیوی کیولر لگنٹ یعنی رباط القصی الترقوی المقدم۔ ترقوہ کی اندرونی سرے کے پیش سے شروع ہو کر عظم القص کے پیش پر تمام ہوتا ہے (۲) پوسٹریر سٹرنو کلیوی کیولر لگنٹ۔ ترقوہ کے سٹرنل سرے کی

پچھلی سطح سے شروع ہو کر عظم القص کے سے نوبری ام کی پچھلی سطح پر ختم ہوتا ہے (۳) اسٹوکلویوی

سٹوکلویوی کیولر کی سطح

تصویر نمبر ۶۹



کیولر رباط - فیتے کی مانند چوڑا ہے یہ دونوں عظم الترقوہ کے اندرونی سروں اور عظم القص کے اوپر کے کنارہ سے لگا رہتا ہے۔ (۴) اسٹوکلویوی کیولر رباط چھوٹا۔ چوڑا اور مضبوط رباط ہے۔ پہلی پسی کی کڑی کے بالائی اور اندرونی حصہ سے شروع ہو کر ترقوہ کی زیرین سطح کی رامباٹھ نشیب پر ختم ہوتا ہے۔ (۵) انٹرائٹی کیولر فائبروکارٹیلج یعنی غضروف الیفی المتوسط۔ یہ جوڑ کے اندر کا مدور غضروف اور عظم الترقوہ کے بالائی اور بیرونی کنارہ سے۔ اور نیچے پہلی پسی کے غضروف اور رباطوں سے ملحق رہتا ہے۔

غشاء وسیعہ اس جوڑ کی دو ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک چلتی کے اندر کی طرف۔ دوسری باہر کی طرف استر کرتی ہے۔

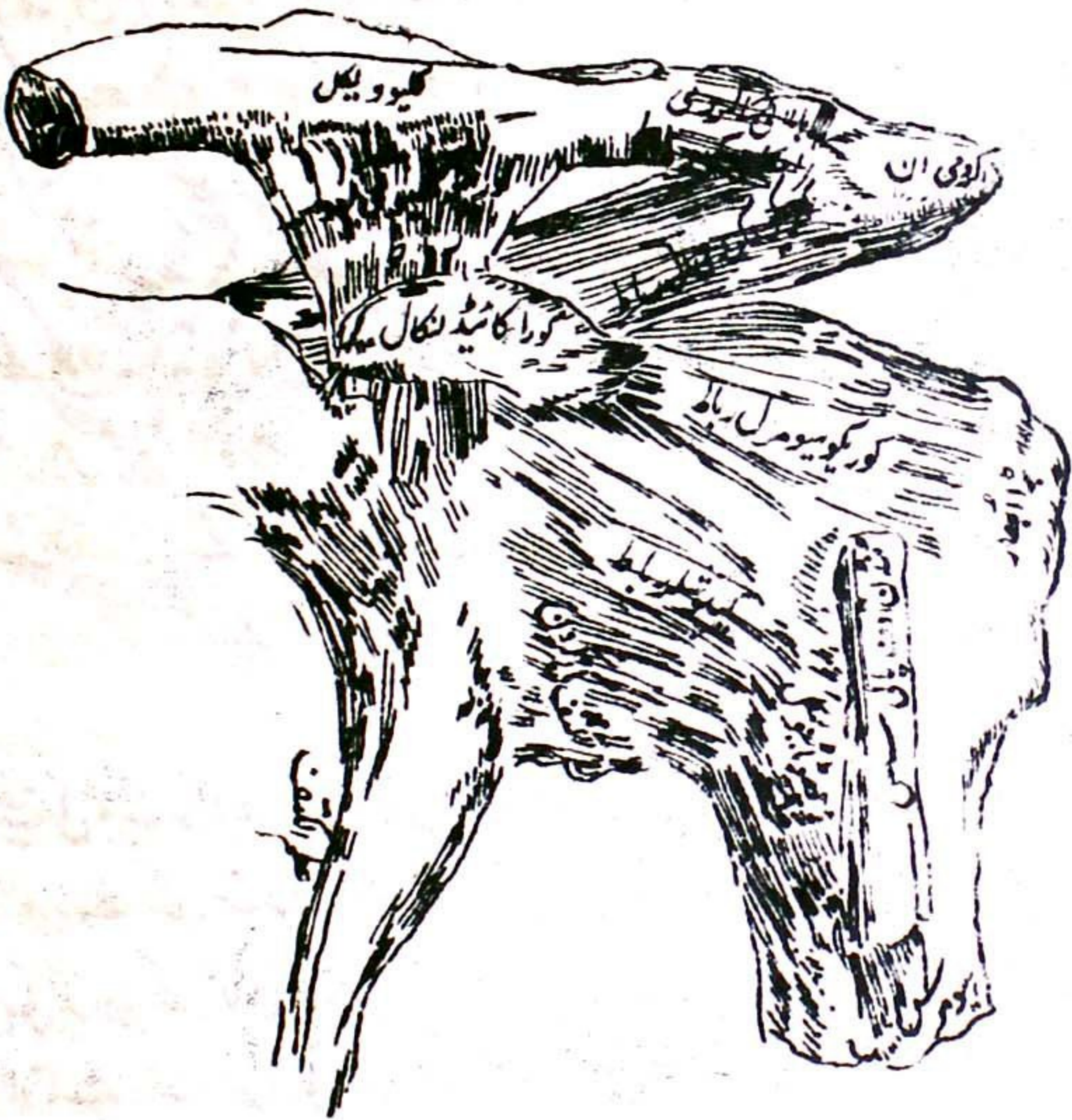
(۲) عظم الترقوہ اور عظم الکٹف کے مابین کے رباطات

(SCAPULO CLAVICULAR JOINT)

اس میں چار رباط اور ایک غضروف ہوتی ہے (۱) سوپیرا اکرومی اوکلیوی کیولر لگنٹ۔ یعنی رباط الاخرمی الترقوی العلوی۔ یہ مربع اور عریض رباط اکرومی ان نکال کے اندرونی سرے کی بالائی سطح سے شروع ہو کر ترقوہ کے بیرونی سرے کے اوپر کی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ (۲) انفیرا اکرومی اوکلیوی کیولر رباط پتلا اور جوڑ کی ہڈیوں کی زیرین سطح پر ہوتا ہے۔

دونوں جوڑ سامنے اور پیچھے آپس میں مل کر اس جوڑ کا کیپشولر رباط بناتے ہیں۔ (۳) کوڑے بازو کے چپ اور ایکرومی اوکلیوکیولر جوڑ

تصویر نمبر ۷



کو کلاوی کیولر لگمنٹ ترقوہ کو عظم الکتف کے کور و کائیڈ نکال سے ملاتا ہے۔ اسکے دو حصے ہیں۔ (۱) ٹرے پی زائیڈ (۲) کونائیڈ۔ ٹرے پی زائیڈ لگمنٹ عریض۔ پتلا اور مربع ہوتا ہے۔ کور و کائیڈ نکال کی بالائی سطح سے شروع ہو کر ترقوہ کی زیرین سطح کے ترچھے خط پر تمام ہوتا ہے۔ اور کونائیڈ رباط۔ موٹا اور مخروطی ہے۔ نکال مذکور کی جڑ سے شروع ہو کر ترقوہ کے کونائیڈ اُبھار پر ختم ہوتا ہے۔ (۴) انٹر آرٹیکولر فائیبر و کارٹیلج۔ یہ درمیانی عضروف اکثر معدوم ہوتا ہے لیکن بحالت موجودگی یہ جوڑ کے اوپر کی طرف رہتا ہے۔ غشاء و سمیہ عموماً اس جوڑ میں ایک ہی ہوتی ہے لیکن بحالت موجودگی عضروفی چکتی کے دو ہوتی ہیں۔

(۳) عظم الکتف کے خاص رباط

تعداد میں تین ہیں (۱) کور و کوا کرومی ال لگمنٹ۔ یہ چوڑا چپٹا اور مثلث نما ہوتا ہے۔ ایکرومی

ان نکال کی چوٹی سے شروع ہو کر کوروکائیڈ نکال کے بیرونی کنارے پر ختم ہوتا ہے (۲) ٹرنسورس رباط۔ کوروکائیڈ نکال کی جڑ سے شروع ہو کر سوپراسکیپولر ناچ کے اندرونی کنارے پر ختم ہوتا ہے اور ناچ کو فریمین میں تبدیل کر دیتا ہے۔ (۳) سپائی نوگلی نائیڈ رباط۔ عظم الکترف کے بالائی کنارے سے شروع ہو کر اگرومی ان نکال کی جڑ کے باہر والے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔

(۴) مفصل الکترف کے رباطات یعنی۔۔ (SHOULDER JOINT)۔۔۔

یہ جوڑ عظم العضد کے گول سرے کے عظم الکترف کے گلیٹنائیڈ نشیب میں داخل ہونے سے بنتا ہے۔ اس میں تین رباط ہیں (۱) کیپ شولر رباط۔ کندھے کے جوڑ کو یہ تکمیل تمام احاطہ کرتا ہے عظم الکترف کے گلیٹنائیڈ نشیب کے کناروں سے شروع ہو کر عظم العضد کے انامیکل گردن پر ختم ہوتا ہے۔ اس کا بالائی حصہ زیرین کی نسبت موٹا نیچے اور اندر کا پتلا ہے۔ یہ رباط فراخ لمبا اور ڈھیلا ہے۔ اس لئے دونوں ہڈیوں کے درمیان ایک انچ کا فاصلہ ہو جاتا ہے۔ اس میں تین سوراخ ہیں۔ ایک سوراخ کوروکائیڈ نکال کے نیچے رباط کے اندر کی طرف ہوتا ہے۔ جس سے سب سکیپولر عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ اور جوڑ کی غشاء و سمیہ کو برسا سے ملاتی ہے۔ دوسرا بیرونی حصہ کا غیر مدامی سوراخ جو جوڑ کی غشاء و سمیہ کو انفراسپائی نیٹس عضلہ کے برسا کے ساتھ ملاتا ہے۔ تیسرا سوراخ رباط کے نیچے کے کنارے میں نظر آتا ہے۔ جس کی راہ سے بائی سپس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔

(۲) کوریکو میومرل رباط۔ کوروکائیڈ نکال کے بیرونی کنارے سے شروع ہو کر ترچھے طور پر نیچے اور باہر کی طرف جا کر عظم العضد کی گریٹ ٹیوبرا سیٹی پر سپراسپائی نیٹس عضلہ کی نس کے ہمراہ ختم ہوتا ہے۔ (۳) گلیٹنائیڈ لگنٹ اس کا چوڑا کنارہ گلیٹنائیڈ نشیب سے لگا رہتا ہے۔ اور آزاد کنارہ اوپر کی طرف بائی سپس عضلہ کی نس سے مل جاتا ہے۔ اس سبب نشیب کسی قدر عمیق ہو جاتا ہے۔ غشاء و سمیہ۔ گلیٹنائیڈ نشیب اور عظم العضد کے سر کے مابین ہے۔

(۵) مفصل المرفق کے رباطات یعنی ایلبو جوائنٹ۔۔۔ (ELBOW JOINT)۔۔۔

۔۔۔ یہ جوڑ نرند اسفل۔ ذند اعلا۔ اور عظم العضد کے باہم ملنے سے بنا ہے۔ اس میں چار رباط اور ایک غشاء و سمیہ ہے۔ (۱) انٹیریر رباط۔ عظم العضد کی کورونائیڈ فاسا

کے بالائی جانب سے شروع ہو کر زند اسفل کے کورونائیڈ نکال اور آربی کیولر رباط پر ختم ہوتا ہے۔ (۲) پوسٹیریر رباط یہ جھلی کی

تصویر نمبر ۱

چپ ایجو جائنٹ



طرح پتلا اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ عظم العضد کے اولکریے ن ن فاسا کے بالائی جانب سے شروع ہو کر زند اسفل کے اولکریے ن ن نکال کے کناروں پر ختم ہوتا ہے (۳) انٹرنل لیٹرل رباط۔ موٹا اور مثلث نما ہے۔ اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ (۱) سامنے والا حصہ عظم العضد کے اندرونی کنڈائل سے شروع ہو کر زند اسفل کے کورونائیڈ نکال کے اندرونی طرف ختم ہوتا ہے (۲) پچھلا حصہ عظم العضد کے اندرونی کنڈائل کی پشت سے شروع ہو کر زند اسفل کے اولکریے ن ن نکال کے اندرونی کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ (۴) اکسٹرنل لیٹرل رباط چھوٹا اور تنگ ہے عظم العضد کے بیرونی کنڈائل سے شروع ہو کر آربی کیولر رباط پر ختم ہوتا ہے۔ لیکن اس کے چند ریشے آربی

کیولر رباط سے گزر کر زند اسفل کے بیرونی کنارے پر ختم ہوتے ہیں۔ (۵) غشاء وسمیہ اس جوڑ کا وسیع ہوتا ہے۔ عظم العضد کی اتصالی سطح اور زند اسفل کے گریٹ سکمائیڈ نشیب اور زند اعلیٰ کے پیالہ مناشیب کو استر کرتا ہے۔

(۶) زند اسفل اور زند اعلیٰ کے درمیانی رباط

یہ جوڑتین حصوں میں منقسم ہے۔ (۱) زند اسفل اور زند اعلیٰ کے اوپر کے سروں کا جوڑ (۲) زند اسفل اور اعلیٰ کے جسموں کا جوڑ (۳) زند اسفل اور اعلیٰ کے زیرین سروں کا جوڑ۔

کلائی کے رباطات

تصویر نمبر ۷۲

درج کیا جاتا ہے۔

(۱) اکسٹرنل لیٹرل

رباط - ذندا اعلیٰ کے

سٹائلائیڈ نکال کی نوک

سے شروع ہو کر عظم الزورقی

کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا

ہے۔ لیکن اس کے چند

ریشے اینولر رباط اور

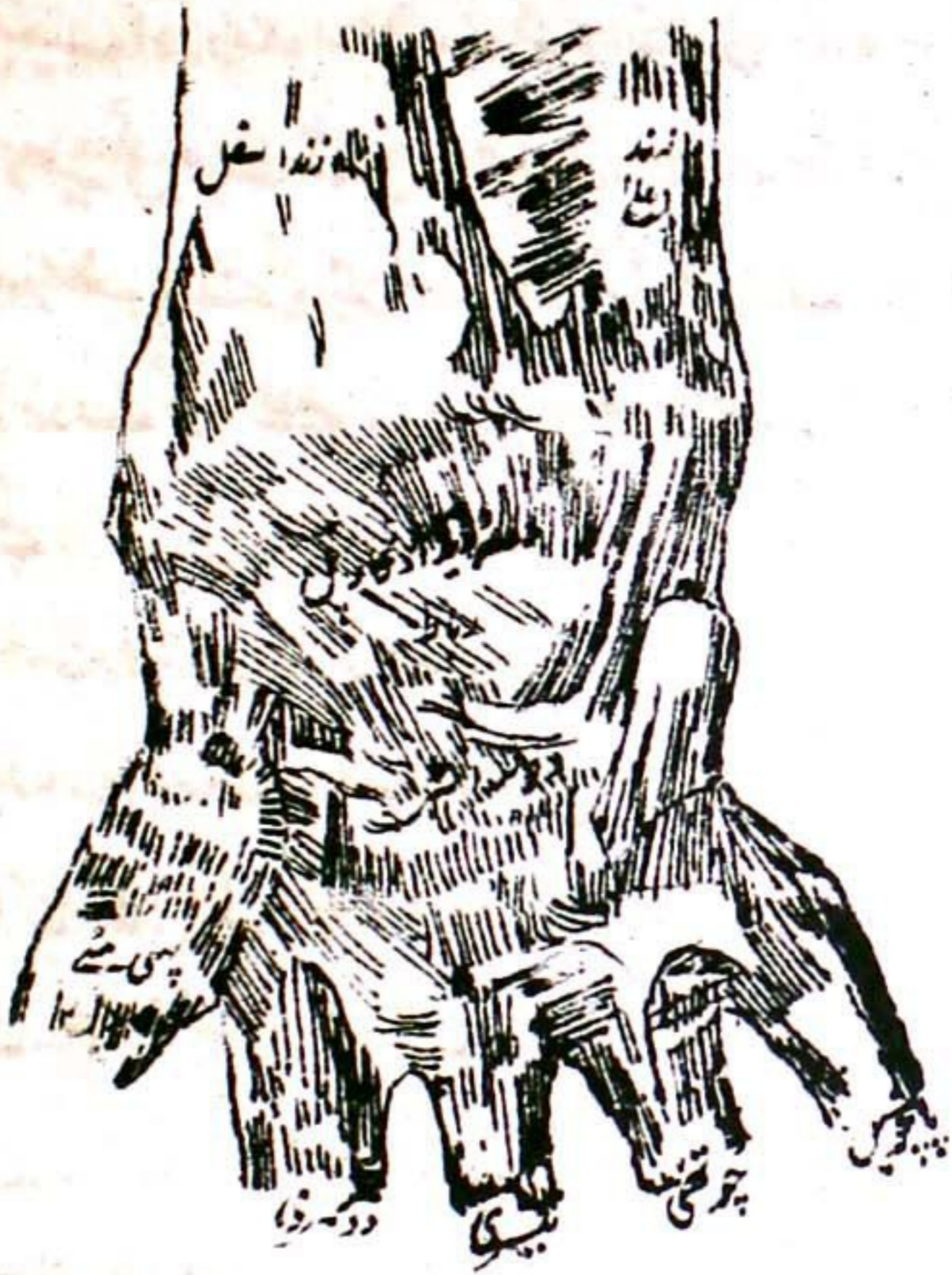
عظم المعینہ پر بھی جا ختم

ہوتے ہیں۔

(۲) انٹرنل لیٹرل

رباط - رسی کی طرح گول

ہے۔ ذندا اسفل کے



سٹائلائیڈ نکال سے شروع ہو کر نیچے جا کر دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ ایک حصہ عظم السفینہ پر دوسرا حصہ عظم الکوسنی اور اینولر رباط پر ختم ہوتا ہے۔

(۳) انٹیریر رباط - عریض اور جھلی کی طرح پتلا ہوتا ہے۔ ذندا اسفل اور اعلیٰ کے زیرین

حصہ کی سامنی سطح سے شروع ہو کر عظم الزورقی - عظم الہلالی اور عظم السنینی کی ٹھکانی

سطح پر ختم ہوتا ہے (۴) پوسٹیریر رباط - مذکورہ بالا ہڈیوں کی پچھلی سطح سے چسپان ہے۔ (۵) غشاء

وسمیہ - ذندا اعلیٰ اور ٹرائی اینگولر کارٹیلاج کی زیرین سطح کو استرکرتا ہوا پلٹ کر مذکورہ بالا رباطات

کی اندرونی سطح کو استرکرتا ہے۔

(۸) عظام الرسخ کے رباطات

قبضہ کی ہڈیوں کے جوڑتین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) پہلی قطار کے باہمی جوڑ۔ (۲) دوسری قطار

کے باہمی جوڑ (۳) دونوں قطاروں کے باہمی جوڑ۔

پہلی قطار کی ہڈیاں چھ رباطات کے ذریعہ آپس میں ملی رہتی ہیں۔ (۱) ڈارٹل رباط

تعداد میں دو ہوتے ہیں۔ ایک رباط عظم الزورقی کو عظم الہلالی سے اور دوسرا رباط

عظم الہلالی کو عظم السفینی سے ملاتا ہے۔ اور پہلی قطار کی ہڈیوں کی پچھلی سطح پر آڑے طور واقع ہے۔ (۲) پامر رباط۔ یہ بھی دو ہیں۔ ایک رباط عظم الزوردتی کو عظم الہلالی سے۔ دوسرا عظم الہلالی کو عظم السفینی سے ملاتا ہے۔ یہ پہلی قطار کی ہڈیوں کے سامنی طرف آڑے طور پر واقع ہیں۔ (۳) انٹراشی اس رباط۔ دو ہیں۔ ایک رباط عظم الہلالی اور عظم الزوردتی کے درمیان دوسرا عظم الہلالی اور عظم السفینی کے درمیان حائل ہوتا ہے۔ پہلی قطار کی ہڈیوں کی متوازی سطحوں کے درمیان واقع ہیں۔ ان رباطات کے اوپر کی صاف سطح کو قبضہ کا غشاء و سمیہ استر کرتا ہے۔

عظم الکرسانی ایک پتلے کیشولر رباط کے ذریعہ عظم السفینی سے ملتی ہے اور اسکے اندر غشاء و سمیہ بھی ہوتی ہے۔ مگر دو مضبوط و تری ریشے اس ہڈی کو عظم الشصی اور پانچویں مٹے کا ریل ہڈی سے ملاتے رکھتے ہیں۔

(۹) عظام الرسخ کی دوسری قطار کے رباطات

یہ ہڈیاں نور رباطات کے ذریعہ آپس میں ملی رہتی ہیں۔ (۱) ڈارسل رباط۔ تعداد میں تین ہیں اور اس قطار کی ہڈیوں کے پچھلی طرف آڑے طور پر واقع ہیں ایک رباط عظم المعینی کو عظم الشبیہ بالمعین سے دوسرا رباط عظم الشبیہ بالمعین کو عظم الکبیر سے اور تیسرا رباط عظم الکبیر کو عظم الشصی سے ملاتا ہے۔ (۲) پامر رباط بھی تعداد میں تین ہیں۔ اور دوسری قطار کی ہڈیوں کی سامنی سطح پر رہتے ہیں۔ (۳) انٹراشی اس رباط۔ تعداد میں تین ہیں۔ اور پہلی قطار کی ہڈیوں کے انٹراشی اس رباط سے بہت موٹے ہوتے ہیں۔ ایک رباط عظم الشصی اور عظم الکبیر کے درمیان دوسرا عظم الکبیر اور تیسری رباط اور تیسرا رباط ٹری پی زائیڈ اور عظم المعینی کے درمیان ہوتا ہے۔

(۳) دونوں قطاروں کے باہمی جوڑ۔ تعداد میں تین ہیں۔ (۱) عظم الکبیر کا عظم الزوردتی اور عظم الہلالی کے ساتھ جوڑ (۲) عظم المعینی اور عظم الشبیہ بالمعین کا عظم الزوردتی کے ساتھ جوڑ (۳) عظم الشصی کا عظم السفینی سے جوڑ۔

دونوں قطاروں کی ہڈیاں چار قسم کے رباطات سے آپس میں ملی رہتی ہیں۔ (۱) پامر رباطات (Palmer Ligaments) چھوٹے چھوٹے ریشے ترچھے طور پر

دونوں قطاروں کی ہڈیوں کی سامنی سطحوں پر ہوتے ہیں (۲) ڈارسل رباطات کے ریشے ان ہڈیوں کی پچھلی سطح پر ہوتے ہیں۔ (۳) لیٹرل رباط جسامت میں چھوٹے تعداد میں دو ہیں (۱) اکسٹرنل لیٹرل رباط عظم الزودتی کو عظم المعینی سے ملاتا ہے اور (۲) انٹرل لیٹرل رباط عظم السفینی کو عظم الشصی سے ملاتا ہے

غشاء و سمیہ اس جوڑ میں وسیع ہے۔ اس کے دو حصہ ہیں۔ ایک غشاء عظم السفینی اور عظم الکرسانی کے مابین اور دوسری غشاء عظام المشط کی پہلی اور دوسری قطار کے درمیان استر کرتی ہے۔

(۱۰) مفصل عظام المشط کے رباطات

دو حصوں میں منقسم ہیں۔ (۱) عظام الرسغ کا عظام المشط سے جوڑ۔ پہلی عظام المشط یعنی ابھام بذریعہ کیپ شولر رباط عظم المعینی سے ملتا ہے۔ اور ان کی اتصالی سطحوں کے گرد تھیلی کی طرح یہ رباط نگار ہوتا ہے اور غشاء و سمیہ اس جوڑ کو استر کرتی ہے۔ باقی اندروالی چاروں عظام المشط ڈارسل۔ پام اور انٹراشی اس رباطات کے ذریعہ عظام الرسغ سے ملی رہتی ہیں۔

(۱) ڈارسل رباط مضبوط ہے اور جوڑوں کی پچھلی سطح پر رہتا ہے۔ دوسری عظام المشط یعنی سبابہ پر ایک رباط عظم المعینی سے اور دوسرا رباط عظم الشبیہ بالمعین سے آتا ہے۔ تیسری عظام المشط یعنی وسطیٰ پر صرف ایک ہی رباط عظم البکیر سے آتا ہے۔ چوتھی عظام المشط یعنی خنصر پر ایک رباط عظم البکیر سے دوسرا رباط عظم الشصی سے اور پانچویں عظام المشط یعنی بنصر پر صرف ایک رباط عظم الشصی سے آتا ہے۔ (۲) پام رباط۔ ڈارسل رباطات کی طرح جوڑوں کی سامنی سطح پر ہوتا ہے لیکن تیسری عظام المشط کی سامنی سطح پر ایک رباط عظم المعینی سے دوسرا عظم البکیر سے اور اور تیسرا رباط عظم الشصی سے آتا ہے۔ عظم المعینی والا رباط فلکس کار پائی ریڈی ایٹس عضلہ کی منس کے اوپر سے گذرتا ہے۔ (۳) انٹراشی اس رباط۔ تعداد میں دو ہیں۔ ان میں سے ایک عظم البکیر اور تیسری عظام المشط کے درمیان اور دوسرا عظم الشصی اور چوتھی عظام المشط کے درمیان ہوتا ہے۔

غشاء و سمیہ۔ ان جوڑوں میں عظام الرسغ کی دونوں قطاروں کے

ذند اعلیٰ کی زیرین سطح اور عظام الرسغ کی بالائی سطح کے مابین واقع ہے۔ تیسری غشاء چوب سے بڑی ہے عظام الرسغ کی دونوں قطاروں کے درمیان ہے۔ اور عظام المشط کی جڑوں پر بھی استر لگاتی ہے۔ چوتھی غشاء عظم المعینی اور پہلی عظام المشط یعنی ابہام کے مابین اور پانچویں غشاء عظم السفینی اور عظم الکرستی کے درمیان پائی جاتی ہے۔

زیرین دھڑ کے جوڑوں کے رباطات

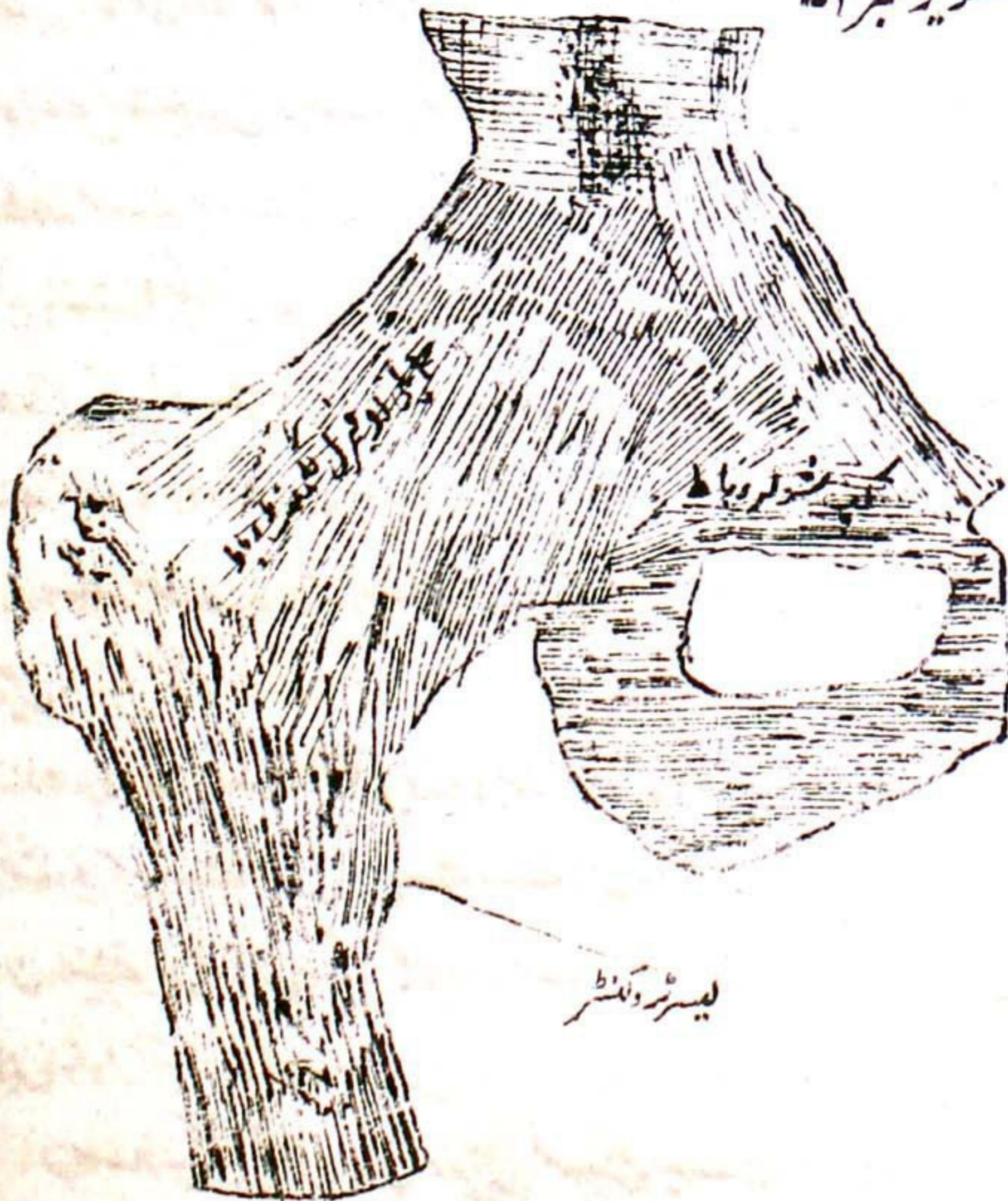
ان کو آٹھ جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں

(۱) مفصل الورك یعنی ہپ جوائنٹ (Hip Joint)

فیہر یعنی عظم الفخذ کا گول سر اعظم مالا اسولہ کے ایسی بیوم (Acetabulum)

راست ہپ جوائنٹ

تصویر نمبر ۳۰



لیسٹر و لنٹر

نشیب میں داخل ہونے سے یہ جوڑ بنا ہے۔ اس میں پانچ رباطات اور ایک غشاء و سمیہ ہوتی ہے۔ (۱) کیپ شوکر رباط نہایت مضبوط ہے جو ایسی ٹی بیوم نشیب کے چوگرد سے شروع ہو کر عظم الفخذ کے سر کو محیط کرتا ہوا انیسٹیرا انٹریٹرو کنٹرک خط پر

تمام ہوتا ہے۔ اس رباط کے باہر کی سطح ناہموار ہے۔ اور بذریعہ ایک برسا (Bursa) ایلائیکس اور سوامس عضلات سے علیحدہ رہتا ہے۔ (۲) ایلی او فیمرک لگمنٹ۔ یعنی رباط المحرفتی الفخذی۔ یہ انیٹریور انفیریور سپائی نس نکال سے شروع ہو کر عظم الفخذ کے انیٹریور انٹریور کنٹرک خط پر تمام ہوتا ہے۔ اور کیپ شولر رباط کے سامنے ترچھے طور پر پھیل کر اسکو زیادہ مضبوط بناتا ہے۔ (۳) لگنٹم پیئرزی یعنی رباط المستدیر ایک مضبوط سہ گوشہ رباط ہے۔ جس کی نوک عظم الفخذ کے سر کے نشیب سے اور جڑ ایسی ٹے پیولم نشیب کے کنارے اور کچھ ٹرنسورس رباط سے لگی رہتی ہے۔ فائدہ عظم الفخذ کا سر سے زیادہ اندر باہر حرکت نہیں کرتا (۴) کوٹے لائیڈ لگمنٹ یعنی رباط المحلق یہ مثلث نما رباط اوپر ایسی ٹے پیولم نشیب کے تین اطراف پر اور نیچے ٹرنسورس رباط سے چسپان رہتا ہے۔ اس کی بیرونی سطح کیپ شولر رباط سے اور اندرونی سطح عظم الفخذ کے سر کے قریب رہتی ہے۔ جس سے مذکورہ بالا نشیب سے زیادہ عمیق اور باہر سے تنگ ہو جاتا ہے (۵) ٹرنسورس لگمنٹ یعنی رباط المستعرض یہ ایسی ٹے پیولم کے ناچ پر لگا رہتا ہے۔ اور اس کو سوراخ بنا دیتا ہے۔ (۶) عشاء و سمیہ بہت وسیع ہوتا ہے۔ اور تمام جوڑے پر استر لگاتا ہے۔

(۲) مفصل الرقبہ یعنی نی جوائنٹ (Knee Joint)

اس کی بناوٹ میں عظم الفخذ کے کنڈائل۔ قصبۃ الکبریٰ کا سر۔ اور عظم الرضفہ شامل ہے۔ یہ رباطات تعداد میں چودہ ہیں۔ جن میں سے گیارہ صادق اور تین کاذب۔ منجملہ گیارہ صادق رباطات کے چھ جوڑے کے باہر اور پانچ جوڑے کے اندر ہیں۔ بیرونی رباط (۱) انیٹریور (۲) پوسٹریور۔ (۳) انٹرنل لیٹرنل (۴) لانگ اکسٹرنل لیٹرنل (۵) شارٹ، اکسٹرنل لیٹرنل (۶) کیپ شولر اندرونی رباطات (۱) اکسٹرنل کروشیل (۲) انٹرنل کروشیل (۳) سمی لیونر فائیبر و کارٹیلج (۴) ٹرنسورس (۵) کورونیری۔

(۱) انیٹریور یا لگمنٹ پے ٹل لا۔ قریباً ۳۔ انچ لمبا ہے۔ بالائی جانب عظم الرضفہ کی نوک اور پچھلے ناہموار نشیب سے شروع ہو کر زیرین جانب قصبۃ الکبریٰ کی ٹیوبرا سیٹی سے لگا رہتا ہے۔ اس میں دو سائی ٹوویل قسم کے برسے ہوتے ہیں۔ ایک عظم الرضفہ اور جلد کے درمیان دو سر عظم الرضفہ اور رباط کے مابین رہتا ہے۔ حقیقت میں یہ

راست فی جوائنٹ



رباط اکٹنسر کو اوڈری سیس
فیورس عضلہ کی نس ہوتی ہے۔

(۲۳) پوسٹیریر یا پوسٹی کم ونسلوی آئی
لگنٹ (۱) - - - Posticum

Winstlawii (چوڑا ہوتا

ہے۔ اور جوڑکے پیچھے رہتا ہے۔

اس کے تین حصہ ہیں دو نوں جانبی

حصے عظم الفخذ کے دو نوں

کنڈاٹلز سے شروع ہو کر قصبہ

الکبری کے سر کی پھلی طرف ختم

ہوتے ہیں اور درمیانی حصہ قصبہ

الکبرے کی انٹرنل ٹیوبرا سیٹی کی

پیچھے سے شروع ہو کر عظم الفخذ

کے بیرونی کنڈاٹل کے پیچھے ختم

ہوتا ہے۔ (۳) انٹرنل لیٹرل رباط

یہ عریض رباط عظم الفخذ

کی اندرونی ٹیوبرا سیٹی سے شروع

ہو کر قصبہ الکبری کی اندرونی

ٹیوبرا سیٹی اور جسم کی اندرونی سطح

کے اوپر والے حصہ پر ختم ہوتا ہے

اکسٹرنل لیٹرل کی دو قسمیں

ہیں (۴) لانگ اکسٹرنل لیٹرل رباط

مضبوط اور رسی کی مانند گول ہے

عظم الفخذ کے بیرونی کنڈاٹل

سے شروع ہو کر قصبہ الصغری

پہلی سطح



سامنی سطح سے شروع ہو کر قصبۃ الکبریٰ کی بیرونی ٹیو براہیٹی کی سامنی سطح پر ختم ہوتا ہے۔

تصویر نمبر ۷۶

ٹخنہ کے جوڑے رباطات



(۱۲) پوسٹیریر سوپرور رباط یہ جوڑے کے پچھلی جانب ہے۔ اسکے اوپر سے پاپ لے ٹی اس عضلہ کی نس گذرتی ہے۔ ان دونوں کے آپس میں ملنے سے جوڑے کے گرد کیپ شو لہر رباط بن جاتا ہے۔

(۲) درمیان کے رباطات۔ ان دونوں ہڈیوں کے جسم بذریعہ انٹروشی اس جھلی ملے رہتے ہیں۔ اس رباط کے اوپر کا حصہ چوڑا اور نیچے کا حصہ تنگ ہوتا ہے۔ اوپر والے حصہ میں بیضوی سوراخ ہے۔ جس کے راستے انٹیریرٹی بی ایل عروق اور زیرین حصہ کے سوراخ سے انٹیریر پیرونی ال عروق گذرتے ہیں۔

(۳) زیرین سروں کے رباطات (۱) انفیریر انٹروشی اس لگنٹ یعنی دباط بین العظمین السفلی۔ یہ رباط دونوں ہڈیوں کے نیچے کے سروں کے مابین حائل رہتا ہے۔ اور بالائی جانب اوپر کے انٹروشی اس رباط سے چسپان ہوتا ہے۔ (۲) انٹیریر انفیریر لگنٹ یعنی دباط المقدم السفلی۔ یہ مثلث نما رباط دونوں ہڈیوں کے نیچے کے سروں کے سامنی جانب لگا رہتا ہے۔ (۳) پوسٹیریر انفیریر رباط۔ انٹیریر سے چھوٹا ہے اور جوڑے

کے پیچھے واقع ہے (۴) ٹرنسورس گنٹ یہ آڑا اور طویل رباط اکسٹرنل سے لی اولس سے شروع ہو کر قصبۃ الکبریٰ کے نیچے کے سرے میں آخر ہوتا ہے۔

غشاء و سمیہ اس جوڑے میں ٹخنے کی غشاء و سمیہ سے ایک شاخ آتی ہے
(۴) مفصل الریح القدم کے رباطات یعنی انکلی جوائنٹ
(ANKLE JOINT)

اس کی بناوٹ میں قصبۃ الکبریٰ اور قصبۃ الصغریٰ کے زیرین سرے اور عظم الکعب کی بالائی سطح شامل ہے۔ اس میں تین رباط ہیں (۱) انٹیریر رباط و عریض و رقیق اور غشائی ہے۔ بالائی جانب قصبۃ الکبریٰ کے زیرین سرے کے سامنے گنا سے شروع ہو کر عظم الکعب کی بالائی سطح کے سامنے کی طرف ختم ہوتا ہے۔ (۲) انٹرنل لیٹرنل یا ڈیٹائیڈ رباط۔ اس کے دو طبق ہیں۔ بالائی طبق عریض و مضبوط اور مثلث ہے۔ انٹرنل سے لی اولس سے شروع ہو کر نیچے جا کر تین حصے ہوتا ہے۔ سامنے کا حصہ عظم النزدی سے درمیانی حصہ عظم العقب سے اور پچھلا حصہ عظم الکعب سے ملتا ہے۔ دوسرا عمیق طبق انٹرنل سے لی اولس کی نوک سے شروع ہو کر عظم الکعب کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ (۳) اکسٹرنل لیٹرنل رباط اسکے تین حصے ہیں سامنے والا چھوٹا حصہ اکسٹرنل سے لی اولس کے سامنے سے شروع ہو کر عظم الکعب کی بیرونی سطح پر جوڑے رخ میں تمام ہوتا ہے۔ پچھلا عمیق حصہ اکسٹرنل سے لی اولس کی نوک کے نشیب سے شروع ہو کر عظم الکعب پر ختم ہوتا ہے۔ درمیانی حصہ سب سے طویل اور گول اکسٹرنل سے لی اولس سے شروع ہو کر عظم العقب کی بیرونی سطح کے درمیان میں ختم ہوتا ہے۔

پوسٹیریر رباط کی جگہ ٹی بی اوئی بولر جوڑے کا آڑا رباط کام دیتا ہے۔ غشاء و سمیہ مذکورہ بالا رباطوں اور ہڈیوں کی اتصالی سطح کو استر کرتی ہے۔ اور اس کی ایک شاخ الفیریر ٹی بی او فیو لر آرٹی کیولے شن کو بھی استر کرتی ہے۔

(۵) عظام القدم کے رباطات یعنی ٹارسل جوائنٹ (Tarsal Joint) عظام القدم کی دو قطاریں ہیں۔ پہلی قطار میں عظم الکعب اور عظم العقب داخل ہیں۔ دوسری میں عظم النزدی۔ عظم النزدی اور تینوں عظام السفینی شامل ہیں۔

پہلی قطار میں تین رباط ہیں (۱) اکثریل کیل کینی او آسٹراگے لائیڈ لگنٹ یعنی رباط العقبی الکعبی الوحشی یہ عظم الکعب کی بیرونی سطح سے شروع ہو کر عظم العقب کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ (۲) پوسٹیریر کیل کینی او آسٹراگیلائیڈ رباط۔ ان دونوں ہڈیوں کی پچھلی سطحوں کو آپس میں ملاتا ہے (۳) انٹروشی اس لگنٹ یعنی رباط بین العظمین۔ یہ رباط عظم الکعب کی زیرین سطح کے نشیب اور عظم العقب کی بالائی سطح کے نشیب کے درمیان ہے۔ غشاء وسمیہ اس میں دو ہیں ایک سامنے کی طرف اور دوسری پچھلی طرف جوڑے کے استر کرتی ہے۔

دوسری قطار میں تین رباط ہیں (۱) ڈارسل لگنٹس یعنی اربطۃ اظہریہ یہ چھوٹے چھوٹے رباطی بند ہیں۔ جو ایک ہڈی کی پشت سے شروع ہو کر دوسری ہڈی کی پشت پر ختم ہوتے ہیں۔ (۲) پلین ٹر لگنٹ (Planar) یعنی اربطۃ الاخصیہ ان ہڈیوں کی زیرین سطحوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ (۳) انٹروشی اس رباط تعداد میں چار ہیں۔ ایک عظم السنورقی اور عظم الزودی کے درمیان دوسرا عظم السفینی الانسی اور وسطی کے درمیان تیسرا عظم السفینی الوسطی اور وحشی کے درمیان اور چوتھا عظم السفینی الوحشی اور عظم الزودی کے درمیان واقع ہے۔ غشاء وسمیہ۔ جب کبھی زور قی اور زوری ہڈیاں آپس میں ملتی ہیں۔ تو ان میں استر کرتی ہے۔

دونوں قطاروں کے باہمی جوڑے۔ تعداد میں تین ہیں (۱) عظم العقب اور عظم الزودی کا جوڑ (۲) عظم العقب اور سنورقی کا جوڑ (۳) عظم الکعب اور زور قی کا جوڑ۔

پہلے جوڑے میں چار رباط ہیں (۱) سوپیریر کیل کینی او کیو بائیڈ لگنٹ۔ یعنی رباط العقبی المکعبی العلوی یہ پتلا اور تنگ رباط دونوں ہڈیوں کی اوپر والی سطح پر ہوتا ہے۔ (۲) انٹرنل کیل کینی او کیو بائیڈ لگنٹ یعنی رباط العقبی المکعبی الانسی یہ ایک چھوٹا۔ مضبوط اور موٹا رباط ہے سوپیریر سے ملحق عظم العقب کے نشیب سے شروع ہو کر عظم الزودی کے اندر کی طرف ختم ہوتا ہے۔ (۳) لانگ کیل کینی او کیو بائیڈ لگنٹ یعنی رباط العقبی المکعبی الطویل۔ پاؤں کے کل رباطوں سے طویل ہے۔ عظم العقب کی زیرین سطح سے شروع ہو کر عظم الزودی کی زیرین سطح اور دوسری تیسری اور چوتھی عظام المشط القدم کی جڑوں پر ختم ہوتا ہے۔ (۴) شارٹ کیل کینی او کیو بائیڈ رباط۔ یہ عظم العقب کی زیرین سطح کے سامنے ٹیو برکل کے نشیب سے

م شروع ہو کر عظم الزودی کی زیرین سطح پر ختم ہوتا ہے۔ غشاء و سمیہ اس جوڑے کا علیحدہ ہوتا ہے۔

دوسرا۔ یعنی عظم العقب اور عظم الزودی کا جوڑا اس میں دو رباط ہیں (۱) سوپیریر کیل کینی او سکفائیڈ رباط۔ عظم العقب کی بالائی سطح کے نشیب سے شروع ہو کر عظم الزودی کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے (۲) انفیریر کیل کینی او سکفائیڈ رباط۔ سوپیریر رباط سے بڑا اور مضبوط ہوتا ہے۔ ان دونوں ہڈیوں کو آپس میں ملائے کے علاوہ عظم الکعب کے سر کو بھی سمجھالے رکھتا ہے۔ اس کے اوپر کی طرف کیل کینی او سٹراگیلانیڈ جوڑے کی غشاء و سمیہ کی شاخ اور نیچے ٹی بی ایس پوسٹائیکس عضلہ کی نس رہتی ہے۔

تیسرا یعنی عظم العقب اور زودی کا جوڑا اس میں ایک رباط ہے جس کو سوپیرر اسٹریکے او سکفائیڈ لگنٹ کہتے ہیں۔ یہ رباط عظم الکعب کی گردن کی بالائی سطح سے شروع ہو کر عظم الزودی کی بالائی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ اور اس جوڑے کو مضبوط کرتا ہے۔

غشاء و سمیہ ٹارسل ہڈیوں کے جوڑوں میں چار ہیں جو (۱) عظم العقب اور زودی کے درمیان (۲) عظم العقب اور عظم الکعب کے درمیان (۳) عظم العقب اور عظم الزودی کے درمیان (۴) عظم الزودی اور تینوں عظام السفینی کے درمیان رہتی ہیں۔

(۶) عظام القدم کا عظام المشط القدم کیساتھ جوڑے یعنی ٹارسو۔ مٹے ٹارسل جوائنٹ (TARSO-METATARSAL JOINT)

اس کی ساخت میں تینوں عظام السفینی۔ عظم الزودی اور پانچویں عظام المشط القدم داخل ہیں پہلی عظام المشط القدم صرف عظم السفینی الانسے کے ساتھ دوسری تینوں عظام السفینی سے تیسری عظم السفینی الوحشی سے چوتھی عظم السفینی الوحشی اور عظم الزودی سے اور پانچویں صرف عظم الزودی سے ملتی ہے۔ ان جوڑوں کو قائم رکھنے کے واسطے تین قسم کے رباطات کام دیتے ہیں۔

(۱) ڈاسل رباط ان جوڑوں کے اوپر رہتے ہیں۔ (۲) پلین ٹر رباط۔ جوڑوں کے تلوے کی طرف رہتے ہیں (۳) انٹروشی اس رباط۔ دو دو ہڈیوں کے مابین یعنی ایک عظم السفینی الانسے اور دوسری عظام المشط القدم کے درمیان دو سرا

الباب الثالث في العضلات

مسئلہ (MUSCLES) یعنی عضلات

عضلات جن کو عوام الناس گوشت کہتے ہیں۔ انسان اور حیوان کے بدن کا وہ حصہ ہے جس کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ نے انسان کے جسم کی سچ و صحیح بناٹی ہے۔ اور ان کو چلنے پھرنے اور حرکت کرنے کی طاقت بخشی ہے ان کی صورت اور شکل بسبب ان کے مختلف فعلوں اور حرکتوں کے مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ ہاتھ پاؤں کے عضلے جو ہڈیوں کو گھیرتے اور ان کو صدمہ بیرونی سے محفوظ رکھتے ہیں لمبے اور گول ہیں۔ برخلاف اس کے دھڑکے جو اندرونی اعضا کی حفاظت کے لئے جو فوں کو بند کرتے ہیں۔ چوڑے اور پھٹے ہوتے ہیں۔ ان کے نام بھی ان کی صورتوں اور حرکتوں کے مطابق مختلف ہیں۔ اور عضلات کی بناوٹ بموجب اطباء یونان اس طرح پر ہے۔ کہ رباطات اور اعصاب کی لیفات کی شاخ در شاخ اور ان کی بافت کے درمیانی خلل کے گوشت سے مملو مشخون ہونے سے عضلہ پیدا ہوتا ہے۔ اور ان دونوں کی لیفات کو جو ملکر باہر نکلتی ہیں دتر کہتے ہیں۔ چنانچہ مفرخ القلوب میں اس طرح لکھتا ہے۔ ہر گاہ کہ متشظی و شاخ شاخ شود۔ رباط و عصب در یکدیگر منتسج گردند و خلل آئنا گوشت مملو شود و عضلہ شکون گردد و بیشتر شاخائے رباط و شاخائے عصب از عضلہ صر برزند و قوا انان تکون گیرد *

ان کے نام بھی ان کی صورتوں اور حرکتوں کے مطابق مختلف ہیں۔ چنانچہ کسی کا نام اس کی جائے موقع کے نام سے مقرر کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ٹمپورے لس (Temporalis) یعنی کنپٹی کا عضلہ کہتے ہیں۔ (Pectoralis) یعنی سینہ کا عضلہ۔ بریکی آلس (Brachialis) یعنی عضلہ العضہ۔ اور کسی کے نام ان کی حرکتوں کے نام سے موسوم کئے گئے ہیں جیسا کہ اکسنسور (Extensor) یعنی عضلہ الباسطہ۔ فلکسر (Flexor) یعنی عضلہ القابضہ۔ اڈکٹر (Adductor) موصول اڈکٹر (Abductor)۔ فارق۔ لویٹر (Levator)۔ رافعہ یعنی اٹھانے والا۔ ڈیپریسر (Depressor)۔ فامزہ یعنی دبا دینے والا *

عضلے دو قسم پر ہیں۔ ایک والنٹری (Voluntary) یعنی اختیاری۔ دوسرے ان والنٹری (Involuntary) یعنی غیر اختیاری۔ چنانچہ قسم اول کے عضلے ہاتھ۔ پاؤں۔ دھڑکے وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ ان کو اختیاری عضلہ کہنے کی وجہ تسمیہ یہ ہے۔ کہ ان اعضا کی حرکت جو عضلات کے

وسیلہ وقوع میں آتی ہے ذی روح کے اختیار یا قابو میں ہے۔ چاہے حرکت کرے چاہے نہ کرے اور دوسری قسم کے عضلوں میں مجری الانضمام کے عضلات۔ مری کے تخینا درمیانی حصہ سے لے کر مبرز کے عضلہ السرج قبضۃ الریہ۔ مرارہ۔ مثانہ۔ مجری البول اور عورتوں کے عنق الرحم کے عضلاتی طبق داخل ہیں۔ چونکہ ان اعضاء کو حرکت دینا یا حرکت سے موقوف رکھنا انسان کے اختیار سے بعید ہے۔ اسلئے ان عضلوں کو غیر اختیاری کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ دل بھی ایک غیر اختیاری قسم کا عضلہ ہے۔ کیونکہ اس کی حرکت بھی انسان کے اختیار سے باہر ہے یعنی نہ وہ اس کی حرکت کو کم یا زیادہ اور نہ موقوف کر سکتا ہے۔ لیکن اسکی ساخت اختیاری عضلوں کی ساخت کے مطابق ہے۔ جیسا آگے اس کا ذکر آئیگا۔

۱۱) فی شیار (Fascia) ایک قسم کی جا لیدار جھلی ہے جو سفید و تری ریشوں سے مرکب ہے اور جسم کے مختلف مقاموں میں پھیل کر نرم اور نازک عضلوں کو لفوف کرتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) سوپر فیشیل فی شیار (Superficial Fascia) ساخت میں خانہ دار ہے۔ اور جلد کے نیچے پائی جاتی ہے۔ (۲) ڈیپ فیشیا یعنی عمیق جھلی۔ یہ سوپر فیشیل کی نسبت بناوٹ میں سخت اور مضبوط ہے۔ ہر ایک عضلے کو علیحدہ علیحدہ لفوف کرتی ہے۔ اور دو دو عضلوں کے درمیان بطور پردہ م دیتی ہے۔ جس کو انٹر مسکیولر سپٹم (Inter Muscular septum) کہتے ہیں۔

اپانیوروسس (Aponurosis) اس سفید چکدار و تری جھلی کو کہتے ہیں۔ جو عضلات کو لفوف کر کے ان کی نسوں کے ہمراہ چسپاں ہو جاتی ہے۔

عضلہ کی جائے آغاز کو اورجین (Origin) جائے اختتام کو انسرشن (Insertion) درمیانی حصہ گوشت والے کو مسکیولر اور تری یا سفید نسا در حصہ کو ٹنڈن (Tendon) کہتے ہیں۔ عضلے رنگت میں سرخ اور ساخت میں ریشہ دار ہیں۔ چنانچہ ہر ایک عضلہ بہت سے ٹے ریشوں سے اور وہ ریشے پھر باریک ریشوں سے جن کو فائبرز (Fibres) کہتے ہیں۔ اور یہ زیادہ باریک اور نازک ریشوں فائی برلز نامی سے مرکب ہیں جو خانہ دار جھلی میں لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور بغیر مدد دوبرین دکھائی نہیں دیتے۔

عضلاتی ریشے عضلوں کے حصروں پر خصوصاً ان کی جائے اختتام پر نسا در ریشوں میں تمام ہو کر ٹپوں کے مختلف مقاموں میں جا لگتے ہیں۔ واضح ہو۔ کہ لمبے عضلوں کے ریشے نسا در ریشوں میں آخر ہو کر وتریانسیں اور چوڑے عضلوں کے ریشے نسا در ریشوں میں منتہلی ہو کر اپانیوروسس

یا نندار پھیلاؤ یا جھلیاں بناتے ہیں۔

بیان بالا سے معلوم ہوا کہ عضلوں کی ساخت میں تین قسم کے بیٹے پائے جاتے ہیں۔

(۱) فائبرلز (Fibrils) (۲) فائبرز (Fibres) (۳) فی کیولس (Fasciculus)۔

چنانچہ اول کے جمع ہونے سے دوسرے اور دوسرے کے جمع ہونے سے تیسرے اور ان کے باہم ملنے اور جمع

ہونے سے عضلے بنتے ہیں۔ اختیاری عضلوں کے فائبرز کو سٹرائپڈ (Striped) یعنی دھاری دار

اور غیر اختیاری عضلوں کے فائبرز کو ان سٹرائپڈ (Unstriped) یعنی صاف کہتے ہیں۔ دل

اور دوقی کان کے عضلات اور مری کے عضلے کو غیر اختیاری عضلے ہیں۔ مگر ساخت میں اختیاری عضلوں

کے مطابق سٹرائپڈ فائبرز (Striped Fibres) سے مرکب ہیں۔

تمام جسم کے عضلوں کو واسطے سہولت بیان کے پانچ بڑے حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) سر اور چہرہ کے عضلے۔

(۲) ناک یعنی گردن کے عضلے۔

(۳) ٹرنک یعنی تنورہ بدن کے عضلے۔

(۴) بالائی دھڑ کے عضلے۔

(۵) سفیدین دھڑ کے عضلے۔

اول ہیڈ وریس یعنی سر اور چہرہ کے عضلات

ان عضلات کو واسطے سہولت بیان کے آٹھ جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) کریئٹل (Cranial) جماعت یعنی کھوپڑی کے عضلات۔

اس میں صرف ایک ہی عضلہ ہے۔ جو اپنے منام سے مل کر سر کی چند یا کو پیشانی سے لے کر قحط

ہڈی کے بالائی ترچھی لکیروں تک ڈھانکتا ہے۔ اس کا نام آکسی پی ٹو فرنٹیس (Occipito-

Frontalis) یعنی عضلہ القحطوہ والجبیبہ ہے۔ یہ ابرو اور پیشانی کی جلد کو اوپر

کھینچتا ہے۔

دوم آرٹیل جماعت یعنی چشم خانہ کے عضلات

اس جماعت میں تین عضلے ہیں جو چشم خانہ کی بیرونی اطراف میں واقع ہیں۔

(۱) آربی کیولرس پل پب سے رم (Orbicularis Palpebrarum) یعنی

محیط الجفنین جو دائرہ یا حلقہ کی مانند چشم خانہ کے چوگرد واقع ہے۔ فضل جنوں کو استواری کے

ساتھ بند کرتا ہے۔ اور کسی قدر ان کو اندر کی طرف کھینچتا ہے۔

(۲) کور وگیٹر سوپر سیلی آئی (---) *Corrugator Supercilia* یعنی خافضۃ الجھنیں ایک چھڑنا۔ پتلا اور گاؤم عضلہ ہے۔ جو محیط الجھنیں کے بالائی قوس کے نیچے واقع ہے۔ یہ ابرؤں کو نیچے دباتا اور باہم ملاتا ہے۔

(۳) ٹنسر تارسی (---) *Tensor Tarsi* یعنی حارقتہ الجھن کے ایک پتلا اور بناہت چھوٹا قریباً اوجھ سے کچھ زیادہ لمبا اور تھائی انچ سے کچھ کم چوڑا ہے۔ یہ تارسل گریوں کو اندر کی جانب کھینچتا ہے۔ اور عدت الدمعی کو کرہ چشم پر دباتا ہے۔

سوم اوکیولر (OCULAR) جماعت یعنی چشم کے متعلق عضلہ

اس گروہ میں سات عضلے ہیں۔ جو چشم خانہ میں پائے جاتے ہیں۔

(۱) لے وے ٹریل پب را سوپیری آر (*Levator Palpebrae Superior*) یعنی رافعتہ الجھن الاعلیٰ۔ ایک پتلا۔ لمبا اور سر گوشہ عضلہ ہے۔ جو عصبہ مجوزہ کے ریشہ دار غلاف سے شروع ہو کر بالائی کنارے پر تمام ہوتا ہے۔ یہ جھن اعلیٰ کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۲) رکٹس فوقانی (*Rectus Superior* ---) یعنی مستقیمۃ العلیا للعیین۔ جو عصبہ مجوزہ کے غلاف سے شروع ہو کر قرینہ کے نیچے تمام ہوتا ہے۔

(۳) رکٹس تحتانی (*Rectus Inferior* ---) یعنی مستقیمۃ السفلی للعیین۔

(۴) رکٹس انٹرنس (*Rectus Internus*) یعنی مستقیمۃ الانسی للعیین۔

(۵) رکٹس اکسٹرنس (*Rectus Externus*) یعنی مستقیمۃ الوشی للعیین۔

واضح ہو کہ حرکت ان چاروں مستقیمۃ عضلوں کی یہ ہے۔ کہ بالائی آنکھ کو اوپر اٹھاتا ہے۔ زیرین نیچے کر دباتا ہے۔ ورونی چشم کو اندر کی طرف پھراتا ہے۔ اور بیرونی باہر کی طرف کھینچتا ہے۔ اس لئے ان چاروں کو موصل۔ فارق۔ رافعتہ۔ خافضہ یا فامزہ بھی کہتے ہیں۔ اگر چاروں مل کر حرکت کریں۔ تو کرہ چشم کو نیچے چشم خانہ کے اندر کی طرف کھینچینگے۔

واضح ہو کہ لگنٹ آف زین (*Ligment of Zinn*) یعنی رباط زین جس کے وسیلہ سے بیرونی اور ورونی عضلے آپس میں باہم ملے ہوتے ہیں۔ عصبہ مجوزہ کے سوراخ اور عظم وتری کے شکاف کے مابین استخوانی اثر سے شروع ہو کر وتری حلقہ بنا تا ہے۔ زین ایک شخص کا

نام ہے۔ جس نے اس کو اول معلوم کیا تھا۔

(۶) آبلیکس سوپیری اور (Obliquus Superior) یعنی العضلة الموربۃ العليا للعین۔ آپٹک
فردی من کے بالائی کنارے اور عصبہ مجوفہ کے خلاف سے شروع ہو کر عصبہ مجوفہ کے دخول کے مقام کے
بیچ میں جا لگتا ہے۔ فعل۔ کرہ چشم کو اندر اور آگے گھماتا ہے۔

(۷) العضلة الموربۃ السفلی للعین۔ ایک پتلا اور کم چوڑا عضلہ ہے جو فؤدۃ الدمعی کے قریب سے آغاز
ہو کر عصبہ مجوفہ کے بہت قریب جا لگتا ہے۔ یہ کرہ چشم کو باہر اور پیچھے گھماتا ہے۔

چہارم نزل (NASAL) جماعت یعنی ناک کے عضلات

اس گروہ میں پانچ عضلے ناک کی اطراف میں واقع ہیں۔

(۱) پائی رامیڈالس نیزانی (Pyramidalis Nasi) یعنی مخروطیہ انھیہ۔ یہ ایک چھوٹا اور
سہ گوشہ عضلہ ہے۔ جو ناک کے بانہ کو ڈھا لگتا ہے۔ فعل۔ ناک کی کھال کو اوپر کھینچتا ہے اور عضلہ
تحدودہ جہیہ کی مدد کرتا ہے۔

(۲) ویٹری بی آئی سوپیری اور اس ایلکوی نیزانی یعنی رافعة الشفتۃ العليا والجنح الانف۔
ناک اور بالائی لب میں مشترک عضلہ ہے۔ ناک کے بازو اور بالائی لب کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۳) کپرس نیزانی یعنی ضابطہ الجانبین۔ یہ ناک کے بازو کو دباتا ہے۔ اور تھنوں کو باہم ملاتا ہے۔

(۴) ڈائی لیٹرنیزانی یعنی موسعة المنخرین۔ یہ دو حصے ہو کر ناک کے سوراخوں کو کھولتا اور کشا

کرتا ہے۔

(۵) ڈمی پرس نیزانی۔ یعنی خافضة الجانبین۔ یہ ناک کے بازوؤں کو نیچے کھینچتا ہے۔

پنجم فتانی لب کے عضلے

اس گروہ میں پانچ عضلے ہیں جو بالائی لب سے علاوہ رکھتے ہیں۔

(۱) آر بی کیولے رس اور س یعنی محیط الفم۔ جو منہ کے سوراخ کے چوگرد جلد اور غشاء بلعومی

کے مابین واقع ہے۔ اس کا فعل منہ کو سکیر کر بند کرتا ہے۔

(۲) لوے ٹری بی۔ آئی سوپیری اور اس یعنی رافعة الشفتۃ العليا۔ ایک پتلا اور چہار گوشہ عضلہ

ہے جو بالائی لب کو اوپر کھینچتا ہے۔ اور منہ کو کھولتا ہے۔

- (۳) لوے ٹرائیگولائی اورس یعنی رافعة الزاویة الفم۔ یہ منہ کے کونے کو اوپر کھینچتا ہے۔
 (۴) زائیگوے ٹی کس میجر یعنی زوجیہ کبیرہ۔ یہ منہ کے کونے کو باہر اور اوپر کھینچتا ہے۔
 (۵) زائیگوے ٹی کس مائینر یعنی زوجیہ صغیرہ۔ بالائی لب کو اوپر اور باہر کھینچتا ہے۔

۶۔ تحتانی لب کی جماعتوں کا بیان

اس گروہ میں چار عضلے ہیں۔ جو زیرین لب کی اطراف میں واقع ہیں۔
 (۱) ڈی پرسرٹی بی آئی انفیریر اورس یعنی خافضة الشفتة السفلی۔ یہ زیرین لب کو نیچے دباتا ہے۔

- (۲) لوے ٹری بی آئی انفیریر اورس۔ یعنی رافعة الشفتة السفلی۔ یہ زیرین ہونٹ کو اوپر اٹھاتا ہے۔
 (۳) ڈی پرسرٹیگولائی اورس یعنی خافضة الزاویة الفم۔ یہ منہ کے کونے کو نیچے دباتا ہے۔
 (۴) راتی سعدی اس یعنی عضلة التسم۔ یہ منہ کے کونے کو ٹھیک پیچھے اور قدرے اوپر کھینچتا ہے۔
 جیسا کہ کسی کے سُکرانے کے وقت۔

۷۔ مکرری (MAXILLARY) جماعت یعنی ناک کے والے عضلا کا بیان

اس گروہ میں سات عضلے ہیں۔ یہ فوقانی اور تحتانی جیڑوں سے علاقہ رکھتے ہیں۔
 (۱) مسیٹر (Masseter) یعنی عضلة المضغ۔ یہ ایک مضبوط اور دبیر اور چہرہ گوشہ عضلہ ہے۔ اس کو دو حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ ایک ظاہر اور ایک عمیق۔ فعل۔ یہ زیرین جیڑے کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اور آگے کو کھینچتا ہے۔ اور چبانے کے وقت کام آتا ہے۔
 (۲) ٹمپوٹریس (Temporalis) عضلة الصدغ۔ ایک چوڑا اور مضبوط عضلہ ہے۔ یہ بھی زیرین جیڑے کو اوپر کھینچتا ہے۔ اور چبانے میں مدد دیتا ہے۔
 (۳) بکسینیٹر (Buccinator) یعنی نافحة الصور۔ ایک پتلا اور چوڑا عضلہ ہے جو دوسرے عضلوں کے ریشوں سے جا ملتا ہے۔ فعل۔ یہ کہ منہ کے جوف کو چھوٹا اور بڑا کرتا ہے اور لقمہ کو بھروسہ زبان کے دانتوں کے تلے لاتا ہے۔

- (۴) ریزرویس عضلہ۔ منہ کے کونے کو پیچھے اور اوپر کھینچتا ہے۔
 (۵) آربی کیولاس اورس۔ منہ کے سوراخ کے چوگرد جلد اور میوکس ممبرس سے تعلق رکھتا ہے۔

فصل - منہ کو بند کرتا ہے۔

(۶) ٹیریگائٹیس اکسٹرنس یعنی جناحیہ وحشیہ - ایک چھوٹا - دبیر اور سہ گوشہ صورت کا عضلہ ہے
نک اسفل کو ایک پہلو سے دوسرے پر لے جاتا ہے۔ اور جبانے میں مدد کرتا ہے۔

(۷) ٹیریگائٹیس انٹرنس یعنی جناحیہ الانسیہ - موٹا اور چہار گوشہ عضلہ ہے۔ نک اسفل کو سنبھالتا
ہے اور کونے کو اندر کی طرف کھینچ کر لقمہ کے پینے میں مدد دیتا ہے۔

۸۔ ماری کیو (AURICULAR) جماعت کے عضلات کا بیان

اس گروہ میں صرف تین عضلے ہیں جو کان کے اطراف میں واقع ہیں۔

(۱) اے ٹولنس اورم (Alto lrens Aurum) یعنی اذنیۃ الاعلیٰ - یہ کان کے غضروف
کو اوپر کھینچتا ہے۔ دوسروں کی نسبت بڑا ہے۔

(۲) ایٹری ہنس اورم (Atrahen's Aurum) یعنی اذنیۃ المقدمہ یہ کان
کی کڑی کو آگے کھینچتا ہے۔

(۳) ریٹری ہنس اورم (Retrahen's Aurum) یعنی اذنیۃ المورخہ - یہ کان
کی کڑی کو پیچھے کھینچتا ہے۔

واضح ہو کہ حرکت ان تینوں عضلوں کی انسان میں نہایت کم اور حیوانوں میں خوب عیان
ہوتی ہے۔

۹۔ ووم - نک (NECK) یعنی گردن کے عضلے

ان عضلوں کو بھی واسطے سہولت بیان کے آٹھ گروپ (Group) یا جماعتوں میں تقسیم
کرتے ہیں۔

۱۰۔ جماعت ظاہری یعنی اوٹھلے عضلے

اس جماعت میں صرف دو عضلے ہیں۔

(۱) پلے ٹسمائی اوڈیز (Platysma Myoides) یعنی عضلہ المستفیضہ - یہ ایک
نہایت چوڑا اور بہت پتلا عضلہ ہے۔ جو جلد کے نیچے اور اوپر کی جھلی کی دو پرتوں کے درمیان واقع

ہے۔ یہ عضلہ گردن کی شریانوں و ریدوں اور اعصابوں کو چھپائے رکھتا اور سہارا بخشتا ہے۔ گھٹیوں اور دوسرے عضلوں کو بھی ٹھنی رکھتا ہے۔ اس کے عین نیچے بیرونی جہل اورید ترقوہ کے پیچھے گزر کر بائیں سبکیوین و رید میں داخل ہوتی ہے۔ اس کا فضل یہ ہے کہ منہ کے کونہ کو باہر اور زیرین جہٹے کو نیچے کھینچتا ہے۔ اگر اس کو تراش کر دور کر دیا جائے۔ تو نیچے کے عضلہ بھی دکھائی دیتے ہیں۔

(۲) سٹرنو کلائیڈوسٹائیڈ (Sternocleidomastoid) یعنی عضلہ قصبہ

ترقویہ علیہ۔ ایک لمبا اور چٹا عضلہ ہے۔ جو گردن کی گہری جھتی کے دوپرتوں کے مابین واقع ہے۔ اور عظم القفس اور ترقوہ سے شروع ہو کر ٹیپورل کے حلیہ جتہ تک پھیلتا ہے۔ اس کا فضل یہ ہے۔ جب کہ دونوں باہم مل کر حرکت کرتے ہیں۔ تو سر کو سامنے کی جانب جھکاتے ہیں۔ جب صرف ایک ہی حرکت کرتا ہے۔ تو سر کو اپنی طرف کندھے کے رخ کھینچتا ہے اور چہرے کو دوسرے کندھے کی جانب پھراتا ہے۔

۲۔ جماعت عظم لامی اور حنجرہ کے دبائے والے عضلے

(۱) سٹرنو ہائی آئیڈ (Sternohyoid) یعنی عضلہ قصبہ لامیہ۔ ایک چٹا اور فیتے کی

مانند پتلا عضلہ ہے۔ جو عظم لامی کے زیرین کنارہ پر جا لگتا ہے۔

(۲) سٹرنو تھائی رائیڈ (Sternothyroid) یعنی عضلہ قصبہ ترسیہ۔ جو پہلی پسلی کی غضروف

سے آغاز ہو کر غدہ ترسیہ کی اخیر لکیر پر تمام ہوتا ہے۔

(۳) تھائی روہائی آئیڈ (Thyrohyoid) یعنی عضلہ ترسیہ لامیہ۔ جو عظم لامی کے

بڑے قرن سے جا ملتا ہے۔

(۴) اوہائی آئیڈ (Omohyoid) یعنی عضلہ کتفیہ لامیہ۔ ایک لمبا اور پتلا

عضلہ ہے جو کامن کراڈٹ شریاں یعنی شریاں سباتی عامہ اور جہل اورید کے غلاف کے پیش سے ترچھا اور پڑھتا ہوا عظم لامی کے بڑے قرن سے جا لگتا ہے۔

ان چاروں عضلوں کی حرکت یہ ہے۔ کہ یہ سب عظم لامی اور حنجرہ کو نیچے دبائے ہیں۔ اور عضلہ

کتفیہ لامیہ سے وہ دو مثلث جو کہ عضلہ قصبہ ترقویہ علیہ کے دونوں کناروں سے پیدا ہوتی تھیں۔

پر دو مثلث میں تقسیم ہوتی ہیں۔

۳۔ جماعت یعنی عظم لامی کے اوپر کواٹھانے والے عضلے

اس جماعت میں چار عضلے ہیں۔

(۱) ڈائیگیٹرک (Digaseric) یعنی ذلت البطنیہ۔ عظم لامی کو اوپر اور فلک اسفل کو نیچے

کھینچتا ہے۔

(۲) سٹائی لوہائی آئیڈ (Stylo Hyoid) یعنی عظم لامی کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۳) مائی لوہائی آئیڈ (Mylo Hyoid) یعنی طراحیم لامیہ۔ یہ ایک چٹا سا گوشہ عضلہ ہے

جو کہ اپنے ہننام کے ہمراہ منہ کے جوف کا صحن بناتا ہے۔ اور عظم لامی کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۴) گینوہائی آئیڈ (Genio Hyoid) یعنی ذقنیہ لامیہ۔ فلک اسفل کے انفریورنائل اوجھا

سے شروع ہو کر عظم لامی کے سامنے ختم ہوتا ہے۔ فلک اسفل کو نیچے اور عظم لامی کو اوپر کھینچتا ہے۔

۴۔ جماعت زبان کے عضلات کا بیان

اس گروہ میں پانچ عضلے ہیں۔ اور یہ سب زبان سے علاقہ رکھتے ہیں۔

(۱) گے نی اوہائیوگلاس (Genio Hyo Gloss) یعنی ذقنیہ لامیہ لسانیہ۔ یہ ایک

چھوٹا اور سہ گوشہ عضلہ ہے۔ جو عضلہ ذقنیہ لامیہ کے اوپر واقع ہے۔ اس کی بہت حرکتیں ہیں چنانچہ کھیلے

ریشے زبان کو باہر نکالتے ہیں۔ اگلے ریشے اندر کھینچتے ہیں اور درمیانی ریشے زبان کی بالائی سطح پر نشیب بناتے ہیں۔

(۲) ہائی اوگلاس (Hyo Glossus) یعنی لامیہ لسانیہ۔ شکل میں مربع ہے۔ زبان کے

پہلو کو نیچے کھینچتا ہے۔ تاکہ زبان کی بالائی سطح متحد ہو جائے۔

(۳) لنگوالس (Lingualis) یعنی لسانیہ۔ ایک لمبا اور بہت ہی پتلا عضلہ ہے۔ جو زبان

کی نوک اور وسطی حصہ کو پیچھے کھینچ کر درمیان سے اونچا کرتا ہے۔

(۴) سٹیلوگلاس (Stylo Glossus) مشملیہ لسانیہ۔ زبان کو پیچھے اور اوپر کی طرف کھینچتا ہے۔

(۵) پلے ٹوگلاس (Palato, Glossus) یعنی خشکیہ لسانیہ۔ زبان اور نرم تالو میں مشترک عضلہ ہے

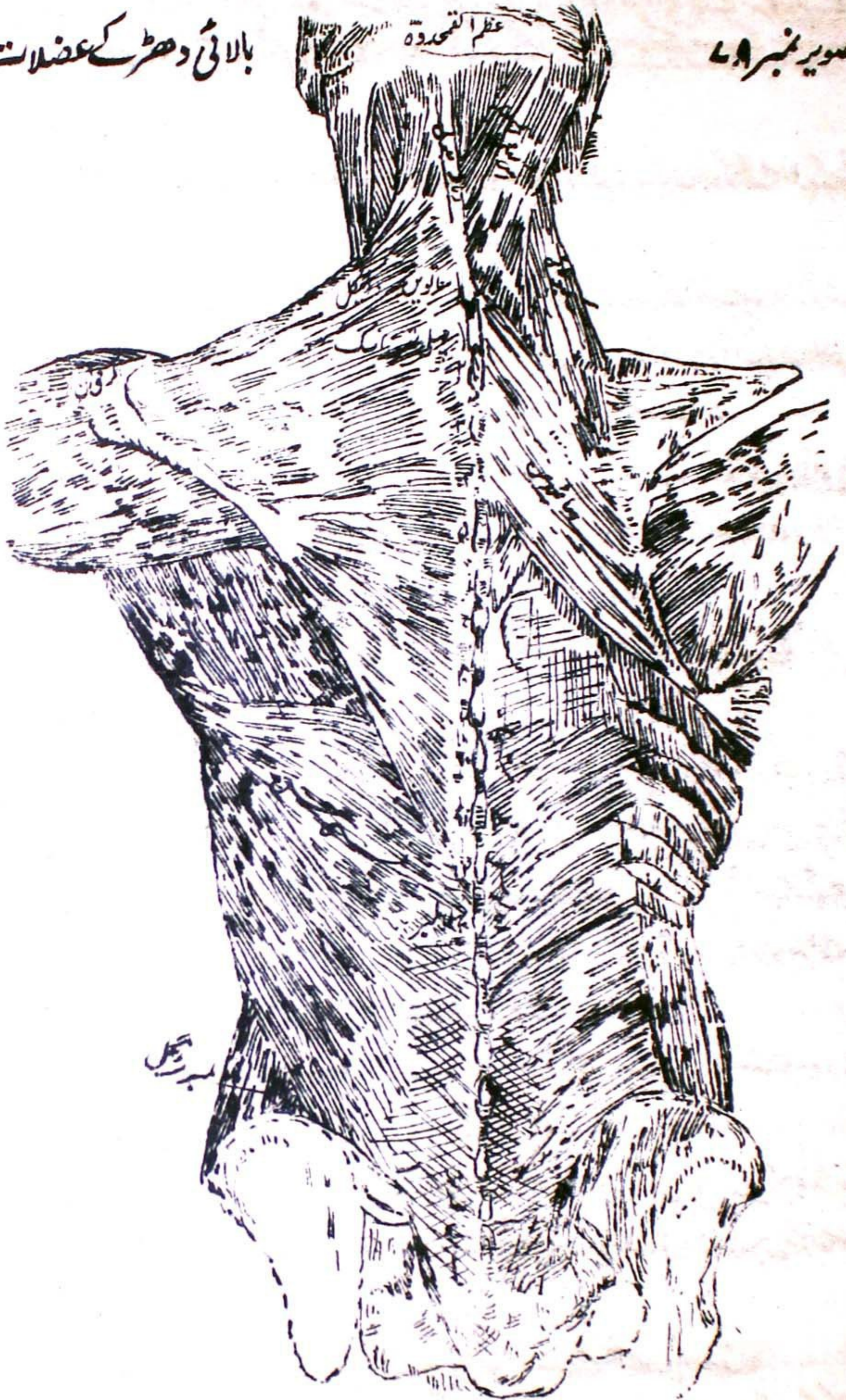
زبان کی جڑ کو اوپر کی طرف کھینچتا ہے۔

۵۔ جماعت فرکیں یعنی بلعوم کے عضلات

اس گروہ میں پانچ عضلے ہیں جو بلعوم سے علاقہ رکھتے ہیں اور بلعوم مری کے سر کو کہتے ہیں

بالائی دھڑ کے عضلات

تصویر نمبر ۷۹



جیسا لیرکس (Larynx) یعنی حنجرہ۔ قصبۃ الریہ یعنی ٹریکیا (Trachea) کے سر کا نام ہے۔
 کانسٹرکٹر انفیریئر (Constrictor Inferior) یعنی مضیقۃ السفلی للبلعوم جو نسبت
 باقی عضلوں کے بڑا ہے۔

(۲) کانسٹرکٹر میڈیوس (Medius) مضیقۃ الوسطی للبلعوم۔ ایک سر گوشہ عضلہ ہے۔ جو عظم
 لامی کے دونوں قرن سے آغاز ہو کر قحودہ کے بڑیلر نکال سے مل جاتا ہے۔

(۳) کانسٹرکٹر سوپیریئر (Superior) یعنی مضیقۃ العلیا للبلعوم۔ ایک پتلا چار گوشہ عضلہ
 ہے۔ زبان کے پہلو سے آغاز ہو کر بڑیلر نکال سے جا لگتا ہے۔ ان تینوں کا فعل ایک ہے۔ یعنی بلعوم
 (فیرنکس) کے جوف کو دبوچ کر کم کر کے لقمہ کو نیچے سری کی نالی میں پہنچاتے ہیں۔

(۴) سٹایلو فیرینجی اس (Stylo Pharyngeus) یعنی مشعلیہ بلعومیہ جو بالائی اور
 سفلی مضیقۃ عضلوں کے مابین واقع ہے۔ ایک لمبا پتلا عضلہ ہے۔ یہ فیرنکس (Pharynx) کو
 اوپر اٹھاتا اور اس کی جوف کو کشادہ کرتا ہے۔ تاکہ لقمہ بیچ میں داخل ہو جائے۔

(۵) پے لیٹو فیرینجی اس (Plate Pharyngeus) یعنی حنکیہ بلعومیہ۔ فیرنکس اور نرم
 تالو کے درمیان مشترک عضلہ ہے۔

جماعت نرم تالو کے عضلہ

اس گروہ میں ہی پانچ عضلہ ہیں۔ اور نرم تالو سے علاقہ رکھتے ہیں۔

(۱) لوپٹر پے ٹائی (Luvator Palate) یعنی رافعة الحنك۔ یہ نرم تالو کو اوپر اٹھاتا ہے۔
 (۲) ٹنسر پے ٹائی (Tensor) یعنی حارقة الحنك ایک پتلا اور چٹا عضلہ ہے۔ اس کا
 فعل یہ ہے کہ نرم تالو کو پھیلاتا ہے۔ اور لقمہ کو ناک کے پھلے سوراخ میں جانے سے روکتا ہے۔

(۳) ازیگوس یوریلی (Azygos Uvulae) یعنی مفردة اللهاة ایک بہت پتلا اور چھوٹا عضلہ
 ہے۔ اس کا فعل یہ ہے کہ یہ لہا کو اوپر اٹھاتا اور چھوٹا کرتا ہے۔

(۴) پالیٹو گلاسس (Palato Glosus) یعنی حنکیہ لسانیہ زبان کو اوپر اٹھاتا۔ نرم
 تالو کو سامنے لاتا ہے۔

(۵) حنکیہ بلعومیہ۔ جو نرم تالو کا پچھلا ستون بناتا ہے۔ فعل بلعوم کو اوپر اٹھاتا ہے۔ نرم تالو کو
 نیچے کھینچتا ہے۔ اور درمیان سوراخ کو دبوچ کر لقمہ کو بلعوم میں پہنچاتا ہے۔

۷۔ جماعت لیرنکس (LARYNX) یعنی نخرہ کے عضلات

اس جماعت میں آٹھ عضلات ہیں۔ ان میں سے پانچ کا بیان ذیل میں درج ہے۔ چھویں کا بیان نخرہ کی تشریح کے ساتھ کیا جائیگا۔

(۱) خاقمیہ ترسیہ یہ ایک چھوٹا۔ دبیز اور سہ گوشہ عضلہ ہے۔ جو غضروف ترسیہ اور غضروف خاقمیہ کو گھما کر اس جگہ کے رباط کو کستا اور کھینچتا ہے۔

(۲) ترسیہ طرجہالیہ۔ یہ عضلہ ریف طرجہالیہ کو آگے کھینچ کر رباط بالا کو ڈھیلا کرتا ہے۔

(۳) خاقمیہ طرجہالیہ جانبیہ۔ ایک چھوٹا مستطیل صورت کا عضلہ ہے۔ فعل اس کا یہ ہے۔ کہ عضلہ ریف طرجہالیہ کو باہر سے اندر پھرا کر باہم ملا تا اور منہ کو بند کرتا ہے۔

(۴) خاقمیہ طرجہالیہ موخرہ۔ اس کا فعل یہ ہے۔ کہ عضلہ ریف طرجہالیہ کو اندر سے باہر پھرا کر ایک دوسرے سے علیحدہ کیے منہ کو کشادہ کرتا ہے۔

(۵) طرجہالیہ عریضہ۔ یہ بھی عضلہ ریف طرجہالیہ کو باہم ملا کر منہ کو بند کرتا ہے۔

۸۔ جماعت ڈیپ (DEEP) یعنی عمیق عضلے

اس گروہ میں سات عضلے ہیں۔ جو گردن کے پیش اور پہلوی جانب پر واقع ہیں۔ باہم کے دور کرنے کے بعد یہ سب دکھائی دیتے ہیں۔

(۱) رکتش کپی ٹس انٹائیگس میجر یعنی مستقیمہ راسیہ مقدسہ کبیرہ۔ سر کو سامنے جھکاتا ہے اور چہرہ کو اپنی طرف گھماتا ہے۔ اور عضلہ طویل العنق کو گردن کے پھرانے میں مدد دیتا ہے۔

(۲) رکتش کپی ٹس انٹائیگس کس مانی نری یعنی مستقیمہ راسیہ مقدسہ صغیرہ ایک چھوٹا اور مربع عضلہ ہے۔ اور مذکورہ بالا عضلہ کی حرکت میں مدد دیتا ہے۔

(۳) رکتش کپی ٹس لیٹرے لس یعنی مستقیمہ راسیہ جانبیہ۔ یہ سر کو اٹس پر سنبھالتا اور دور سے ایک طرف جھکاتا ہے۔

(۴) لانگس کولانی (Longus colli) یعنی طویل العنق۔ یہ ایک بڑا اور بے تربیب عضلہ ہے۔ اس کو دو حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ جب اس کے دونوں حصے لگ بھگ ہوتے ہیں۔ تو گردن کو آگے جھکاتے ہیں۔ جب ایک حصہ حرکت کرتا ہے۔ تو گردن کو اپنی طرف گھماتا ہے۔

(۵) اسکے لی نس انٹائیکس یعنی مختلف الاضلاع المقدمہ ایک سر گوشہ عضلہ ہے۔ اس کا فعل یہ ہے۔ کہ یہ گردن کو سامنے اور پہلو پر جھکاتا اور پہلی پسلی کو سامنے لینے کے وقت اوپر اٹھاتا ہے۔

(۶) اسکے لی نس میڈیوس (Serratus medius) یعنی مختلف الاضلاع الوسطی۔ یہ ان میں سے

سے بڑا عضلہ ہے۔ اس کی حرکت مذکورہ بالا عضلہ کی طرح ہے۔

(۷) اسکے لی نس پوسٹائیکس یعنی مختلف الاضلاع المؤخر۔ یہ ان سب سے چھوٹا عضلہ ہے۔

پسلی کو کھینچتا ہے۔

سوم۔ سرنک (TRUNK) یعنی دھڑ کے عضلا کا بیان

ان عضلوں کو چار جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) صدر کے اگلے اور پہلوی عضلے۔

(۲) شکم کے عضلے۔

(۳) پشت کے عضلے۔

(۴) پریٹینٹیم۔ جو ایک وسعت کا نام ہے جس کو عربی میں عجان کہتے ہیں۔ اس کے عضلا کا بیان۔

(۱) صدر کے اگلے اور پہلوی عضلے

اس گروہ میں آٹھ عضلے ہیں۔

(۱) پکٹوریل س میجر (Pectoralis Major) یعنی صدر ایدہ کبیرہ ایک بڑا اور سر گوشہ عضلہ

ہے۔ جو صدر کے بالائی حصہ کے پیش پر واقع ہے۔ یہ بازو کو اندر یعنی سینہ کی جانب کھینچتا ہے اور کندھے کے

جوڑ کو اوپر اٹھانے میں ٹریپیزئیس (Trapezius) عضلہ اور اس کے زیرین حصہ کو نیچے دبانے سے

لیٹس ڈائریسائی عضلہ کی مدد کرتا ہے۔ اور سینہ کے انبساط اور پسلیوں کو اوپر اٹھانے میں حمایت کرتا ہے۔

(۲) پکٹوریل س مینور (Pectoralis Minor) یعنی صدر ایدہ صغیرہ یہ بھی سینہ کو منبسط اور

پسلیوں کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۳) سبکلیویس (Subclavius) یعنی ترقوہ تختانیہ حرکت اس کی یہ ہے۔ کہ ترقوہ کو

نیچے اور سامنے کھینچتا ہے۔ اور پہلی پسلی کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۴) سرے فس میگنٹس (Serratus magnus) یعنی متشاویدہ کبیر۔ یہ عضلہ بذریعہ

نوگاؤ دم لمحی وندائوں یا سروں کے بالائی آٹھ پسلیوں کے بیرونی سطح سے آغاز ہو کر پیچھے گزرتا ہوا عظم الکنت کے پچھلے کنارے کے اگلی سطح کی کل درازی میں جا لگتا ہے۔ فعل اس کا یہ ہے کہ پسلیوں کو سانس لینے کی حالت میں اوپر اٹھاتا ہے اور سینہ کو منبسط کرتا ہے اور نیز شانہ کو اندر کھینچتا ہے۔

(۵) انٹرنل انٹرکاسٹلز (Intercostals) یعنی العضلات الظاہریۃ بین الاضلاع یا ضلعیات ظاہرہ۔ یہ عضلے شمار میں گیارہ جوڑے پسلیوں کے مابینی وسعتوں میں واقع ہیں۔ یہ پسلیوں کو اوپر اٹھا کر سینہ کے جوف کو بڑا کرتے ہیں۔ اور پھیپھڑوں کو سانس لینے کے وقت پھولنے اور بڑھنے کو جگہ دیتے ہیں۔

(۶) انٹرنل انٹرکاسٹلز یعنی العضلات الباطنیۃ بین الاضلاع (ضلعیات غائرہ) یہ عضلے بھی شمار میں گیارہ جوڑے ہیں۔ پسلیوں کے مابین کی اندرونی سطح پر پائے جاتے ہیں۔ ان کا فعل یہ ہے کہ پسلیوں کو نیچے کھینچ کر سینہ کے جوف کو چھوٹا کرتے ہیں۔ اور پھیپھڑوں سے انقباض کے وقت ہوا کو خارج کرتے ہیں۔

(۷) سب کاسٹلز (Subcostals) یعنی ضلعیات تحتانیہ۔ یہ شمار میں دس جوڑے ہیں۔ جو سینہ کے اندر عمق الفقرات کے سر پہلو پر واقع ہیں۔ فعل ان کا یہ ہے کہ سانس لینے میں مدد دیتے ہیں۔

لہ و احالہ عضل التي تنقبض وتبسط مع فحی العضل التي بين الاضلاع وقال جالينوس عدد هذا العضلات اثنان وعشرون اذ بين كل ضلعين عضلة والاضلاع اربعة عشر ن وليس بين الطرفين شئ وقال الشينخ ان الاستقصا في التامل لوجب لا يكون القابضة فيهما غير الباسطة فلك لان بين كل ضلعين بالحقيقة اربع عضلات التي يظن واحده لانها منتبجة من ليف مورب ما يستبطن اي يكون خلافاً ومنه ما يجلل اي يكون خارجاً والمجلل منه ما يلي الطرف الغضروفي من الضلع ومنه ما يلي الطرف الاخر القوي الذي يلي الصدب المستبطن كله مخالف في الوضع للمجلل والذي على الطرف الغضروفي مخالف كله في الوضع للذي على الطرف الاخر واذا كانت هيئات الليف اربعاً بالعدد فبالحرف ان يكون العضل اربعاً بالعدد فما كان منها موضوعاً فوق فهو باسط وما كان منها موضوعاً تحت فهو قابض ويبلغ لذلك جملة عضل الصدرا ثمانين عضلة وقد يعين عضل الصدرا عضلتان نابتان من الترقوة الى رأس الكتب فيتصل بالضلع الاول يمنة ويسرة ويشيله الى فوق فتعين على انبساط الصدرا كان مضرب الاثنين و العشرين في اربعة يكون هذا المبلغ وكان الحق ان يقول جملة العضل التي بين الاضلاع لان من جملة عضل الصدر ما من العضلات الباسطة فقط وجميعها يبلغ مائة وسبعاً وقال جالينوس ان مع هذه العضلات زوج صغير يجذب الضلع العاشر والحادي عشر الى اسفل واما الضلع الثاني عشر فهو خارج من الحجاب يلتحم بالعضلة الصغيرة من العضل المورب الذي على البطن رهاً اي ما مراداً عضلة خالة صغيرة تجذب به الى اسفل - نقل من جامع الشرحين * (غلام مصطفیٰ - ایو - او - ایل)

(۸) ٹریگولارس سٹرنائی (Triangularis sterni) یعنی العضله المثلثه القصیه ایک نہایت پتلا اور چپٹا عضلہ ہے۔ جو سینہ کے اندر عظم القص کے ہر پہلو پر واقع ہے۔ حرکت اس کی یہ ہے کہ پسلیوں کو نیچے کھینچتا ہے اور سانس چھوڑنے کے وقت سینہ کے جوف کو چھوٹا کرتا ہے۔

۲۔ ابدومن (ABDOMEN) یعنی شکم کے عضلات

اس جماعت میں گیارہ عضلے ہیں۔ ان میں سے چھ شکم کے باہر اور پانچ شکم کے جوف کے اندر واقع ہیں۔

بیرونی عضلات

(۱) ایلائٹکس یا آبلک اکسٹرنس (Iliacu or oblique externus) یعنی

مؤربہ ظاہریہ بطنیہ۔ ایک چوڑا اور چپٹا عضلہ ہے جو کہ لگے اور پہلوی حصہ پر واقع ہے۔ اس کا پہلوی حصہ لمبی اور اگلا حصہ صرف نساہر ہوتا ہے۔ اگر دونوں جانب کے عضلے صفائی کے ساتھ نکالے جائیں تو شکم کے پیش پر عضلا مذکور میں کئی ایک سفید نساہر خطوط معارم ہونگے۔

پہلے خط کا نام یعنی آ الباد (Linea alba) یعنی خط ابیض ہے۔ جو سفید اور چمکدار ہے سیفارم

کتری یعنی عضروف خجری سے لے کر عظم العانہ تک بڑھتا ہے۔ اس کے تخمیناً بیچ میں امبیلایٹکس نامی (Embalaycus) یعنی سوراخ ناف ہے جس کے راہ جنین میں آنول سے بچہ تک امبیلایٹکل درید اور بچہ سے آنول تک امبیلایٹکل شرایں جاتی ہے۔

دوئم۔ لے فی ایسی لیونرس (Linea semilunaris) یعنی خطوط ہلالی۔ یہ وہ ہلالی صوت

کے خطوط ہیں جو عضلہ مستقیمہ بطنیہ کے درونی کنارہ پر اٹھویں پسلی سے لے کر عظم عانہ کے اسپائن تک واقع ہیں۔ سوئم یعنی آٹرسوسی یعنی خطوط عرضیہ۔ تین جوڑے آٹسے خطوں کے ہیں۔ جو اوپر کے دونوں خطوں کے بائیں آٹسے پن میں واقع ہیں۔ اور کبھی چوتھا خط بھی ناف اور عظم عانہ کے بائیں واقع ہوتا ہے۔

عضلہ مذکورہ بالا بذریعہ نوکیلی اور گاؤدم لحمی سروں کے آٹھ زیرین پسلیوں کے بیرونی سطح کے پیش سے شروع ہو کر سیفارم کتری کے زیرین کنارہ سے بالگتا ہے۔ فعل۔ اگر ایک متحرک ہو۔ تو دھڑ کو پیڈو پر اپنی جانب موڑتا ہے۔ اگر دونوں حرکت کریں تو دھڑ کو پلوس پر جھکاتے ہیں۔ علاوہ اس کے یہ عضلہ قابض بھی ہے۔ جو پسلیوں کو نیچے کھینچ کر سینہ کے جوف کو چھوٹا کر کے پھیپھڑوں سے ہوا کو نکالتا اور شکم کے

جوف کو دبوچ کر پائخانہ پشیاں وغیرہ اور حاملہ عورتوں میں رحم سے بچہ اور آنول وغیرہ کو خارج کرتا ہے۔

(۲) ایلائٹیکس یا ابلک انٹرنس (Iliacus or oblique Internus) یعنی موہبہ غائرہ بطنیہ

جو عضلہ مذکورہ بالا کے نیچے اور اس سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس کی حرکت بھی مثل عضلہ مذکورہ کے ہے۔

(۳) کریما سٹر (Cremaster) یعنی معالیق جو صرف مردوں میں پایا جاتا ہے ایک چھوٹا اور پھیکے

رنگ کا پتلا عضلہ ہے۔ یہ خصیہ کو اوپر اٹھاتا اور سہارا دیتا ہے۔

(۴) ٹرنس ورسلس (Transversalis) یعنی عرضیہ بطنیہ جو موربہ غائرہ بطنیہ عضلہ

کے نیچے واقع ہے۔ اس کی حرکت بیرونی اور رونی عضلوں کے مطابق ہے۔

(۵) رکتس ایڈومی نس (Rectus Abdominis) یعنی مستقیمہ بطنیہ۔ ایک لہبا

اور چوڑا عضلہ ہے۔ جو شکم کے پیش پر اپنے ہنمام عضلہ کے برابر واقع ہے۔ یہ صدر کو پلوں پر سامنے جھکاتا اور

اندرونی اعضاء کے دبانیے میں عضلات موربہ کی مدد کرتا ہے۔

(۶) پے رامیڈالس (Pyramidalis) یعنی مخروطیہ بطنیہ ایک چھوٹا ماشہ گوشہ عضلہ

ہے جو مستقیمہ عضلہ کے زیرین حصہ کے غلاف کے اندر پایا جاتا ہے۔ یہ رکتس کا مددگار ہے۔

درونی عضلات کا بیان

(۱) ڈایا فرام (Diaphragm) یا دیا فرغما یعنی حجاب حاجز۔ یہ ایک عضلاتی غشائی پردہ

ہے جو صدر اور شکم کے جوفوں کے مابین واقع ہے۔ اس کی بالائی سطح جو دیکھنے میں محدب ہے ریب اور تلب

کے پردوں سے ملتی ہے۔ زیرین سطح جو مجوف ہے۔ طحال۔ غلاف گردہ۔ صفاق۔ معدہ اور اثناء عشری

سے ملی ہوئی ہے۔ یعنی آلات تنفس اس کے اوپر اور آلات غذا اس کے نیچے واقع ہیں۔ یہ دو حصوں میں منقسم

ہے۔ ایک حصہ صدریہ دوسرا حصہ قطنیہ (۱) حصہ صدریہ بڑا۔ چوڑا۔ پتلا اور بالائی حصہ ہے۔ سامنی

جانب غضروف خجری سے۔ دونوں جانب چھ یا سات زیرین پسلیوں اور ان کی گریوں کی اندرونی سطح

سے اور پیچھے کی طرف رباطات آرکوانے ٹم انٹرنم اور اکسٹرنم سے شروع ہو کر درمیانی نس میں جس کو

کارڈی فارم ٹنڈن کہتے ہیں۔ ختم ہوتا ہے۔ اور اس صدریہ حصہ کے کاسٹل اور سٹرنل مخزوبات کے

مابین ہر دو پہلوؤں پر ایک ایک خالی جگہ رہ جاتی ہے۔ جس میں لحمی ریشے نہیں ہوتے۔ اس واسطے

ڈایا فرام کا یہ حصہ قدرے کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اس کمزور حصہ کے راستے ہی کسی صدمہ یا وبا وغیرہ سے

شکم کے عضو سینہ کے جوف میں داخل ہو جاتے ہیں۔ دائیں طرف حجاب حاجز کے مخزاب کے نیچے چونکہ

جگہ رہتی ہے۔ اس لئے ڈایا فرگ میٹک ہرنی آ (Diaphragmatic hernia) بائیں جانب زیادہ ہوتا ہے۔ اس خالی جگہ میں صدیہ کی پلورا جھلی (Pleurae) اور شکم کی پیری ٹونیم جھلی (Peritoneum) کے مابین سوائے خانہ دار عشار کے کوئی اور چیز نہیں پائی جاتی (۲) حصہ قطنیہ چھوٹا گول اور زیرین حصہ ہے جو حصہ صدیہ کا پاؤں مشور ہے دو حصوں پر منقسم ہے۔ چنانچہ وہنا پاؤں نسبت بائیں کے لمبا اور بڑا ہے بذریعہ نسا در ریشوں کے کمر کے چار بالائی ٹھروں کے پیش سے اور بائیں پاؤں کے بالائی تین ٹھروں کے پیش سے شروع ہو کر کارڈیفارم نس کے پچھلے کنارے پر تمام ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ وہنا پاؤں اجوف تھانیہ اور جگر وغیرہ سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ اور بائیں پاؤں اور طا اور معدہ وغیرہ سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے۔ کارڈیفارم نس جو حقیقت میں اس عضلہ کا درمیانی یا نسا در حصہ ہے۔ دیکھنے میں دل کی صورت سے گوشہ ہوتا ہے۔ اس کو تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ چنانچہ درمیانی حصہ جو سب سے بڑا ہے عظم العنق کی عضروف خجری کے پیچھے اور بائیں سب سے چھوٹا بائیں جانب اور وہنا جو زیادہ گول ہے اور بائیں سے بڑا اور دہنی جانب واقع ہے۔ ویافرغما میں تین سوراخ پائے جاتے ہیں۔

(۱) اے آرٹک (Aortic) سوراخ یعنی اورطا کا سوراخ جو سب سے پیچھے ویافرغما کے دونوں پاؤں کے مابین پشت کے اخیر مہرہ کے مقابل میں واقع ہے۔ اس کی راہ اورطا اور مجری الصدر اور کبھی کبھی وینا ازائگس میجر (Vena Azygos Major) گذرتے ہیں۔

(۲) اے سلفی جی ال سوراخ جو اورطا کے سوراخ کے آگے اوپر اور کچھ بائیں جانب واقع ہے۔ اس کی راہ مری اور نی موگیسٹرک اعصاب نیچے اترتے ہیں۔

(۳) وینا کیوا کا سوراخ ویافرغما کی نس کے درمیانی اور دہنے حصوں کے مابین اور مری کے سوراخ کے آگے اور اوپر دہنی جانب واقع ہے۔ یہ دیکھنے میں چو گوشہ ہوتا ہے۔ اور اس کی راہ اجوف تھانی اوپر جاتا ہے۔

علاوہ ان سوراخوں کے دہنے اور بائیں پاؤں میں کئی ایک اور چھوٹے سوراخ پائے جاتے ہیں۔ دہنے پاؤں سے سم پیٹھٹک اور گریٹ پلینک نک اعصاب گذرتے ہیں۔ اور بائیں پاؤں سے وینا ازائگس مائی نر اور لیسر پلینک نک اعصاب گذرتے ہیں۔

واضح ہو کہ مقدم انسپائی ریٹوری (Inspiratory) عضلہ ہی ہے جو صدر کے جوف کو بڑا کر کے پھیپھڑوں کو سانس لینے کے وقت پھولنے اور پھیلنے کو جگہ دیتا ہے اور نیز پیٹک کے جوف کو چھوٹا کر کے شکم کے بیرونی عضلات کو پائخانہ۔ پیشاب وغیرہ کے اخراج میں مدد کرتا ہے۔ اچکی یعنی فواق

سکی بہننا۔ رونا بھی اسی عضلہ کی تیز یا تشخی حرکات پر موقوف ہے۔

(۲) کوادریٹس لمبورم (Quadratus Lumborum) یعنی مرتلہ قطنیہ۔ ایک چھوٹا چھار گوشہ عضلہ ہے جو اگلے طبق کے پیچھے واقع ہوتا ہے۔ اس کا فعل یہ ہے کہ زبیرین سلی کو نیچے کی طرف کھینچ کر سائس لینے میں مدد دیتا ہے۔ پیڈوکو اوپر اٹھاتا ہے۔ اور نیز عمادۃ الفقرات کو جھکاتا ہے۔ اسکے سامنے گردہ، قولون و یا فرغما اور سوا اس عضلہ۔ پیچھے ایرکٹر سپائی نیوا۔ ERECTOR SPINAE عضلہ واقع ہے۔

(۳) سوا اس گننس (Psoas Magnus) یعنی قطنیہ کبیرہ۔ یہ ایک لمبا گول عضلہ ہے جو اخیر راسل اور پانچویں لمبر ہروں سے شروع ہو کر عظم القمیدہ کے پھلی جانب جا لگتا ہے حرکت اسکی یہ ہے کہ راکو پوس بر سامنے جھکاتا ہے۔ اور نیز جانگ کو باہر گھماتا ہے۔

(۴) سورس پاروس (Psoas Parvus) یعنی قطنیہ صغیرہ۔ یہ عضلہ سوا اس گننس کے سامنے رہتا ہے۔ اور اکثر معدوم ہوتا ہے۔ الی اک نیشیا کو تن دیتا ہے۔ اور پیڈوکو دہجے کی طرف کھینچتا ہے۔ (۵) ایلائیکس (iliacus) یعنی جو فیہ غائرہ ان کو پوس پر سکیرٹا اور فیمیر کو باہر کی جانب گھماتا ہے۔

۳) ایک (BACK) یعنی پشت کے عضلے

ان عضلوں کے چھ پرت یا طبق ہیں۔ گردن کے پچھلے عضلے بھی اسی جماعت میں داخل ہیں۔

پہلا طبق

(۱) ٹری پی زی اس یعنی معینہ (۲) لسی مس ڈورسی

(۱) ٹری پی زی اس (Trapezius) یہ ایک تپلا چھوٹا۔ مشہ گوشہ صورت کا عضلہ ہے۔ جو عظم القمیدہ کی سوپیریر کرڈلائٹن کے اندرونی ایکثلت لگے منٹم نیو کی نیز سرڈائیکل اور ڈارسل جماعت کے کل نہروں کے سپائی ٹنس نکال سے شروع ہو کر ترقوہ ہڈی کے پچھلے کنارے کے بیرونی ثلث حصہ اور عظم الکشف کے اکرومی ان نکال اور سپاٹن کی کل دلازی پر ختم ہوتا ہے۔

فعل۔ اسکے اوپر کا حصہ کندھے کو اوپر اور پیچھے۔ زبیرین حصہ نیچے اور پیچھے اور درمیانی حصہ ٹھیک پیچھے کو حرکت دیتا ہے۔ دونوں جانب کے عضلے حرکت کریں تو سر کو پیچھے کی جانب کھینچتے ہیں۔ اور اگر ایک حرکت کرے تو سر کو اپنی طرف اور ایک پہلو پر کھینچے گا۔

لگے منٹم نیو کی عظم القمجدہ کے نتو سے شروع ہو کر گردن کے ساتویں مہرہ تک جاتی ہے۔ اور اٹکس کے علاوہ گردن کے باقی ماندہ مہروں کی سپائی نس نکال پر اس کی شاخیں لگی رہتی ہیں۔

(۲) لے ٹس مس ڈارسی (Lissimus) یعنی عریضہ صلبیہ۔ یہ ایک چپٹا اور چوڑا عضلہ ہے۔ جو کمر اور پشت کے زیرین حصہ پر واقع ہے۔ حرکت اسکی یہ ہے۔ کہ بازو کو پیچھے اور نیچے کھینچتا ہے۔ اور قد کے اندر گھماتا ہے۔ جب دونوں حرکت کرتے ہیں جیسا کہ درخت پر چڑھنے کے وقت تو جسم کو آگے اور اوپر کھینچتے ہیں۔ علاوہ اس کے یہ بست کا کام بھی دیتی ہے۔

دوسرا طبق

(۱) لوپرا اینگولانی سکیپولانی (Elevator scapulae) یعنی شیل ناوتیہ الکتف۔ یہ ایک لمبا عضلہ ہے۔ جو گردن کے پیچھے اور پہلوی حصہ پر واقع ہے۔ اسکا فعل یہ ہے۔ کہ شانہ کو اوپر اٹھاتا ہے۔

(۲) رامباٹیڈس مائی (Rhomboides minor) یعنی ان دونوں کی یہ حرکت ہے۔ کہ عظم الکتف اور شانہ کے جوڑ کو اوپر نیچے کھینچتے ہیں۔

(۳) رامباٹیڈس میجر (Rhomboides major) یعنی شبیہ معینہ کبیرہ۔ باوام کی صورت کا چہرہ گوشہ عضلہ ہے۔

تیسرا طبق

اس گروہ میں چار عضلے ہیں۔ عضلات مذکورہ بالا اور عریضہ صلبیہ کو دوڑ کر دو۔ تو یہ دکھائی دیں گے۔

(۱) سٹریٹس پوسٹائیکس سوپریور یعنی تشاویرہ موخرہ علیا ایک پتلا اور چپٹا عضلہ ہے۔ جو صدر کے بالائی حصہ پر شبیہ معینہ صغیرہ کے آگے واقع ہے۔ حرکت اسکی یہ ہے۔ کہ پسیوں کو اوپر اٹھاتا۔ اور صدر کے جوف کو سانس لینے کے وقت بڑا کرتا ہے۔ یہ بھی عضلات الباسطہ میں سے ہے۔

(۲) سٹریٹس پوسٹائیکس انفریور یعنی منشاویدہ موخرہ سفلی جو بہ نسبت بالائی کے بڑا ہے۔ اور عریضہ صلبیہ سے پوشیدہ ہے۔ یہ اسپائیٹوری عضلہ یعنی عضلات قابضہ میں سے ہے۔ پسیوں کو نیچے کھینچ کر سانس چھوڑنے کی وقت صدر کے جوف کو چھوٹا کرتا ہے۔

(۳) سٹریٹس اینٹریور یعنی جبریرہ راسیہ جو معینہ اور شبیہ معینہ سے پوشیدہ اور سٹریٹس

عضلہ کے نیچے واقع ہے۔ پشت کے دو بالائی اور گردن کے آخری مہروں کے سناسن اور گنٹم نیو کی کے زیرین حصہ سے خردوج پاکر حجرین کے مٹائی حصہ اور مٹائی نکال سے جا لگتا ہے۔ حرکت اس کی یہ ہے کہ جب دونوں حرکت کرتے ہیں۔ تو سر کو پیچھے کھینچتے ہیں۔ اور جب اکیلا حرکت کرتا ہے۔ تو سر کو اپنی طرف جھکاتا ہے۔

(۴) پیلے فی اس کو لائی یعنی جب یہ عنقیہ گردن کو پیچھے اور تھامے باہر کی طرف کھینچتا ہے۔

جوتھاطبق

اس پر ت میں نو عضلے ہیں۔ ان کے ملاحظہ کرنے کے لئے چاہئے۔ کہ تیسرے پر ت کے تمام عضلات مع ڈیپریل اپائی نو روس وور کریں۔

(۱) سیکرولے لس (sacro lumbalis) یعنی عجز قطنیہ۔ یہ عضلہ پوسیدہ چھ علیحدہ مہروں کے چھ زیرین پسلیوں کے گولوں پر تمام ہوتا ہے۔ اسکی چھ مہروں میں سے چار بالائی سندھ اور دو زیرین لمبی ہوتے ہیں۔

(۲) سکولس اسکوی اس ایڈوسیکرولے لس یعنی عجز قطنیہ جو عضلہ مذکورہ بالا سے چھپا ہوا ہے۔ یہ عضلہ اسی کا بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

(۳) سردائی کے لس اے سٹس یعنی عنقیہ صداعدیہ جو کہ مذکورہ بالا عضلہ کا حقیقی بڑھا ہوا ہے اور گردن کے پہلو پر واقع ہے۔ دونوں کے حرکت کرنے سے گردن سیدھی ہوتی ہے۔ اور ایک پہلو پر پھینچتا ہے۔

(۴) لانجی مس ڈارسانی یعنی طویلہ صلیبہ جو کہ گردن اور پشت کے مہروں کی آری نکالوں میں اور زیرین پسلیوں میں تمام ہو جاتا ہے۔

(۵) ٹرنسور سے لس کو لائی یعنی عنقیہ حلیہ۔ جو کہ گردن کے پہلے مہرے کے سوائے باقی کل مہروں کے اجنبی سے جا کر لگتا ہے۔

(۶) ٹری کی لوسائیٹ یعنی عنقیہ حلیہ جو کہ گردن کے چوتھے پانچویں حصے مہروں سے نکل کر حجرین کے مٹائی نکال سے جا لگتا ہے۔ یہ گردن کو سیدھا کرتا اور سر کو نیچے اور پہلو پر جھکاتا ہے۔ واضح ہو کہ اکثر تشریحین عجزیہ قطنیہ اور طویلہ صلیبہ کو ان کے بڑھا ہوا سمیت ایک ہی عضلہ قرار دے کر ایریکٹر سپائی لس نائی (erector spinae) کے نام سے مشہور کرتے ہیں۔ حرکت ان چھ کی یہ ہے۔ کہ عمدۃ الفقرات کو سیدھا رکھتے ہیں۔

(۷) سپائی نے لس ڈارسانی یعنی فقاریہ صلیبہ یہ عضلہ لاجھی سی مس ڈارسانی کے اندر کی طرف مہروں کے سپائی نس پر اسنر کے عین اوپر رہتا ہے۔ فعل۔ مہروں کے ستون کو استادہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔

(۸) سپائی نے لس کولائی یعنی فقاریہ عنقیہ اس کی حرکت اور والے کے مطابق ہے۔
 (۹) کم پلکس یعنی ضغلیہ یہ فقاریہ عنقیہ کے درونی پہلو پر واقع ہے۔ یہ بڑا اور موٹا عضلہ ہے۔ یہ عضلہ نصیبہ حلیبہ تر تو یہ (اسٹرنو کلائیڈ مسائیڈس) کا مخالف ہے۔ یہ سر کو چھپے اور کچھ پہلو پر کھینچتا ہے۔ اس کے اور عضلہ نصیبہ عنقیہ کے مابین سروائیکل شریان اور سروائیکل اعصاب پائے جاتے ہیں۔

پانچواں طبق

پانچویں پرت میں چھ عضلے ہیں۔ اگر تم چوتھے طبق کو اڑ دو۔ تو یہ نظر آجائیں گے۔

(۱۱) سیسی سپائی نے لس کولائی یعنی فقاریہ نصیبہ عنقیہ یہ بھی عمدۃ الفقرات کو سیدھا رکھنے میں مددگار ہے۔

(۱۲) سیسی سپائی نے لس ڈارسانی یعنی فقاریہ نصیبہ صلیبہ یہ بھی عمدۃ الفقرات کو سیدھا اور سنبھالے رکھتا ہے۔

(۱۳) رکٹس کپی ٹس پوسٹائیکس میجر یعنی مستقیمہ (اسیر موخوہ کبیرہ) فعل۔ سر کو موٹس کے ادڈن ٹائیڈ نکال پر گھما کر چہرہ کا رخ ایک طرف کر دیتا ہے۔

(۱۴) رکٹس کپی ٹس پوسٹائیکس مائی ز یعنی مستقیمہ (اسیر موخوہ صغیرہ) فعل۔ سر کو قدے نیچے اور پیچھے کی طرف کھینچتا ہے۔

(۱۵) ابلٹیکس انفریر یعنی موربہ سفلی للراس۔ سر کو اور سر کے پہلے مہرے کو دوسرے مہرے پر دائیں بائیں گھماتا ہے۔

(۱۶) ابلٹیکس سوپیریر یعنی موربہ علیا للراس۔ یہ سر کو پیچھے اور پہلو پر گھماتا ہے۔

چھٹا طبق

چھٹے پرت میں سات عضلے ہیں۔ ان کے ملاحظہ کے لئے فقاریہ نصیبہ عنقیہ اور فقاریہ نصیبہ صلیبہ کو دور کر دو۔

(۱) ملٹی فایڈ لیس سپائینی یعنی ذات شقائق۔ حقیقت میں ۲۲ جوڑے عضلاتی ریشے ہیں۔ جو عمدۃ الفقرات کی پشت پر عظیم العجز سے لے کر کس مہرہ تک واقع ہیں۔ یہ عمدۃ الفقرات کو سیدھا کھینچنے اور سنبھالنے میں۔ اور ایک مہرہ کو دوسرے پر گھماتے ہیں۔

(۲) روٹیلوریز سپائینی (ROTATORIES SPINAE) شمار میں گیارہ جوڑے چھوٹے اور چہار گوشہ صورت کے عضلے ہیں۔ جو ذات شقائق کے نیچے اور پشت کے مہروں کے اطراف میں پائے جاتے ہیں اور ایک مہرہ کو دوسرے پر گھماتے ہیں۔ پہلا جوڑا پشت کے پہلے اور دوسرے مہرے کے درمیان اور گیارہوں جوڑا پشت کے گیارہویں اور بارہویں مہروں کے درمیان واقع ہوتا ہے۔

(۳) سوپرا اسپائی نیس یعنی عضلات اعلیٰ الشوکات پاناسیہ فوقانیہ حقیقت میں چند عضلاتی ریشے ہیں۔ جو گردن کے سپائی نس نکالوں کے بائیں پائے جاتے ہیں۔ اور گردن کو سیدھا کرتے ہیں۔

(۴) انٹراسپائی نس یعنی عضلات بین الشوکات مہروں کے سپائی نس نکال کے درمیان ان کا ایک ایک جوڑا رہتا ہے۔ اور گردن میں ان کے چھ جوڑے ہوتے ہیں۔ فعل۔ مہرہ کے ستون کے سیدھا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

(۵) انٹرنسور سے نس یعنی اجنحہ یا جناحیات یہ چھوٹے چھوٹے عضلات دو دو مہروں کی ٹرنسورس نکالوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ یہ سات جوڑے ہیں۔ جو گردن میں خوب نمایاں ہوتے ان کی حرکت بھی سناہیات کی حرکت کے مطابق ہیں۔

(۶) لوی ٹورس کا سٹے رم یعنی رافعات الاعلیٰ یا مشیل الاضلاع۔ یہ بارہ جوڑے ہیں۔ پشت کے مہروں کی ٹرنسورس نکالی کی چوٹی سے شروع ہو کر نیچے والی پسلی کی بالائی سطح پر ختم ہوتے ہیں۔ حرکت ان کی یہ ہے۔ پسلیوں کو اوپر اٹھا کر سانس لینے میں صدر کے چون کو کشادہ کرتے ہیں۔ اور مہروں اور پسلیوں کے مفاصل کو مضبوطی بخشتے ہیں۔

(۷) سکروکاک سی جی ایس یعنی عجزیہ عصعصیہ موخرہ۔ حقیقت میں دم درجا لوزروں کی دم اٹھانے والے عضلہ کا ایک نمونہ ہے۔ یہ عظیم العصص کو سیدھا کرتا ہے۔ یعنی پیچھے ہٹاتا ہے۔ اس کو باسطہ العصص بھی کہتے ہیں۔

پیری نی ام (PERINEUM) یعنی عجان کے عضلات کا بیان

پیری نی ام یا پلوس (Perivis) اس وسعت کا نام ہے۔ جو نوط اور مقعد اور ہر دو بلند یوں کے مابین واقع ہے۔ جو انوں میں اس کی پہلوی طوالت تین انچ سے ساڑھے تین انچ تک اور کھلی درازی اڑھائی انچ سے ساڑھے تین انچ تک ہوتی ہے۔ اس سے گوشہ وسعت کے ایک درمیانی خط کے ذریعے جسم کو رانی کہتے ہیں۔ دو پہلوی حصے ہو جاتے ہیں۔ اس کے بائیں حصہ میں لی تھوٹھی کا اپریشن کیا جاتا ہے۔

ان عضلوں کی جو پلوس کے اوٹ لٹ یعنی باب المنخرجی پر واقع ہیں۔ دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو آلت تناسل اور نائزہ اور دوسرے جو ہاضمہ کے زیرین سرے یعنی مقعد سے تعلق رکھتے ہیں۔ گیارہ عضلے ہیں۔ جن میں سے چھ کا بیان پہلے ہو گا۔

(۱) ایگز لری ٹیورینی یعنی مسرعة البول جس کو مسرعة المنی بھی کہتے ہیں۔ پلوس کے رانی خط کے درمیانی کنارے سے شروع ہو کر تین حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے چنانچہ پچھلا حصہ گوشہ ہاضمہ اور عظم العانہ کے ریس سے ملتا ہے۔ درمیانی حصہ جسم السفنجی لشکل کو پٹا ہوا کارپس کی پشت پر اپنے ہمنام عضلہ سے پیوست ہوتا ہے۔ اور اگلا حصہ پھیلتا ہوا قضیب کی جھلی سے جا لگتا ہے حرکت اسکی یہ ہے کہ اس کا پچھلا حصہ پیشاب کی نالی کو سہارا دیتا ہے۔ اور منی اور پیشاب کے آخری قطروں کو خارج کرتا ہے۔ درمیانی حصہ السفنجی جسم میں سختی اور تندی لاتا ہے۔ اور اگلا حصہ درید اور قضیب عضلہ کو قضیب کی تندی اور سختی میں مدد کرتا ہے۔

(۲) ایرکٹر پینس (Erector penis) یعنی ناعظمتہ القضیب یا موجبة الانتشار القضیب یہ عظم الورک کے زیرین کنارے کے درونی جانب سے عظم الورک اور عظم العانہ کے ریس شاخ سے شروع ہو کر قضیب کی جڑ پر گھومتا ہوا جسم متحرک کی پشت پر بذریعہ کنار ریشوں کے قضیب کی جھلی سے لگتا ہے۔ حرکت اس کی اس کے نام سے ظاہر ہے۔

(۳) ٹرانسورس پیری نی ام (Transversus perinei) یعنی عرضیہ عجانہ ایک چھوٹا اور ترچھا عضلہ ہے۔ جو عظم الورک کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر عجان کے درمیانی کنارے سے جا لگتا ہے۔ اور کوپرس گلینڈز کو پوشیدہ کرتا ہے۔ فعل پیشاب منی اور براز کے نکلنے میں مدد دیتا ہے۔

ب تینوں عضلوں کو علیحدہ کر دو۔ تو وہ سہ گوشہ رباط دیکھائی دیکھا۔ اگر اسکو بھی دور کر دو۔ تو چوتھا
عضلہ دیکھائی دے گا۔

(۴) کانٹریکٹور یعنی لاجبیل یعنی نائیزہ کو دبا لے والا عضلہ سہ گوشہ رباط کے
پچھے واقع ہے۔ حرکت اسکی یہ ہے کہ غشائی حصہ کو مدورہ عضلوں کے مطابق دلوچنا اور بند کرتا ہے۔
(۵) کانٹریکٹور ویجاہینی یعنی العضلة القاصرة التخرجیہ عضلہ شرح کے ارد گرد کو دباتا ہے۔ تاکہ
اس کا کشادہ ہونا تنگ ہو جائے۔

(۶) العضلة الوركیة العصبیہ یہ عضلہ معاء مستقیم کی اس وقت حفاظت کرتا ہے۔ جب کہ
سان پائینجانہ کے وضع کرنے کے لئے اور عورت جنین خارج کرنے کے لئے زور لگاتی ہے۔

قال الشیخ فی کتاب القانون۔ الفصل الخامس والعاشر فی تشریح عضلہ المقعدة اقول خروج البوانر لما
ن لا وادۃ فی مدخل لہا عرفت احتاج المقعدة لا محالة الی عضلہ وہی اربع منها عضلہ
لہا قنہا ونخالط لہا مخالطہ لا یتمایز بینہما الحس مثلاً مخالط عضلہ الشفة
لہما وھذہ العضلہ للمحیثہا وشدة اختلاطہا لہا المقعدة یسمی تارة

باجلد یا واخری جلد الحیث وہی اذا تشنجت لقبض الشرج جو انب المقعدة وتشدد
قبض وتدفع بالعصر بقایا البراز عندہ ای عن الشرج وهو مخرج التفرغ ویسمی لعدم ایضاً
قیل السرم طرفا المعار المستقیم ومنها عضلہ مستدبیرة موضوعتہ ادخل من الاصل ای البعد
من فم المقعدة وفوقہا بالقیاس الی راس الانسان ولین انہا ذات الطرفین بحسب

ما یتصل بہ ولیست كذلك بل ہی مستدبیرة محیطہ اندخل المقعدة۔ رضاء اذا تشنجت ویبالی
وسطہا لعظم العصعص وینتھی طرفاها باصل القضیب ونائدة ذلك ان تضیق المقعدة
عند انتصاب القضیب لاجل زیادة طولہ لیصیر المنفذ عند الوقاع شديداً تضیق فلا
یخرج ما فی الامعاء المتصل بہ من البراز لان افراط اللذة یبذل من قحل الروح وضعف

القوی وحصولی حالۃ لا نعشی المقتضی لاسترخاء عضلات البدن المودی الی خروج
البراز من غیر اس اذۃ كما یعرض لمن یشد بید الشقیق وھذہ العضلہ
فیہ رخوة ان یتعوظ عند الجماع وهو الغدیوط ومنها زوج مورب فوق
الجمیع ای عضلتان موربتان موضوعتان فوق العضلہ المذكورۃ یتشکان من الا

الداخلۃ من عظم العانة وعظم الفخذ ویأخذ ان فی التوریب الی ان ینتھی الی فم

المقعدة ومنفعتهما اشالة المعدة الى فوق ولذا لك يعرض عند السترخا لهما بروز المقعدة وانما احتيج في هذا الغرض الى عضلتين لان دنع العضو الى فوق عسر قائل لالة المشبة له لا بد ان يكون توتره ولا نزلو عرض لاحدهما اقتر من الاسترخاء ولا يبطل الاشتالة بالكلية .

(۷) اسٹریل سفنکس یعنی مجبطة الفقحة الظاهرة یہ ایک بیضاوی شکل کا مفرد چپا اور پتلا عضلہ ہے۔ جو سفرہ کے چوگرد اور جلد کے نیچے واقع ہے۔ یہ عضلہ ایک انچ چوڑا اور $\frac{1}{2}$ انچ لمبا ہے۔ یہ مقعد کو سیکڑتا اور بند کرتا ہے +

(۸) اسٹریل سفنکس یعنی مجبطة الفقحة الغائبة۔ جو در حقیقت معاً مستقیم کے عضلاتی پرت کے مدد ریشے میں جو اوپر کے عضلہ کے واقع ہے۔ اس کی حرکت اوپر والے عضلہ کے مطابق ہے۔

(۹) لوپٹرا اینائی رافعة الفقحة۔ ایک پتلا اور چوڑا عضلہ ہے۔ اس کے اگلے ریشے عورتوں میں ویجاٹنا کے پہلو سے ملے رہتے ہیں۔ حرکت اس کی یہ ہے کہ پلوس و سیرا کو سہارا بخشتا ہے۔ اور مقعد کو اٹھاتا ہے +

(۱۰) کاکسیجیس (Coccygeus) یعنی عصعصہ۔ ایک پتلا اور سگوشہ عضلہ ہے جو عظم العجب کے زیرین حصہ سے شروع ہو کر عصعص کے پہلوی کنارے سے جا لگتا ہے۔ اس کا فعل یہ ہے کہ عظم العصعص کو آگے جھکاتا ہے اور باب المخزج کے بند کرنے میں اور پلوک و سیرا کے سہارا دینے میں رافعة الفقحة کی مدد کرتا ہے +

(۱۱) عجوزیہ عصعصہ مقدمہ یا قابض العصعص (ایک چھوٹا عضلہ ہے۔ اس کی حرکت عصعصہ کی حرکت کے مطابق ہے +

واضح ہو کہ عورتوں کے پرینیم میں نو عضلے ہیں۔ مگر سوائے دو کے باقی غیر مشہور ہیں۔ اس لئے دو کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(۱۲) قابضۃ الحریما محیطا الحریما۔ عجان کے رانی خطا سے شروع ہو کر بطن کے جسم منجرب سے جا لگتا ہے یہ ایک مفرد عضلہ۔ حرکت اس کی اس کے نام سے ظاہر ہے +

(۱۳) ایرکٹوریٹورس (ERECTOR CLITORIS) العضلة البطرية جو عظم الورك

۱۴ فقحة کے سننے حلقہ سورخ و برہے یعنی وھندری۔ نقل من الصراح۔

کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر کلائیورس کے کرسین یعنی پاؤں سے جا لگتا ہے فعل اس کا یہ ہے کہ لہجہ کو سختی اور تادگی بخشتا ہے

۴- اپر (UPPER) یعنی بالائی دھڑ کے عضلے

ان عضلوں کو واسطے سہولیت بیان کے چار جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اول شولڈر یعنی شانہ کے عضلے۔
دوم آرم یعنی بازو کے عضلے۔ سوم فور آرم یعنی ساعد کے عضلے چارم ہینڈ یعنی ہاتھ کے عضلے۔

۱- شولڈر (SHOULDER) یعنی شانہ کے عضلے

اس گروہ میں چھ عضلے ہیں ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ ڈیٹاڈ ٹیس یعنی عضلہ مثلثہ ایک بڑا موٹا سہ گوشہ عضلہ ہے جو کندھے کے جوڑ کی گولائی اور بلندی بناتا ہے۔ فعل۔ یہ عضلہ بازو کو اوپر اٹھا کر زاویہ قائمہ بناتا ہے۔ اس کے سامنے والے ریشے پکٹورس لس میجر عضلہ کے ہمراہ بازو کو چھاتی کئے سامنے لاتے ہیں اور پیچھے والے ریشے بازو کو پیچھے کی طرف لیجاتے ہیں۔
(۲) سب سیکولیورس یعنی کتقیہ تحتانیہ اس کا فعل یہ ہے کہ عظم العنق کے سر کو اندر گھماتا اور کندھے کے جوڑ کی حفاظت کرتا ہے۔ علاوہ اس کے بند ہوئے ہوئے بازو کو نیچے کھینچ لاتا ہے (۳) سوپراسپائیٹیٹس یعنی عینیہ کتقیہ فوقانیہ یہ عظم الکنتف سے شروع ہو کر عظم العنق کے بالائی دباؤ سے جا لگتا ہے۔ بازو کو اوپر اٹھانے اور بدن سے جدا کرنے میں عضلہ مثلثہ کی مدد کرتا ہے اور عظم الکنتف کو سامنے کھینچتا ہے۔ (۴) انفر اسپائیٹیٹس یعنی عینیہ کتقیہ تحتانیہ عظم الکنتف سے آغاز ہو کر بندریہ ایک مضبوط نس کے عظم العنق کے تو البرا کے درمیانی دباؤ سے جا لگتا ہے۔ اس کا فعل یہ ہے کہ عظم العنق کے سر کو باہر گھماتا ہے اور عظم الکنتف کو سامنے کھینچتا ہے۔ (۵) ٹیریز ماٹیز یعنی مستدایہ صغیرہ ایک لمبا۔ پتلا۔ گول عضلہ ہے فعل بازو کو باہر کھینچتا ہے (۶) ٹیریز میجر یعنی مستدایہ کبیرہ اس کی حرکت بھی مثل حرکت لٹ میس ڈورسائی حرصیدہ صلیبہ کے مطابق ہے۔ یعنی بازو کو اندر اور نیچے کھینچتا ہے۔

۲- آرم (ARM) یعنی بازو کے عضلے

(۱) کوریکیو برکی آرس یعنی عضلہ متقاریہ عضلہ کوریکیائیڈ نکال کی چوٹی سے بشمولیت بانی سپس عضلہ کے چھوٹے سرے سے شروع ہو کر عظم العنق کے جسم کی درونی سطح کے درمیان ختم ہوتا ہے۔ فعل بازو کی ہڈی کو اندر کی طرف یعنی جانب الشی کھینچتا ہے۔ اور مثلثہ کی مدد کرتا ہے (۲) بانی سپس یعنی ذات الراسیاب للعضلہ یہ ساعد کو اوپر کھینچ کر بازو سے ملاتا ہے اور کھانا کھانے کے وقت ہاتھ کو منہ تک لے جاتا ہے۔ (۳) بریکی آرس انٹائیگیس یعنی عضلہ یہ مقدمہ ساعد کو بازو پر موڑتا ہے۔ اور مرفق کے جوڑ کی حفاظت بھی کرتا ہے (۴) ٹرائی سپس

یعنی ذات ثلثۃ الروس للعضد ایک بڑا عضلہ ہے جو بازو کی پچھلی سطح پر واقع ہے۔ اس کے تین سر ہیں۔ بیرونی سر اعظم العضد کی پچھلی سطح کے بالائی نصف سے۔ درونی سر اعظم العضد کی پچھلی سطح کے زیرین نصف سے اور درمیانی سر جو سب سے زیادہ لمبائی پرہ صغیرہ اور متدیرہ کبیرہ کے درمیان ہے شانہ کی ہڈی کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر ساعد کے فیشیا کے قریب اولیکرنن نکال سے جا ملتے ہیں۔ اس کی حرکت بائی اسپس کے خلاف ہے۔ یعنی یہ ساعد کو پھیلاتا ہے۔ سب انکوٹس یعنی قحطۃ المرفقہ۔ یہ عضلہ ٹرائی اسپس سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ اعظم العضد کے اولیکرنن فاساکی بالائی جانب سے شروع ہو کر ساعد کے جوڑے پچھلے باط پر ختم ہوتا ہے۔ فعل ساعد کو پھیلاتا ہے۔

۳۔ فور آرم (FORE ARM) یعنی ساعد کے عضلے

ان عضلوں کو سہولت بیان کے لئے دو حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ اول سے جو ساعد کی اگلی جانب پر واقع ہیں۔ دوم دے جو اس کی پچھلی طرف پائے جاتے ہیں۔

سوپرفیشیل (SUPERFICIAL) یا طبق مظاہر یا سطحیہ

(۱) پرونیٹریڈی آئی ٹیرینڈ یعنی ملکیتہ مدوونۃ الزندہ لاتی اس کے دوسرے سر ہیں ایک سر اعظم العضد کے درونی کنڈائل کے بالائی حصہ ساعد کی فیشیا اور ٹرمسکیولر سپٹم سے دوسرا سر الٹا کے کورونائیڈ نکال سے شروع ہو کر زندا اعلیٰ کی بیرونی سطح کے وسط میں ختم ہوتا ہے فعل۔ زندا اعلیٰ کو زندا سفلی پر کھینچ کر ساعد کو پٹ کر تاسے۔

(۲) فلکسور پانی ریڈی اس یعنی قابضۃ الزندہ الاعلیٰ والوسع اعظم العضد کے درونی کنڈائل ڈیپ فی شیا اور ٹرمسکیولر سپٹم سے شروع ہو کر دوسری اگلی کے نئے کارپل کی جڑ میں ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ کھلان اور رخ کو سکیرتا یعنی سامنے کی جانب کھینچتا ہے۔ (۳) پامیرس یا پالمیرس رانگس یعنی قابضۃ الزندہ اعلیٰ والوسع اعظم العضد کے درونی کنڈائل ساعد کی فیشیا اور ٹرمسکیولر سپٹم سے شروع ہو کر بائیک انس بن کر پامرفیشیا یعنی ہتھیلی کی پچھلی میں ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ پامرفیشیا کو تانتا ہے۔ کھانی کو سکیرتا ہے، فلکسور سبڈانی مس ڈی جی ٹورم یعنی قابضۃ ظاہرہ الاصلع البید اس کے تین سرے ہیں۔ ایک سر اعظم العضد کے درونی کنڈائل اور انیٹریڈریٹل رباط سے دوسرا زندا الاسفل کے کورونائیڈ نکال کی درونی جانب سے تیسرا زندا اعلیٰ کی ابلیک لائن سے شروع ہو کر نیچے جا کر چار نیس بن کر چاروں انگلیوں کی دوسری پوروں میں ختم ہوتا ہے۔ فعل انگلیوں کے دوسرے پوروں کے جوڑے کو سکیرتا کے علاوہ وسط جائنت کے سکیرتا میں مدد دیتا ہے، فلکسور پانی اعلیٰ سے یعنی قابضۃ الزندہ الاسفل اور وسع

(۱۱) سوپی ٹریٹری آئی بریوس یعنی باسطة قصيرة للزحف اعلى اس کی حرکت طبق سطحیہ کے نمبر کے مطابق ہے (۲) کٹسراوسس مے ٹے کارپائی پالی سس یعنی باسطة للعظم المشط الایہام الید یہ انگوٹھے کی مٹے کارپل ہڈی کو دوسری مٹے کارپل ہڈیوں سے جدا کرتا ہے۔ یعنی انگوٹھے کو پھیلاتا ہے (۳) کٹسرا پیریمائی انٹرنوڈ آئی پالی سس یعنی الباسطة الاولی الایہام الید۔ فعل۔ یہ انگوٹھے کی پہلی پور کو پھیلاتا ہے (۴) کٹسرا سینڈ آئی انٹرنوڈ آئی پالی سس یعنی الباسطة الثانیة الایہام الید فعل انگوٹھے کی اخیر پور کو پھیلاتا ہے (۵) کٹسرا ٹی سس یعنی الباسطة للسیاب تمہ فعل۔ سبابہ انگلی کو سیدھا کرتا اور قبضہ کے جوڑ کو پھیلاتا ہے۔

ہینڈ (HAND) یعنی ہاتھ کے عضلات کا بیان بیرونی جماعت

(۱) اینڈ کٹر پالی سس یعنی مبعدا لایہام الید یہ انگوٹھے کو انگلیوں سے جدا کرتا ہے (۲) فلکسراوسس مے ٹے کارپائی پالی سس یعنی قابضة للعظم المشط الایہام الید یہ انگوٹھے کو مٹے کارپل ہڈیوں سے ملاتا ہے اس کو اپونینس پالی سس بھی کہتے ہیں (۳) فلکسرا بریوس پالی سس یعنی قابضة قصيرة لایہام الید یہ انگوٹھے کو مٹے کارپل جوڑ کے آگے یعنی ہتھیلی کی جانب موڑتا ہے (۴) ایڈ کٹر پالی سس یعنی مقویة لایہام الید یہ انگوٹھے کو انگلیوں سے ملاتا ہے +

درونی جماعت

(۱) پامیر سن یوس یعنی کفیة قصیرة یہ ہتھیلی کی فیشیا کو تنگ کرتا ہے (۲) ایڈ کٹر مانی ڈی جی ٹائی یعنی مبعدا للخصر الید یہ چھوٹی انگلی کو اوروں سے علیحدہ کرتا ہے (۳) اپونینس مے ٹی جی ٹائی یعنی قابضة قصیرة للخصر الید۔ یہ چھوٹی انگلی کو ہتھیلی کی جانب موڑتا یا جھکاتا ہے (۴) فلکسرا بریوس مے ٹی جی ٹائی یعنی مقویة للخصر الید یہ چھوٹی انگلی کو اوروں کے ساتھ ملاتا ہے۔

درمیانی جماعت

(۱) لمبری کیلینز یعنی دو دیات الید تعداد میں چار ہیں۔ ڈیپ فلکسرا عضلوں کی تسول سے شروع ہو کر کٹسرا عضلوں میں ختم ہوتے ہیں۔ فعل فلکسرا عضلات کی مدد کرتے ہیں (۲) پامرا انٹراشی آئی یعنی متوسطات کفیة الید تعداد میں تین ہیں۔ ان کو ڈکٹر عضلے کہتے ہیں۔ یعنی یہ انگلیوں کو باہم ملاتے ہیں (۳) ڈارسل انٹراشی آئی یعنی متوسطات ظہر الید یہ تعداد میں چار ہیں فعل۔ یہ انگلیوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہیں

۵- لوئر (LOWER) یعنی زیرین دھڑ کے عضلے

ان عضلوں کو بھی چار جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اول ہپ یعنی کولھے کے عضلے۔ دوئم تھائی یعنی جانگ کے عضلے۔ سوئم ٹگ یعنی ٹانگ کے عضلے۔ چہارم فٹ یعنی قدم کے عضلے •

۱- ہپ (HIP) یعنی کولھے کے عضلوں کا بیان

اس گروہ میں نو عضلے ہیں (۱) گلوٹیس بگزمیس یعنی ورکیہ کبریٰ ایک جانگ کو دوسری جانگ سے جدا کرتا ہے اور پلوس کو عظم الفخذ پر ٹھیراتا ہے۔ اور نیز ان کو باہر گھماتا ہے (۲) گلوٹیس میڈیس یعنی ورکیہ وسطیٰ اس کی حرکت اوپر والے کے مطابق ہے (۳) گلوٹیس فی نیس یعنی ورکیہ صغریٰ اس کی حرکت اوپر والوں کے مطابق ہے۔ مگر یہ ران کو اندر گھماتا ہے (۴) پائی ری فارمس یعنی صنوبریہ یہ ران کو باہر گھماتا ہے (۵) جمیلس سوپیریہ یعنی توامید اعلیٰ یہ ران کو باہر گھماتا ہے (۶) اٹورٹیر انٹرنس یعنی غلافیہ خاثرہ یہ ران کو باہر گھماتا ہے (۷) جمیلس انفیریہ یعنی توامید اسفل یہ بھی ران کو باہر گھماتا ہے (۸) اٹورٹیر اکسٹرنس یعنی غلافیہ سطحیہ یہ بھی ران کو باہر گھماتا ہے (۹) کوڈرٹیس فیورس یعنی مربعیہ فخذیہ یہ بھی ران کو باہر گھماتا ہے۔

۲- تھائی (THYGH) یعنی ران کے عضلوں کا بیان

اس گروہ میں پندرہ عضلے ہیں جن میں سے سات فیمر کے سامنے اور پانچ درونی جانب اور تین پیچھے واقع ہیں

۱- گلی عضلے یعنی عضلات القدامیہ

(۱) انسروویجا یعنی فیورس یعنی حارقتہ خلاف الفخذ۔ یہ عضلہ فیشیے طما کو تنگ کرتا یا کتنا اور جانگ کو اندر گھماتا ہے (۲) ساٹورٹیس یعنی عضلہ الحیاط یہ ٹانگ کو ران کے پیچھے اور ران کو آگے کی جانب کھینچ کر ایک ران کو دوسری ران پر لے جاتا ہے۔

(۳) رٹش فی مورس یعنی مستقیمہ الفخدیہ۔ یہ ٹانگ کو ران پر پھیلاتا ہے اور سیدھا کرتا ہے اور فخذ کو ٹی بی آ کے سر پر سنبھالتا ہے (۴) واسٹس اکسٹرنس یعنی عظیمۃ الوحشیہ۔ اس کی حرکت مستقیمہ کے مطابق ہے (۵) واسٹس انٹرنس یعنی عظیمۃ الانسیہ۔ اس کی حرکت وحشیہ کے مطابق ہے (۶) کروی اس یعنی ساقیہ۔ اس کی حرکت بھی اگلے تین عضلوں کی طرح ہے (۷) سب کروی اس یعنی ساقیۃ تختانیہ اس کی حرکت یہ ہے۔ کے۔ یا ٹنو

بعض منترجین نے ان چاروں یعنی نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک کے عضلوں کو ایک عضلہ تصور کر کے کوڈرٹیس اسمس کے نام سے منسوب کیا ہے

دیں جمل کو سنبھالتا اور تنگ کرتا ہے۔

درونی عضلے یعنی عضلات الغایرہ

۱۱، پک ٹی ٹی اس یعنی عافیہ یہ عضلہ ران کو ران سے ملاتا ہے پلوس کو سامنے جھکاتا ہے۔ نیز جانگ کو باہر گھماتا ہے (۱۷) ایڈکٹر لائٹس یعنی مقویۃ طویلۃ للفخذ۔ فعل۔ ران کو ران سے ملا کر پلوس کے سامنے لاتا ہے۔ اور ران کو باہر گھماتا ہے (۱۳) ایڈکٹر بریوس یعنی مقویۃ قصیۃ للفخذ۔ اس کی حرکت نمبر ایک و دو کے مطابق ہے۔ (۱۵) ایڈکٹر کے گفس یعنی مقویۃ کبیرۃ للفخذ۔ فعل۔ اس کی حرکت ۱۱ و ۱۲ کے مطابق ہے (۱۵) گرمی سیس یعنی دقیقہ۔ یہ ران کو ران سے ملاتا ہے۔ اور ٹانگ کو ران پر پیچھے موڑتا ہے۔

پچھلے عضلے

۱۷، بانی سپس فلکس کرورس یعنی ذات الراسین للفخذ اس کے دو سر ہیں۔ لمبا سر۔ اس کی ام کے اوجھار سے اور چھوٹا سر لے فی اسپر کے بیرونی لب سے شروع ہو کر قبضۃ الصغریٰ یعنی فی بولا کے سر کے بیرونی جانب ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ ٹانگ کو ران کی طرف کھینچتا ہے۔ گولھے کو پھیلاتا ہے اور گھٹنے کو سکیرتا ہے۔ مگر ٹانگ کو باہر کی طرف گھماتا ہے (۲) سٹی ٹنڈی نو سس یعنی نصف الوتر یہ ٹانگ کو ران پر پیچھے موڑتا ہے۔ اور اندر گھماتا ہے (۱۳) سٹی مبرے نو سس یعنی نصف الفشاء حرکت اس کی یہ ہے۔ کہ ٹانگ کو ران پر پیچھے موڑتا ہے۔ اور اندر کی طرف گھماتا ہے۔ عضلات مذکورہ بالا کی پرورش بذریعہ گریٹ سیکر و شیاٹک کے ہوتی ہے۔

۳۔ لگ (LEGS) یعنی ٹانگ کے عضلے

ان عضلوں کو واسطے سہولیت بیان کے مقدم اور موخر دو جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں چنانچہ اگلے عضلے جھٹانگ کے پیش اور بیرونی پہلو پر واقع ہیں شمار میں چھ ہیں (۱) ٹی بی آس انٹراٹیکس یعنی العضلة المقدمۃ القبضۃ الکبریٰ اس کی حرکت یہ ہے۔ کہ پاؤں کو ٹانگ پر سامنے کی طرف اٹھاتا اور قدمے اندر کی طرف کھینچتا ہے (۲) اکٹنر لائٹس ڈیجی ٹورم یعنی العضلة الباسطۃ الطویلۃ کاصابع القدم۔ پاؤں کی چاروں انگلیوں کو پھیلاتا اور سیدھا کرتا ہے اور پاؤں کو ٹانگ پر سکیرتا ہے (۳) اکٹنر پریو پیری اس پالی سس یعنی العضلة الباسطۃ الخاصۃ لایہام القدم یہ انگوٹھے کو پھیلاتا اور سیدھا کرتا ہے (۴) پریو پی ٹی اس ٹرشی اس یعنی العضلة الثالثۃ للقبضۃ الصغریٰ۔ یہ پاؤں کو ٹانگ پر سکیرتا ہے یعنی پاؤں کے نمونے کو اوپر اور باہر کی طرف گھماتا ہے (۵) پیریوٹی اس لائٹس یعنی العضلة الطویلۃ للقبضۃ الصغریٰ۔ (۶) پیریوٹی اس بریوس یعنی العضلة القصیۃ للقبضۃ الصغریٰ ان دونوں عضلوں کی حرکت یہ ہے کہ پاؤں کے

پاؤں کی چاروں انگلیوں کو جوڑوں پر نیچے موڑتا ہے یعنی پاؤں کی انگلیوں کو سکیڑتا ہے۔

دوسرا پرت (۱) فلکس کس سوری اس یعنی العضلة المملا و حدة۔ یہ فلکس ٹانگس ڈیجی ٹورم عضلہ کو انگلیوں کے سکیڑنے میں مدد دیتا ہے (۲) لمبری کیلینز یعنی دو دیات للقدم تعداد میں چار ہیں فلکس ٹانگس ڈیجی ٹورم عضلہ کی نلوں سے شروع ہو کر کٹنسر ٹانگس ڈیجی ٹورم عضلہ کی نلوں میں ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ انگلیوں کو سکیڑتے ہیں۔

تیسرا پرت، فلکس بریوس پالی سس یعنی العضلة القابضة القصيرة لایہام القدم یہ انگوٹھے کو چھپنے کی جانب موڑتا ہے (۳) اڈکٹریالی سس یعنی العضلة المقربة لایہام القدم یہ انگوٹھے کو ہتھی انگلیوں سے ملاتا ہے (۴) ٹرنسورس پیڈس یعنی العضلة العرضية القدم مية یہ پانچوں انگلیوں کو باہم ملاتا ہے (۵) فلکس بریوس مینی مائی ڈی جی مائی یعنی العضلة القابضة القصيرة فالخصی یہ چھوٹی انگلی کو چھپنے کی جانب موڑتا ہے۔

چوتھا پرت

اگر تیسرے پرت کے تمام عضلات کو کاٹ کر علیحدہ کر دو گے۔ تو نیچے اخیر عضلہ نمودار ہو جائیں گے۔

(۱) انٹراشیانی پلانٹیرس یعنی للتوسطات الكفية المقدم۔ حقیقت میں تین چھوٹے عضلے ہیں۔ جو تیسرے۔ چوتھے اور پانچویں مٹے ٹارسل ہڈیوں پر واقع ہیں۔ یہ سب اڈکٹریالی سس ہیں۔ انگلیوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔

(۲) انٹروٹے آئی ڈارسلز یعنی عضلات اظہریة۔ یہ عضلے تعداد میں چار ہیں۔ مٹے ٹارسل ہڈیوں کی مقابل سطحوں سے شروع ہو کر ایک پہلی انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے اندر۔ دوسرا اسی انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر۔ تیسرا دوسری انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر اور چوتھا عضلہ تیسری انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے باہر ختم ہوتا ہے۔ یہ انگلیوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہیں۔ یہ عضلہ انگلی کو اندر اور باقی کی تین انگلیوں کو باہر کھینچتے ہیں۔

فجميع العضل على ما ذكره الشيخ خمسة مائة وتسع وعشرون عضلة وهي على ما في الجوامع خمسة مائة وثمانية وعشرون وقيل خمسة مائة وعشرون وعند القدماء لا يبلغ خمسة مائة ولو عد المتكررات صار العدد كافي الكمال خمسة مائة وأربعين وخمسين یعنی (۵۵۴)

الباب الرابع في الاعضاء والدماغ

نظام عصبي کو تشریح میں دو قسم پر بیان کرتے ہیں ایک کریس سپائینل (Cranis) یعنی اعصاب الدماغ یا سیری بریو سپائینل کس (Cerebro Spinal Axis) یعنی اعصاب النخاع دوسرے گنگلیا تک (Ganglionic) سٹم۔ اول قسم کے اعصاب ایک مرکز سے اور دوسری قسم کے اعصاب مختلف مرکزوں سے خروج کرتے ہیں۔

اعصاب دماغی کے انتظام کو جس کی قوت کے ذریعہ انسان چلتا۔ پھرتا۔ دیکھتا۔ سنتا۔ سوچتا۔ سمجھتا ہے۔ اور جو اس کی خواہش اور فہم کے متعلق ہے۔ انتظام اپنی نوائے یعنی حواس مدركہ۔ اور دوسری طرح کے انتظام کو جس کے فعل کے وسیلے سے دل کی ضربان دوران خون۔ اور گلبولوں کے مختلف رطوبات کی پیدائش سے غذا کا تحلیل ہونا اور جسم کا پرورش پانا وغیرہ جو انسان کے ارادے یا قصد یا ذہن یا سمجھ کے بغیر وقوع میں آتا ہے۔ اس کو انتظام آرگنک لائف (Organic Life) کہتے ہیں۔ ہر دو اقسام کے اعصاب اپنی باریک اور مہیں شاخوں کے ذریعہ آپس میں ایک دوسرے سے ملنے اور ارتباط رکھتے ہیں۔ انتظام عصبي کی تعمیر میں ڈسکیولر (Vascular) اور فائبرس (Fibrous) دو قسموں کی ساخت پائی جاتی ہے۔

۱) ڈسکیولر حقیقت میں چھوٹی اور مختلف شکلوں کے شاخ دار بند خانے ہیں۔ جو مغز اور حرام مغز کی خاک کی بناوٹ اور گنگلیاں کی ساخت میں پائے جاتے ہیں۔ ان کا قطر ایک انچ کے دو حصوں سے لے کر چھ ہزار حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتا ہے۔

۲) فائبرس حرام مغز کی سفید بناوٹ ہیں۔ اور اعصاب نخاعی میں پائے جاتے ہیں۔ ان کا قطر بطریق اوسط ایک انچ کے اڑھائی ہزار حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتا ہے۔

سیری برو سپائینل اس کے دو حصے ہیں ایک حصہ کو ان کیفے لان (Encephalon) یعنی دماغ کہتے ہیں۔ اور دوسرے حصہ کو سپائینل کارڈ یعنی نخاع کہتے ہیں۔ دماغ اپنے غلافوں میں ملفوف ہو کر کھوپری کے جوف میں رہتا ہے اور نخاع اپنے غلافوں میں ملفوف ہو کر سپائینل کینال میں رہتا ہے۔

اول برین (BRAIN) یا انکسپلن یعنی مغز کا بیان

برین (Brain) یعنی مغز جس کو عربی میں دماغ بکسر دال کہتے ہیں۔ اس کا وزن بطریق اوسط مردوں میں تین پونڈ اور عورتوں میں دو پونڈ اور گیارہ یا بارہ اونس ہوتا ہے۔ ۳۰-۴۰ سال کی عمر تک دماغ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ اور ۶۰ سال کے بعد ہر دس سال کے عرصہ میں دماغ ایک اونس کے قریب وزن میں کم ہوتا جاتا ہے۔ انسان کم عقل اور فہم بھی دماغ پر ہی منحصر ہے اور تمام حیوانوں سے انسان کا دماغ بھاری ہوتا ہے اسی سبب سے انسان دوسرے حیوانوں کو مطیع کر لیتا ہے۔ اس کو چار حصوں پر تقسیم کرتے ہیں:-

۱) سیری بریم (Cerebrum) یعنی بڑا دماغ (۲) سیری بلم (Cerebellum) یعنی چھوٹا دماغ (۳) پانزدہویں رولی آئی - - - (Ponsvarolii) یعنی جسٹریولوس (۴) مے ڈولہ ابلانگٹا (Medulla Oblongata) یعنی راس نخاع - - - نخاع ان چاروں کی حفاظت کے لئے سوائے کھوپری کی ہڈی کے تین غشاء یا پردے کے حسب تفصیل ذیل پائے جاتے ہیں۔

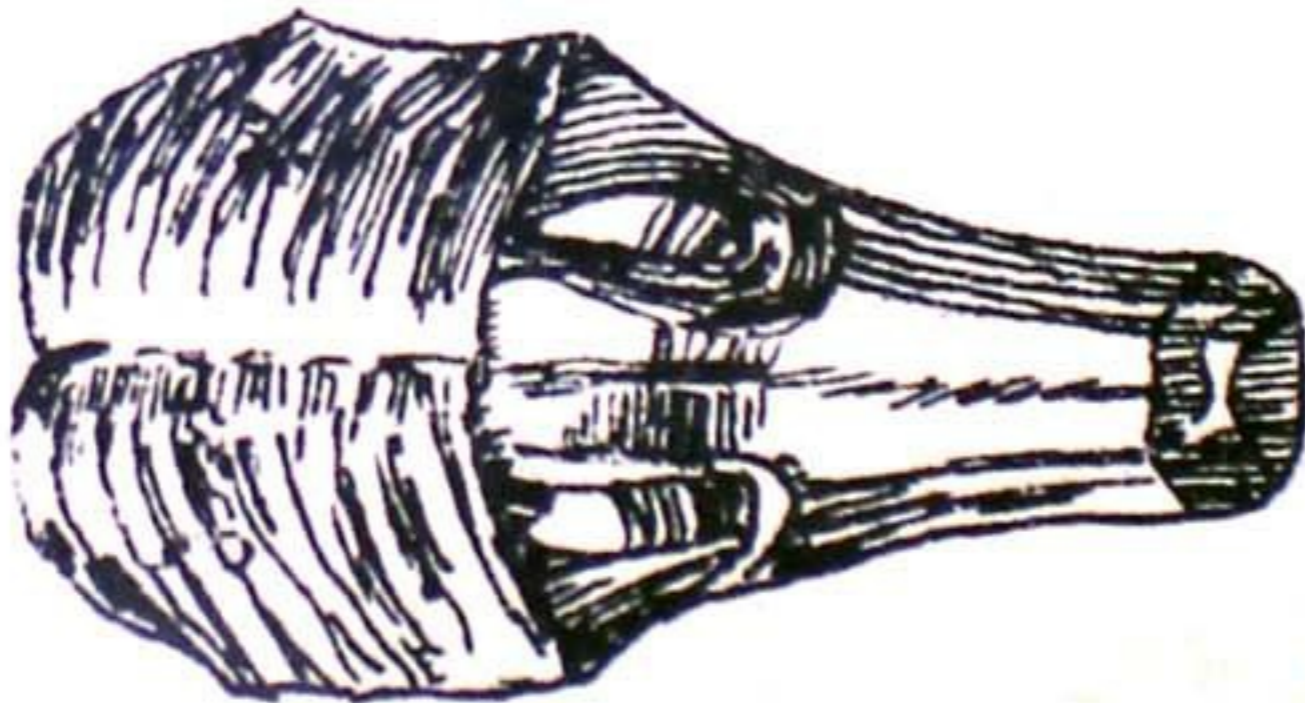
۱) ڈیورامیٹر (Dura Meter) یعنی غشاء الصلب یا مستطین القحف

یا ام الحافیہ حقیقت میں ایک سفید یا قدرے خاکی مائل سفید مضبوط ریشہ دار پردہ ہے۔ جو کھوپری کے اندر رونی جانب استرکتا ہے۔ اسکی بیرونی سطح جو کھوپری کی ہڈیوں کے اندر کی طرف پیوستہ ہو کر پیری اسٹم جھلی کا کام دیتی ہے۔ دیکھنے میں کھردری اور ریشہ دار ہے۔ اور رونی بہ سبب ارکٹائڈ جھلی کے بیرونی طبق سے رلنے کے لئے چکنی اور مجلی ہوتی ہے جس پر انڈو تھیلی ام (Endothelium) سلز کی تہ استرکتی ہے۔ اندرونی سطح سے تین نکال خارج ہو کر کھوپری کے جوف کو تقسیم کرتے اور دماغ کے مختلف حصوں کو سہارا بخشتے ہیں۔

ان کے نام یہ ہیں: (۱) فلکس سیریبرائی (۲) ٹنٹوریم سیریبلانی (۳) اور فلکس سیری بیلائی۔
 (۱) فلکس سیریبرائی درانتی کی طرح محراب دار ہے۔ اور دماغ کے دولوں ہم سفیر
 کے درمیان لاجھی ٹیوڈینل فشر کے اندر عمودی طور پر رہتا ہے (۲) ٹنٹوریم سیری بیلائی
 میٹر کے اس حصہ کا نام ہے۔ جو سیری برم کے پوسٹریور پوز کے نیچے اور سیری بلم کے اوپر رہتا
 ہے (۳) فلکس سیری بیلائی۔ سیری بلم کے دولوں ہم سفیر کے درمیان ہے۔ اس کی جڑ
 ٹنٹوریم سیری بیلائی کی زیرین سطح کے ساتھ لگی رہتی ہے۔

(۲) ارکنائیڈ ممبرین (Arachnoid Membrane) یعنی غشاء
 عنکبوتی حقیقت میں ایک نازک اور باریک پردہ ہے۔ جو ڈیورامیٹر اور پایامیٹر کے مابین
 ہے۔ اور دو طبقوں سے مرکب ہوتا ہے۔ ایک سیریل پرت جو درونی پرت ہے
 مغز اور شخاع پر استرکرتا ہے۔ دوسرا پرائیٹل پرت (Pial) جو سیریل پرت
 کے منکس ہونے سے بنا ہے۔ اور یہ غشاء الصلب کی درونی سطح پر استرکرتا ہے۔ ان
 پرتوں کے درمیان ہمیشہ ایک آبی رطوبت سیری بروسیائیٹل فلوئیڈ نامی پانی جاتی ہے۔ جو
 دماغ کو بیرونی صدمات اور گرتے محفوظ رکھتی ہے۔ اس رطوبت کو واٹر ہیڈ آف دی برین
 بھی کہتے ہیں۔ یہ پردہ مغز کے تلے قدے دبیز اور کم شفاف اور بالائی سطح پر بہت باریک اور
 شفاف ہوتا ہے۔

(۳) پایامیٹر (Piameter) یعنی غشاء اللین یا املاک ماسخ واقع ہیں نہایت
 نازک پردہ ہے۔ اور غشاء عنکبوتی کے نیچے مغز اور حرام مغز کے بیرونی سطح کی کل درازی میں
 استرکرتا ہوا دماغ کے آرٹے شگاف کی راہ مغز کے اندر داخل ہو کر مغز اور شخاع کی پرورش
 کرتا ہے۔ اور درونی کیرڈنڈ اور ورٹمبرل شریالوں کی باریک شاخیں بھی اس غلاف کے اندر
 جال بنا کر دماغ اور شخاع کی پرورش کرتی ہیں۔ عروق جاذبہ اس میں بکثرت موجود
 رہتے ہیں۔



تصویر نمبر ۸ (الف)
 میڈولا اور بلونگٹا کی
 سامنی سطح۔

اس کی بیرونی سطح پر پانچ بڑے اُبھار یعنی لو بس اور تین گہرے نشگان یعنی نشتر ہیں۔

لو بزر (۱) فرٹل (۲) پیراٹیل (۳) کسی پی ٹل (۴) ٹپرو سفینا ٹیل (۵) اور سنٹرل لوب۔
 نشتر (۱) نشتر آف سلویس۔ دماغ کی زیرین سطح سے شروع ہو کر کمرہ کی بیرونی سطح پر پہنچ کر دو شاخ ہو جاتی ہے۔ ایک ایسنڈنگ یعنی عمودی حصہ اوپر کی طرف کو مائل ہو کر فرٹل لوب میں غائب ہو جاتا ہے۔ دوسرا آڑا حصہ یعنی ہاری زٹل۔ آڑے طور پر پیچھے جا کر پراٹیل لوب میں ختم ہوتا ہے اور فرٹل و پراٹیل لو بس کو سفینا ٹیل لوب سے علیحدہ کرتا ہے۔

(۲) نشتر آف رد لینڈو۔ کمرہ کی بیرونی سطح کے درمیان ہے۔ لاجھی ٹیو ڈونیل نشتر سے شروع ہو کر سامنے اور نیچے جا کر نشتر آف سلویس کے ہاری زٹل لمب کے بالائی جانب ختم ہوتا ہے۔ اور فرٹل کو پراٹیل لوب سے علیحدہ کرتا ہے۔

(۳) پیرائی ٹو آکسی پی ٹل نشتر۔ پراٹیل اور کسی پی ٹل لو بس کے درمیان واقع ہے کمرہ کے اندرونی سطح کے ہم نام فسر کا بڑھاؤ ہے۔

اندرونی سطح پر پانچ نشتر اور چھ لو بزر ہیں۔ نشتر (۱) کیو سومار جینل (۲) پیرائی ٹو آکسیل (۳) کیل کراٹن (۴) کو لیٹل (۵) ڈنٹٹ نشتر۔

لو بزر (۱) مار جینل (۲) کو آڈریٹ (۳) کونیٹ یا آکسیٹل (۴) گاٹس فارنی گیٹس (۵) انسینٹ (۶) بیرونی آکسیٹو ٹپریل لوب۔

نصف ہمسفر تین حصوں پر منقسم ہے۔ چنانچہ اگلے حصہ کو جو چشم خانوں کی چھت پر قائم رہتا ہے شعبہ مقدمہ درمیانی حصہ کو شعبہ متوسطہ اور پچھلے کو شعبہ مؤخرہ کہتے ہیں۔ ان کو بطون ثلاثہ بھی کہتے ہیں۔ بڑے دماغ کے اندرونی اجزاء شعبہ مقدمہ سے لے کر شعبہ مؤخرہ تک سلسلہ دار یہ ہیں۔

(۱) لاجھی ٹیو ڈونیل نشتر یعنی الحرقۃ الطویلة الدماغیہ یہ اس درمیانی نشگان کا نام ہے۔ جو دو نصف کرہ کے مابین واقع ہے۔ اسکے اندر انٹیریور سوبریل شاخیں پائی جاتی ہیں۔

(۲) آل نیکیٹوری نروزر (Olfactory Nerves) یعنی اعصاب الشامہ دیکھنے میں خاکی اور ملائم۔ نشترند کو ربالا کے ہر دو پہلو پر واقع ہے۔

(۳) آپٹک کمشر (Optic Commissure) یعنی ملتی اعصاب البصر یا

تقاطع صلیبی یہ آپٹک اعصاب کے ملاپ کا مقام ہے۔ جو لمبی ناسائی نیریا کے پیچھے اور ٹیوبرسائی نیریا کے سامنے واقع ہے۔

(۳) انفنڈیبولم (Infundibulum) - یعنی قمع ایک نالی دار لنگال ہے۔ جو نتوء خاکی کے درمیانی مرکز سے خروج پا کر غده بلغیہ میں ختم ہوتا ہے۔ اسکا سوراخ دماغ کے تیسرے بطن میں کھلتا ہے۔

(۵) ٹیوبرسائی نیریا (Tubercinerea) یعنی نتوء خاکی - ایک خاکی مادہ کا اُبھار ہے۔ تقاطع صلیبی کے پیچھے واقع ہے۔ اور تیسرے بطن کا صحن بناتا ہے۔ (۶) کارپورا ابلیک نیشا یعنی اجسام ابيضندہ یا شدید یہ گول اور سفید مٹر کی صورت کے دو اُبھار ہیں۔ جو نتوء خاکی کے پیچھے اور دماغ کے بائیں واقع ہے۔

(۷) کرس سیری برائی یعنی ساقین الدماخ بڑے دماغ کے پاؤں حقیقت میں دو سفید اور موٹی ڈوریاں ہیں۔ جو پانزویہ دلی آلی سے نکل کر دماغ کے اندر داخل ہوتی ہیں۔ ہر ایک پاؤں کے درونی پہلو سے تیسرا اور بیرونی پہلو سے چوتھا جوڑا عصب نکلتا ہے۔ نیز ہر دو پاؤں کے ریشے ایک دوسرے پر سے ترچھے گذر کر دائیں پاؤں کے ریشے نخاع کے بائیں پہلوئی حصہ میں اور بائیں پاؤں کے ریشے حرام مغز کے دائیں پہلوئی حصہ میں داخل ہوتے ہیں۔ (۸) پیڈیٹلے ٹری گلینڈ (Pituitary Gland) سرخی مائل خاکی رنگ کا غدود ہے۔ جو عظم دند کے سیلاٹریسی کا میں مقیم ہے۔ اس میں دماغ کے اگلے اور پچھلے دو لونٹھڑے پائے جاتے ہیں۔

(۹) اٹیریر پرفورٹڈ سپیس یعنی اگلی سوراخ دار وسعت - فشر آف سلولیس کے اندرونی جانب ہے۔ جس کی راہ باریک شرائین دماغ کی پرورش کے لئے اندر داخل ہوتی ہیں۔ (۱۰) پوسٹیریر پرفورٹڈ سپیس یعنی پھلی سوراخ دار وسعت کا پورا ابلیک نیشا اور کرس سیری برائی کے بائیں ہے۔ جس کی راہ عروق دماغ کی پرورش کے لئے اندر داخل ہوتے ہیں۔

(۱۱) کارپس کلوسم یعنی جسم لاس - لاجی ٹیوڈیل فشر کی پھلی جانب ہے۔ اور یہ وہ مفید مادہ ہے۔ جو بڑے دماغ کے دو کردوں کو ملائے رکھتا ہے۔ یعنی بڑے دماغ کے ہر دو نصف ہسٹیرا ہنت سے ایک دوسرے سے علیحدہ کریں تو ایک سفید بناوٹ

ان میں نظر آئے گی۔ جسکو کارپس کلوسم یا گریٹ کشر یعنی ملتقی لبیرال دماغ کہتے ہیں۔
 اگر جسم لاصحہ کے رانی خط کے ہر ایک پہلو پر شکاف دیا جائے تو دو خانہ یا جوف
 جن کو بطون جانبیہ یعنی لیٹرل ونٹریکلز کہتے ہیں۔ نمودار ہوتے ہیں۔ یہ دراصل دماغ
 کے عام جوف کا بالائی حصہ ہے۔

لیٹرل ونٹریکلز یعنی بطون جانبیہ حقیقت میں بے ڈول اور بے ترتیب دو
 خانے ہیں۔ چنانچہ ہر ایک بطن منقسم ہے۔ ایک بڑے جوف یعنی سنٹرل کیوٹی (Central
 Cavity) اور تین کارنوآ (Cornua) یا ہارنز (Horns) یعنی سینگھ میں چنانچہ
 اگلا سینگھ عظم الجبیدہ پچھا سینگھ عظم القمعد اور درمیانی سینگھ حجریدین اور عظم
 الوتدی کے لوٹھروں میں داخل ہوتے ہیں۔

بطن الثلاثی شکل میں مستطیل ایک چھوٹا جوف ہے جو ہر دوسری البصری یعنی
 آپٹک تھیلیس (Optic Thalamus) کے مابین واقع ہے۔ اس خانہ میں تین آٹے
 بند ہیں (۱) انٹیریر کشر یعنی ملتقی مقدمۃ الدماغ (۲) ڈل کشر یعنی ملتقی متوسطۃ
 الدماغ (۳) پوسٹیریر کشر یعنی ملتقی مؤخرۃ الدماغ اس بطن سے ایک نالی جو تھے بطن کو
 جاتی ہے۔ جس سے تیسرا اور چوتھا بطن باہم ملتے ہیں۔ اس کو طریق من البطن الثلاثی
 الی البطن الرابع کہتے ہیں۔

بطن الرابع۔ چھوٹے دماغ کی مابینی وسعت کو کہتے ہیں۔ دیکھنے میں لورنا اوپرا اور
 نیچے تنگ لیکن درمیان میں چوڑی ہوتی ہے۔ اس المنخاع اور پیل دماغ کی سطح پر واقع
 ہے۔

بطن الخامس۔ پیٹھ لوسپیڈم کی دونوں پرتوں کی درمیانی وسعت کو بڑے
 دماغ کا بطن الخامس کہتے ہیں۔ پرتوں کی ساخت میں بیرونی جانب خاکی اور اندرونی
 طرف سفید قسم کا مادہ ہوتا ہے۔

سیریلی می (Cerebellum) یعنی چھوٹا دماغ عربی میں دماغ کہتے ہیں

چھوٹا دماغ جو بڑے دماغ کے ساتویں حصہ کے برابر وزنی ہوتا ہے۔ بڑے دماغ کے

دو پچھلے لوٹھڑوں اور تھوڑے وہ ہڈی کے دوزیرین پیلو می نشیبوں کے درمیان واقع ہے۔ یہ بھی بڑے دماغ کی طرح دو نصف کرڈوں میں منقسم اور ساخت میں دوخاکی اور سفید بناوٹوں سے مرکب ہے۔ اسکی بالائی سطح کے اونچے خط کو زائندہ دودیدہ فوقانیہ اور زیرین سطح کے اندر کے اُبھرے خط کو زائندہ دودیدہ تحتانیہ کہتے ہیں۔ اگر نصف کرہ کے درمیانی اور دبیز حصہ کو آگے سے پیچھے تک تراشیں تو ایک عجیب شاخ دار بناوٹ درخت کی شکل میں دکھائی دے گی۔ اس کو شجر الحیات کہتے ہیں۔ چھوٹا دماغ۔ نخاع اور بڑے دماغ سے بذریعہ تین نکالوں کے اتصال پاتا ہے۔ چنانچہ بالائی نکال دماغ صغیر کو دماغ کبیر سے درمیانی نکال سری بیلم کے دلوں لوٹھڑوں کو باہم اور زیرین نکال سری بیلم کو نخاع سے ملائے رکھتا ہے۔

کرس سری بیلم یعنی ساقین الدامیغ یہ چھوٹے دماغ کے پاؤں ہیں۔ جن کے پچھلے کنارے پر تخمیناً بیچ میں ساتواں اور آٹھواں جوڑا عصب کا ہوتا ہے۔

(۳) پونزویرلی آئی (PONSVAROLI) یعنی سبزو لیوس

دماغ کا وہ حصہ ہے جو عظیم الوتد کے جسم اور بیزیلر نکال پر رکھا ہوا ہے۔ گرد اور سیری بیلمانی اور گرد اور سیری بیلمانی کے باہم ملاپ سے بنا ہے۔ عمودی طور پر ایک اونچا اور آٹے طور پر ۱/۴ اونچ چوڑا رنگت میں سفید ہے۔ آٹے طور پر میڈولا آبلانگٹا کے اوپر گرد اور سیری برائی کے نیچے اور سیری بیلم کے دلوں کرڈوں کے درمیان واقع ہے۔ اس کی زیرین سطح کے پل کی مانند سفید ریشوں کے چوڑے آٹے بند میڈولا آبلانگٹا کے سر پر سری بیلم کے مابین دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے درمیانی خط پر بیزیلر شریان اور اگلے کنارے کے ہر پیلو پر پانچواں جوڑا عصب اور پچھلے کنارے کے درمیانی حصہ پر چھٹا جوڑا عصب واقع ہے۔ اس کی ابھری ہوئی چہارہ پیلو زیرین سطح عظیم الوتد اور عظیم القمد کے بیزیلر گردوں میں رہتی ہے۔ بیزیلر شریان کی رھائش کی نالی کے دلوں جانب عمودی ابھار فائیرز کے گزرنے کے باعث پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن کو پیری میڈل ایبی منس کہتے ہیں۔

۴۴) میڈولا آبلانگٹا (MEDULLA OBLONGATA) یعنی اس نخاع

یہ دماغی حصہ اٹلس ہرہ کے اوپر کے کنارے سے شروع ہو کر پونز و پیرولی آئی کے زیرین کنارہ تک لمبا ہوتا ہے۔ اور حقیقت میں نخاع کا بالائی اور کشادہ حصہ ہے۔ اس کی شکل گاڈوم یعنی مخروطی ہے۔ اس کا تنگ سر نخاع سے اور چوڑا سر دماغ سے ملتا رہتا ہے۔ اسکی سامنی سطح عظیم الفمحصہ کے بیلیر گرو و نامی نشیب پر اوڈن ٹائیڈ نکال کے اوپر کے حصہ کے سامنے رہتی ہے۔ اور پھلی سطح چھوٹے دماغ کے دونوں سروں کے درمیان رہ کر دماغ کے چوتھے ونٹریکل یعنی بطن کا صحن بناتی ہے۔ اس کے دونوں جانب ورٹیسبرل شریبان رہتی ہیں۔ یہ حصہ سوائیچ لمبا میں چوتھائی انچ چوڑا اور نصف انچ موٹا ہوتا ہے اسکے اندر سنٹریل پائینل کینال داخل ہو جاتی ہے۔ اس کا ہر ایک پہلو ہی حصہ تین ٹکڑوں پر منقسم ہے۔ چنانچہ اگلے حصہ کو جو ایٹیریرہ کالم کا بڑھاؤ ہے۔ ایٹیریرہ پیرے ٹیڈ۔ پہلو کو جو لیٹرل کالم کا بڑھاؤ ہے۔ آلوری باڈی پھلے کو جو پھلے کالم کا بڑھاؤ ہے۔ رسی فارم باڈی اور پوسٹیریرہ میڈین کالم کے بڑھاؤ کو قونی کیوس گریس سلس کہتے ہیں۔

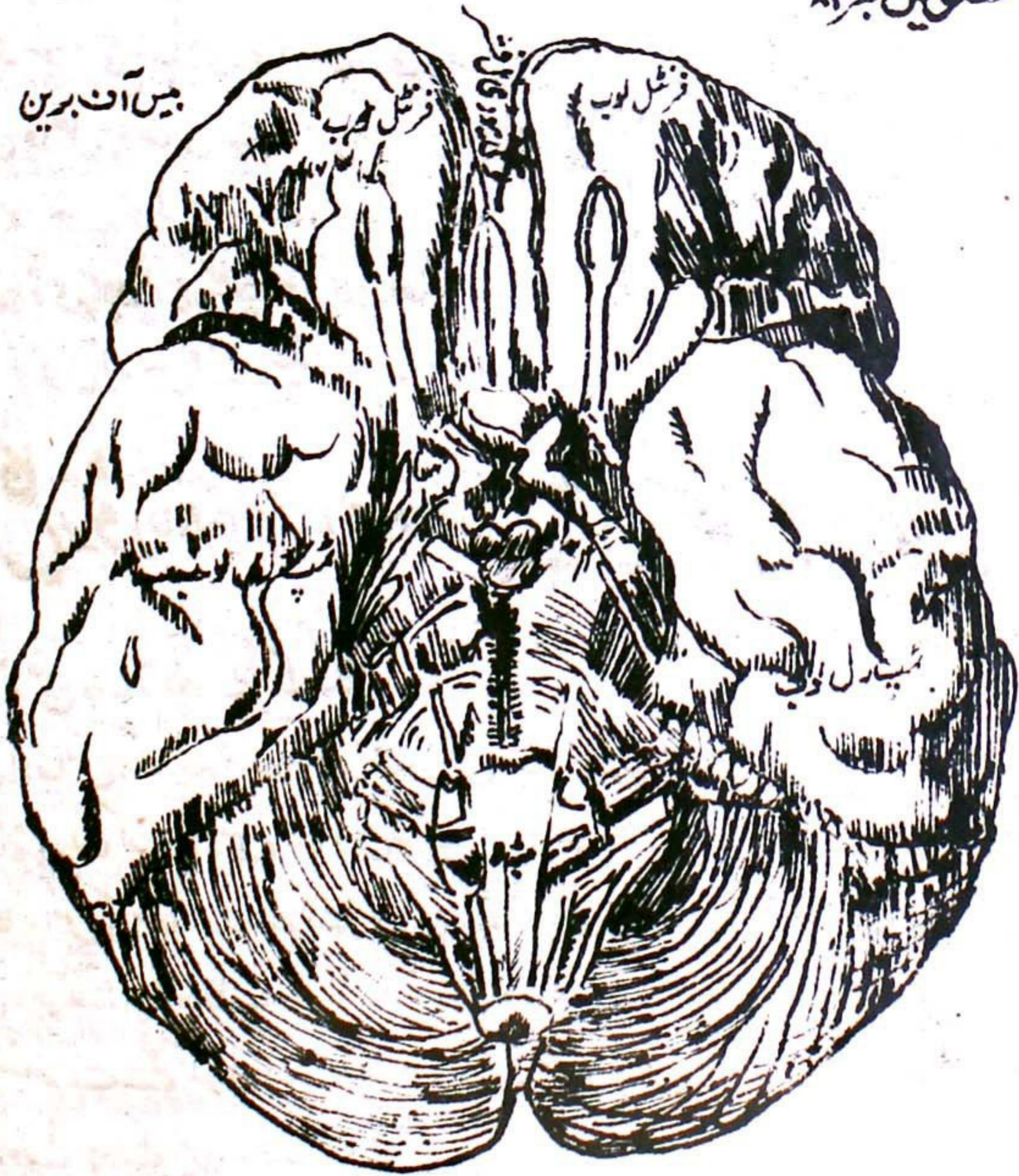
پائینل کارد (SPINAL CORD) یعنی نخاع یا حرام مغز

اس کو صحیح و سالم نکالنے کے لئے چلے سے کہ لاش پیٹ کے بل لٹا کر پشت کے جمے عضلوں کو دور کریں اور اس کے بعد عمدۃ الفقرات کی کل و راندی میں ہروں کی سے سے نی یعنی صفحہ پر ہر پہلو میں آڑی لگا کر سپائینس نکالوں کو جدا کریں تو نخاع اپنی تین جھلیوں میں لپٹا ہوا دکھائی دینگا۔ اس کی حفاظت کے لئے دماغ کے تینوں پردوں کے مطابق اس پر جی تین پرش ہیں۔ جو عشاء الصلب عشاء عنکبوتی اور عشاء اللسین کے بڑھاؤ ہیں۔ اور فورمین میگنم سے نے کر عظیم العمحصہ تک بڑھتے ہیں۔ اور حرام مغز کے گرد بصورت میان پٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

نخاع یعنی حرام مغز جو ان آدمیوں میں قریب سترہ یا اٹھارہ انچ لمبا ذن میں پڑا

اولس ہوتا ہے۔ فورین میگنم کے زیرین کنارے کے مقابل میڈولا آبلانگٹا سے شروع ہو کر کمر کے پیلے یا دوسرے ہرے تک پہنچ کر بہت سی شاخوں میں جن کو ذنب الفراس کہتے ہیں۔ تقسیم ہو جاتا ہے۔ اس میں دو اجزاء ہوتے ہیں واپس وائیکل جو تیسرے سہوائیکل مہرہ سے شروع ہو کر پیلے ڈارسل مہرہ تک جاتا ہے۔ اس سے بالائی اطراف کے اعصاب نکلتے ہیں (۲) لمبر پھیلا جو آخری دو یا تین ڈارسل مہروں کے مقابل ہوتا ہے۔ اس سے زیرین طرف کے اعصاب نکلتے ہیں۔ یہ بذریعہ دو ٹمودی سگافوں کے دو پسلی جھٹوں میں منقسم ہے۔ چنانچہ اگلے کو انٹیر میڈی ان فشر اور پچھلے کو پوسٹیر میڈی ان فشر کہتے ہیں۔ انٹیر میڈی ان فشر کے پسلی جانب ایک قطار سوراخوں کی ہے۔ جہاں سے حرام منور کی اگلی جڑیں نکلتی ہیں۔ پوسٹیر میڈی ان فشر کے پسلی جانب ایک خط ہے۔ جو سہوائیکل ریجن میں زیادہ تر نمایاں ہوتا ہے۔ اس کے

تصویر نمبر ۸



ذریعہ پوسٹیریئر میڈی ان کالم جدا ہوتا ہے۔ حرام مغز کا ہر ایک پوسٹیریئر حصہ بذریعہ ان شکافوں کے چار حصوں میں منقسم ہوتا ہے (۱) انٹیریئر کالم۔ انٹیریئر میڈین اور انٹیریئر لیٹرل فشر کے درمیان ہے (۲) لیٹرل کالم۔ انٹیریئر اور پوسٹیریئر فشر کے مابین ہے (۳) پوسٹیریئر کالم پوسٹیریئر لیٹرل فشر کے پیچھے (۴) پوسٹیریئر میڈین کالم پوسٹیریئر میڈین فشر کے پیلو پر ہوتا ہے۔
اعصاب کو سہولت بیان کے لئے تین حصوں میں تقسیم کئے ہیں۔ اول کرے نی ال۔
دوم پائینٹل۔ سوم پیٹھ تک یعنی دماغی۔ نخاعی۔ ہمدردی۔

کری ال وز (CRANIAL NERVES) یعنی اعصاب الدماغ

دماغی اعصاب بموجب قول ڈاکٹر ولسن لوز جوڑے ہیں۔ مگر حقیقتاً بموجب قول ڈاکٹر سمنگ صاحب بارہ جوڑے ہیں۔ باعث اختلاف یہ ہے۔ کہ ڈاکٹر ولسن فیشی آل اور آڈی ٹوری اعصاب کو جو ساتواں اور آٹھواں جوڑا ہے۔ بائیں لحاظ کہ یہ ایک سوراخ میں داخل ہوتے ہیں۔ ساتواں جوڑا اور گلا سوفرنجیل۔ نیوموگیٹرک اور پائینٹل اس سوری کو جو اصل میں نالواں۔ دسواں اور گیارہواں جوڑا ہے۔ بائیں سبب کہ وہ ایک ہی سوراخ سے باہر گزرتے ہیں۔ آٹھواں جوڑا قرار دیتا ہے۔ ان کے نام اور فعل وغیرہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

(۱) آل فیکٹری۔۔۔ Olfactory یعنی عصب الشم دماغ کے اگلے لوٹھڑوں کی زیرین سطح سے شروع ہو کر صفات کے کریمبری پلیٹ کے سوراخوں سے گذر کر ناک کی میوکس ممبرین میں ختم ہوتا ہے۔ فعل حاسبہ۔

(۲) آپٹک۔۔۔ Optic یعنی عصب مجوفہ تھلمس آپٹکس (Thalamus Opticus) وغیرہ سے شروع ہو کر سفی نائیڈ کی آپٹک گرو میں ایک دوسرے کو قطع کر کے آپٹک فورمین میں داخل ہو کر آنکھ کا پردہ ریٹینا یعنی لبتقہ شبکیہ میں ختم ہوتا ہے۔ فعل حاسبہ۔

(۳) موٹر اوکولائی (Motor Oculi) یعنی عصب المحرکتہ العین کریں سریریائی (Crus cerebri) سے شروع ہو کر سفی نائیڈل فشر سے گذر کر خانہ چشم میں داخل ہو کر ایک شاخ سوپیریور کٹس و دوسری شاخ انٹرنل رکٹس وغیرہ عصب میں ختم ہوتی ہے۔ فعل حرکت۔

(۴) پے تھے تک (Pathatic - - -) یعنی عصب ذبیہ یا ٹراک لی آریک جڑ کر س
سیری برائی کی بیرونی طرف سے دوسری عمیق جڑ ویلو آف ویلو سنس اے کوئی ڈکٹ سلوی اس
اور چوتھے بطن سے شروع ہو کر سفی نائیڈل فشر کے راستے خانہ چشم میں داخل ہو کر لیو میٹرل میل
پسری عضلہ کے مبداء کے اردپر سے گذر کر سوپیریر ادبلیک عضلہ میں ختم ہوتا ہے فعل حرکت
(۵) ٹرائی فیشی ال (Trifacial) یعنی عصب الثلاثة الوجہ لہ نوزو پرو
لی آن (Pons-Varolii) کے پہلو سے اردو لوں جڑوں کے عمیق ریشے چوتھے بطن
سے شروع ہو کر حجرین کے پیڑس حصہ کی چوٹی پر پہنچ کر گیسری ان گنگلیاں (Gasserian
Ganglion) سے گذر کر کھوپری کے باہر جاتے ہیں۔ فعل۔ چہرہ کو طاقت جس چہانے
کے عضلات کو طاقت حرکت اور زبان کو قوت ذائقہ بخشتا ہے۔

(۲) انفٹلمک (Ophthalmic - - -) یعنی عصب العین گیسری ان گنگلیاں کی بالائی

جانب سے شروع ہو کر کورنس سائینس کی بیرونی دیوار سے بڑھ کر تین حصوں میں منقسم ہو جاتا
ہے (۱) لکریل (۲) نیزل (۳) فزٹل۔ لکریل سب سے چھوٹی شاخ سفی نائیڈل فشر کی راہ آرہٹ
میں داخل ہو کر بیرونی رکٹس عضلہ کی بالائی جانب سے لے کر میل غدود داخل ہو کر بالائی پپوٹے
میں پھیلتی ہے۔ فزٹل سب سے بڑی شاخ سفی نائیڈل فشر کی راہ آرہٹ میں داخل ہو کر دو
شاخ ہو جاتی ہے (۱) سوپرا آرہٹیل (۲) سوپرا ٹراک لی آرہٹیل۔ اپنے ہمنام سوراخ سے گذر کر
پیشانی پر آ کر جلد پپوٹے اور عضلات میں پھیلتی ہے۔ دوسری سوپیریر ادبلیک عضلہ کی چربی
پر سے گذر کر آرہٹ کے اندرونی کونہ تک پہنچ کر پپوٹوں۔ ناک کے پہلو اور پیشانی کی جلد میں پھیلتی ہے
نیزل سفی نائیڈل فشر کی راہ آرہٹ میں داخل ہو کر آپٹک عصب سے گذرتی ہوئی اندرونی
جانب آ کر ایٹریر اتھما ٹیل سوراخ سے گذر کر ٹینم میں داخل ہو کر کرٹا گیدائی کے پہلو ی
سوراخ کے راہ ناک کے جوف میں میوکس ممبرین میں پھیلتی ہوئی نیزل ہڈی اور کتری
کے مابین سے نکلا کر ناک کی جلد میں پھیلتی ہے۔ فعل۔ لکریل کلینڈ۔ کن۔ جنکٹیوا۔ نیزل فاسی
ابرو پیشانی اور ناک کی جلد اور عضلوں میں طاقت حس بخشتا ہے۔

(۳) سوپیریر میگنڈلری نرو یعنی فکٹا اٹھلے کا عصب گیسری ان گنگلیاں کے سامنے کے

کنارے کے درمیان سے شروع ہو کر فورمین روٹنڈم کی راہ کھوپری سے باہر جا کر سفی نوز میگنڈلری
ناسا کوٹے کے سفی نوز میگنڈلری فشر کی راہ خانہ چشم میں داخل ہو کر انفر آرہٹیل کینال میں پہنچ کر

چہرہ پر بذریعہ انفرارٹ ریڈیٹس سورخ باہر آ کر چند شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے (۱) آرٹیل (۲) سفینو پے
 لے ٹائن (۳) پوسٹیر ڈنٹل (۴) انٹیر ڈنٹل (۵) پیل پبرل (۶) نینرل - (۷) لے بی ال -
 (۱) آرٹیل سفی ٹو میگز لری فشر کی راہ آرٹیل میں داخل ہو کر دو شاخ ہو جاتی ہے (۱) ٹیپورل -
 (۲) میڈر ٹیپورل میڈر ٹیڈی کے سورخ سے نکل کر ٹیپورل فاسہ اور عضلہ کو چھیدتی ہوئی کپٹی اور
 پیشانی کی جلد میں پھیلتی ہے میڈر دوسرے سورخ کی راہ آرٹیل کیولرس پیل پبرل اور رخسار کی
 کھال میں پھیلتی ہے (۳) سفی ٹو پیلٹائن دو شاخ ہو کر اسی نام کی گنگلیاں میں داخل ہو جاتی
 ہے (۴) پوسٹیر ڈنٹل یہ بھی دو شاخ ہو کر ایک بالائی جبڑے کی راہ مولر دانتوں اور انٹرم
 کی لعابدار جھلی میں دوسری مسوڑوں اور رخساروں کی جھلی میں تمام ہوتی ہے (۵) انٹیر ڈنٹل
 انفرارٹیل نالی کے اندر جا کر اگلے دانتوں اور مسوڑوں میں ختم ہوتی ہے (۶) پیل پبرل
 آرٹیل کیولرس اور س عضلہ زیرین پلک اور کن جن کٹائو اس کے زیرین حصہ میں ختم ہوتی
 ہے (۷) نینرل - ناک کے پہلو کی جلد اور عضلوں میں (۸) لے بی ال لیویسٹری بی آئی سوپیر
 اور س عضلہ کے پیچھے سے بچے کی طرف جا کر ادپر کے لب کی جلد - وہن کے میوکس ممبرین
 اور لے بی ال کلینڈ میں ختم ہوتی ہے - سوپیریر ٹکڑ لری عصب کی موخر الذکر تینوں شاخیں
 فیشی ال عصب کی آخری تینوں شاخوں سے مل کر انفرارٹیل پلکس نامی عصبی جال بناتی
 ہیں - فعل حسی -

(۴) انٹیریر میگز لری نرو یعنی فلٹ اسفل کا عصب سنسری جڑ گیری ان گنگلیاں
 کے سامنے کے کنارے کے زیرین حصہ سے اور موٹر جڑ پانچویں عصب کی موٹر شاخ ہے
 یہ دونوں جڑیں فورمین اوویلی کے راستہ کھوپری سے باہر آ کر آپس میں مل جاتی ہیں - اور انٹیریر
 میگز لری عصب کو مکمل کرتی ہیں - اس کی شاخیں یہ ہیں (۱) سی ٹرک (۲) ڈیپ ٹیپورل (۳)
 بکل (۴) ٹرمی گائیڈ (۵) آر ی کو لو ٹیپورل (۶) لنگوال (۷) انٹیریر ڈنٹل (۸) سی ٹرک
 ٹیپورل میگز لری جوڑے کے سامنے سے اکثر نل ٹیری گائیڈ عضلہ کے اوپر سے باہر کی طرف جا کر
 سی ٹرک شریان کے ہمراہ سگمائیڈ نشیب کو عبور کر کے مے سی ٹرک عضلہ میں ختم ہوتی ہے -
 (۹) ڈیپ ٹیپورل تعداد میں دو ہیں ٹیپورل عضلہ میں ختم ہوتی ہیں (۱۰) بکل اکثر نل ٹیری گائیڈ اور
 ٹیپورل عضلوں میں شاخیں دیتی ہوئی کسی نے ٹر عضلہ کے برابر جا کر دو شاخ ہو کر رخسار کی جلد بکنٹی ٹر
 عضلہ اور اسکے اندر میوکس ممبرین پر ختم ہوتی ہے (۱۱) ٹیری گائیڈ - دو شاخ ہیں - ان

میں سے ایک انٹرنل ٹیری گائیڈ میں دوسری اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ میں ختم ہوتی ہے (۵)۔
 آری کو لوٹمپورل کی دو جڑیں ہیں جن کے درمیان سے ڈل منجی ال شریان گذرتی ہے۔ یہ
 عصب اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ کے نیچے سے اور ٹیپرڈ میگز لری جوڑ کی اندرونی سطح کے برابر پچھلے کھڑکیوں
 روان ہو کر ٹیپورل شریان کے ہمراہ پیروڈنڈو کے نیچے سے گذر کر زائیکوما کے ایک اینج کے فاصلہ
 پر اپنی پوسٹیئر ٹیپورل شاخوں میں تقسیم ہو کر کپٹی اور زخار کے سامنے کی جلد میں ختم ہوتا ہے
 (۶) لشکوال اکسٹرنل ٹیری گائیڈ عضلہ کے نیچے سے گذر کر اول انٹرنل ٹیری گائیڈ اور ڈیپری
 کی ریمیں کے درمیان سے بعدہ سٹائیلوگلاس اور سب میگز لری غدد کے درمیان سے اور
 سوپیریئر کانٹرکٹر عضلہ کے اوپر سے گذرنا ہوا اور ٹس ڈکٹ کو عبور کر کے زبان کے
 پہلو کے برابر اس کی ٹوک پڑھنے کر اپنی آخری شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے (۷) الفیر پر
 ڈنٹل سب سے بڑی شاخ ہے۔ اکسٹرنل ٹیری گائیڈ کے نیچے سے ٹیپرڈ میگز لری جوڑ کے انٹرنل
 لیٹرل رباط اور فک اسفل کی ریمیں کے درمیان سے گذر کر فک اسفل کے ڈنٹل فورمین میں داخل ہوتا ہے
 اور ڈنٹل کینال کو لے کر کے منٹل فورمین کے قریب جا کر انسانی زو اور میٹل نامی شاخوں میں منقسم
 ہو جاتا ہے۔ آخری دو شاخوں میں منقسم ہونے سے پیشتر مانی لوہائی آئینڈ اور ڈنٹل نامی دو
 شاخیں ہوتی ہیں۔ مانی لوہائی آئینڈ اسی نام کی نالی کی راہ سامنے گذر کر مائیو ہائی آئینڈ اور ڈائی
 گیسٹرک عضلوں کے سامنے حصہ میں ختم ہوتی ہے۔

ڈنٹل شاخ - مولر اور ہائی کسپائیڈ دانتوں میں جاتی ہے۔

انسانی زور شاخ - فک اسفل کے اندر کینائن اور انسانی زور دانتوں میں شاخیں دیتی

ہوتی ہیں جس سے منٹالی تک پہنچتی ہے۔

منٹل شاخ - منٹل فورمین کی راہ بڑی سے باہر نکل کر دو شاخ ہو جاتی ہے۔ جوڑی

پر سرائنگلوئی اور س اور آر بی کیوبلیس اور س اور کوڈرٹس منٹالی عضلات اور ان کے

اوپر والی جلد اور نیچے کی لب کی جلد میں ختم ہوتی ہے۔

پانچویں عصب کی تینوں شاخوں کے متعلق چار گنگلیاں پائی جاتی ہیں (۱) پہلی شاخ کے

متعلق افٹھک لینٹی کیولر گنگلیاں (Lenticular Ganglion) دوسری شاخ

کے متعلق میکل (Meckel's) گنگلیاں اور تیسری شاخ کے متعلق دو گنگلیاں ہیں۔

(۱) اوٹک (otic) اس کو آر لوڈس گنگلیاں بھی کہتے ہیں (۲) سب میگز لری

(Sub Maxillary) گنگلیان -

(۳) یعنی کیولر - پن کے سر کے برابر چشم خانہ کے اندر آپٹک عصب اور ایکسٹرنل رکشن عضلہ کے مابین اور افتحک شریان کے بیرونی جانب واقع ہے۔

(۲) میگلز سفینو میگزلری فاسا میں سوپیریر میگزلری عصب کے نیچے واقع ہے۔

(۷) اوٹک شکل میں بیضوی جسامت میں چھوٹی اور چھٹی رنگت میں سُرخ مائل ہے۔ فورین ادویلی کے نیچے انفریر میگزلری عصب کی زیرین سطح پر واقع ہے۔

(۳) سب میگزلری جسامت میں چھوٹی اور گول ہے۔ سب میگزلری گلیٹڈ کے اوپر مائیکرو ہائیڈر آئیڈ عضلہ کے پچھلے کنارہ کے نزدیک رہتی ہے۔ فصل - نیچے کے دانتوں مسوڑوں پیشانی کے پہلو - بیرونی کان - چہرے کے زیرین حصہ - زیرین لب میں طاقت حس اور چبانے کے عضلات میں طاقت حرکت اور اس کی گٹے ٹوری شاخ زبان کو طاقت ذائقہ بخشی ہے۔

(۶) ایبڈوسنٹ اوکیولر (Abducent Ocular) یعنی معیڈة العین

اسکی دو جڑیں ہیں۔ ایک میڈولا کے پے سے میڈسٹو دسری نے سی کیولس ٹیری ٹیسز اور چوتھے بطن کے صحن سے شروع ہو کر سفی نائیڈ کے بے زیر نکال کے نزدیک ڈیورم پیٹر کو چھید کر ٹرنٹل کیروڈ شریان کی بیرونی جانب کیولس سائیٹس میں سے گذر کر سفی نائیڈل نشتر کے راستہ ایکسٹرنل رکشن کے دونوں سروں کے مابین سے چشم خانہ میں داخل ہو کر عضلہ مذکورہ اندرونی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ فصل حرکت۔

(۶) فشیال (Facial) یعنی عصب لوجہ او قحلی جڑ میڈولا آبلانگٹا کی آلودی

اور سٹی فارم باڈی کے درمیان سے اور عینق جڑ چوتھے بطن کے صحن میں پانچویں عصب کی مسوڑ جڑ کے نزدیک سے شروع ہو کر ڈیٹوری عصب کے ہمراہ کان کے اندر داخل ہوا کر اکوے ڈکشن فلویپی سے گذر کر سٹائیلوسٹائیڈ سوراخ کی راہ باہر آ کر سامنے کو رجوع ہو کر سپروڈنڈوڈ سے اندر ہوتا ہوا فک اسفل کے رمیس کے قریب دو شاخہ ہو کر چہرہ کے کل عضلات میں پھیلتا ہے۔ اسکی سات شاخیں ہیں۔ جن کے نام حسب ذیل ہیں۔

(۷) ٹمپنک (۷) کارڈاٹھے نائی (۳) پوسٹیریر آرکیولر (۲) ڈائیگیٹرک (۵) سٹائیلویائی

آئیڈ (۶) ٹمپرونی فشیال یعنی ٹمپرل - میلر - الفز آرٹیل (۱) سرڈائیگونی فشیال یعنی بکل سپرا

میگنڈ لری - انفرامیگنڈ لری - فعل حرکت -

(۸) آڈی ٹوری (Auditory---) یعنی عصب السمع وسطی ہپولر روٹ

جو تھے بطن کے صحن میں ٹرائی گونم اے کو شی سانی اور اکسٹرنل نیوکلی اس سے -

کاکلی اروٹ - رشی فارم باڈی کے سامنے اکسری نیوکلی اس اور شیو بر کیو لم
اے کو شی کم سے سیری بلم کے مڈل پید بکل کو عبور کر کے مے ای اٹس آڈی ٹوریہ انٹرنلس
(Mea Auditoris Internus ---) میں داخل ہو کر اندرونی کان یعنی

لابرنتھ (Labyrinth ---) میں ختم ہوتا ہے - فعل حاسہ -

(۹) گلا سونے رنجی ال (Glossopharyngeal ---) یعنی عصب اللسانید

والبعضومید اتقل جز - میڈولا آبلانگٹا کے اوپر کے حصہ سے اور الوری باڈی کے پھلی طرف
سے عمیق جز چوتھے بطن کی صحن کی خاکستری جنس سے شروع ہو کر نیو مویسٹرک اور پائٹل
اکس سوری اعصاب کے ہمراہ بذریعہ جو گولر سوراخ کھوپری سے باہر آ کر انٹرنل
کیروڈ ٹشریان اور انٹرنل جو گولر وریڈ کے مابین سے گردن کے نیچے اتر کر سائیلونیرن
جیس عضلہ کو عبور کرتا ہے - فیئرٹلس کے مڈل اور سوپیریئر کانسٹرکٹر عضلوں کے درمیان سے
بائیوگلا سس عضلہ کے نیچے سے گذر کر فاسینر بکل اور ٹانسل گلینڈز - منہ کی میوکس ممبرین
اور زبان کی جز میں ختم ہوتا ہے - اس عصب پر دو عقود ہیں - ایک جو گولر دو مسری پیٹرس
جو گولر بہت چھوٹی ہے اور پیٹرس گنگلیان حجرین ہڈی کے پیٹرس حصہ کے زیرین کنارے
کے نشیب میں ہوتی ہے - اسکی چھ شاخیں ہیں (۱) ٹیپے نک (۲) کیروڈ ٹڈ (۳) رنجی ال -
(۴) مسکولر (۵) ٹانسلز (۶) لنگوال رفل - فیئرٹلس فاسینر اور ٹانسل گلینڈ کے میوکس
ممبرین میں طاقت حس اور فیئرنجی ال عضلوں میں طاقت حرکت اور زبان کو قوت ذالغہ دیتا
ہے -

(۱۰) نیو مویسٹرک (Pneumogastrik) یا دیگس نزو یعنی عصب الریہ

والمعدہ اتقل جز - میڈولا آبلانگٹا کی آلوری باڈی کے پھلی طرف لیٹرل ٹریکٹ سے
عمیق جز چوتھے بطن کے صحن کی خاکستری جنس سے شروع ہو کر فلا کولس کے پر
سے باہر جا کر جو گولر فورمین کی راہ کھوپری سے بذریعہ ایک نیام سپائٹیل اکسری باہر
آ کر درونی کیروڈ ٹشریان اور جو گولر وریڈ کے درمیان سے نیچے جا کر تھائیرائیڈ عضلہ

کے برابر پہنچ کر کامن کیروڈ ٹشریان اور انٹرنل جوگولر وریڈ کے درمیان اور پیچھے سے گردن کی جڑ تک پہنچتا ہے۔ اس سے نیچے دونوں اعصاب کی رفتار مختلف ہوتی ہے، واپال عصب سب کلیون ٹشریان اور سب کلیون وریڈ سے گذر کر ٹریکلیا کے پہلو کے برابر نیچے کی طرف جا کر دائیں پھیپھڑے کی جڑ کے پیچھے سے گذر کر مری کی پھلی سطح کے برابر نیچے جا کر ڈایا فرام کے ایسانی جی ال سوراخ کے راستے شکم میں جا کر معدہ کی پھلی سطح پر ختم ہوتا ہے واپال عصب بائیں کامن کیروڈ اور سب کلیون ٹشریان کے درمیان سے اور بائیں ان نامی نیرٹ وریڈ کے پیچھے سے نیچے جا کر اے آرٹا کے محراب کے سامنے سے گذرنا ہوا بائیں شش کی پھلی سطح پر پھیل کر ایسا فیکس کے سامنے سے گذرنا ہوا ایسانی جی ال سوراخ کی راہ شکم میں داخل ہو کر معدہ کی سامنی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ اس میں گیارہ شاخیں ہیں (۱) می نجی ال (۲) آری کیولر (۳) فیرنجیل (۴) سوپیریر لے رنجیل (۵) ریکرنٹ لیرنجیل (۶) سروائیکل کارڈی اک (۷) تصور سک کارڈی اک (۸) انٹیریر پلوموزی (۹) پوسٹیریر پلوموزی (۱۰) ایسانی جی ال (۱۱) گیسٹریک۔ ان میں دو عقود ہیں ایک جوگولر جو زندگی میں بھورا شکل میں گول جسامت میں دو خط کے قریب اس میں سپائینل آکسری عصب کے ریشے۔ گلاسوفیرنجیل عصب کے پٹرس عقود کی شاخ نے شل عصب کی آریکیولر شاخ اور سم پے تھے ٹک سوپیریر سروائیکل عقود کی شاخیں ہوتی ہیں۔

الفیریر عقود سرفی مائل رسی کی شکل کی گول بلندی ہے۔ قریباً ایک انچ لمبی ہے اور اپنی شاخوں کے ذریعہ ہائپوگلاسل سم پے تھے ٹک کے سروائیکل اعلیٰ عقود سے ملی رہتی ہے۔ فعل آلات تنفس اور آلات آواز میں حس اور حرکت۔ فیرنکس مری معدہ قلب کو حرکت دیتا ہے۔

(۱۱) اسپائینل آکسری (Spinal Accessory) یعنی عصب مسدودہ اس کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ کو اوٹھلی جڑ کے ریشے میڈولا کے پہلو دگیس عصب کے مبداء کے نیچے سے اور عمیق جڑ کے ریشے میڈولا کے نیوکلے اس سے شروع ہو کر نیوگیسٹریک عصب کے ہمراہ بجاتے ہیں۔ دوسرا حصہ کی اتھلی جڑ کے ریشے گردن کے چھٹے مہرے تک نخاع کے لیٹرل کالم سے اور عمیق جڑ کے ریشے نخاع کی خاکستری جڑ کے سامنے قرن سے شروع ہو کر سپائینل عصب کی پھلی جڑوں اور لگے منٹم ڈنٹی کیولیٹم کے درمیان سے اوپر جا کر فورمین میگنم کے راہ کھوپری کے

اندرو داخل ہو کر کسری حصہ سے مل جاتا ہے۔ نیوگیٹرک عصب کے نیام کے اندر ہی اندر جو گو
لر فورمین کے راستے کھوپری سے باہر جا کر گردن میں آتا ہے اور انٹرنل جو گو لرو رید کے پیچھے سے
گذر کر سٹروٹھاٹھ عضلہ کو بالائی جانب سے چھیدا ہوا ٹری پی زی اس عضلہ میں ساتویں مہرے
کی سپائن کے برابر ختم ہوتا ہے۔ فعل۔ اس میں حرکت بھی ہے اور حس بھی ہے۔

(۱۲) ہائپو گلاسل نرو (Hypo Glossal) یعنی تحت اللسانیدہ عصب

اتصلی جڑ کے ریٹھے میڈولا کے پیریٹھ اور الوری باڈی کے درمیان والے نشیب سے۔ عینق
جڑ کے ریٹھے چوتھے بطن کے ہائپو گلاسل نیوکل اس سے شروع ہو کر انٹیریر کیبڈی لائیڈ سوراخ
کی راہ کھوپری سے باہر آتا ہے۔ اور ورونی کیروٹڈ شریان کے پیچھے سے گذرنا ہوا فک اسفل کے
قریب بیرونی شریان کو عبور کر کے اور اسپیل شریان کے گرد گھوم کر سامنے بڑھتا ہے۔
مائی لو ہائی آئیڈ اور ہائپو گلاسل عضلات کے مابین سے گذرنا ہوا گے نی اور ہائپو گلاسل
عضلہ پر ختم ہوتا ہے۔

اس کی چار شاخیں ہیں (۱) ڈی سٹس نونائی (۲) ٹھائیڈ ہائی آئیڈ (۳) مسکیولر (۴)

بینجیل۔ فعل۔ زبان کو طاقت حرکت دیتا ہے۔

دوم اسپائنل (SPINAL NERVES) یعنی عصاب النخاع

اسپائنل اعصاب ۳۱ شمار میں اکتیس جوڑے ہیں۔ یعنی آٹھ عنق کے اور بارہاں
پشت کے اور پانچ قطن کے اور پانچ سیکرل کے اور ایک جوڑا عظم العصب میں ہے۔
ان میں سے ہر ایک بذریعہ مقدم اور مؤخر دو جڑوں کے شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ اگلی جڑ کو
موٹر روٹ یعنی حرکتی جڑ اور پچھلی جڑ پر جب کہ وہ انٹردریبرل سوراخ میں سے گذرتی ہے
گنگلیوں یا اجھار ہوتا ہے۔ اسکو سنسری روٹ یعنی حس جڑ کہتے ہیں۔

دوم اسپائنل نرو (CERVICAL NERVES) یعنی عصاب العنق

یہ شمار میں ہر پہلو پر آٹھ ہیں۔ اور اوپر سے نیچے تک سلسلہ دار ایک سے ایک بڑا

بسے کی الٹیکسس (Brachial Plexus) یعنی صفیرۃ العنصریہ
یہ عصبی جال پانچویں - چھٹے - ساتویں - آٹھویں سروائیکل اعصاب کے سامنے حصوں اور
پہلے ڈارسل عصب کے سامنے حصے کے باہم ملنے سے بنتا ہے۔ یہ جال گردن کی جڑ کے برابر سکے
لی نس انٹائیگس اور سکے کے نس میڈیٹس عضلوں کے درمیان ہے۔
کلیویکل کے اوپر کی شاخیں (۱)، کیوٹی کے ٹانگ (۲) مسکیولر - (۳) پوسٹیریر تھورے
سک (۴) سوپرا اسکپولر۔

کلیویکل سے نیچے کی شاخیں (۱) انٹیریر تھوریک (۲) سب اسکپولر (۳) سرکم فلکس
(۴) مسکیولو کوٹی نس (۵) انٹرنل کوٹی نس (۶) لسرانٹرنل کوٹی نس (۷) میڈین (۸) الٹرنر
(۹) مسکیولوپاٹیرل۔

(۲) ڈارسل وز (DORSAL NERVES) یعنی اعصاب الصلب

یہ اعصاب شمار میں ہر پہلو پر بارال ہیں بہ نسبت اعصاب عنق کے بہت چھوٹے اور
پہلے عصب سے لیکر دسویں تک ایک سے ایک چھوٹا اور دسویں سے بارھویں تک رجبہ بدرجہ
ایک سے ایک بڑا ہوتا ہے۔ پہلا عصب - پہلے اور دوسرے مہروں کے باہم سے اور اخیر عصب
لشت کے اخیر قطن کے اول مہروں کے درمیان سے خروج کرتا ہے۔ ہر ایک عصب گردن
کے اعصاب کی طرح سوراخوں سے نکلنے کے بعد مقدم اور مؤخر دوشاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے
چنانچہ پہلے کو ڈارسل اور اگلے کو انٹرکاسٹل شاخیں کہتے ہیں۔ مؤخر شاخ جلد اور بیرونی عضلات
کی پرورش کرتی ہے۔ اور مقدم شاخ کی بالائی چھ شاخیں صدر کی جلد اور عضلات میں بھلتی ہیں۔
اور باقی چھ شاخیں شکم کی جلد اور عضلات کی پرورش کرتی ہیں۔ ہر ایک عصب سے دو
شاخیں نکلتی ہیں (۱) مسکیولر (۲) لیٹرل کیوٹی فی اس۔

لمبروز (LUMBER NERVES) یعنی اعصاب القطن

یہ شمار میں ہر پہلو پر پانچ اور بہ نسبت لشت کے اعصاب کے بڑے ہوتے ہیں۔

پہلا عصب کمر کے پہلے اور دوسرے مہروں کے درمیان سے اور پانچواں عصب اخیر مہرہ اور عجز یعنی سیکرم کے بیس یعنی قاعدہ کے بائیں سے خروج کرتا ہے یہ بھی موافق اعصاب نخاعی کے انٹر ڈیٹریل سوراخوں سے نکلنے کے بعد مقدم اعدہ ٹوخر و دشاخوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ لمبر پلکس (Lumber plexus) یعنی ضفیرة القطنیہ یہ عصبی جال کمر کے مہروں کی ٹرنسورس نکالوں کے سامنے اور سواں میگنس عضدہ کے درمیان یا پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ اوپر والے چار لمبر اعصاب کے سامنے حصوں اور ڈارسل لمبر عصب کے پس میں ریلنے سے بنتا ہے۔ اسکی سات شاخیں ہیں (۱) الی او ہاٹھوگیٹرک (۲) الی او انگیوی ٹل (۳) جے ٹی ٹو کرورل (۴) اکسٹرنل کیوٹے ٹی اس (۵) اب ٹیور میٹرک (۶) کسوی اب ٹیور میٹرک (۷) اٹیو ری کرورل۔

سیکرل و (SECRAL NERVES) یعنی اعصاب العجز

یہ اعصاب شمار میں پانچ ہیں۔ چنانچہ بالائی چار اعصاب سیکرل سوراخوں کی راہ نکل کر اور پانچواں عصب عجز اور عصعص ٹڈیوں کے درمیان سے گذر کر مانند اعصاب نخاعی کے مقدم اور ٹوخر و دشاخوں میں منقسم ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی پھلی شاخیں دو بارہ اندرونی اور بیرونی شاخوں میں منقسم ہو کر سرین کی جلد اور عضلات کی پرورش کرتی ہیں۔ کاک سی جیل نر و یعنی عظم العصعص کا اعصاب۔ کاک سی جیل سپائینل کینال کے اندر ہی دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ اسکا پچھلا حصہ آخری سیکرل عصب کے پچھلے حصہ سے مل کر کاک سکس کے زیرین حصہ کے دتری غلاف میں ختم ہوتا ہے۔ اور سامنا حصہ سپائینل کینال کے آخری جانبی سوراخ سے باہر آ کر گریٹ سیکر و شیاٹک رباط اور کاک سی جیل عضدہ کو چھید کر کاک سکس کی پشت اور پہلو کی جلد میں ختم ہوتا ہے۔

سیکرل پلکس یعنی ضفیرة العجز نیتہ لمبو سیکرل کارڈ۔ اوپر کے تین سیکرل اعصاب کے سامنے حصوں اور چوتھے سیکرل عصب کے سامنے حصہ کی ایک شاخ کے آپس میں ریلنے سے بنتا ہے۔ یہ عصبی جال شکل میں مشدث ہے۔ اس کی جڑ اوپر کی طرف اور ٹوگ گریٹ سیکر و شیاٹک فورمین کے برابر ہوتی ہے۔ اس کی چھ شاخیں ہیں۔

(۱) مسکولر (۲) سوپیر ریگلوٹی ال (۳) پروفیسے ٹنگ کیوٹے فی اس (۴) پیوڈک (۵) شمال ٹیلک (۶) گریٹ ٹیلک

سیوم سمپے ٹھکنوز { SYMPATHETIC } یعنی اعضا السہباتونی NERVES.

ان اعصاب کے مرکزوں کو جو ڈیپریل کالم یعنی عمدۃ الفقرات کے ہر دو پہلوؤں پر کھوپری کی جڑ سے لیکر کاکسٹن تک پروئے ہوئے موتیوں کی مثال ایک دوسرے سے ملے ہوئے واقع ہیں گنگلیا (Ganglia) کہتے ہیں۔ ان مرکزوں سے دو طرح کی شاخیں خارج کرتی ہیں۔ ایک کیوٹی کے ٹنگ یعنی ملانے والی شاخیں جو حقیقت میں ہین اور بار ایک شاخیں ہوتی ہیں۔ گریٹل اعصاب سے مختلف مقاموں اور نخاعی اعصاب سے ان کی جائے خروج کے قریب جاہتی ہیں۔ اور دوسری ڈسٹری بیوٹنگ یعنی منقسمی شاخیں جو بہ نسبت پہلی شاخوں کے بڑی ہوتی ہیں۔ شربالوں پر شاخ در شاخ ہو کر پھیلتی ہوئیں جسم کے مختلف درونی اعضا کے اندر داخل ہو کر پکس یعنی عصبی جال بناتی ہیں۔

ان اعصاب کے متعلق دو گینگلیا اے ٹڈ کارڈز اور تین پری وریبرل پکس پائی جاتی ہیں۔ ان عصبی جالوں میں سے ایک صدر میں پایا جاتا ہے۔ جسکو کارڈی اک پکس کہتے ہیں۔ اور دو عصبی جال شکم میں پائے جاتے ہیں۔ جن کے نام بتدریج اے پی گیٹرک یا سولر پکس اور ہائیپو گیٹرک پکس ہیں۔

گنگلیا اے ٹڈ کارڈز تعداد میں دو ہیں۔ ہروں کے ستولوں کے سامنے اور ہر دو جانب پائے جاتے ہیں۔ ہر ایک کارڈ کی بناوٹ میں بیس تیس گنگلیا یعنی عقود ہوتی ہیں۔ اور یہ عقود عصبی ریشوں کے ذریعہ ایک دوسری سے ملی رہتی ہیں ہر ایک عقود رنگت میں بھوری مائل بسرخ اور نرم ہوتی ہے یہ عقود شمار میں اٹھائیس جوڑے ہیں۔ چار کھوپری میں۔ تین گردن میں۔ بارہا لشت میں۔ چار قطن میں اور پانچ سیکرل میں۔

اگر نیل گنگلیا (CRANIAL GANGLIA.) یعنی عقود اجمہر

یہ شمار میں چار اور پانچوں جوڑے کرے فی ال عصب کے اطراف میں واقع ہیں۔ چنانچہ انٹیکلک عصب

کے متعلق ایک ناک اعلیٰ کے عصب کے متعلق ایک اور ناک اسفل کے عصب کیساتھ دوہوتے ہیں۔

۲۔ سروائیکل گنگلیا (Cervical Ganglia) یعنی عقود العنق۔ یہ شمار میں ہیں۔

۱، سوپیریئر سروائیکل گنگلیا (۲) انفریئر سروائیکل (۳) ڈل سروائیکل جو گردن کے مہروں کی ٹرنسورس نکال کے بالمقابل۔ انکے غلان کے پیچھے اور گری عضلوں کے آگے واقع ہیں۔

۳، تھوریک گنگلیا (Thoracic Ganglia) یعنی عقود الصدر یہ شمار

میں ہر پہلو پر بارہاں اور صورت میں چھٹے سے گوشہ اور رنگت میں سرخی مائل خاک کی ہوتے ہیں۔ لیمپوں کے سرورں پر پورا جھلی کے پیچھے واقع ہیں۔ ان میں سے پہلا۔ دوسرا۔ اور بارہواں بہ نسبت اور د

کے اکثر بڑا ہوتا ہے۔ ان اُبھاروں سے دو طرح کی شاخیں نکلتی ہیں۔ ان میں سے بعض انٹرکاسٹل سے جا بیتی ہیں۔ بالائی چھ عقود کی انٹرکاسٹل شاخیں تھوریک اے آرٹا اور اسکی شاخوں پر جا کر پل

سس بناتی ہیں۔ زیرین چھ باہم مل کر سپلینک ناک (splanchnic) اعصاب بناتی ہیں۔

گریٹ سپلینک ناک یعنی عصب المشوی الکبیر پانچویں۔ چھٹے۔ ساتویں۔ آٹھویں اور نواویں ڈارسل عقود سے شروع ہو کر ڈایا فرام کے کرس کو چھید کر سیمی لیونر عقود میں ختم ہوتا ہے۔

لیسر سپلینک ناک یعنی عصب المشوی الصغیر دسویں اور گیارہویں ڈارسل عقود سے شروع ہو کر ڈایا فرام کے کرس کو چھید کر سلی ایکسس میں ختم ہوتا ہے۔ سمالٹ سپلینک ناک

یعنی عصب آخری ڈارسل عقود سے شروع ہو کر رینیل ایکسس میں ختم ہوتا ہے۔ سولر ایکسس یہ عصبی جال معدہ کے پیچھے ڈایا فرام کے کرس اور اے آرٹا کے سامنے سلی ایکسس کے گرد واقع ہوتا ہے۔

۴۔ لمبر گنگلیا (Lumbar Ganglia) یعنی عقود القطن۔ یہ شمار میں صرف

چار ہیں۔ قطن کے مہروں کے جسموں کے پیش اور سو آس گنٹس عضلہ کے اگلے کنارہ پر واقع ہیں۔

۵۔ سیکرل گنگلیا (Sacral Ganglia) یعنی عقود العجز یہ شمار میں ہر پہلو پر

اکثر پانچ اور گاہے چار ہوتے ہیں۔ سیکرل کے پیش پر انٹر سیکرل فورمینا کے اندر کی جانب پائے جاتے ہیں۔

ہائپوگیٹرک پلکسس یعنی ضغیرۃ المعدیۃ السفلی دو نواں کامن الی اک مٹریالوں کے درمیان

پر دماں ٹوری آف دی سیکرل کے سامنے واقع ہے۔ اسکی بناوٹ میں اے آرٹا پلکسس کی شاخیں۔ لمبر

عقود اور پیلے دو سیکرل عقود کی انٹرکاسٹل شاخیں شامل ہوتی ہیں۔

الباب الخامس في الحواس الظاهرة

یعنی

ارگنز آف سنسز (ARGANS OF SENSES) یعنی آلات حواس خمسہ

یعنی آلات حواس خمسہ جن کے ذریعے سے انسان اور دیگر حیوانات اپنے گرد و پیش کی مخلوقات و موجودات کے متصل اور متعلق ہو کر ان کو اور ان کی ماہیت وغیرہ کو دریافت اور معلوم کر سکتے ہیں۔ شمار میں پانچ ہیں چنانچہ منجملہ ان پانچ کے چار آلات مفصلہ ذیل یعنی آرگن آف سائٹ یا آلہ قوت باصرہ یعنی چشم اور آرگن آف ہیئرنگ یا آلہ قوت سامع یعنی کان۔ اور آرگن آف سمل یا آلہ قوت شامہ یعنی ناک۔ اور آرگن آف ٹیٹ یا آلہ قوت ذائقہ یعنی زبان اور باقی پانچواں آرگن آف پنچ یا آلہ قوت لامس یعنی جلد ہے۔

اول آرگن آف سائٹ (ARGAN OF SIGHT) یعنی آلہ قوت باصرہ یا آنکھ

شراح میں اس کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں چنانچہ ایک کو گلوب آف انی (Globe of Eye) کہتے ہیں اور دوسرے کو اپنڈیجز آف انی (Appendages of Eye) کہتے ہیں۔ گلوب آف انی (Eye Ball) یعنی کرہ چشم جسکو ہندی میں آنکھ کا ڈھبلا اور عربی میں مقلا کہتے ہیں اور جس کا قطر قریب ایک انچ کے دراز ہوتا ہے۔ واقع میں صرف ایک ہی ثابت کرہ نہیں۔ بلکہ دو مختلف طوالت کے کرہ کی قوس کے ملنے سے مرکب ہوتا ہے۔ اگلا قوس چمڑے کرہ کا ٹکڑا ہے۔ جو کرہ چشم کا پانچواں حصہ بناتا ہے۔ اور پچھلے قوس سے زیادہ محذب ہے۔ اور پچھلا قوس جو کرہ چشم کا چھٹا حصہ بناتا ہے۔ بڑے کرہ کا حصہ ہے۔ اس لئے اس کا آگے سے پیچھے کا قطر بہ نسبت اور کسی طرف کے قطر کے ہمیشہ کچھ زیادہ لمبا ہوتا ہے۔

چونکہ دونوں چشم خالوں کے محور آپس میں متوازی نہیں اور آنکھ کے ڈھیلوں کے متوازی ہیں۔ اس لئے آپٹک عصب یعنی عصبہ مجوفہ پچھلے قوس کے وسط سے ایک خط اندر کی جانب سے ہٹ کر چھیدنا اور اسکے اندر داخل ہوتا ہے۔ یہ ڈھیلو آرہٹ یعنی چشم خانہ میں واقع ہے جہاں کہ وہ بیرونی صدعات سے محفوظ ہے۔ اور بذریعہ عضلات کے چونکہ حرکت کر سکتا ہے۔ اس میں تین طبق اور تین رطوبت بموجب قول اطباء فرنگ۔ اور بموجب رائے اطباء یونان سات طبق اور تین رطوبت پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ دونوں کا بیان مختصر طور پر درج ذیل ہے۔

ٹیونیکس (Tunics) یعنی طبقات اس کے تین طبق ہیں۔ (۱) اکسٹرنل (۲) مڈل۔ (۳) اور انٹرنل طبق۔

سکلیروٹک (Sclerotic) سفید رنگ کا سخت اور مضبوط پردہ فائبرس ٹشو سے بنا ہوا ہے۔ سامنے کی لشیب چھپے زیادہ دبیز ہے۔ پچھلی جانب کا نام صلبیہ اور اگلی جانب کا نام ملتحمہ ہے۔ کہ چشم کا پچھلے حصہ بنا تا ہے۔ سامنے کی جانب کنجن کٹائی و اجلی سے ملغوف ہے۔ اس کے چھپے اور اندر کی طرف جو پچھلنی کی طرح سوراخ دار حصہ ہے اسکو لیمی ناکرہ می برو ساکتے ہیں۔ جن سے سیلی اری اعصاب اور عروق گذرتے ہیں۔ سب سے بڑے درمیانی سوراخ کو پورس ایٹھی کس کہتے ہیں۔ جسکے راہ سنٹرل آرٹری آف رے ٹی نا اور عصبہ مجوفہ ڈھیلے کے اندر جاتا ہے۔

کارنیلا (Cornea) یعنی قرنیہ چمکدار شفاف گول پردہ ہے۔ اس کی گلی سطح مدب ہے۔ پوسکلیروٹک پردہ کے سامنے کی طرف گھڑی کے شیشے کی طرح ابھری رہتی ہے کہ چشم کا اگلا پل حصہ اس سے مرکب ہے۔ اس میں عروق بالکل نہیں ہوتے۔ اسکی ساخت میں چار طبق پائے جاتے ہیں (۱) کنجن کٹا ہوا (۲) کارنیلا پر اپر (۳) پوسٹیرر اپلاٹک لیمی نا (۴) اپنی پھیلی ال لائی ننگ۔

مڈل یا درمیانی طبق

کورائیڈ (Choroid) یعنی طبقہ مشہید یہ عروقی سیاہی مائل پردہ بذریعہ لیمی نافس کا جھلی کے سیکر وٹک پردہ سے جڑتا ہے اور آنکھ کے پچھلے حصہ کو محیط ہے۔ سامنے کی نسبت چھپے دبیز ہے۔ اندرونی سطح کے ٹینا سے ملتی ہے۔ سامنے کی طرف

سیلی اری لگمنٹ یعنی وٹو قرنیہ میں ختم ہوتا ہے اور سیلی ایری نکال یعنی نروا اید الحد پیدتہ بناتا ہے۔ یہ دو طبقتوں سے مرکب ہے (۱) اکسٹرنل لے آر یعنی بیرونی طبق جس میں سارٹ سیلی ایری شراہیں کی بڑی بڑی شاخیں اور وینی واریٹی کو سی دریا پائی جاتی ہے (۲) انٹرنل لے آر یعنی اندرونی طبق اس میں وٹری اس نامی پردہ ہوتا ہے۔ یہ طبق باریک عروقی جال سے مرکب ہے۔ اس جال کے عروق سیلی ایری نکال سے ملے رہتے ہیں۔

آئرس (Lris-----) یعنی طبقہ عنبیدہ نازک گول اور سوراخ دار پردہ ہے۔ جو ایکوس ہیومر میں کارنیا کے پیچھے اور لینس کے سامنے حائل ہے۔ اس کا رنگ مختلف آدمیوں میں مختلف ہوتا ہے۔ اور اس کے درمیانی سوراخ کو پوپل یعنی مردک یا پتلی کہتے ہیں جس کی راہ روشنی آنکھ میں داخل ہوتی ہے۔ اس کے باہر کا محیط کورائیڈ طبق بندریہ سیلی ایری رباط سکیر وٹک اور کارنیا سے جڑا رہتا ہے۔ اندرونی محیط پتلی کا کنارہ بناتا ہے۔ سامنی سطح کارنیا کی جانب اور پھلی سطح کو یووی آ کہتے ہیں۔ جو سیلی ایری نکال اور لینس کی طرف مائل ہوتی ہے اسکی ساخت تین طبقتوں سے مرکب ہے۔ پہلے طبق میں نازک جھلی اور جھلی کے رخنوں میں سلز پائے جاتے ہیں۔ دوسرے طبق میں باریک اور نازک فائبرز کا جال اور جال کے رخنوں میں گگمنٹ سلز ہوتے ہیں۔ تیسرا طبق مسکیولر ہوتا ہے۔ جس میں دو قسم کے خود مختار مسکیولر فائبرز ہوتے ہیں (۱) سر کولر فائبرز یعنی گول ریشے جو اندر کے اڑے کے نزدیک رہتے ہیں سفکٹر پوپل یعنی پتلی کو بند کرنے والے کہلاتے ہیں (۲) طویل ریشے جو اندر سے باہر کی طرف پھیلتے ہیں۔ انکو ڈائی لیٹر پوپل یعنی پتلی کو پھیلانے والے کہتے ہیں۔

ممبرینا پوپل لے رس۔ یعنی عشاء الحدقی۔ جنیں کی پتلی اس نازک شفاف عروقی جھلی سے بند رہتی ہے۔ جو سات یا آٹھ ماہ کے اندر جذب ہو جاتی ہے۔

سیلی ایری پراسس (Ciliary Process) زوائد قرنیہ۔ یہ شیبہ پردہ کی چٹیں ہیں جو شمار میں ساٹھ اور دیکھنے میں سو گوشہ ہیں۔ درونی دائرہ جلید یہ کے چوگرد اور بیرونی سیلی ایری رباط سے چسپاں رہتی ہے۔

سیلی ایری لگمنٹ یعنی رباط الہدی یا قرتقربیدہ رباطی ریشوں کا ایک تنگ سفید چھل ہے۔

سیلی اری مسکلر یعنی عضلۃ الہد پیدتہ رنگت میں بھوسلہ جسامت میں گول اور

قریباً ۱/۲ حصہ اینچ کے چوڑا ہوتا ہے۔ پیچھے کی نسبت سامنے دبیر ہے۔ کورائیڈ کے سامنے حصہ کی بیرونی سطح پر چسپاں ہوتا ہے۔ یہ عضلہ آنکھ کو دور اور نزدیک کی چیزوں کے دیکھنے کے لائق بناتا ہے۔

انٹرنل یا اندرونی طبقہ

رے ٹینا (Retina)۔۔۔ یعنی (طبقة شبکیہ) ایک باریک اور نازک پردہ ہے۔ جو عصب لورانی سے بنا ہے۔ اور طبقہ مشیمیہ کے اندر کی طرف واقع ہے اس پر کل چیزوں کا عکس پڑتا ہے۔ اس کی بیرونی سطح کورائیڈ اور اندرونی سطح وٹری اس رطوبت سے جڑی رہتی ہے۔ پیچھے کا حصہ موٹا اور سامنے کا پتلا ہوتا ہے۔ اور سیلی ایری رباط کے نزدیک پنچکرا اور اسٹریٹا (Ora serrata) نامی دنداندار کنارہ بناتا ہے رے ٹی ناک کی سامنی سطح کے عین وسط میں آنکھ کے محور کے برابر ایک گول ابھرا ہوا لمبوس لوٹی اس نامی زرد رنگ کا نقطہ نظر آتا ہے۔ جس کے درمیان فوویا سنٹریس نامی نشیب ہے۔ جہاں رے ٹینا پتلا ہوتا ہے۔ جس سے کورائیڈ کی سیاہی بخوبی دیکھی جاسکتی ہے۔ اس نقطہ پر بصارت نہایت ہی تیز ہوتی ہے۔ اس نقطہ کے اچھے اینچ اندر کی طرف آپٹک نڈ کا ابھار جسکو آپٹک ڈسک کہتے ہیں۔ دکھائی دیتا ہے۔ جس کے وسط میں رے ٹینا کی سنٹرل مشریان داخل ہوتی ہے۔ آپٹک ڈسک پر بصارت بالکل نہیں ہوتی۔ ساخت۔ زمانہ حال کے مشرین نے اس پردہ کے دس طبقہ قرار دیئے ہیں (۱) ممبرینا لمیٹینس انٹرنال (۲) فائبرس طبقہ (۳) وریس کیولرے آر (۴) انزغالی کیولرے آر (۵) انزنیو کلی آر (۶) اکسٹرنل فال کیولرے آر (۷) اوٹ ٹرنیو کلی آر (۸) ممبرینا لمیٹینس اکسٹرنال (۹) بیئر پلیرے آر (۱۰) پگمنٹ لے آر۔

زائی لولا سیلی آئرس (Zynola - Cili - Iris) یعنی منطبقہ قرنیہ یہ ایک باریک جھلی ہے۔ جو شبکیہ کے لہر دار کنارے کو رطوبت جلدیہ (لینس) سے ملائے رکھتی ہے۔ سامنی سطح سیلی آر نکال کے پیچھے اور کھلی سطح وٹری اس رطوبت کے ہایالائیڈ غلاف کے سامنے رہتی ہے۔

ہیومرز (HUMOURS) یعنی رطوبات

اسے کیواس (Aquesas) ہیومر یعنی رطوبت بیضیہ یہ ایک آبی رطوبت ہے۔ جس کا مقدار صرف چار یا پانچ گرین ہے۔ مقدم و موخر چشم کے خالوں میں واقع ہے۔

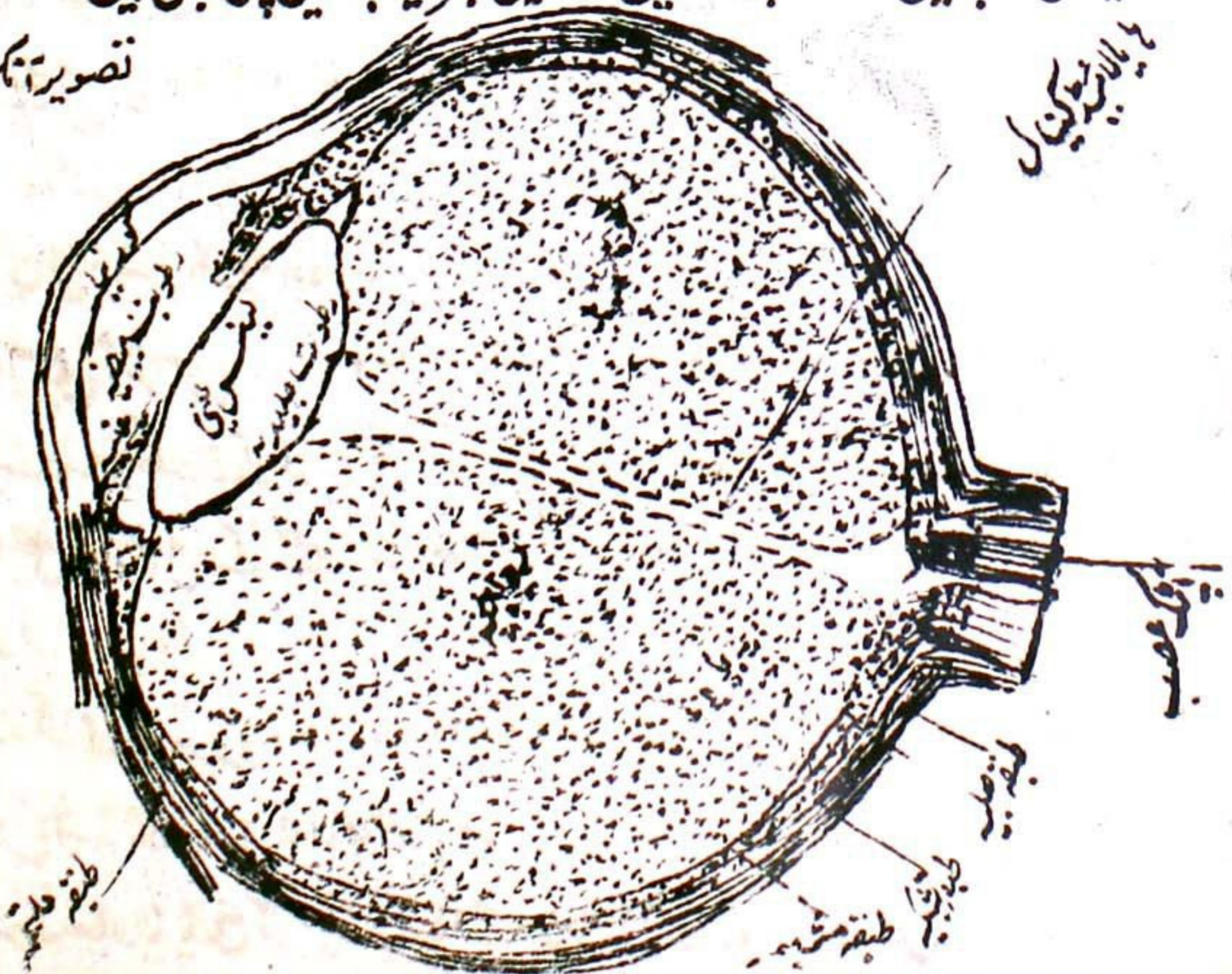
سیلی ایبری پر اسنر کے ذریعہ خارج ہوتی ہے۔ ان خالوں کا نام حجرۃ العینا لمقدم اور حجرۃ العینا
الموخر ہے۔ پہلا حجرہ طبقہ قرنیہ کے مابین واقع ہے۔ اور دوسرا حجرہ طبقہ
عنیبیہ اور مردک کے پچھے اور رطوبت جلیدیہ کے آگے واقع ہے۔

متوسطہ۔ کرٹلائن (Crystalline) یعنی رطوبت جلیدیہ جو بلور کی طرح شفاف
اور سخت ہے۔ اپنے غلاف نامی کیپسول آن لینس میں لفوف ہو کر پتلی کے پچھے رطوبت زجاجیہ
کے سامنے اور سیلی ارتکال کے درمیان رہتی ہے۔ اسکا آڑا قطر ۱/۲ حصہ اونچ اور موٹائی
۱/۴ حصہ اونچ ہوتا ہے۔ اسکی اگلی سطح بہ نسبت پچھلی کے کم محدب یا مدور ہے۔ اس پر تمام
اشیاء منطبع ہوتی ہیں۔ اور آنکھ کے تمام اجزاء سے اشرف ہے اس لئے درمیان واقع
ہوتی ہے۔ تاکہ تمام شدات سے محفوظ رہے۔

موخر۔ دثری اس (Vitreous) یعنی رطوبت زجاجیہ۔ شیشے کی طرح شفاف
رطوبت یا بالائیہ جھلی کے خالوں میں بھری رہتی ہے۔ اور رے پینا کے جون کو معمور کرتی ہے
اس کے سامنے کی سطح کے لثیب میں لینس جوڑا رہتا ہے۔ یہ رطوبت کرہ چشم کا ۱/۲ حصہ بناتی
ہے۔ اس کے درمیانی مرکز سے رے ٹی ٹی آئی (Retinet) شریان کی ایک شاخ گزر
کر جلیہ یہ تک تغذیہ کے لئے جاتی ہے۔

یونانی طب میں سات لہتے اور تین رطوبتیں بترتیب ذیل پائی جاتی ہیں۔

تصویر: آنکھ نمبر ۸۲



لمتھ۔ قرنیہ۔ (Cornea) جو دو لوزائیک سطح میں ہیں۔ قرنیہ کے بعد عنیبہ جس کے اصلی معنی انگور۔ اور قوس قزح کے ہیں۔ اس کا رنگ مختلف آدمیوں میں مختلف ہوتا ہے۔ کسی میں سیاہ۔ کسی میں نیلا۔ کسی میں شہلائی اور اسی کا رنگ قرنیہ سے دکھائی دیتا ہے۔ ورنہ قرنیہ خود صاف اور چار طبقات سے مرکب ہے۔ عنیبہ کے بعد رطوبت بیضیہ اسکے بعد پر وہ عنکبوتیہ ہے۔ جو نہایت باریک مثل نیچ عنکبوت ہوتا ہے۔ اسکے بعد رطوبت جلیدیہ ہے۔ جو مثل دانہ ژالہ کے ہوتی ہے۔ اور آنکھ کے تمام اجزاء سے اشرف و برتر ہے۔ اسکے بعد رطوبت زجاجیہ۔ اس کے بعد طبقہ شبکیہ جو مثل جال کے عصبہ مجوزہ کی شاخوں سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکے بعد طبقہ مشیمیہ ہے۔ جو مثل آئینے کے تمام اجزاء چشم پر حاوی ہے اس کے بعد طبقہ صلبیہ ہے۔ جو چشم خالوں سے لگا رہتا ہے۔

۲۔ ملحقات کرہ چشم کا بیان

واضح ہو کہ ملحقات مذکور میں اجزاء مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

(۱) آئی برووز (Eye Brows) یعنی بھوئیں یا حاجب۔

(۲) آئی لڈس (Eye lids) یعنی پونٹے یا جفن۔

(۳) آئی لے شرز (Eye Lashes) یعنی شرگان یا ہدب

(۴) غشاء کونجیوٹوا (Conjunctiva) یہ اصل میں ملتحمہ کی لعاب دار مصلی ہے

جو کرہ چشم کی اگلی سطح پر استر لگاتی ہے۔

(۵) لیکرہ میل کیرن کیولا (Lachrymal Caruncula) یعنی لحمیۃ الدمعیۃ

یا لحم الما ق اس کے راہ چرک یا گڈ نکلتی ہے۔ یہ دو ہیں ماک الکر جو ناک کی طرف ہوتی ہے۔ اور ما ق اصغر جو جانب وحشی ہوتی ہے۔

(۶) لے کری ل یا پیلا (Lachrymal papilla) یعنی نقطۃ الدمع

(۷) لے کری ل آپے ری نس (Lachrymal Operatus) یعنی سرانجام

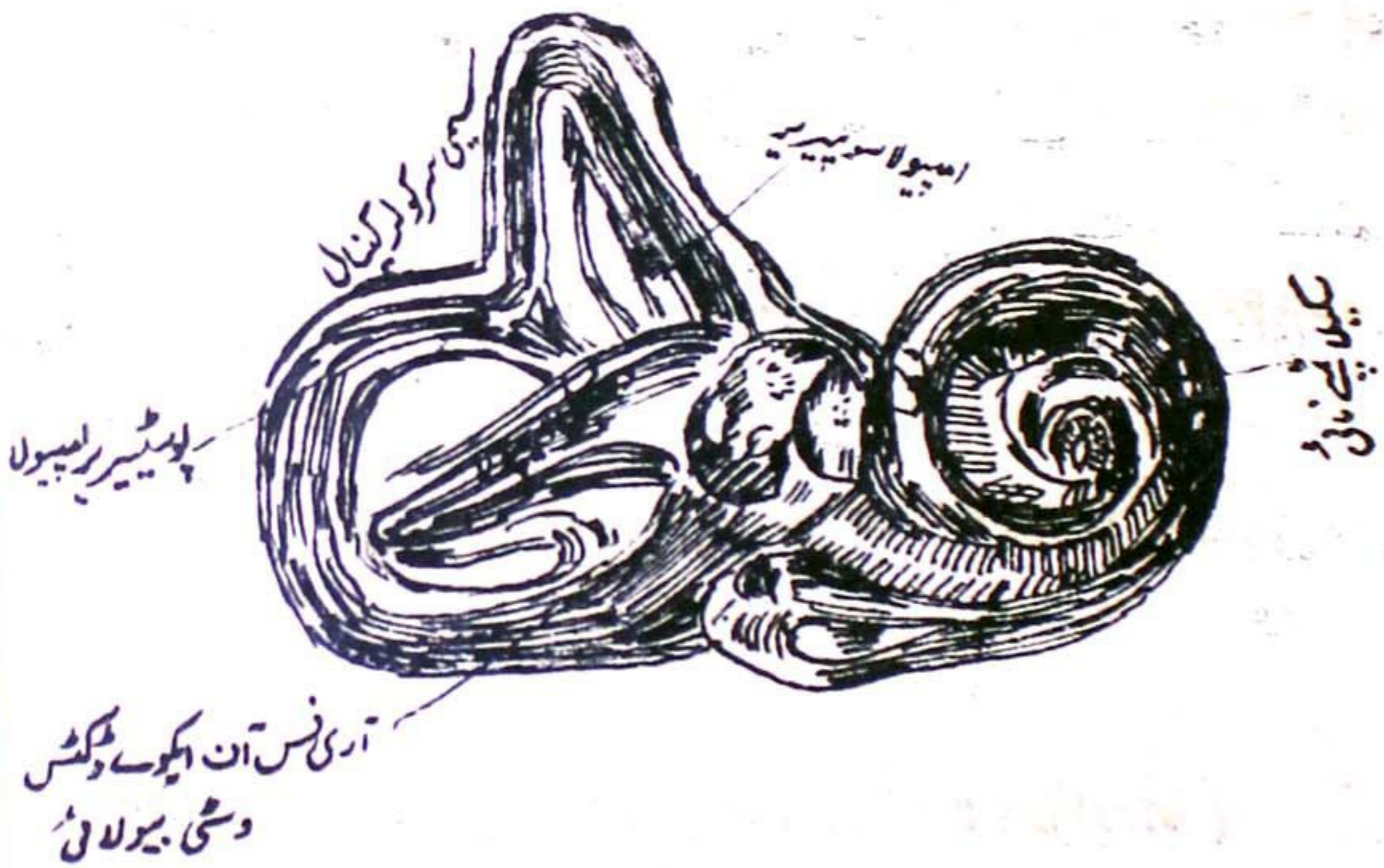
انگ یا جہاز الدمعی۔

جہاز الدمعی مفصلہ ذیل اشیاء داخل ہیں۔

پنا (Pinna) یعنی اذن خاس جی جو ہوا کے امواج کو جمع کر کے بذریعہ اسے
 ٹس دامہ کان تک پہنچاتا ہے بصورت کیف کے کشادہ ہے۔ اس کے بیرونی کنارے
 کو ہیکس (Halix) یعنی حصار الاذن اور اس کے مقابل اور متوازی ابھرنے
 ہوئے خط کو انٹی ہیکس (Anti Halix) یعنی نظیر الحتاس اور اس سے گوشہ
 اور نو کیلے نکال کو جو بطور کواڑ کے واقع ہے۔ ٹریگس (Tragus) یعنی وتد
 الاذن اور اس کے مقابل ابھار نظیر الوتد اور پنا کے لٹکتے ہوئے حصہ کو
 جو سب سے زیادہ نرم ہے۔ لابیولس (Lobules) یعنی شحمۃ الاذن
 یعنی نرمہ گوش اور درمیانی گڑھے یا وسعت کو خندق مالا اسم کہتے ہیں۔
 اور انٹی ہیکس کی بالائی شاخوں کے درمیان کے گوشہ وسعت کو خندق مثلثیہ
 اور اس بڑے درمیانی گہرے گڑھے کو جس سے ای ٹس نالی شروع ہوتی ہے۔ کو پنجا
 (Concha) کہتے ہیں۔

پنا (Pinna) کی ساخت میں چار اشیاء اٹیگیو منٹار - Intigo -
 (ment) یعنی جلد - پیلو فائبر و کارٹیلج - گنٹ اور مسلز پائے جاتے ہیں۔

تصویر اندرونی حصہ کان نمبر ۸۳



ہا مردری ہونی یا ایشی ہونی -

(۱) جلد اس مقام کی بہت باریک اور کمری سے خوب چسپیدہ ہوتی ہے۔ اس میں بہت سی گلٹیاں واقع ہیں۔

(۲) کارٹی لج یعنی عضروف جس پر پنا کی شکل اور کرحت کی منحصر ہے۔ بیوفا ٹمبرس قسم کی ہے اس میں بہت سی شکنیں یا چٹھیں پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ ٹریگیس اور میلیکس کے جائے خروج کے مابین دوسری انٹی ٹریگیس کے نیچے ہے۔ یہ عضروف شحمہ الاذن میں ہرگز نہیں ہوتی۔

(۳) لگنٹس یعنی رباطات دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو پنا کو کھوپری سے ملائے رکھتے ہیں۔ دوسرے وہ جو خاص پنا پر واقع ہیں۔ اول قسم میں تین رباطات دوسری قسم میں دو رباطات پائے جاتے ہیں۔

(۴) مسلز۔ پنا کے عضلات دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو پنا کو کھوپری سے ملائے ہیں۔ تعداد میں تین ہیں (۱) ایٹولینس آرم (۲) ایٹروہنس آرم (۳) ریٹری ہنس آرم۔ دوسری قسم کے عضلات تعداد میں چھ ہیں (۱) ہیلی سس میجر (۲) ہیلی سس مائی نر (۳) ٹریگیس (۴) این ٹی ٹریگیس (۵) ٹرنسورس آریکیولی (۶) اوبلائی ٹریگیس آرمی ٹوری کنال (Auditory canal) یعنی میذاب السمع یا صاخ یعنی سوراخ گوش جو ظاہری کان کا دوسرا حصہ ہے۔ دراصل ایک نالی ہے جو کوچی سے لے کر درمیانی کان کے ٹپے تک بڑھتی ہے یہ نالی کچھ حصہ میں عضروف اور کچھ حصہ میں ہڈی سے مرکب ہے۔ قریب ایک انچ کے لمبی ہے۔ اور قدرے خمیدہ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے۔ اس کے اندر ایک ہڈی جلی جس کو اپنی تینیم (Epithelium) کہتے ہیں۔ استر لگاتی ہے۔ اس پر اکثر چھوٹے بال پیدا ہوتے ہیں۔ اس کی گلٹیوں سے جسے سرومیٹی اس گلینڈ (Ceruminaus Gland) کہتے ہیں جو رطوبت رستی ہے اسکو صمغ، یعنی کان کی موم یا میل کہتے ہیں۔ صمغ ریم گوش کو کہتے ہیں۔ (صراح)

۲۔ مڈل ایر (MIDDLE EAR)

مڈل ایر یعنی درمیانی کان جو ٹمپورل ہڈی کے میٹرس حصہ میں واقع ہے۔ دو حصوں

پر منقسم ہے۔ ایک طبقہ طبل الاذن دوسرا جوف طبل الاذن۔ پہلا حصہ ایک پتلی اور قدر سے شفاف
 بیضادی شکل کی جھلی ہے۔ جو صماخ کے اندرونی سرے پر تر چھی چسپاں ہے۔ اسکے حدود حسب ذیل
 ہیں۔ سامنے کیروٹڈ کینال جیسے مستطیڈ سلیز نیچے جو گولر فاسا باہر کی جانب آڈیٹوری کینال اندرونی
 طرف سے برنتھ یعنی اندر والا کان ہوتا ہے۔ اس جوف میں چند ہڈیاں۔ کان کا ڈھول
 اور ہوا بھری رہتی ہے۔ یسٹے کی ان ٹیوب نامی نالی کے ذریعہ فیرنکس سے ملا رہتا ہے اس
 میں تین طبقات ہیں۔ بیرونی الی تھی لی ال۔ درمیانی ریشہ دار یا عضلاتی اور درونی اعابار
 جھلی کا ہے۔ دوسرا حصہ یعنی جوف پٹنم دیکھنے میں بیڈول استخوانی غاریا جوف ہے جو ٹیپورل
 ہڈی کے پٹیس حصہ میں واقع ہے۔ اس جوف میں تین ہڈوں کے علاوہ جن کے ذکر پہلے ہو چکا ہے
 رباطات عضلات اور وس سوراخ پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے اول سوراخ کو
 عربی میں لوب السم الخارجی کہتے ہیں۔ اس میں گلاسوفرنجیل عصب کی ٹینک شاخ
 پھیلتی ہے۔ اسکا طول پانچ خط عرض ۲ خط اور عمق تین خط ہوتا ہے۔ یہ اوپر کی پھت صحن
 اور چار دیواروں سے مرکب ہے۔ چھت اسکی وسیع پتلے استخوانی طبق سے بنی ہوئی ہوتی
 ہے۔ صحن اس جوف کا تنگ اور جو گولر فاسا کے اوپر ہوتا ہے۔ بیرونی دیوار نمبرینا
 پٹے نالی سے بہت ساحصہ اور استخوانی طبق سے تھوڑا حصہ بنتا ہے۔ اس دیوار پر تین سوراخ
 ہیں (۱) آئی ٹر کارڈی (۲) آئی ٹر کارڈی انیرٹیر (۳) گلے سیری ان فشر۔ اندرونی دیوار
 عمودی ہے ٹھیک باہر کی طرف مائل رہتی ہے۔ اس پر پانچ مقام ہیں۔ (۱) ففسر ادرے لس (۲)
 ففسر ادر وٹنڈ ادر (۳) پرومانٹری (۴) ایکوڈکٹس فلوی اس نالی کا کنارہ (۵) سے پیڈی اس عضلہ کے
 گزرنے کا سوراخ۔ چھلی دیوار نیچے کی نسبت اوپر چوڑی ہوتی ہے۔ اس پر تین مقام ہیں (۱) انٹرم
 کا سوراخ (۲) پیرے (۳) فاسا ان کیوڈی۔ سامنی دیوار نیچے کی نسبت اوپر چوڑی ہوتی
 ہے۔ اور کیروٹڈ کینال سے بذریعہ استخوانی طبق نیوموٹوسل نامی ملی رہتی ہے۔ اس پر بھی تین مقام ہیں
 (۱) ففسر ٹیپے نالی عضلہ کی نالی (۲) یسٹے کی ان ٹیوب کا دانہ (۳) پراسس کاکلی ایری نارٹس۔

۳ انٹرنل ایر (INTERNAL EAR) یعنی اذن داخلی

درونی کان جس کو لیرنٹھ (Labyrinth) یعنی طرق الاذن یا پیچیدہ کان بھی کہتے

ہیں۔ ٹینم کے جوف اور لولب السمع الد اہلی کے مابین واقع ہے۔ اس حصہ پر آڈی ٹوری عصب ختم ہوتا ہے۔ اور آواز کی لہروں کو امیجک سے دماغ میں پہنچاتا ہے۔ اس کو تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

۱) وسطی بول (Vestibule) یعنی ویلیز الاذن۔ ایک سہ گوشہ جوف ہے جو ٹینم کے درونی پہلو پر کالیا کے پیچھے اور سیمی سرکولر کینال کے سامنے رہتا ہے۔

۲) سیمی سرکولر کینال یعنی مصیفات ہلالیہ۔ یعنی نیم مدور نالیاں شمار میں تین استخوانی نالیاں ہیں جو ویلیز الاذن کے برف میں اپنے ہر دوسروں سے جا کھلتی ہیں۔

۳) کالیا (Cochlea) یعنی حلزون جس کے معنی گھونگا کے ہیں۔ حقیقت میں گاڈوم

استخوانی نالی ہے۔ جو قریب ڈیڑھ انچ کے لمبی اور ڈھائی چکر بچیدہ پٹیرس ہڈی کی نوک پر واقع

ہے۔ اسکے درمیانی مرکز کو موڈی اوس کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ حلزون کی نالی اصلی حالت

میں صرف ایک ہی نالی نہیں بلکہ اپنی کل درازی میں بذریعہ ایک دیوار یا آر کے

دو علیحدہ نالیوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ ایک کوسکے لی وسطی بیولائی یعنی سلم اللہیلز اور

دوسری کوسکے لی ٹپے نالی یعنی سلم الطبل کہتے ہیں درونی حلزون میں سفید آبدار جھلی کا استر ہوتا

ہے۔ اسکے سوائے دوسری جھلی کو طبق الاذن العشائیہ کہتے ہیں۔ حلزون میں چار طبقات

مفصلہ ذیل پائے جاتے ہیں۔ اگر بیرونی جانب سے شمار کریں۔ تو اول سیرس (serous)

وٹم واسکیولر (vascular) بوشری پائیں اور وریدی اور دوں سے مرکب ہے۔ سوم

نروس (Nervous) جو آڈیٹوری عصب کے شاخوں کے پھیلاؤ سے مرکب ہے چہام

سیرس (serous) جو سب سے درونی طبق۔ ایک علیحدہ آبدار جھلی سے مرکب ہے۔

اس میں آکٹیل جوڑہ عصب کا دو شاخوں میں ہو کر پھیلتا ہے۔ اور سماجست کی طاقت دیتا

ہے۔ اس کی پرورش کے لئے برفٹھ میں پوسٹریئر آرکیولر شریان کی سٹائلو ماسٹائیڈ

(Stylo mastoid) شاخ اور بیزیلر شریان کی انٹرنل آڈیٹوری شاخ آتی ہے۔

سیوم آرگن آف سمل (ORGAN OF SMELL) یعنی آلہ قوت شامہ

آلہ قوت شامہ کو دو حصوں یعنی درونی اور بیرونی تقسیم کرتے ہیں بیرونی حصہ کونوز (Nose)

یعنی الف یا ناک اور درونی حصہ کو نازل فاسی (Nasal Fossae) یعنی خنادق الالف کہتے ہیں۔

نوز (NOSE) انف یعنی بینی

ناک ایک سرگوشتہ ستون ہے۔ جو چہرہ کے درمیانی مرکز پر بالائی لب کے سین اوپر واقع ہے اس کا بالائی سر اتنگ اور پیشانی سے ملا ہوا ہے۔ زیرین سر اکشادہ اور آزاد ہوتا ہے۔ اس کے زیرین سرے پر دو بڑے سوراخ جن کو ناسٹرلز (Nostils) یعنی منخرین کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے اس طور پر واقع ہیں کہ انسان قبل اس کے کہ کوئی چیز کھاوے یا مزہ تک لے جاوے۔ خوشبو اور بدبو اچھی اور بُری چیزوں کی تمیز اور تفریق کر سکتا ہے۔ واضح ہو کہ اس دیوار کو جو دونوں نٹھنوں کے مابین واقع ہے۔ کولمنا (Columna) یعنی عمدۃ المنخرین۔ اور ان چھوٹے بالوں کو جو ناک کے اندر اگتے ہیں۔ شعرالائف یعنی وائبرسی (Vibrissae) کہتے ہیں۔ ان بالوں کا فائدہ یہ ہے کہ گرد و غبار کو بوقت تنفس اندر جانے سے روکتے ہیں۔ اس کی ساخت میں اشیاء مفصلہ ذیل یعنی انگیومنٹ (Integument) جلد مسد یا عضلات۔ بونریا استخوان۔ کارٹیلجز (Cartilage) یعنی غضروف۔ میوکس لمبرین یا العابداری گھلی اور دے اور اعصاب واقع ہیں۔

۱۔ جلد۔ ناک کی نوک پر جسکو لابیوس (Lobules) یعنی داس الالف اور اسکے پہلوں پر جسکو ایلا (Ala) یعنی بازو کہتے ہیں۔ بہت ہی دبیز۔ سخت اور غضروفوں سے ایسی چسپیدہ کہ اسکا جدا اور علیحدہ کرنا بہت ہی دشوار ہو جاتا ہے۔ جوڑ کے برابر ڈھیلی لیکن ناک کے زیرین حصہ پر خوب ملی ہوئی ہوتی ہے اس میں گلٹیاں بکثرت ہیں۔ جن سے ایک قسم کی روغنی رطوبت رستی رہتی ہے۔

۲۔ مسلمانز یعنی عضلات جلد کے عین نیچے ہیں۔ اور تعداد میں سات جوڑے

ہیں۔

۳۔ بونریا یعنی استخوان جن سے ناک کا پل بنتا ہے۔ دو جوڑے ہیں یعنی نازل بون اور ناک

اگلے کانیزل نکال انکی تشریح گذر چکی ہے۔

۴۔ کارٹیلج۔ یعنی گڑیاں جن پر ناک کی لچک۔ شکل۔ کرخنگی منحصر سے شمار میں پانچ ہیں۔ دو اوپر دو نیچے اور پانچویں کڑی ان چاروں کے درمیان عمودی طور پر کھڑی ہوتی ہے لے ٹرل کارٹیلج۔ یعنی غضاريف المجانبية کا حقیقہ ناک کے پہلو پر نزل ہڈیوں کے عین نیچے شکل میں سرگوشہ تعداد میں دو ہیں۔ ایڈر کارٹیلج۔ یعنی غضاريف المجنابتین جو مرقومہ بالا کڑیوں کی نسبت پتلی اور ٹرل غضروف کے عین نیچے شکل میں محراب نما تعداد میں دو اور منخرین کے بنانے میں شامل ہیں۔ یہ دو حصوں پر تقسیم ہیں۔ اندرونی حصہ خانہ دار جھلی سے ملکر منخرین کے بائیں کی دیوار جسکو کلنا کہتے ہیں بناتا ہے۔ بیرونی حصہ جو دیکھنے میں چبٹا اور تدرے بیرونی جانب خمیدہ ہے۔ ناک اعلیٰ کے نزل نکال سے ملا ہوا ہوتا ہے۔ سپلٹم کارٹیلج۔ یعنی غضرب فاصلة المنخرین شکل میں مثلث کناروں پر موٹی اور ایک پہلو چھٹی رہتی ہے۔ سامنے کی طرف دونوں نزل خاصی کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی کڑیوں کو جو ایڈر غضروف کے بیرونی حصہ کے محراب کو پورا کرتی ہیں۔ سہائید کارٹیلج۔ یعنی غضاريف السہمانید کہتے ہیں۔ ناک کی تمام کڑیاں بندیدہ ایک قسم کی ریشہ دار جھلی کے جس کو پے ری کانڈری ام (Perichondrium) یعنی نجلل الغضاريف کہتے ہیں۔ اطراف کی ہڈیوں سے اور آپسیمیں بائید گری ہوئی ہیں ۵۔ میوکس ممبرن یعنی لعاب دار جھلی جو اسکی درونی سطح پر استر لگاتی ہے۔ معدہ اور رپہ کی بڑی جھلی کا بڑھاؤ ہے باہر کی طرف جلد کے ساتھ اور اندر کی طرف نزل خاصی کے میوکس ممبرن سے ملتی رہتی ہے۔

(۶) ناک میں ارد دے اور اعصاب بہت ہیں۔ چنانچہ نیشیل۔ انفر آرٹیل۔ انفر۔ ٹراک لی۔ آرا اعصاب اور افتخلف حسب کی نزل شاخ ناک میں پھیلتی ہے۔

۲۔ نزل فاسے (NASAL FOSSA) یعنی خنادیق الانف

ناک کی جوف حقیقت میں دو ناہوار اور بیڈول غار ہیں۔ جو بیرونی ناک سے لیکر فیرنکس یعنی باعوم تک واقع ہیں۔ اسکے سامنے کے سوراخ کو انٹریئر نیریز اور پیچھے کے سوراخ کو پوسٹریئر نیریز کہتے ہیں۔ ان میں علاوہ انفکٹوری (Olfactory) یعنی عصب الشمام کے اور

پنجم ارگن رنچ (ORGAN OF TOUCH) یعنی آلہ قوت لامر یعنی جلد

جلد جو تمام جسم کی بیرونی سطح پر بطور پوشش کے واقع ہے بدن کے درونی جو فونکشنز کے استرنگانے والی میوکس جلیوں سے بذریعہ بیرونی سوراخوں کے جو جسم کے مختلف مقاموں میں پائے جاتے ہیں ارتباط رکھتی ہے۔ یہ درونی اور بیرونی دو طبقات سے مرکب ہے یعنی کوڈرمس (Dermis) اور پیڈرمس (Epi-Dermis) کہتے ہیں۔

(۱) ڈرمس یعنی جلد حقیقی۔ خانہ دار اور ریشہ دار ساخت سے مرکب ہے۔ اور نیچے کی جلد کی حفاظت کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں لچیلے اور سگڑنے والے ریشے خونی اور جاؤب اور دے اور اعصاب بھی پائے جاتے ہیں۔ جلد حقیقی دو طبقوں غائرہ اور ظاہرہ سے مرکب ہے اس کے اوپر کے حصہ میں خونی اور دے اور اعصاب بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اسی واسطے یہ حصہ زیادہ حس وار ہوتا ہے۔ یہ ڈرمس کے مقام پر دبیز اور باقی جگہوں پر باریک اور نازک بنتی ہے۔ اسکی زیرین سطح تمام بدن کی سورفیشیل فیشیا (Superficial Fascia) سے اور بالائی سطح اپیڈرماس سے ملتی رہتی ہے۔ اسکی بالائی سطح پر جو بہت چھوٹے نوکیلے اٹھاؤ واقع ہیں ان کو پے پیلے آ (Papillae) کہتے ہیں۔

(۲) اپیڈرمس یعنی جلد کا ذب اسکی ساخت میں مختلف قسم کے اپنی تھیلی ال سیلز پائے جاتے ہیں جو ڈرماسکی پے پیری پرت کے نشیب کو ہموار کر دیتے ہیں۔ یہ طبق ڈرمس مذکور کو پوشیدہ کر کے صدمہ اور گرمی سردی سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس میں حس بالکل نہیں ہوتی یہ چار طبقوں پر تقسیم ہے (۱) ری ٹی ٹی ٹی کی آئی (۲) گرنیولرے آر (۳) سٹریٹیم لوسی ڈم (۴) سٹریٹیم کارنی ام خونی اور دے اور اعصاب ڈرمس میں بکثرت اور اپیڈرمس میں بالکل ندارد ہیں۔ جلد کا نیا طبق اس طرح بنتا ہے۔ اول ڈرمس کے پے پیلے (Papillae) طبق سے ایک طرح کی رصوبت جس کو لف کہتے ہیں رستی ہے۔ اور یہ لف تھوڑے عرصہ کے بعد واہنہ علیحدہ ہو کر بند خانے بناتی ہے۔ جسکو جرم سلز (Germ Cells) کہتے ہیں۔ پھر یہ بند خانے تھوڑے عرصہ کے بعد اکٹھے اور نجد ہو کر گہرا طبق تیار کرتے ہیں +

اپنی بجز آف دی سکن (Appendages of) یعنی ملحقات جلد (THE SKIN)

یہ شمار میں چار ہیں چنانچہ ان کے نام یہ ہیں۔ (۱) نیلز (Nails) یعنی اظفار (۲) ہیرز (Hairs) یعنی اشعار (۳) سے شی اس (Sebacous) گلینڈس (۴) سیدوڈری فیرس (Sudoriferous) یعنی غدد العرق

۱۔ نیلز (NAILS) یعنی اظفار

ناخن پکلیے اور شکل میں چھٹے شمار میں بیس ہیں۔ ہر ایک ناخن کی بیرونی سطح محدب اور درونی بھون پچھلا سر اجوڈرما سے چسپیدہ ہے روٹ یا جڑ اور اگلا سر اجو آزاد ہے۔ فری اج (Free Edge) کہلاتا ہے۔ اور باقی درمیانی حصہ باڈی یا جسم سے مشہور ہے۔ اسکے پچھلے حصہ کو جس سے یہ پیدا ہوتا ہے میرٹکس (Matrix) کہتے ہیں

۲۔ ہیرز (HAIRS) اشعار یعنی بال

بال مختلف آدمیوں میں صرن مختلف نہیں۔ بلکہ ایک ہی آدمی میں مختلف طول اور عرض کے ہوتے ہیں۔ چنانچہ سر کے بال لمبے اور ڈاڑھی موچھ وغیرہ میں موٹے اور برفوں وغیرہ میں چھوٹے ہوتے ہیں۔ ہر ایک بال میں دوسرے اور ایک جسم ہوتا ہے۔ اسکے چسپیدہ سرے کو روٹ (Root) یا بلب (Bulb) اور آزاد سر انوکلیا اور اکثر چڑا ہوا دو شاخہ یا سہ شاخہ ہوتا ہے۔ اور جسم کو سٹم (Stem) کہتے ہیں۔ بالوں کی جڑیں اپیڈرما کے چھوٹے گڑھے یا غاروں میں گھسی ہوئی ڈرما کے پے پیری (Papillary) طبق سے علاوہ رکھتی ہیں۔ یونانی طب میں بال بخارات فضائیہ سے بذریعہ مسامات بدن کے پیدا ہوتے ہیں +

۳۔ سے شی اس گلینڈز (SEBACEOUS GLANDS)

مرکب قسم کی چھوٹی چھوٹی تھیلی کی مانند گلیٹیاں ہیں۔ جو کوری ام کے جال کے خانوں میں پائی جاتی ہیں سر اور چہرہ میں بکثرت ہیں تلوں اور تھیلیوں کی جلد میں بالکل نہیں ہوتیں ناک کی جلد اور پیوٹوں میں بڑی ہوتی ہیں۔ ان کی چونگیاں اپنی نقلی ال سلز اور بیس منٹ لمبرین سے بنتی ہیں۔ ان کی نالیاں اکثر پیچیدہ اور کبھی سیدھی ہوتی ہیں۔ جو بالوں کی بڑوں کے نزدیک جلد میں ختم ہوتی ہیں۔

۴۔ سیوڈورٹریس (SWEAT GLANDS) یعنی غدود العرق

یہ بھی مرکب قسم کی گلیٹیاں ہیں۔ جو جلد کے نیچے خانہ دار تھلی میں چربی کے ہمراہ پائی جاتی ہیں۔ ان کی رطوبت کو پرسپیریشن (Perspiration) یعنی پسینہ کہتے ہیں۔

الباب السادس في الاعضاء الاحشاشا

وسیرا (VISCERA) یعنی درونی اعضاء کا بیان

درونی اعضاء بشر کے بدن میں کئی ایک مختلف مقاموں میں واقع ہیں۔ اور چونکہ یہ اعضاء بہت نازک اور انسان کی زندگی کے قائم رکھنے میں نہایت ضروری ہیں۔ اس لئے قادر مطلق نے اپنی حکمت کاملہ سے ان کو علیحدہ علیحدہ مقامات مجوف میں بڑی حفاظت کے ساتھ رکھا ہے۔ تاکہ ان کو کسی طرح کا ضرر یا بیرونی صدمہ نہ پہنچے۔ ان درونی اعضاء کو متشرحین نے کئی عضونہ میں تقسیم کر کے ان کے نام انہیں مجوف مقاموں کے نام سے کہ جن کے اندر وہ واقع ہیں۔ مقرر کئے ہیں۔

اول کرینوسپائینل وسیرا (Cranio spinal) یعنی مغز اور حرام مغز جو کھوپری اور عمدة الفقرات کے اندر واقع ہیں۔

دویم کھوریک وسیرا (Thoracic Viscera) یعنی دل۔ شش۔ تھائس۔ گلی یا

غدة الجبنین جو صدر میں پائی جاتی ہیں۔

سیدوم ابدومینل و سیرا (Abdominal) یعنی معدہ۔ امعاء۔ جگر۔ بلبہ۔ طحال

گردے جو پیٹ میں ملتے ہیں۔

چہارم پلوک و سیرا (Pelvic) یعنی مثانہ اور درونی اعضاء تناسل جو پوس میں واقع

ہیں۔ چونکہ دماغ نخاع اور قلب کا بیان دوسری جگہ ہو چکا ہے اس لئے اس جگہ ہم اول شمس مقوریسک وغیرہ کا بیان کریں گے۔

اول نخویسک و سیرا (THORACIC VISERA) یعنی اعضاء صدی

مقور کس یعنی صدر جس کو ہندی میں پچرا کہتے ہیں ایک گاؤم جون ہے جو دھڑکے بالائی حصہ پر واقع ہے۔ یہ اس طور پر محدود ہے۔ سامنی جانب پرچھ بالائی پسلیاں اور ان کی کڑیاں اور ان کے درمیانی عضلے اور عظام القص اور پیچھے کی طرف کل اضلاع اور ان کے درمیانی عضلے اور پشت کے کل فقرے واقع ہیں۔ اس کا بالائی سر اتنگ اور زیرین سرا جو بہت کشادہ ہے۔ دیا فرغا یعنی حجاب عاجز سے بنا اور محدود ہے۔ اس میں دوران خون اور تنفس کے آلات کے ماسوائی اور تقائس گلینڈ کا بقایا معدہ اعضاء و عروق سکونت رکھتے ہیں۔

پریکارڈیم (PERICARDIUM) یعنی حجاب القلب کا بیان

یقینی نام مضبوط پردہ ہے جو بناوٹ میں دماغ کے غشاء الصلب پر دے سے مشابہت رکھتا ہے۔ دل اور اسکے بڑے اور ونگولفون کرتا ہے۔ اسکا زیرین سرا جو بیس کہلاتا ہے۔ چوڑا ہے۔ حجاب عاجز سے اور بالائی حصہ دل کے بڑے اور دوں سے چسپاں ہے سامنے بائیں طرف کی تیسری چوٹی۔ پانچویں چھٹی اور ساتویں پسلیوں کی کڑیاں اور سٹرنم ہڈی پیچھے برنکائی مری اور ڈیسینڈنگ سے آٹھادونوں پہلو کی طرف غشاء پلورا فرنیک عصب اور شریان ہوتی ہیں۔ اسکی ساخت فائبر یعنی ریشہ دار اور سیرس یعنی آبدار دو پرتوں سے مرکب ہے چنانچہ فائبرس یعنی بیرونی پرت جو دیکھنے میں سفید اور سخت ہے۔ نیچے ڈایا فرام کے درمیانی

حصہ سے اور ادر کی طرف سپریر دینا کیوچار پلو نری وریدوں دو پلو نری شریانوں اور اسے آرٹا سے وصل ہوتا ہے۔ دوسرا سیرس پرت ساخت میں نرم اور چکدار ہوتا ہے فائیرس کے اندر اسٹریٹنگ اور منعکس ہو کر قلب اور عروق کو غلاف کرتا ہے۔ فعل (۱) اس سے قلب کا غلاف بنتا ہے۔ (۲) اندرونی پرت سے ایک روغن پیدا ہوتا ہے۔ جو قلب کو تر رکھتا ہے (۳) روغن کے باعث دل بوقت حرکت صدمہ و گرگڑ سے محفوظ رہتا ہے۔

لیرنکس (LARYNX) یعنی سجزہ

سجزہ آواز کا آلہ کہلاتا ہے۔ اور ہوا کے مدخل اور مخرج کا دروازہ ہے۔ حلق کے پیش پر گردن کے ۴-۵-۶ مہروں کے مقابل زبان کی جڑ کے نیچے قبضتہ الریہ کے اوپر اور گردن کی شاہ عروق کے مابین واقع ہے۔ اسکا زیرین حصہ تنگ اور گول لیکن بالائی حصہ چوڑا اور مثلث ہے بلو پر کے حصہ کی پشت اور دونوں پہلو چٹے ہوتے ہیں یہ دراصل ایک نالی ہے جسکی ساخت میں غضروف پائی جاتی ہیں۔ یہ غضروف بذریعہ رباطات ایک دوسرے سے ملے رہتے ہیں۔ انکو مسلہ حرکت بخشنے ہیں۔ ان حرکتوں سے جو لیرنکس کے درمیان واقع ہوتی ہیں۔ آواز کی لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ غضروف یعنی سجزہ کی کڑیاں تعداد میں نو ہیں۔ (۱) تھالی رائیڈ کارنٹج (۲) کریکائیڈ کارنٹج (۳) اپنی گلاس پتینوں مفرد ہیں (۴) ایریٹی رائیڈ (۵) کارنیکولائیرنکس (۶) کیونی فارم یہ تینوں دو دو ہیں۔ (۷) تھالی رائیڈ کارنٹج یعنی غضروف تریسہ یا درتی جو بہ نسبت اوروں کے بڑی ہے دراصل دو پہلوی ٹکڑوں سے جنکو ایلا کہتے ہیں۔ مرکب ہے۔ یہ دونوں حصہ ملکر ایک ابھار

ملہ الحلق ہوا انفساء الذی فیہ المری و قبضتہ الریہ و آلہ الصوت بالحقیقۃ ہی طرف قبضتہ الریہ و لسانی المزاج و اللہامۃ واللوزتان والغصتہ واللحج و الحجاب معینات لہ الغصتہ لحم صفائی لاصق بالحنک تحت اللہامۃ معتدل منطبق علی راس القصبۃ و منفعتہا مثل منفعتہ اللہامۃ واللوز زقین و ہی تصنی ما قد یقرب من کدورۃ الخلد و الغبار کیفیۃ الهواء و لا یتخلص منہا شی الخجرہ و الارینہ و ہی کالمقرعۃ الاولی للصوت و اللہامۃ یقوم مقام اصبع المزاج و الغصتہ ہوشل المیسی الذی یشد بہ راس المزاج و سفرح و درجوف سجزہ جسے ست شاہ بسان المزاج کہ منضم و منفعتہ شعور و صوت پداں یدال حاصل ہے گرد و و زال است۔ کہ بوقت حدوث آفت در سجزہ نسا و در صورت

سے افتدہ

یعنے بلندی بناتے ہیں جس کو پولیم اوڈیکائی یعنی گھنڈنی کہتے ہیں۔ یہ بلندی غورتوں کی نسبت مردوں میں اوزن بچوں کی نسبت جانوروں میں خوب نمایاں ہوتی ہے۔ زیرین کنارہ کے وسطی حصہ پر کراہیکو مخالف رائیڈ پھیلی اور جانبی حصوں پر تقائیرائیڈ عسلمات۔ بالائی کنارہ تقائیرائیڈ ناچ کے باعث گھنڈی کے اوپر پڑا ہوا پچھلے کنارے موٹے اور گول ہوتے ہیں۔ انہیں سے ہر ایک پیریننگ کی مانند شاخیں ہوتی ہیں۔ انہیں سے اڑپروائے قرن لمبے اور پتلے ہوتے ہیں۔ انکو سوپیریکاریو کہتے ہیں۔ نیچے کے قرن چھوٹے اور موٹے ہوتے ہیں۔ انکو انفریکاریو کہتے ہیں۔ تقائیرائیڈ غضروف کے جوف میں آواز کا آلہ ہوتا ہے۔ جسکو لسان المزمار یا غلصم کہتے ہیں۔

(۲) کریکائیڈ کارٹیلاج (غضروف خاتمہ) انگشتری کی شکل کی ایک غضروف ہے جو آنگے سے تنگ اور پیچھے سے کشادہ اور غضروف تریہ کے نیچے اور قصبہ الریہ کے اوپر واقع ہے۔ اسکی اگلی سطح تنگ اور محدب جس سے کریکائیڈ غضروف چسپاں پچھلی سطح کشادہ اسکے درمیانی حصہ پر ایک خط و نثر دیکھیں جس سے سہری چسپاں رہتی ہے۔ لے رنجائوی (Laryngotomy) کی دستکاری کرتے ہیں۔ اور لی رنجی ال یٹوب نامی نالی کو اس میں داخل کر کے تنفس کو قائم رکھتے ہیں لیکن دستکاری کے وقت گودن کی سامنی والی دریدوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ کہ زخمی نہ ہو جائیں سوپیریرینجیل شریان کی شاخ اس دستکاری میں عموماً گٹ جاتی ہے۔ مگر اتنی چھوٹی ہوتی ہے کہ اس کا زخم چنداں مزاحم نہیں ہوتا۔

(۳) آئرپینائیڈ کارٹیلاج غضاریف طرہا (یہ) یہ شکار میں دو ہیں۔ دیکھنے میں سرگوشہ ورگاؤ دم غضروف خاتمہ کے بالائی کنارے کے ہر پہلو پر واقع ہیں۔ ہر ایک میں ایک بیس تین سطح اور ایک اسپکس ہوتی ہے۔ بیس کشادہ کریکائیڈ غضروف سے چسپاں ہے۔ اسپکس آڑو ہوتا ہے جس پر مخروطی شکل کا غضروف کارنی کولم لیرینجیس نامی ملتا ہے۔ اگلی سطح محدب پچھلی مجوف۔ اندرونی سطح مقابل کی کرسی سے ملتی ہے۔

(۴) اپیگلوٹس (غضروف بکی) یہ دیکھنے میں پان کے پتے کی صورت خجڑہ کے سورخ کے سامنے واقع ہے۔ یہ اپنے نوکیلے سرے سے غضروف تریہ کے کونے سے چسپاں ہے **فائدہ خجڑہ کے سورخ کو جس کے سامنے یہ ہے۔ نکلنے کے وقت بند کر کے**

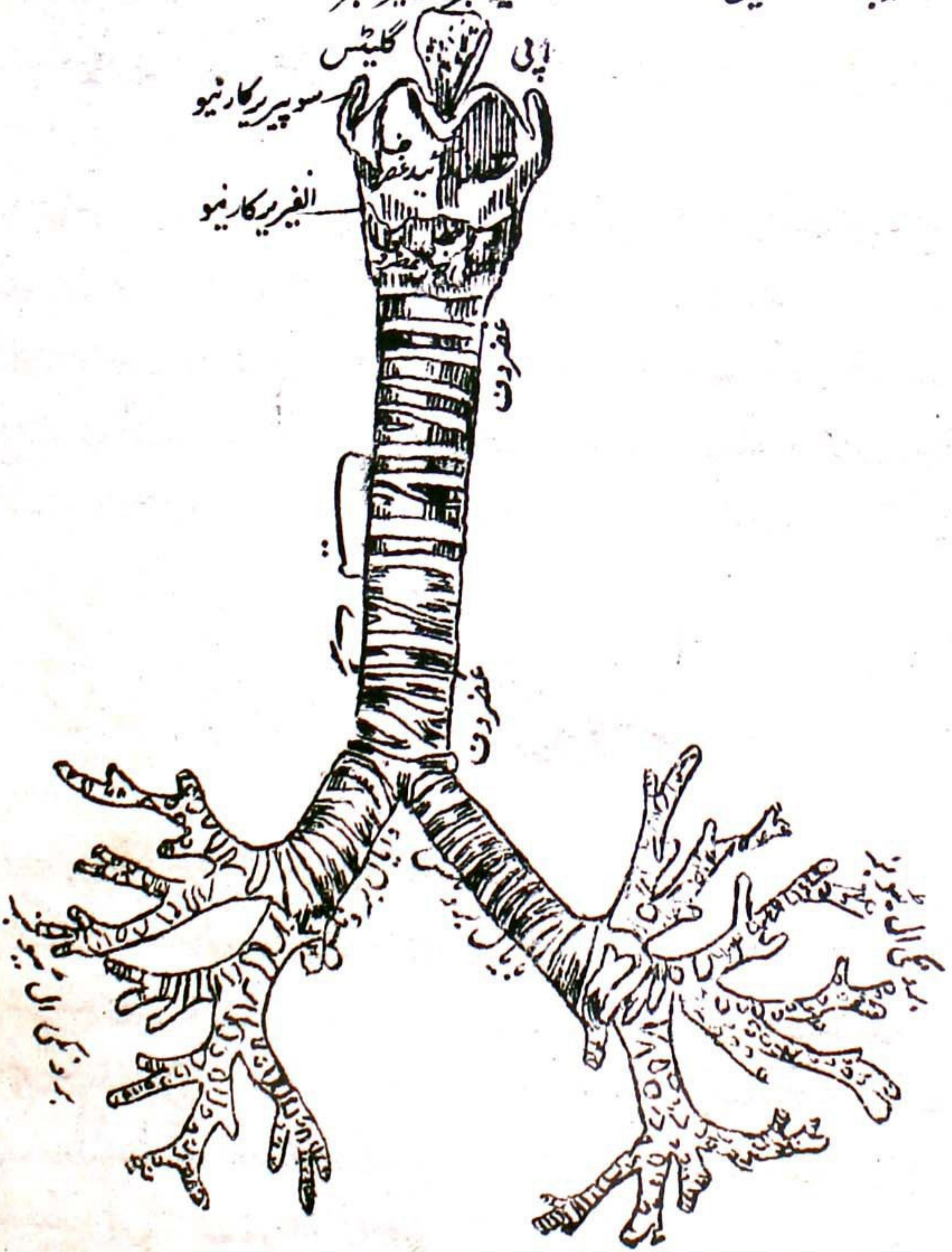
لے صاحب زبدة الطب نے اس کا نام طرہالی بھی لکھا ہے۔ والثالث غضروف بکتہ ویسی المکی طرہالی ایضا نقل من زبدة الطب۔ غلام مصطفیٰ۔

لقمہ کو حنجرہ کے اندر داخل ہونے سے باز رکھتی ہے یعنی حنجرہ کے منہ کو بند کر لینی ہے۔ تاکہ پانی اور غذا اس طرف نہ جائے۔

(۵) کیوئی فارم کارٹیلج یعنی غضروفان الاستفینیات شمار میں دو فائوسی غضروف ہیں۔ اور اس میوکس مبرین میں پائے جاتے ہیں۔ جو ترقہالیہ کی ٹوک سے غضروف بکی کے باہر کی طرف لگی رہتی ہیں۔ اور ترقہالیہ کے سا۔ منے بلندی پیدا کرتی ہیں۔

(۶) کانی کیبولائے رکبس یعنی غضروفان المنجھری الصغیر بیہ ووزر و رنگ کی غضروفوں کے دانے ہیں۔ جو عصارف طرحہالیہ کی ٹوکوں پر لگے رہتے ہیں۔ اور ان کی طوالت کو بڑھاتے ہیں

تصویر حنجرہ وغیرہ نمبر ۸۲



(۲) حجرہ کی رباطات کو چار جماعت میں تقسیم کرتے ہیں۔ جو مختلف کریوں کو آپس میں ملائے رکھتے ہیں۔ اول غضروف تریہ اور عظم اللامی کے مابین۔ دوم غضروف تریہ اور غضروف خاتہ کے مابین۔ سوم غضروف طرہالیہ کے درمیان۔ چہارم غضروف پکی کے رباطات۔

(۳) عضلات جو حجرہ میں پائے جاتے ہیں۔ تعداد میں آٹھ ہیں۔ ان میں سے پانچ کا بیان پہلے ہو چکا ہے۔ اور باقی حسب ذیل ہیں۔

(۱) ثقلی روپی گلاٹی ڈی اس یعنی درتید المزماریتہ اپی گلاٹس کو نیچے دباتا ہے (۲) ارے ٹی نوپی گلاٹی ڈی اس سوپیر پینے طرحہالیہ المزماریتہ العلویا اپی گلاٹس کو کھینچتا ہے اور اوپر کے سوراخ کو بند کرتا ہے۔

(۳) ارے ٹی نوپی گلاٹی ڈی اس انفیریور یعنی طرحہالیہ المزماریتہ السفلی۔ حجرہ کے اوپر کے سوراخ کو تنگ کرتا ہے۔

(۴) میوکس ممبرین یعنی لعاب دار جھلی جسکو عربی میں غشاء مخاطیہ باصہرہ وج کہتے ہیں۔ حجرہ کی درونی سطح پر استرگاتی ہے۔ اور ہاضمہ کی نالی کی لعاب دار جھلی سے ملی ہوئی ہے۔

(۵) حجرہ کے اندر بہت سی گلٹیاں موجود ہیں۔ جو کہ اپنے لعاب سے اسکو تر رکھتی ہے۔

(۶) حجرہ میں کئی شراییں اور اعصاب داخل ہیں۔ جو اسکی پورس کرتے۔ اور حس دیتے ہیں۔ اور نیو موگیٹرک اعصاب کی ساغیں اس کی لعاب دار جھلی اور عضلات میں پھیلتی ہیں۔

ٹرکیا (TRACHEA) یعنی قصبہ لریہ

قصبہ لریہ حجرہ کے نیچے واقع ہے۔ اور قریب ۴ یا ۲-۱ انچ کے لمبا اور ایک انچ چوڑا ہے اپنی اگلی دو تہائی میں مدور اور گول اور پچھلی ایک تہائی میں چپٹا ہے۔ یہ پانچویں گردن کے ہرے سے لیکر پشت کے تیسرے ہرے تک بڑھ کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ ان شاخوں کو براکائی کہتے ہیں۔ چنانچہ وہی شاخ جو کہ بائیں کی نسبت موٹی اور قریب ایک انچ کے لمبی ہے داہنی شش میں اور بائیں جو پتلی اور زیادہ تر چھٹی اور قریب ۲-۱ انچ کے لمبی ہے۔ اور گلے کے محراب کے پیچھے سے گذر کر بائیں شش میں داخل ہوتی ہے۔ بعد ہر دو شاخیں شاخ و در شاخ

ہو کر ایسٹرن یعنی ہوان کے خانوں میں جن کو عربی میں عروق خشتہ کہتے ہیں۔ تمام ہو جاتی ہیں۔ اس میں مفصلہ ذیل اشیا پر پائی جاتی ہیں۔

(۱) غضروف۔ مدور کرسیاں جو اس نالی کے صرف اگلی دو تہائی میں پائی جاتی ہیں۔ شمار میں پندرہ سے بیس تک ایک دوسری کے تلے اوپر واقع ہیں۔ چنانچہ پہلی کرسی جو زیادہ چوڑی ہے۔ غضروف خاتمہ کے زیرین کنارے سے چپاں ہے۔

(۲) فائبرس پاریشہ دار جھلی ان غضروفوں کو آپس میں ملائے رکھتی ہے

(۳) عضلاتی ریشے آڑھے ریشے ہیں جو مدور کرسیوں کے دونوں سروں کے مابین واقع ہیں۔

(۴) ایلا اسٹک فائبرز یعنی پھکیے ریشے جو قصبۃ الریہ کی اگلی دو تہائی کی پھکی سطح اور باقی کے اگلی سطح پر پائے جاتے ہیں۔

(۵) میوکس نمبرین جو دراصل حجرہ کی جھلی کا بڑھاؤ ہے۔

(۶) میوکس گلینڈز جو کہ اپنی لعابدار رطوبت سے اس کو تازہ رکھتی ہیں۔

تھائرائیڈ گلینڈ یعنی عدۃ زریہ جسکو درتی بھی کہتے ہیں (THYROID GLAND)

یہ ایک طرح کا گلابی نما آلہ ہے۔ جو قصبۃ الریہ کے پیش پر واقع ہے۔ اس میں دو جانبی بوکھڑے اور ایک درمیانی حصہ ہے بعض اوقات تیسرا بوکھڑا بھی پایا جاتا ہے۔ جسکو پیریمیڈ کہتے ہیں۔ ہر ایک بوکھڑا مخروطی شکل دو انچ لمبائی ایک انچ چوڑا اور پون انچ موٹا ہوتا ہے۔ بوکھڑے کی نوک غضروف تیسرے کے درمیان تک اور چوتھ قصبۃ الریہ کے پانچویں چھٹے چھلے کے برابر ہوتی ہے۔ یہ آلہ جوائن آئیموں میں یہ نسبت بوڑھوں کے اور عورتوں میں بہ نسبت مردوں کے ہمیشہ بڑا ہوتا ہے۔ جب یہ کسی سبب سے اپنی حد سے بڑھ جاتا ہے۔ تو اس کو مرض ہیراکولس یا گھیکا کہتے ہیں۔ اس میں ایک زرد رنگ کی رطوبت پائی جاتی ہے۔ جس کے اخراج کے نئے کوئی نالی نہیں۔ اس میں پارٹھی یا این اور بالائی لیرنجیل کی چند شاخیں داخل اور کئی بڑی دریدیں ان سے باہر آتی ہیں۔

لنگر (LUNGS) یعنی شش یا ریہ یا کھسپھر

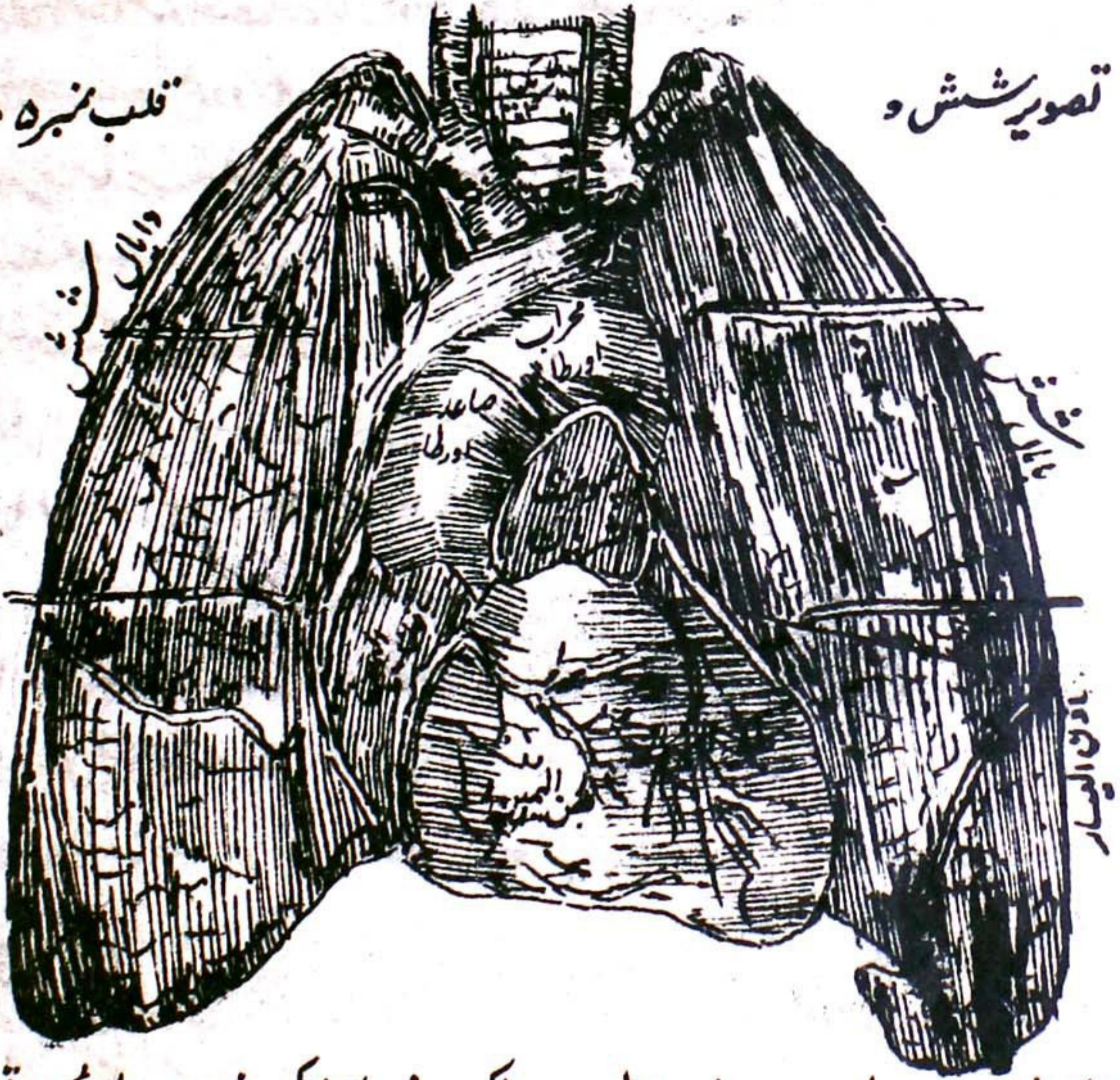
شش جو شمار میں دو اور صغیرت میں گاؤدم اور زنگت میں گلابی اور سیاہی مالک و اعداد میں بذریعہ دل اور ڈیٹاٹیم و سعت کے ایک دوسرے سے علیحدہ پنجرے کے اندر ہر پہلو میں واقع ہیں۔ ہر ایک شش میں دو سطح دو کنارے اور دوسرے ہوتے ہیں۔ ان کا بالائی سرا چوہلی ہلی سے ایک یا ڈیڑھ انچ کے قریب اونچا ہے۔ تنگ ہوتا ہے۔ اس کو اسپیکس یعنی چوٹی کہتے ہیں۔ زیرین سرا چوڑا دیا فرغمانی محدب سطح سے ملحق ہے۔ بیرونی سطح چوڑی مکنی اور محدب پسلیوں سے ملتی رہتی ہے۔ بہ نسبت سامنے کے پیچھے نیچے زیادہ پھیلتی ہے۔ درونی سطح محوت اس کے سامنے ایک نشیب پر یکاڈیم یعنی جاب القرب کے واسطے اور پیچھے ایک شگاف شش کی جڑ کے واسطے پایا جاتا ہے۔ جسکو ہائی لم پلو نے لس کہتے ہیں۔ الحاصل دائیں شش میں تین اور بائیں میں دو قطرے ہوتے ہیں۔ چونکہ بائیں جانب قلب بھی شش کے ساتھ لگا ہوا ہوتا ہے۔ اسی سبب سے اس طرف شش کے دو قطرے ہوئے۔ تھک بوجھ ہر دو طرف کا ساوی ہو جائے۔ دایاں شش بڑا اور چوڑا لیکن لمبائی میں بائیں شش سے ایک انچ چھوٹا ہوتا ہے جس کا سبب یہ ہے۔ کہ جگر کی وجہ سے دائیں جانب دیا فرغمانی جانب کی نسبت اونچا رہتا ہے۔ اس کا وزن مردوں میں قریب ۱۶۶ اونس کے ہوتا ہے۔ لیکن عورتوں میں قریب ۱۲۰ اونس کے بایاں شش بہ نسبت دائیں کے چھوٹا اور تنگ لیکن لمبا ہوتا ہے۔ اس کا وزن مردوں میں قریب ۱۲۰ اونس کے مگر عورتوں میں قریب ۱۸۰ اونس۔ ہر ایک کھسپھر اپنی جڑ کے پاس قبضتہ الریہ اور دل سے ملحق ہوتا ہے۔ اور یہ جڑ برانگیل ٹیوب۔ پلمونری شریان اور وریڈیں برانگیل عروق ہلوانہ عصبی جال برانگیل گٹھی اوراری اور ٹیمو یعنی عروق خشنہ سے مرکب ہے۔ دائیں شش کی جڑ اجون فوقانی اور محراب اور طا کے پیچھے اور دینا از انگس میجر کے نیچے واقع ہے۔ برخلاف اس کے ورتا کے نیچے اور ہالطہ اور طا کے سامنے واقع ہے۔ ہر ایک کھسپھر کے ساتھ ریب کسٹ اور مقدم پلمونری پلکسس اور پیچھے نیوگے سٹریک عصب اور موخر پلمونری پلکسس پائے جاتے ہیں چنانچہ برانگیل شریانوں کی شاخیں شش کی پرورش کرنے والی شریانیں ہیں۔ اور برانگیل وریڈوں کی شاخیں شریانیں مذکورہ بالا کا خون واپس لاتی ہیں۔ یہ

سب کے سب بذریعہ ایک خانہ دار جھلی کے آپس میں ملی اور اکٹھی رہتی ہیں۔

ساخت سینچ کی مانند ٹبک۔ مسامدار اور پانی پر تیرتا ہے۔ اور بہ سبب موجودگی ہوا کے دباتے سے کرے پی ٹے شن یعنی کر کر اہٹ کی آواز دیتا ہے۔ بیرونی طبق سیرس کا ہے۔ نازک شفاف پورا سے بنتا ہے۔ اور شش کی تمام سطح کو جڑ تک چھپاتا ہے۔ اس کے علاوہ

قلب نمبر ۸

تصویر شش و



پیرن کاٹی ما۔ اسے ارسلس۔ سب الی اولر اسو اور برانکس وغیرہ بھی اسکی ساخت میں پائے جاتے ہیں۔

پلسوری (PLEURAE) یعنی حجاب الریہ باعشار الریہ

شمار میں دو اور ساخت میں سیرس یا آبدار جھلیاں ہیں۔ جو دونوں پھیپھڑوں کو لپیٹے رکھتی ہیں اور صدر کے جوف کی درونی دیوار پر استر لگاتی ہیں۔ ان کا جوف مانند اور آبدار جھلیوں کے ہمیشہ بند ہوتا ہے۔ اور مانند تھیلے کے دوپرت ہوتے ہیں۔ جوف کو پھول کیوٹی کہتے ہیں چنانچہ جو جھت شش پر استر لگاتا ہے۔ اس کو پھونیلس اور دوسرے کو جوف منعکس ہو کر پنجرے کی درونی سطح اور دیوار غما کی بالائی سطح پر استر لگاتا ہے۔ پھول کا سٹیلس کہتے ہیں۔ ان دونوں جوفوں کے

اندر ہمیشہ ایک طرح کی رطوبت پائی جاتی ہے۔ جو پھیپھڑوں کو بحالت حرکت صدر و گڑ سے محفوظ رکھتی ہے خیال ہے کہ ان جھلیوں کی درونی سطح چکنی اور بیرونی سطح کھری ہوتی ہے۔

دہنے اور بائیں پورا جھلیاں بوسیدہ ایک وسعت کے جو ان کے مابین واقع ہے۔ آپس میں علیحدہ ہیں۔ اس وسعت کو تشریح کرنے والے میں حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان کو مقدم ڈائیٹریا متوسط مدل اور موخر میڈی اسٹانی نم یعنی حجاب المنصف کہتے ہیں۔ جس میں پھیپھڑوں کے سوائے سینے کے جوف کے دیگر کل اجزاء رہتے ہیں۔

ایٹر میڈی اسٹانی نم کے سامنے سٹرنم ہڈی پیچھے پریکارڈیم جھلی اور پسروی جانب پورا جھلیوں سے محدود ہے۔ اس وسعت میں عداۃ الجنین کا بقیہ انٹرنل مے ری عروق ٹرائینگولیرس عضلہ اور لفینک گینڈ رہتے ہیں۔

مدل میڈی اسٹانی نم۔ دیگر وسعتوں کی نسبت چوڑی ہے اس کے اندر دل۔ پریکارڈیم جھلی۔ ہابط اور طا۔ اجوف فوقانی۔ قصبۃ الریہ۔ پموزی شریان اور ورید اور فرنیک اعصاب واقع ہیں۔

پوسٹریور میڈی اسٹانی نم۔ اس کے سامنے پریکارڈیم جھلی۔ ریڑھ کا ستون پسروی جانب پورا جھلی واقع ہے۔ اس کے جوف میں ہابط اور طا۔ مری۔ اناٹیس وریڈیں تھورک سک وکٹ اور نیموگیسٹرک عصب قیام پذیر ہیں۔

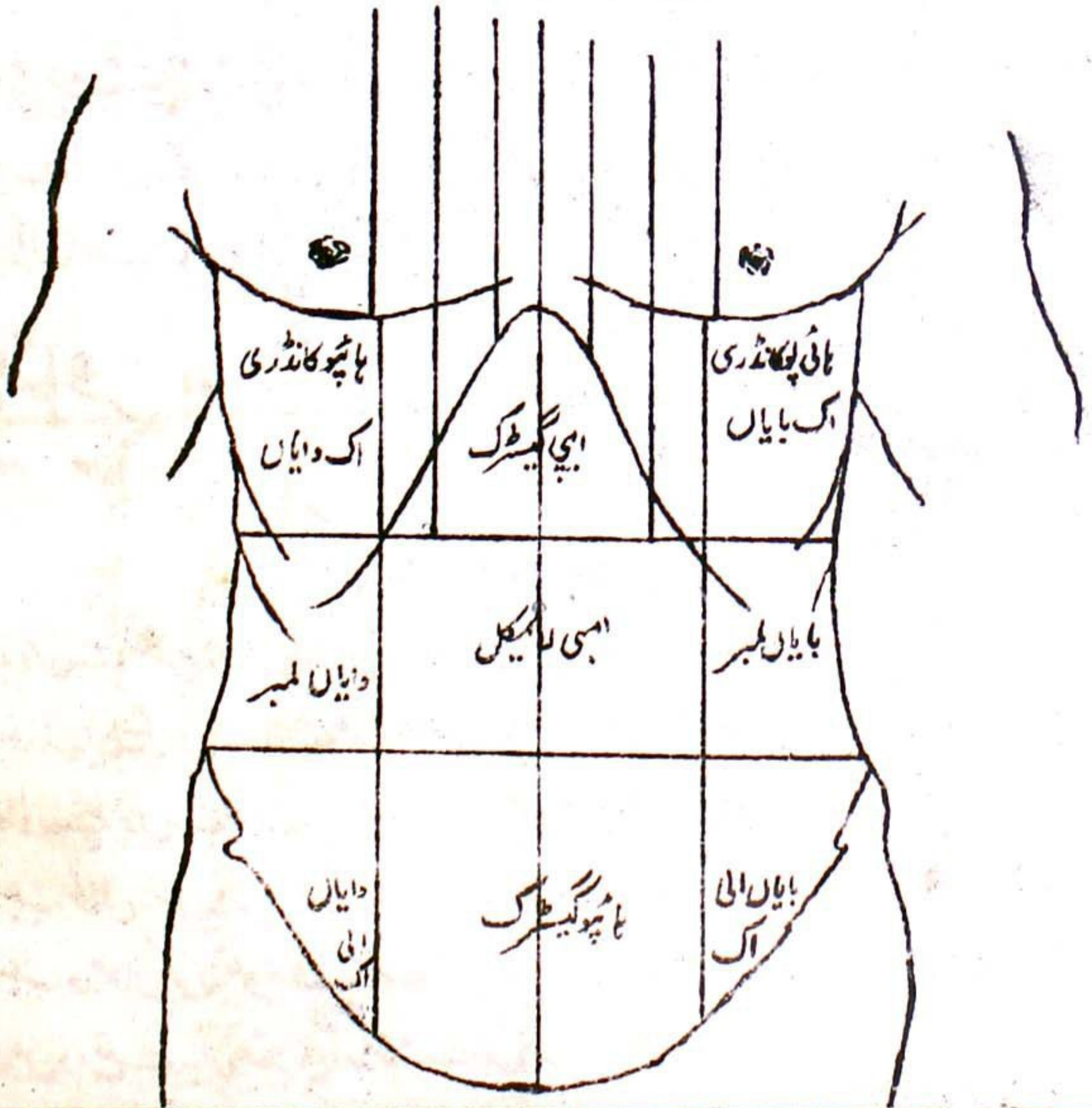
ایڈومینل ویر (ABDOMINAL VISCERA) یعنی اجزاء البطنی

شکم کے حصوں کا بیان

ابدومن یعنی شکم جو انسان کے ٹرنک یا دھڑ کا زیرین غار ہے اپنے سامنے اور پہلوؤں پر شکم کے عضلوں اور زیرین پسلیوں سے پیچھے عداۃ الفقرات اور پشت کے عضلوں سے اوپر پردہ دیافراگما یا حجاب حاجز ہے اور نیچے پوس کے جوف سے محدود ہے۔ اس میں ہاضمہ کی نالی اور آلات متعلقہ نالی مذکورہ بالا یعنی جگر بلبہ۔ طحال۔ سوپارنیل کی پیشوال یعنی اعلیٰ غلاف الکلیہ۔ اور گڑھے واقع ہیں چنانچہ ہاضمہ کی نالی جگر بلبہ اور طحال کو کاٹلو پوس تک وسیع اور سوپارنیل گڑھے اور بلاڈر یعنی مثانہ کو جو پوس کے جوف میں واقع ہے۔ یورینیری آرگنز کہتے ہیں۔

تشریح میں نے سہولت بیان کیلئے شکم کے جوف کو نو علیحدہ مقاموں میں بذریعہ تین آڑی اور دو کھڑی
 فرضی لکیروں کے حسب تفصیل ذیل تقسیم کرتے ہیں۔ چنانچہ منجملہ ان تین آڑی لکیروں کے پہلی لکیر سیفام
 یعنی عضروت الخنجری کے برابر۔ دوسری دونوں جانبوں کی اخیر سپلیوں کے مابین اور تیسری ایک اعلیٰ
 یعنی کولھے کی ہڈی کے اونچے مقام سے دوسری جانب کے مقابل مقام تک اور باقی دو کھڑی لکیریں
 ہر دو آٹھویں سپلیوں کی کرویوں سے لیکر ہر دو پوپارٹس رباطات کے درمیانی خط تک کھینچتے ہیں۔ واضح
 ہو کہ پہلی اور دوسری آڑی لکیروں کے مابین کے درجے درمیانی مقام کو اپنی گیسٹرک اور اس کے
 پہلوی مقاموں کو داہنا اور بائیں ہاٹھوکانڈیک اور دوسری اور تیسری لکیروں کے مابین کے
 درمیانی مقام کو اسپلائیکل اور اس کے پہلوی مقاموں کو داہنا اور بائیں لمبر۔ اور تیسری لکیر اور عظم
 کے مابین کے درمیانی مقام کو ہاٹھوگیسٹرک اور اس کے پہلوی مقاموں کو داہنا اور بائیں الی
 اک ریجنز کہتے ہیں۔

ان مقامات میں مختلف عضو و آلات پائے جاتے ہیں جن کا بیان حسب ذیل ہے۔
 تصویر سینہ اور بطن کی سامنی سرقریں لائن نمبر ۸۶



اپنی کبیرہ مک ریجن یعنی قسم الشتراسیغی
اس حصہ کے اندر معدہ کا درمیانی حصہ اور اسکا پائیلورک سر
جگر کا بائیں لوٹھڑا لوئیں پی جی لی آئی بلبہ۔ اثنا عشری
کٹنی وغیرہ

بایاں ہیموکا نڈری اک ریجن یعنی مرق البسار
سردہ کا ویک سراجھاں۔ لیکھا چھوٹا سرا۔ معا، قوتوں کا
پیلے نمک فلکس بائیں سوہرا نڈریل کینٹول۔ بائیں گروے کا
بالائی حصہ بحالت مرض جگر کا بائیں لوٹھڑا

امیلا سیکل ریجن یعنی قسم المنتوسط
اس میں قوتوں کا آٹھ حصہ۔ اثنا عشری کا زیرین حصہ
ترب کبیرہ سنڈری کا کچھ حصہ۔ صائم اور وقاق کا کچھ حصہ

بایاں لمبر تہ بن یعنی قسم ظنی البسار
اس میں بائیں گروے کا زیرین حصہ قوتوں کا باط حصہ
بھونٹی انتزیوں کا کچھ حصہ ترب کبیرہ کا کچھ حصہ اور لوریر
نالی۔

ہایو کبیرہ مک ریجن یعنی قسم السفلی الختلی
معدہ وقاق کا کچھ حصہ۔ ترب کبیرہ کا کچھ حصہ۔ اثنا عشری
بھرا ہو۔ اور رسم حاملہ۔

لفٹ ایلیک ریجن یعنی حرفی البسار
سکائیٹ فلکس۔ قوتوں کا باط حصہ۔ معاد صائم کا کچھ حصہ
رسم حاملہ۔ پیرے ٹمک عروزی۔

دایاں ہیموکا نڈریک ریجن یعنی مرق البسار
اس میں یہ اعضاء داخل ہیں۔ جگر کا دایاں ٹھڑا۔ مرارہ۔ معاد
اثنا عشری کا کچھ حصہ قوتوں کا ہر پائیک فلکس دایاں سوہرا نڈریل
کینٹول میں گروے کا بالائی حصہ۔

دایاں لمبر تہ بن یعنی قسم ظنی البسار
اس میں دایاں گروے کا زیرین حصہ۔ قوتوں کا
ساعہ حصہ۔ معاد وقاق کا کچھ حصہ۔ یوریر نالی

دایاں ایلیک ریجن یعنی حرفی البسار
اس میں عور اور اس کا اپنڈکس اور ایلیو سیکل کوٹلی۔ چڑھنے
والی قوتوں کا کچھ حصہ۔ معاد وقاق کا کچھ حصہ۔ یوریر نالی اور
پیرے ٹمک کا روڈ کے وروے پائے جاتے ہیں

ایمنٹری کینال یعنی ہاضمہ کی نالی کا بیان

(ELEMENTARY CANAL)

ہاضمہ کی نالی حقیقت میں عضلاتی اغشائی قسم کی نرم نالی ہے جو منہ سے لے کر مبرز تک واقع ہے۔
مشرحین اس نالی کو چھ حصوں میں حسب ذیل تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) موٹھ یا نم یعنی منہ۔

(۲) فیرنگس یعنی بلعوم۔

(۳) ایس فیرنگس یا مری۔

(۴) سٹاک یعنی معدہ۔

دواوڈمی نم (Duodenum) یعنی معاء اثنا عشری طول میں بارہ
انگشت یعنی آٹھ یا نو انچ لمبی ہوتی ہے۔ اس کے پچھلے حصے کے قریب مجری المرارہ مجری
الانقراس آکر کھلتی ہیں۔ اس کو بہ سبب مختلف خوں کے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔
اول اے سٹنگ یعنی ساعد جو دوا انچ لمبا اور پیرٹوریم جھلی سے ملفوف ہے۔ دوسرا
ڈی سٹنگ یعنی ہابط طول میں تین انچ ہے۔ پیرٹوریم جھلی صرف سامتی جانب استر
کرتی ہے۔ تیسرا ٹرسورس یعنی مستعرض دونوں سے زیادہ لمبا اور تنگ ہے اور سپاؤن
کے آرٹے پن میں واقع ہے۔

تے جیو نم (Jejunum) یعنی معاء صائم اس کے معنی خالی کے ہیں۔ قریباً
آٹھ سے دس فٹ تک لمبی ہوتی ہے۔ اور مرگ کے بعد اکثر خالی پانی جاتی ہے۔ دوسرے
ممبرہ کے مقابل شروع ہو کر اسے لی ام تک ختم ہوتی ہے۔
ایلی ام (Illum) معاء دقاق اس کے معنی پچیدہ کے ہیں۔ اور تخمیناً دس
پندرہ فٹ تک لمبی ہوتی ہے۔ اس کی دو تہوں میں شریانیں دریدیں اعصاب اور
گٹھیاں پائی جاتی ہیں۔

(۶) ایکم - معاء اعور یہ قریب دوا انچ لمبی فیصلی نما پردہ صفاق کے پچھے واقع ہے اس کا مدخل مخرج
ایک ہی ہے۔ اس کے زیرین سرے کے درونی اور پھلی جانب پر ایک نلی نما نکال قلم کی مانند موٹا اور

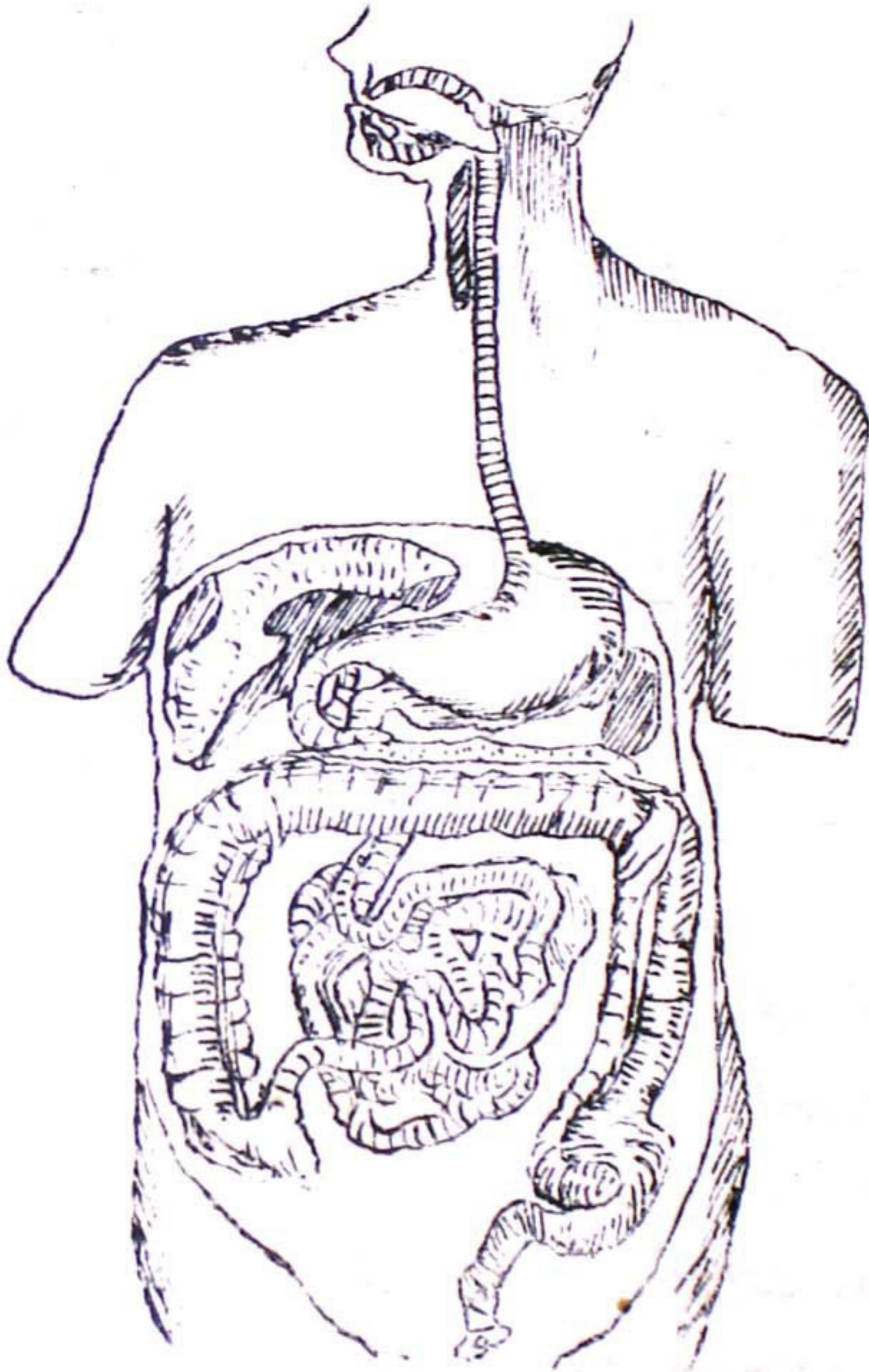
(۵) سوال ان شاہین باجیوی انگریزیاں۔

دو انچ سے ۶۔ انچ تک لمبا پایا جاتا ہے۔ اس کو زائدہ دو دینہ العورہ یا اپنڈیکس سیائی کہتے ہیں۔ عور اور وقاق کچائے ملاپ پر عور کے اندر ایک والویا کوڑہ ہے جسکو اپنڈیکس والو کہتے ہیں۔ جو بڑی آنتوں کے فضلہ کو واپس جانے سے روکتا ہے۔

کولن۔ معاء قولون اس کو لبب اسکے چمیدہ دورہ کے چار حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ اسڈنگ کولن۔ ٹرانسورس کولن۔ ڈسڈنگ کولن۔ اور سگمائیڈ فلکسر۔

رکٹم۔ معاء مستقیم یہ قریب سات یا آٹھ انچ لمبی ہے۔ بائیں سیکر و ایلی اک جوڑ کے مقابل سگمائیڈ فلکسر سے شروع ہو کر سیکر ہڈی کے سامنے سے سیدھی نیچے اتر کر کاکس ہڈی کے نوک کے قریب ایک انچ آگے مقعد میں تمام ہوتی ہے۔

سب انتڑیوں میں مثل معدہ کے چار پرت ہیں میوکس۔ سکیولر۔ میکولر۔ سیرس۔



منہ پانچ حقیقت میں فرمایا اور وہی شکل کابے ترتیب غار یا جون ہے جس میں آلہ ذائقہ یعنی زبان اور غنہ کے چبائے ذائے آلات یعنی دندان واقع ہیں اس میں اشیاء ذیل پائی جاتی ہیں۔

(۱) ہارڈ پے لیٹ جنک یعنی سخت تالو اس کی ساخت میں بالائی جبڑوں۔ عضلہ ان جنک کے پے لیٹ نکال لعاب دار حصلی گلیٹیاں اعصاب اور اور وے شامل ہیں۔ یہ اپنے سامنے اور پہلوؤں پر و انتوں سے اور پیچھے نرم تالو سے محدود ہے۔

(۲) گمز دلتا، یعنی مسوڑے جو دراصل ایک طرح کی سخت اور مضبوط لعاب دار حصلی ہے جبڑوں کے ایو کر نکالوں اور دانتوں کی گردلوں سے چسپاں ہیں۔

(۳) ٹمنگ یعنی اسان اس کا ذکر حواس خمسہ میں ہو چکا ہے۔

(۴) پلس یعنی شفتان دو لحمی ٹکڑے ہیں جو منہ کے جون کو گھیرتے ہیں۔ لبوں کی ساخت میں باہر کی طرف جلد اور اندر کی طرف لعاب دار حصلی اور دونوں کے باہرین عضلے۔ اعصاب اور دے چربی اور گلیٹیاں واقع ہیں۔ ہر ایک لب کے اندر کی سطح درمیانی حصہ پر بذریعہ میوکس ممبرین مسوڑوں سے جڑی رہتی ہے۔

(۵) ساقٹ پے لیٹ (حجاب الحنک) یعنی نرم تالو حقیقت میں لعاب دار حصلی کی ایک بڑی چنٹ ہے۔ جو اپنے اگلے یا بالائی کنارے پر سخت تالو سے چسپاں اور پھیلے یا زیرین کنارے سے آزاد ہے۔ اسکے زیرین کنارے کے درمیانی مرکز پر ایک نکال ہے جسکو یو وولار (Uvula) یعنی لہات یا طازہ کہتے ہیں۔ اسکے ہر پہلو پر دو دو خمیدہ نکال ہیں۔ جن کو مقدم اور موخر ستون کہتے ہیں۔ اس کی ساخت میں میوکس ممبرین۔ عضلے۔ خونی اور دے اور اعصاب داخل ہیں۔

(۶) ٹالسٹر یعنی لوزین حقیقت میں بادامی شکل کی دو گلیٹیاں ہیں۔ جو کئی ایک لعاب دار گلیٹیوں کے باہم ملنے سے مرکب ہیں اور نرم تالو کے اگلے اور پھیلے ستون کے باہرین واقع ہیں۔ ہر ایک گلیٹی قریب آدھ انچ کے لمبی بذریعہ بارہ یا پندرہ سو احوں کے اپنا لعاب خارج کرتی ہے یہ گلیٹیاں رونی کیروڈڈ شریان کی بہت ہی قریب اور اس سے صرف بذریعہ فیئر نیچیل نیشیا کے علیحدہ ہیں۔

(۷) فاسیر یا اسمس فاسیم یعنی حلق اس سوراخ کو کہتے ہیں۔ جو نرم اور بلعوم کے درمیان واقع ہے۔ یہ سوراخ اپنے ہر دو پہلوئی ستونوں اور لوزین اور لہا اور نیچے زبان کی جڑ سے محدود ہے۔

(۸) چیکسن یعنی عارض شمار میں گال دو ہیں۔ چنانچہ ہر ایک اپنے اگلے حصہ سے لبوں کیساتھ اور پھیلے حصہ سے چہرہ کے پہلو کے ساتھ شامل اور جلد میوکس حصلی۔ عضلے چربی اور گلیٹیوں سے مرکب

ہے۔ ہر گال کے درونی سطح کے درمیان مرکز پر ایک باریک سوراخ ہے۔ جو پیروٹڈ گلی کی نالی کا منہ ہے۔
 (۹) میوکس ممبرین یعنی غشاء بلغمی یا صہروج یا لعاب دار جھلی جو کھال سے مشابہت رکھتی ہے لیوں سے شروع ہو کر تمام منہ میں پھلتی ہوئی بلعوم۔ مری۔ حجرہ اور منخرین کی نالیوں میں ستر لگائی ہے۔
 (۱۰) میوکس گلائڈز یعنی غدود بلغمی منہ میں بے شمار اور مختلف ناموں سے مشہور ہیں۔

سے لیوری گلینڈز یعنی غدود القیر یعنی لعابیتہ

(SALIVARY GLANDS)

منہ کے اندر علاوہ غدود بلغمی اور تین جوڑے گلیوں کے پائے جاتے ہیں جن کی رطوبت کو سلا میوا یعنی تھوک کہتے ہیں۔ وہ گلیاں ہر جانب میں تین ہوتی ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔
 پیروٹڈ گلائڈز۔ سب گز لری۔ سب لنگول۔

(۱) پیروٹڈ گلینڈز Parotid Glands، یعنی غدا الاذن یہ تینوں گلیوں میں سے سب سے بڑی گلی ہے جو پانچ سے آٹھ ڈرام تک وزنی کان اور زیرین جڑے کے ریس کے بائیں اور پلاسٹما عضلہ کے نیچے واقع ہے بیرونی کیروٹڈ شریان ٹیپورل ورید اور فیشیل عصب اس کی ساخت کے اندر ہو کر گزرتے ہیں۔ اس گلی کی نالی جو قریباً $2\frac{1}{4}$ یا $2\frac{1}{2}$ انچ کی لمبی ہے۔ منہ کے جوف میں بالائی جڑے کے دوسرے مولر دانت کے مقابل میں جا کھلتی ہے۔

(۲) سب گز لری گلینڈز یعنی غدا فکیہ تحتانیہ جو دیکھنے میں گول اور وزن میں دو یا ڈھائی ڈرام ہے۔ اور سب گز لری شدت میں زیرین جڑے کے نیچے مائلو ہائی ایڈ اور سٹائیلو گلاس عضلات پر واقع ہے اسکے پچھلے بالائی کنارہ پر ایک نالی ہے۔ جو منہ کے جوف میں فرنی میم ننگوی کے پہلو پر جا کھلتی ہے قائد اللسان اور

(۳) سب لنگول گلینڈز۔ یعنی غدا تحت اللسان جو تینوں میں سب سے چھوٹی ہے۔ منہ کے صحن میں زبان کی نوک کے نیچے صرف لعاب دار جھلی سے پوشیدہ واقع ہے وزن میں قریباً ایک ڈرام ہے۔ سلا میوا یعنی لعاب وہن جو ان گلیوں سے اخراج پاتا ہے۔ ایک سفید شفاف اور تریس لیس دار رطوبت ہے جس کی کیمیاوی ساخت میں فی صدی ۹۹ حصہ پانی اور ایک حصہ نمک وغیرہ داخل ہیں۔

فینکس (PHARYNX) یعنی بلعوم

یہ ایک بڑی اور قیف کی صورت کی عضلاتی اور غشائی ^{تفصیلی} قصبی ہے۔ جو حنجرہ کے پیچھے اور گردن کے فقرات کے پیش پر کھوپری کی جڑ سے لے کر گردن کے ^{پچھلے} ^{پیشے} فقرے کے مقابل مری میں تمام ہو جاتی ہے۔ یہ قصبی قریب ۴م۔ انچ کے لمبی لعابدار جھلی عضلات اور ریشہ دار جھلی سے مرکب ہے۔ اس سے پانچ جوڑے عضلات کے ملتے ہیں۔ اس کے جوف میں سات سوراخ مفصلہ ذیل واقع ہیں۔

(۱) دو منخرین کے پچھلے سوراخ ان کی راہ ہوا سانس لینے کے وقت شش میں داخل ہوتی۔ اور انقباض کے وقت شش سے خارج ہوتی ہے۔ (۲) دو پوسٹے کی ان نالیوں کے منہ کے سوراخ اگلی راہ ہوا درونی کان میں جاتی ہے (۳) اسس فاسیم یعنی حلق (۴) حنجرہ کے منہ کا سوراخ (۵) مری کا سوراخ نہ نکلنے کے وقت کے سوائے ہمیشہ بند رہتا ہے۔

۳۔ ایسا فیکس (OESOPHAGUS) یعنی مری

ایسا فیکس جو بلعوم اور معدہ کے مابین واقع ہے۔ اور جس کی راہ غذا معدہ میں پہنچتی ہے قریب ۱۱ انچ کے لمبی نالی ہے۔ یہ بلعوم کے زیرین سرے سے ^{پچھلے} گردن کے فہرے اور عضروف خاتمہ کے زیرین کنارہ کے مقابل سے شروع ہو کر قصبہ الریہ کے پیچھے اور قدے بائیں جانب سے ہوتی ہوئی نیچے اترتی ہے۔ بعدہ مخراب اور طا اور بائیں برانکس کے پیچھے پھر میں اتر کر اور طا کے صدر یہ حصہ کے پیش سے ہوتی ہوئی مخراب حاجز کے ایسا فیجیل سوراخ سے گذر کر لوئی یا دسویں پشت کے فہرہ کے مقابل کارڈیک سوراخ یعنی نم معدہ میں تمام ہوتی ہے۔ اس کی ساخت پر چار پرت ہیں۔

ایسی اولس یا طبقہ ظلویم

(۱) میوکس یا لعابدار پرت سب سے اندر والا طبقہ ہے (۲) سکیولر یعنی خار دار پرت درونی پرت کو تیسرے پرت سے ملتا ہے (۳) سکیولر یا عضلاتی پرت یہ بیرونی یعنی لمبے اور درونی یعنی گول ریشوں سے مرکب ہے (۴) ^{پچھلے} ^{پیشے} فاسیمس خار دار اور ریشہ دار جھلیوں سے مرکب ہے۔ یہ سب سے باہر والا طبقہ ہے۔

سرس یا بیرونی یا طبقہ صفاقہ

۴۔ شامک (STOMACH) یعنی معدہ

معدہ حقیقت میں باضمہ کی نالی میں ایک پھیلاؤ ہے۔ یہ جہائیں ہائیکوٹریک اور اپنی گیسٹرک مقامات میں واقع ہے۔ یہ شکم کی ٹھیک اگلی دیوار کے پیچھے اور قولوں کے آڑے حصہ کے اوپر جگر اور دیا فرغنا عضلے کے نیچے واقع ہے۔ اس کا قدامت پھیلاؤ پر منحصر ہے۔ جبکہ اوسط حالت پر غذا سے مملو ہو تو اس کی طوالت آٹھ پن میں قریب بارہ انچ اور چوڑائی کھڑے پن میں تقریباً ۴۔۵ انچ کے ہوتی ہے۔ اس کا وزن قریباً ۱۴ اونس کے ہوتا ہے۔ اس میں دوسرے دو سوانح دو کنارے یعنی دو خم اور دو سطح پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ بڑا

تصویر نمبر ۸۸۔ معدہ اس کی گھٹی فاس سے نکل آدھو کی خاص جگہوں سے
 (۱) فاس کا مقدار (۲) باغی کا وقت (۳) انڈیوں کا خاص
 (۴) اسٹنس۔



سرسبکو سپلے ننگ سرانہتے ہیں۔ مری کے ختم ہونے کے مقام سے بائیں طرف کو زیادہ نکلا ہو اور طحال سے ہٹا ہوا بائیں طرف کو واقع ہے۔ چھوٹا سر جسکو پاپیلورک کہتے ہیں جگر اور مرارہ سے ملا ہوا پایا جاتا ہے۔ بالائی یا چھوٹے خم سے جو دیکھنے میں مقعر ہے۔ چھوٹا اوٹ منٹم جسکو عربی میں ثرب صغیر اور زیرین یا بڑے اوٹ منٹم سے جو صورت میں مدور ہے۔ بڑا اوٹ منٹم یعنی ثرب کبیر شروع ہوتا ہے۔ اگلی سطح جو سامنے اور کھدے اور واقع ہے۔ حجاب جاجزا اور جگر کے بائیں کو تھڑے سے ملتی ہے۔ پچھلی سطح جو پیچھے قدرے نیچے

(۱) سکوامس یا سکیلی (۲) کالم نر (۳) سفیر اٹل (۴) سلی ایٹڈ

(۲) گورنمنٹ طبقہ جو دوسرے کی نسبت بہت دبیز و موٹا ہوتا ہے۔

(۳) اریوولر سپیوکس طبقہ جو سب سے باریک خانہ دار جھلی سے مرکب ہے مری میں

پتلا مگر مضبوط۔ معدہ میں خوب دبیز اور ظاہر امعاء اثنا عشری اور عصائم میں دبیز اور چربی سے خالی ہوتا ہے۔

میوکس گلیٹڈز یعنی غدد بلغمی یا لعاب دار گلیٹیاں جو باضمہ کی نالی میں مختلف مقاموں میں واقع ہیں۔ ان کو تین قسموں پر تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) ٹیویوٹور گلیٹڈز (۲) سیایکیولر گلیٹڈز (۳) سیموس گلیٹڈز ان کی رطوبت کو میوکس کہتے ہیں

واضح ہو کہ اس مقام پر بہت مناسب اور موزوں ہو گا کہ تبدیلیات غذا کا مختصر بیان کیا جائے

پس معلوم ہو کہ پہلے تبدیلی غذا کی منہ میں اس طور پر ہوتی ہے کہ موٹی اور سخت چیزیں دانتوں کے ذریعہ

سے چھین اور باریک ہو کر تھوک کے وسیع سے نرم اور ملائم ہوتی ہوئیں منہ سے مری کے راہ معدہ تک

پہنچتی ہے۔ بعد ازاں معدہ میں گیسٹریک فالیکلز کی رطوبت کے ذریعہ سے جسکو گیسٹریک جوس کہتے ہیں

ساری غذائیں یا چار گھنٹہ کے عرصہ میں تحلیل ہو کر ایک لہدی کی مانند بن جاتی ہے۔ جس کو انگریزی

طب میں کائیم یعنی کیموس اور یونانی طب میں کیلوس کہتے ہیں۔ بعد پائیلورک سوراخ جو ہمیشہ بند

رہتا ہے۔ کائیم کے بننے کے بعد وہ بدرجہ کثادہ ہو کر کائیم کو معدہ سے امعاء اثنا عشری میں داخل

ہونے کو راہ دیتا ہے۔ بعد ازاں اثنا عشری میں صفرا جسکو بائل کہتے ہیں۔ گیسٹریک جوس کی لہدی و گیس

یعنی مجری المرارہ کے راہ سے اور لہدی کی رطوبت مجرلا نقراس کے راہ سے آکر کائیم یعنی کیموس میں

شامل ہو کر اس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتی ہے۔ منجھ ان دو حصوں کے ایک کو جو رقیق اور سفید

رطوبت یعنی خلاصہ غذا ہے اسکو کائل یعنی کیلوس کہتے ہیں۔ اسکو انٹریوں کے ایک ٹی ال و سلز

یعنی جاذب اور دے جن کو ماسا ساریقا کہتے ہیں۔ خون میں پہنچاتے ہیں۔ اور دوسرا حصہ یعنی فضئلہ

انٹریوں سے نیچے گزر کر پانچ خانہ کی راہ باہر نکل جاتا ہے۔

کیلوس جس کا ذائقہ نیکین اور پانی آمیز و دودھ کی مثل سفید ہوتا ہے۔ دو قسم کی ساختہ سو

مرکب ہے ایک کو جو خون کی طرح سیال ہوتا ہے۔ لیکو ا کائل دوسرا فانودہ نما منجھ حصہ کو کلاٹ کہتے

ہیں۔ کلاٹ کی بناوٹ میں فائبرن اور کائل کارپلنڈ پائے جاتے ہیں اسکی کیمیادی بناوٹ میں فیصدی

نوسے حصہ پانی اور دس حصہ لیبوسن۔ فائبرن اور نمک وغیرہ پایا جاتا ہے جسکو یونانی طب میں کیلوس

بالائی سطح مدب اور چکنی سامنے اور اوپر کی طرف مائل پری ٹوٹی ام جھلی سے ملفوف۔ ڈیاگرام پر درہ اور شکم کی دیوار سے ملحق اور بذریعہ سسپنڈری رباط دائیں اور بائیں لوکٹریٹس میں منقسم۔ ہو جاتی ہے۔
زیرین سطح مقعر اور نامموار نیچے اور پیچھے کو مائل جگر کے گل لوب اور دائیں اور بائیں اس سطح پر ہیں۔ لاجھی ٹیوڈی نل فشر کے دائیں اور بائیں لوکٹریٹوں میں منقسم ہے۔ اس کا اگلا کنارہ پتلا اور آزاد اور پچھلا کنارہ گول اور دبیر ہوتا ہے۔ اس سطح کے نیچے معدہ۔ اثناعشری کا پہلا حصہ۔ کولن کا آٹھواں حصہ۔ دایہنا کلیہ۔ اور دایہنا غلاف کلیہ واقع ہیں۔ اس کا اگلا کنارہ پتلا اور تیز مردوں میں پسلیوں کے کناروں کے برابر لیکن پچوں اور غیر لوتوں میں قدرے نیچے اور اسپرائیک نشیب پایا جاتا ہے پچھلا کنارہ گول اور دبیر دایہنا فرغ پر درہ سے کورڈ نری رباط کے ذریعہ چسپال اور اورطا اور زیرین دینا کیواسے ملحق ہے۔ دایاں سرا دبیر اور گول بائیں سرا پتلا اور چپٹا ہوتا ہے۔ جگر اپنی جائے موقع پر بذریعہ پانچ رباطات مفصلہ ذیل کے قائم ہے۔ منجملہ ان پانچ کے چار صرف پر درہ صفاق کی چٹھیں اور ایک ٹگنٹم شیریز یعنی ریشہ وار ڈوری ہے۔ جو اصل میں امبلا ٹیکل ورید کا بقیہ ہے۔ ناف سے شروع ہو کر لاجھی ٹیوڈی نل رباط کے اگلے یعنی آزاد کنارے کی دونوں کے مابین سے گذرتا ہوا جگر کے لاجھی ٹیوڈی نل فشر میں پہنچ کر زیرین دینا کیواسے جا ملتا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

(۱) لاجھی ٹیوڈی نل ٹگنٹ (۲) لیٹرل ٹگنٹ (۳) کارونری ٹگنٹ (۴) روٹ ٹگنٹ یا ٹگنٹم شیریز جگر کی زیرین سطح پر پانچ فشر یعنی شکاف حسب ذیل پلٹے جاتے ہیں جنکی وجہ سے وہ پانچ حصوں میں منقسم ہے (۱) لاجھی ٹیوڈی نل فشر (۲) ڈاکٹس وی نوکس کا فشر (۳) ٹرسورس فشر (۴) گال بلیڈ فشر (۵) زیرین دینا کیواسے یعنی اجوت تحتانی کا فشر ان شکافوں کی وجہ سے جگر حسب ذیل پانچ لوب یعنی شعبہ یا لوکٹریٹوں میں منقسم ہے۔

(۱) راست لوب (۲) لفٹ لوب (۳) لوپس کو اڈریٹیس (۴) لوپس سپی جی لی آئی (Spegclii) (۵) لوپس کاڈیٹیس جگر کے اندر جو اور دے داخل ہوتے ہیں۔ وہ یہ ہیں پورٹل وین یعنی باب الکید۔ ہپاٹک شریان (شریان الکید) ہپاٹک ڈکٹ اور جاذب اور دے یعنی عروق ماساریقا اور اعصاب۔

لمف ٹکس یعنی جگر کے جاذب اور دونوں کو ڈیپ یا عمیق اور ظاہری اور دونوں میں تقسیم کتنے

لد مجری الکید یعنی صفرا کی نالی جو آٹھے شکاف میں واقع ہے مجری المرارہ سے مل کر ایک موٹی قریب تین انچ

لمبی نالی بناتی ہے۔ اس کو مجری عام للصفرا کہتے ہیں۔ اور اثناعشری میں جا کھلتی ہے۔

گال بلیڈر (GALL BLADDER) یعنی مرارہ پاپتہ

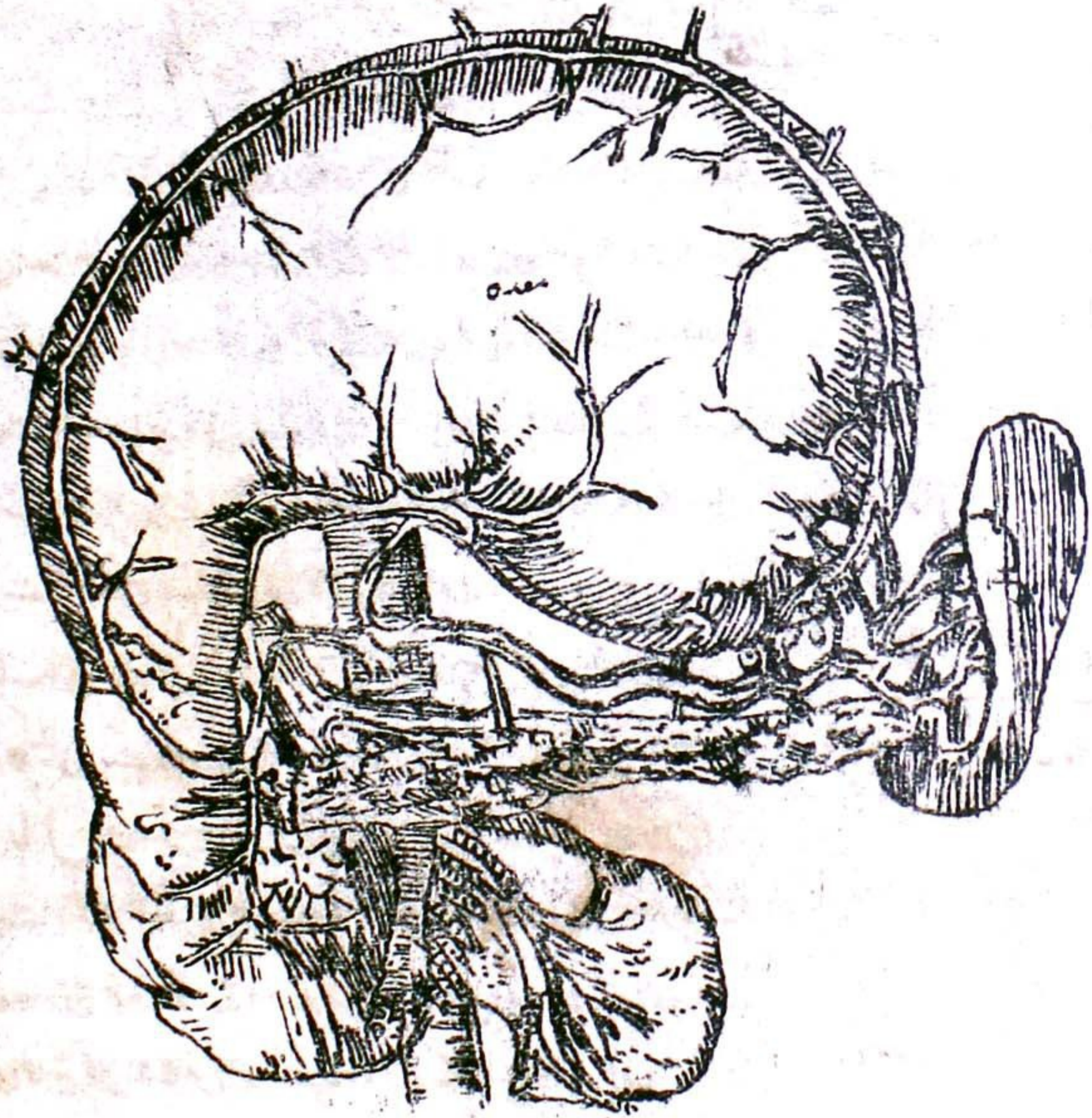
پتہ ایک کھوکھلا تھیلی نما گاؤدم آلہ یا خزانہ ہے۔ جس میں بائل یعنی پت یا صفرا جگر سے رس کر جمع رہتا ہے تاکہ حسب ضرورت ہاضمہ کی نالی میں پہنچ کر ہاضمہ کے معاملہ میں کام آئے اس کا طول ۳ سے ۴۔ انچ اور عرض ایک انچ ہوتا ہے۔ اس میں ۳ سے ۵ ڈرام تک صفرا سما سکتا ہے۔ یہ آلہ جگر کے داہنے کو تھڑے کے زیرین سطح سے چسپاں ہوتا ہے۔ اس میں ایک جسم۔ بالائی اور زیرین دوسرے پاسے جاتے ہیں چنانچہ بالائی سرا جو دیکھنے میں تنگ اور اثنہ عشری کے قریب واقع ہے۔ تک یا گروہین زیرین سرا جو چوڑا اور جگر کے آزاد کنارے سے کسی قدر لمبے نکلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ فٹنس کہلاتا ہے اور وہ میانی کو باڈی یا جسم کہتے ہیں۔ اس کی ساخت میں بھی تین پت پائے جاتے ہیں اور اس میں سیرس یعنی آبدار یا بیرونی پرت جو پردہ صفاق کا بڑھاؤ ہے۔ اور صرف اس کی زیرین سطح پر استراکٹا ہے۔ دوسرا فائبرس یعنی ریشے دار۔ تیسرا میوکس یا العابدار جو اس کی درونی سطح پر استراکٹا ہے۔ بوجہ کثرت شکوں کے جن کو روجی کہتے ہیں۔ شہد کی چھت کی مانند معلوم ہوتا ہے۔ پتہ کی نالی جو تخمیناً ایک انچ کے لمبی ہے۔ درونی جانب کو چکر مجری الکبد کے ساتھ ملتی ہوئی ڈکٹس کیونٹس کو لیڈو کس کے نام سے مشہور ہو کر اثنہ عشری میں جا کھلتی ہے۔

Common Byle Duct
 بائل یعنی صفرا جو جگر میں پیدا ہوتا ہے۔ اور جگر سے رس کر پتہ میں جمع ہوتا ہے۔ اور حسب ضرورت اثنہ عشری میں کام آتا ہے۔ حقیقت میں سبزی بائل زرد رنگ کا ایک سیال ہے۔ یہ جگر سے خارج ہونے کے وقت نہایت رقیق اور پتہ کے اندر گاڑھا اور لیمبار ذائقہ میں تلخ اور کیمیائی تاثیریں الگٹن ہوتا ہے۔ اس کے پانچ فصل ہیں۔ (۱) جگر میں پتہ کے خارج ہونے سے پورٹل وین کا خون صاف ہوتا ہے۔ (۲) پتہ انسان کی حلاوت عزیز ی قائم رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ (۳) پنکری اے ٹک جیوس کے ساتھ مل کر غذا کی چکنائی کو ہاضمہ یعنی جذب ہونے کے لایق بناتا ہے۔ (۴) اور دونوں میں غذا کو بوسیدگی سے محفوظ رکھتا ہے۔ (۵) پتہ ایک قدرتی مسہل ہے۔ الگٹن ہونے کے باعث معدہ کی ترشی کو نیوٹرے لائیز کر کے پنکری ایک جیوس کا مددگار ہوتا ہے کیونکہ مذکورہ بالا جیوس ترش مادہ پر کام نہیں دیتا۔

بیلٹک ایسڈ جو اسکا مقدم جزو ہے۔ کاربن۔ ہائیڈروجن اور نائٹروجن سے مرکب ہے۔

پینکری آس (PANCREAS) یعنی تقراس مالبدہ

یہ ایک لمبی اور چپٹی گھٹی کتے کی زبان کی مانند ہوتی ہے جو چھ یا سات انچ لمبی ڈیڑھ انچ چوڑی اور پون یا ایک انچ دبیز اور تین سے چھ اونس وزنی معدہ کے نیچے اور طاجون تختانی اور بائیں گردہ وغیرہ تصویر تقراس مالبدہ نمونہ



کے سامنے اسپلینک ریجن میں پہلے اور دوسرے لمبر ہروں کے مقابل آڑے طور پر واقع ہے۔ اس میں ایک جسم اور دوسرے پائے جاتے ہیں چنانچہ دایاں بڑا سمر اثناعشری کے تینوں حصوں کے مابین داپنے ٹائپو کا ٹریک مقام اور بائیں چھوٹا سمر سپین یعنی طحال سے لگا ہوا بائیں ٹائپو کا ٹریک مقام میں پایا جاتا ہے۔ اس کے جسم یا درمیانی حصہ کی دو سطح ہیں۔ ایک پردہ صفاق سے منڈھا ہوا سادہ اثناعشری کے پہلے حصہ اور قولون کے آڑے حصہ سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ اور پھلی سطح جس کے بالائی کنارے

پرایک چھوٹی نالی وریا الطحال اور شریان الطحال کے واسطے ہائی جاتی ہے۔ مگر کے دو بالائی جہروں کی اگلی سطح سے ملتی رہتی ہے۔ اس گٹھی کی کل درازی میں ایک نالی جسے مجری عنق الطحال کہتے ہیں پائی جاتی ہے۔ اس سے ایک رطوبت جو اجزا دھنیہ غذائیہ کو حل کر کے رقیق بناتی ہے۔ اثناء عشری میں داخل ہوتی ہے۔

سپلین (SPLEEN) یعنی طحال

یہ ایک مستطیل چپٹی سرخ سیاہی مائل گٹھی ہے۔ جو بائیں ہائپوکونڈریک ریجن میں واقع ہے اور پردہ صفاق سے چاروں طرف ملفوف ہے۔ اس کا وزن اور مقدار مختلف آدمیوں میں بہت ہی مختلف ہوتا ہے۔ لیکن اکثر آدمیوں میں بحالت صحت یہ پانچ لمبی اور ساڑھے تین انچ چوڑی ایک یا ڈیڑھ انچ دبیز پانچ یا چھ اونس وزنی ہوتی ہے۔ اس میں دو سطح دو کنارے دو سر ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح محدب اور چکنی دیا فرما پردہ کے نیچے بائیں جانب کی انویں دسویں اور گیارہویں پسلیوں کے برابر ہوتی ہے۔ درونی سطح قدرے مجوف ہے۔ اوپر معدے کا پہلے ٹکڑا نیچے بلب اور پیچھے دیا فرما کے کرس اور سوپرا رینل کیپسول سے ملا ہوتا ہے۔ بالائی سرا موٹا اور گول ہے۔ دیا فرما کے ساہو سیدس پنسری رباط جو پری لٹنی ام کی ایک چنٹ ہے۔ مار ہوتا ہے۔ زیرین سرا الونگدار اور آزاد ہے۔ کاسٹوکالک رباط رہتا ہے۔ اگلے گول کنارہ کے درمیان میں پہلے ٹکڑا نامی نشیب ہے۔ پچھلے گول کنارہ بایا گروہ سے مار ہوتا ہے۔ درونی سطح مائی لم نامی فشر کے باعث دو حصے ہو جاتی ہے۔ سامنے کا حصہ بڑا اور پیچھے کا چھوٹا ہوتا ہے۔ اس فشر سے سپلین کے عروق اور اعصاب گزرتے ہیں۔ اس جا پردہ صفاق کے دو نوبت باہم مگر گیسٹرو سپلے ٹک اور منٹم بناتے ہیں۔ جس سے طحال۔ معدہ کے کارڈی اک سرے سے مار ہوتا ہے۔

ساخت۔ طحال دو خلا فون سیرس کوٹ اور فائبرو ایلا سٹک کوٹ سے مرکب ہے (۱) سیرس کوٹ جھلی صفاق سے بنتا ہے۔ اور مائی لم کے سوائے طحال کی بیرونی سطح کو استر کرتا ہے۔ (۲) فائبرو ایلا سٹک یہ طبق طحال کے اندر پہنچ کی طرح رخنہ دار جال بناتا ہے۔ شریان طحال کی پرورش شریان طحال سے ہوتی ہے۔ وریں جو سیاہ خون واپس لاتی ہیں باب الوریڈ میں جاملتی ہیں

فعل۔ اس کے چار ہیں، اول، تحلیل غذا میں مدد دینا۔ دوم، خون کے سفید دانے بنا کر اور ہر خراب سرخ دانوں کو زائل کرنا اور، خون کے سرخ دانے بنانے میں مدد دینا۔

سوپر اینڈز (SUPRARENALS) غد تان کلیتیاں

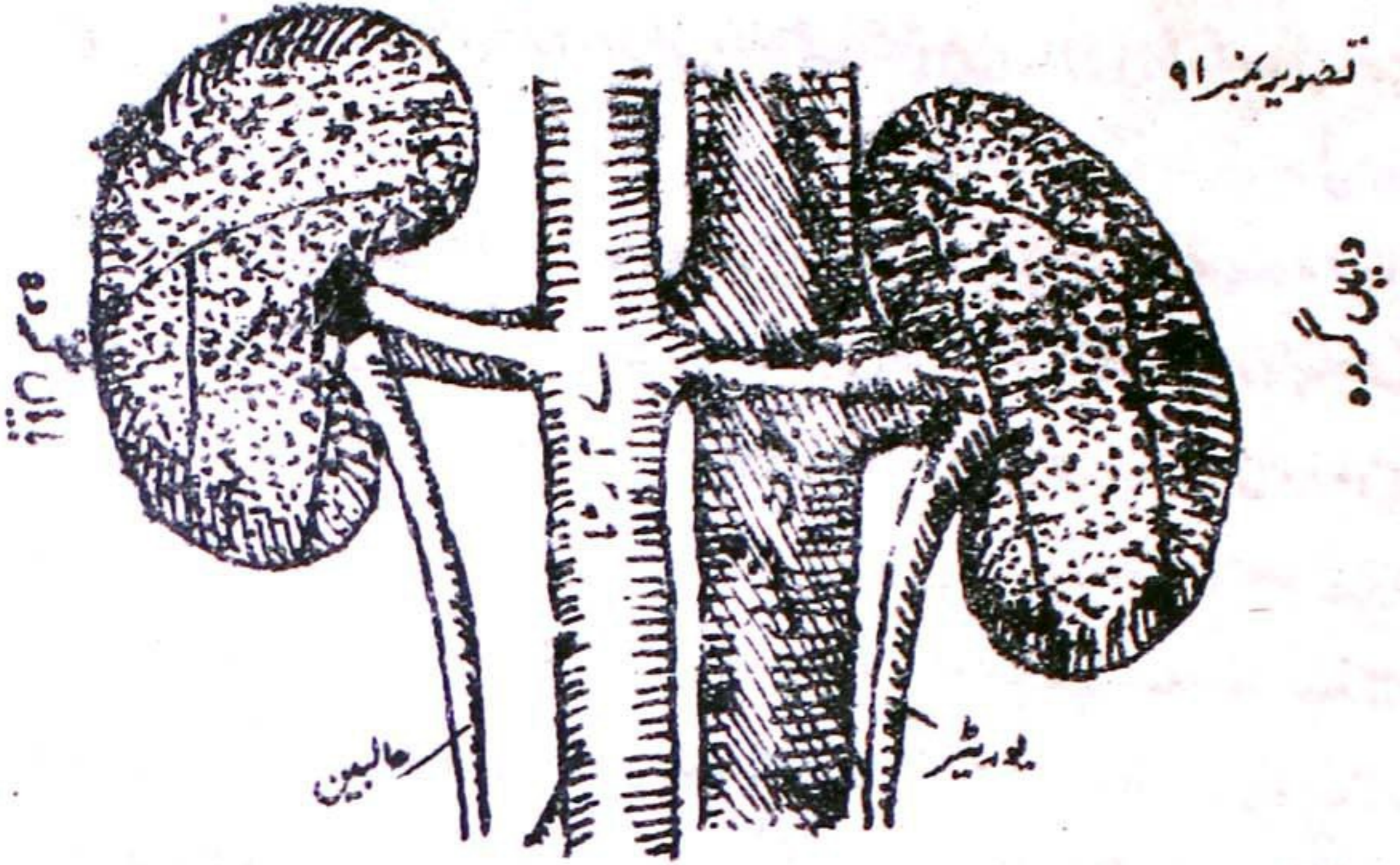
یہ دو چھوٹی اور چھٹی زرد سی بائل گٹھی نما چیزیں ہیں۔ داہنی گٹھی مثلث نما اور بائیں ہلالی اور دائیں کی نسبت بڑی اور اونچی ہوتی ہے۔ یہ دونوں عمدۃ القفرات کے ہر پہلو پر دسویں پشت کے ہرہ کے مقابل اور گردوں کے بالائی سروں پر پریٹونیم جھلی کے پیچھے دائیں ہائپوکاڈریک ایک مقامات میں واقع ہیں۔ ان کا طول جوان آدمیوں میں بطریق اوسط اکثر ڈیڑھ یا پونے دو انچ لمبا۔ سوا انچ چوڑا اور پانچ پاؤ انچ کے ریز۔ اور ایک ڈرام سے دو ڈرام تک وزنی ہے۔ لگبچوں میں خصوصاً جنین کی حالت میں بہت ہی بڑا بلکہ گردوں کے برابر ہوتا ہے۔

تعلقات۔ دائیں گٹھی کے سامنے جگر اور اجوت عثمائی بائیں گٹھی کے سامنے لبلبہ طحال اور اورطابطنیہ پھلی جانب پشت کے دسویں ہرے کے برابر دیا فرما کے کرس ہوتے ہیں۔ فعل اسمیں ایک خاص قسم کا رس ہوتا ہے جس سے خون میں کئی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ جن سے شریازوں کے سکڑنے میں مدد ملتی ہے۔

کنیز (KIDNEYS) یعنی کلیتیاں یا گردے

یہ پیشاب ریزش کرنے والی دوسرے گٹھیاں ہیں۔ جو لمبر اور ہائپوکاڈریک مقامات میں عمدۃ القفرات کے ہر پہلو پر پیٹھ کے دوزیرین اور کمر کے دو بالائی حصوں کے مقابل پر وہ صفاق کے پیچھے اور ایلیئم کی کرسٹ اور گیارھویں پسلی کے مابین ایک چربیلی جھلی میں لپٹی ہوئیں محاب حاجز اور سواس گٹھس عضلوں پر واقع ہیں۔ طب کی عربی کتاب میں گریہ اور پنا اور باہاں گروہ قدرے نیچا سے بخلاف انگریزی کتب۔ چنانچہ ذبذۃ اللب میں اس طرح پر لکھا ہوا ہے۔ الکلیتہ الیمینی ارضع من الیسری فلذالذہ یكون الرجح فی الیمینی صائلا الی الکبد والاعالی والیسرای الی المتانہ وایاں گروہ بیاعت جگر کے قدرے نیچا ہے۔ ہر ایک گروہ چار انچ لمبا ڈھائی

انچ چوڑا اور ایک انچ دیر اور وزن میں مردوں میں ساڑھے چار اونس تک مگر عورتوں
میں ساڑھے چار اونس سے ساڑھے پانچ اونس تک ہوتا ہے۔ ہر ایک گردہ میں
گردوں کی پھلی سطح



دو سطح دو کونارے اور دوسرا ہائے جاتے ہیں۔ اگلی سطح محدب اور پرودہ صفاق
سے پوشیدہ دائیں گردہ کے سامنے ہلکا سا عظمی اور قویون کا صاعد حصہ
اور بائیں کے سامنے معدہ کا فنڈس لبلبہ کی دم اور طحال کا زیرین سرا
اور قویون کا مابط حصہ واقع ہے۔ پھلی سطح چھٹی گیارھویں بارھویں پسلی۔ ویانفرخا کا کرس
اور سواس گنٹس عضلات سے بند لیو ایری اور لٹھیو کے ملی رہتی ہے۔ بیرونی کنارہ محدب اور درونی
جوف جسمیں ایک کھنڈانہ پایا جاتا ہے جس کی راہ عروق اور اعصاب اند داخل ہوتے ہیں۔
اس کھنڈانہ کو ٹائم کہتے ہیں۔ بائی لم کے سامنے کی جانب دریدور میان میں شریان نیچے اور پھیچے پورٹ
نالی پائی جاتی ہے۔ بالائی سرا ویز اور گول ہے جس پر پارینیل کیپسول رہتا ہے۔ قدرے اندر کو
جھکا ہوا ہے۔ زیرین سرا بالائی کی نسبت چھوٹا اور پتلا ہوتا ہے۔ قدرے باہر کی طرف نکلا
رہتا ہے۔ پیشاب کی باریک نالیوں کو عربی میں انابیب البولید کہتے ہیں۔ گردے کی بیرونی سطح
کواری اور لٹشو کا فائبرس فلاف استر کرتا ہے اور اسی کی شاخیں اندر جا کر اندرونی ایری اور لٹشو سے ملی
رہتی ہیں۔ فلول کے اندرونی دیواروں کو فائبرس پرودہ استر کرتا ہے۔

یوریترز (URETERS) یعنی حالبین یا رنجین ^{صفحہ 251}

یہ دو لمبی نالیاں ہیں جو داہنے اور بائیں گردوں کے پلوس سے شروع ہو کر پردہ صفاق کے پیچھے سے نیچے اور ورونی جانب کو ترچھی گزرتی ہوئیں مثلاً تک پہنچتی ہیں۔ ان کی راہ گردوں سے پیشاب شانہ میں داخل ہوتا ہے۔ ہر ایک نالی درازی میں ۱۶-۱۷ انچ سے ۱۸-۱۹ انچ اور قلم کے مطابق موٹی ہوتی ہے۔ تعلقات پیچھے سوامس میگنس عضلہ۔ کامن ایلی اک شریان اور وریڈ سائمنے پردہ صفاق اور سپریم ٹمک عروق دائیں جانب ایلی ام اور وہ اور بائیں جانب سگمائیڈ فلکسر اور ہائپوگیٹریک شریان ہوتی ہے۔ اس کی ساخت تین طبقوں سے ہوتی ہے (۱) فائبرس بیرونی طبقہ (۲) مسیکولر درمیانی طبقہ (۳) اور میوکس اندرونی طبقہ کو استرکرتا ہے۔ بول گردہ کے کارٹیلج حصہ میں پیل پی جی انز کارپلز سے پیدا ہو کر انا برب البولیبہ کی راہ سے ہوتا ہوا پیلے پلا کے کے لے سپرینے قدح الکلیدہ میں پہنچتا ہے۔ بعد االفندی بیولا یعنی قمع الکلیدہ سے ہوتا ہوا پلوس میں اور پلوس سے بذریعہ حالبین مثلاً میں اور مثلاً سے نائیزہ کی راہ باہر اخراج پاتا ہے۔

پلوک کے ڈینی (PELVIC CAVITY) یعنی جوف ور کی

پلوک کا جوف حقیقت میں شکم یا پیٹ کے غار کا زیرین حصہ الی اوپک ٹی نی ال خط اور عظم الجز کے پرومین ڈری کے نیچے واقع ہے۔ یہ اس طور سے محدود ہے پیچھے کی جانب عظم العجز - عظم العصص اور گریٹ سکر و شیاٹک رباط۔ سامنے اور دونوں جانب پیو بس پردہ صفاق اسکی ام اور اب ٹیوربیر عضلات نیچے طائی اینگولر رباط۔ لیوسٹرائینائی اور کاک سیجیل عضلات اور بالائی جانب شکم کے جوف سے ملتا ہوتا ہے۔ اس جوف میں مفصلہ ذیل حضور ہتے ہیں۔ مثلاً رکتھم۔ اعصائے تناسل۔ پراسٹیٹ گلینڈ یعنی غدہ امبیہ وے سی گیولائی سے می نیلینز (Vesiculae seminales) واس ڈفرنس (Vas Deference) مردونہیں مثلاً اور رکتھم کے علاوہ اووے ریز۔ یوٹیرس۔ فیلوپی ان ٹیوز اور ویجاٹینا (Vagina) عورتوں میں اور کچھ حصہ چھوٹی انتڑیوں کا واقع ہے

علاوہ اسی سے پھولوں کے زیرین سبز پتوں کو کہتے ہیں۔

یورینری بلڈر (URINARY BLADDER) یعنی مثانہ پاپیکنہ

مثانہ ایک کھوکھلا تھیلی نافرمانی اور صفائی آلہ یا خزانہ ہے جس میں پیشاب نالیوں کے وسیلے پہنچ کر جمع ہوتا ہے۔ اور بعد اسکے نائزہ کی راہ سے باہر خارج ہوتا ہے۔ یہ آلہ پیڈ کے جوف میں پیوس یعنی عظم عاندہ کے پیچے اور معاء مستقیم کے سامنے یعنی آگے واقع ہے۔ لیکن عورتوں میں یوٹیرس اور ویجاٹینا کے سامنے رہتا ہے۔ یہ آلہ خالی صورت میں سہ گوشہ نیم پر ہونے کی حالت میں گول اور بھری حالت میں بیضاوی ہوتا ہے۔ اس کا بالائی سرا اوپر آگے زیرین سرا نیچے اور پیچھے ہوتا ہے۔ اس کو چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اول پاڈمی یعنی جسم جو اسکے دونوں سروں کے درمیان واقع ہے۔ دوم سمٹ یعنی بالائی سرا جو اس کے مٹو ہونے سے اوپر اور آگے جھکا ہوتا ہے۔ سیوم پلیس یعنی تلہ یا زیرین سرا جو نیچے اور پیچھے کو مائل معاء مستقیم پر واقع ہے۔ چہارم ٹنگ یعنی گردن جو غذا قد امیدہ سے محیط اور یوری تھرانالی کی جائے مبداء ہے۔ یہ آلہ اپنی جائے موقع پر پانچ پے اور پانچ جھوٹے رباطات مفصلہ ذیل سے قائم ہے۔

پہلی قسم کے رباطات ریشہ دار بناوٹ سے مرکب ہیں۔ اور دوسرے پر وہ صفاتی کی

چٹین ہیں

جھوٹے

سچے

(۱) پوسٹریئر یعنی پچھلے رباطات

(۱۲) انٹیریر یعنی اگلے رباطات

(۲) سیٹریئر یعنی پہلوی رباطات

(۲) لے ٹیرل یعنی پہلوی رباطات

(۳) سوپیریئر یعنی بالائی رباطات

(۱) سوپیریئر یا یوریکس یعنی بالائی رباطات

مثانہ چار طبقات مفصلہ ذیل سے مرکب ہے۔ اول سیرس دوم مسکیولر سوم سیلولر

چہارم میوکس۔

واضح ہو کہ زنانہ پوس میں جس کی حدود وغیر مردانہ پوس کے مطابق ہیں۔ مثانہ ویجاٹینا یوٹیرس یعنی رحم اور اس کی ملحقات اور معاء مستقیم پائی جاتی ہیں۔ مثانہ جو پیوس کے پیچھے اور یوٹیرس کے آگے اور ویجاٹینا یعنی عنق الرحم کے اوپر واقع ہے۔ شکل میں بیضاوی مگر مردانہ مثانہ کے برخلاف آڑے پن میں زیادہ اور اوپر سے نیچے تک کم لمبا ہوتا ہے اور رباط و ساخت مثل

مردانہ کے ہے۔

یوری تھرا۔۔۔ (Urethra) یعنی مجری البول یہ ایک غشائی نالی ہے جو مثانہ کی گردن سے شروع ہو کر اسی شش یورے نیری اس پر ختم ہوتی ہے۔ اسکی لمبائی ۹ یا ۱۰ انچ ہوتی ہے اس کے تین حصے ہیں ۱) پراسٹٹک (Prostatic) حصہ۔ ۲) ممبرے نس (۳) سپنی۔

۱) پراسٹٹک (Prostatic) حصہ۔ پراسٹٹک گلینڈ کے اندر رہتا ہے۔ دیگر حصوں کی نسبت کشادہ۔ لمبائی میں سوا انچ اور شکل میں سرخچو کی مانند ہوتا ہے۔ اسکے صحن میں ایک تنگ اور لمبا ابھار ہے جسکو ورمیو اینٹے نام سے کہتے ہیں جو میوکس جملی اور سب میوکس شش کی چنٹ ہے اور غالباً وقت انزال منی کو مثانے جانے سے روکتا ہے اسکے دونوں جانب پراسٹٹک سائی نس نامی دو نشیب ہوتے ہیں جنہیں پراسٹٹک گلینڈ کی نالیاں ختم ہوتی ہیں۔ ممبرے نس یہ حصہ تنگ نازک اور سبک چھوٹا ہوتا ہے پراسٹٹک گلینڈ کی نوک اور کارپس سپنی اوسم کے بلب کے درمیان ہوتا ہے اسکی لمبائی اوپر کی جانب ۳ انچ اور نیچے بوجہ بلب کے ۱ انچ اسکی بالائی سطح پیو بک آرج سے بوسیڈ ڈرسل عروق اور عصب کے ایک انچ نیچے ہوتی ہے نذیرین معدب سطح اور اعما، مستقیم کے درمیان جو مثلث مقام ہے اسکو پے ری نی ام کہتے ہیں اس حصہ کو چاروں طرف سے کپرس پورے تھری عضلہ طوف کرتا ہے اسکی ساخت میں میوکس ممبرین ایسا سنگ فائبرز ایرکٹائل شش اور ڈیپ پے کے نیل فیشیا پایا جاتا ہے۔ سپنی یہ تیسرا حصہ ۱ انچ طویل دوسرے حصے کے سامنے شروع ہو کر نائیز میں ختم ہوتا ہے اسکی جوف ۱ انچ ہوتا ہے اسکے اگلی حصے ہوئے حصہ کو فاسا نیوی کیولیس اور پچھلے کشادہ کو اسکا بلب کہتے ہیں بلب حصہ میں کپرس گلینڈ کی نالیوں کے ختم ہونیکے سوراخ نظر آتے ہیں اسی شش یورے ذری اس یعنی صماخ البول دیگر حصوں کی نسبت تنگ ہوتا ہے۔ قریب تین خط کے طویل اور جانبی بونے محدود ہے اس حصہ میں بستہ سے سوراخ ہیں جنکو لے کیو نال اور سب سے بڑے سوراخ کو لے کیو نالیگنا کہتے ہیں۔ ساخت اس میں تین طبق ہیں ۱) اندروالا میوکس طبق چھپے مثانہ۔ ۲) یورٹرا اور گردوں کی میوکس ممبرین اور سامنے کی طرف جلد سے ملتا ہے۔ دوسرا مسیلو طبق طویل اور مدور ریشوں سے بنتا ہے تیسرا لے کیو نالیگنا یعنی بیرونی طبق کارپس سپنی اوسم اور اعلیل کو استر کرتا ہے۔

یورن یعنی بول ایک رقیق شفاف اور قدرے زرد کربانی رنگت کی طوبہ ہے جو گردوں سے ہلکے جلیان میں تخمیناً تیس اونس کے ہر روز اخراج پاتی ہے اسکا وزن متناسبہ بحالت صحت و بطریق اسطیک ہنر میں ایک کیمیا کا تاثیر ہے اسکے ایک گز حصہ میں ۹۶ حصہ پانی اور ۳ حصہ پوریا اور تنگ دیو پائے جاتے ہیں جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔

(۱) پانی ۱۰۰۰-۹۶۶ (۲) پوریا ۲۳-۳۱ (۳) پورک ایسٹہ ۲۶-۱۰۰ (۴) میوکس اور رنگ

۱۶۸-۱۰ (۵) سوڈیم اور پٹاسیم سلفیٹ۔ کے لٹیم۔ سوڈیم۔ گنیشیم اور لیتھیم۔ سوڈیم اور پٹاسیم
کلورائیڈ۔ سوڈیم ہیلپوریت۔ پٹاسیم فلوراٹڈ۔ ۱۳۶-۸ جلد ۱۰۰۰

پریٹونیم اسکو یونانی میں باریطون اور عربی میں صفاق کہتے ہیں

(PERITONEUM)

یہ دراصل ایک بہت بڑی اور پورا کی قسم کی سیرس یا آبدار جھلی ہے جو پیٹ کے کل درونی اعضا کو
چمک دریچ ٹھہتی ہوئی منکس ہو کر شکم کی دیواروں کی درونی سطح پر استرٹاتی ہے جتنی نہ رہے۔ کہ تمام جسم کی کل
آبدار جھلیاں ہمیشہ بند تھیلی کے طور پر ہوتی ہیں۔ اور موافق اس قاعدہ کلیہ کے پردہ صفاق کی جھلی کا جوف بھی
مردونہیں بند لیکن عورتوں میں خلاف دستور بند نہیں بلکہ فلورین ٹیوبز یعنی انابیب الرحم کے دوسو رانوں کے
قدیمہ رحم کی آبدار جھلی سے علاقہ رکھتا ہے۔

شکم کے اوپر جوادل پردہ ہے اسکو ثرب صغیر اور ثرب کبیر کہتے ہیں۔ اور اس کے اوپر صفاق اور اس
کے اوپر مرق اور اسکے اوپر جلد واقع ہے۔ ویافرنما کی زیرین سطح پر اسکے دو طبق ہیں۔ ۱) دوسرے لے آڑا
پلائی ٹل لے آر۔ پہلا طبق دوسرا کو استر کرتا ہے۔ اور دوسرا طبق شکم کی دیواروں کو استر کرتا ہے اس جھلی کی
اندرونی سطح صاف اور چمکیلی لیکن بیرونی سطح ناموار ہوتی ہے۔ بیرونی سطح سب سے پری ٹونی ال ایری اور ٹشونامی جھلی کہ
شکم کی اندرونی سطح سے ملی رہتی ہے۔ اس جھلی کے دونوں طبقوں میں سے ایک ویافرنما کو سلسلے کنک سے سمجھے کی طرف سے
پھلے گناہ سے سامنے کی طرف کر لیا جاتا ہے یہ دونوں طبقات جہاب عاجز کے پھلے گناہ سے نیچے اتر کر جگر کی کور دیری
اور لیٹرل رباطات بناتے ہوئے جگر کی بالائی سطح پر پہنچ کر ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ اب ایک طبق جگر
کے سامنے سے اور دوسرا پچھلی جانب سے گذر کر اوذیرین سطح پر پہنچ کر ٹنورس فشرینے آٹے شگاف کے برابر پھر
آپسین ٹکڑے اور منظم یعنی ثرب صغیر کے نام سے موسوم ہوتے ہوئے ہپاٹک شریان۔ پورٹل ویدیا اور ہپاٹک کٹ
کو مغفون کرتے ہوئے معدہ کے چھوٹے خم پر پہنچتے ہیں۔ وہاں سے علیحدہ ہو کر ایک طبق معدہ کی سامنی سطح سے اور
دوسرا معدہ کی پچھلی سطح سے گذر کر بڑے خم کے برابر پہنچ کر پھر لجاتے ہیں۔ وہاں سے چھوٹے رووے کیسا منے سے
شکم کی سامنی دیوار کے پچھے سے تھوڑی دور نیچے جا کر پھر اوپر کی طرف پلٹا کھا کر ٹنورس قولوں پر پہنچتے ہیں اس
پلٹے ہوئے حصہ کو گریٹ او منظم یعنی ثرب کبیر کہتے ہیں جسکی بناوٹ میں پیری ٹونی ام کے چار طبق شامل ہوتے ہیں ٹنورس
قولوں کی زیرین سطح پر ثرب کبیر کے پچھلے دونوں طبق پھر علیحدہ ہو جاتے ہیں ایک ٹنورس قولوں کے سامنے سے دوسرا

پچھے ہو کر جدول القولون بناتے ہوئے پھر انہیں ملجاتے ہیں وہاں سے ڈیڑھ لکھ کالم یعنی عمدۃ الفقرات کے برابر ہر ایک
 ایک دوسرے سے علیحدہ ہو کر ٹرنسورس قولوں کے اوپر سے گزرنے والا طبق بلبہ اور دیا فرما کے کردار کے
 سامنے سے اوپر کی طرف جا کر دیا فرما کے زیرین حصہ کی پھلی سطح پر ختم ہو جاتا ہے۔ جہاں سے اس
 طبق کا سراغ لگانا شروع کیا تھا۔ اس طبق سے محدودہ جون کو لیسر کیوٹی کہتے ہیں۔ ٹرب کبیر کا وہ طبق
 جو ٹرنسورس قولوں کے نیچے سے گزرتا ہے۔ عمدۃ الفقرات کے برابر سے اثناء عشری۔ اے اور طا اور
 اجوف تحتانی کی سامنی سطح کو استر کرتا ہوا نیچے کی طرف جاتا ہے۔ اور چھوٹے رودوں کو ملفوف کھمکے
 پھر عمدۃ الفقرات کی سامنی سطح پر پنچرک مینٹری یعنی ماساریقا کے نام سے موسوم ہوتا ہے پھر
 سیکرورٹی بیل اینگل کے اوپر سے گزر کر پیڈو میں جا کر رکٹم کے باہنی حصہ کو محیط کر کے میسورکٹم بناتا
 ہے۔ رکٹم اور مشانہ کے درمیان سے گزرتا ہے اور رکٹو سائیکل پوج بناتا ہوا مشانہ کی پھلی دیوار پر استر
 کرتا ہے۔ اور چوٹی پر پنچرک پٹاکھا کر شکم کی سامنی دیوار کو استر کر کے اوپر جا کر دیا فرما کی زیرین سطح
 کے برابر سامنے طبق سے ملجاتا ہے۔ جہاں سے اس کا سراغ شروع کیا تھا۔ اس بڑے طبق سے محدودہ
 جون کو گریٹ کیوٹی آن پیری ٹونی ام کہتے ہیں۔ لوٹ۔ عورتوں میں مہاء استقیم کے پیش پر سے ہو کر
 دیجاٹینا اور رحم کی پھلی سطح پر استر کرتا ہوا رحم کے سامنے نیچے اتر کر مشانہ پر چڑھتا ہے۔ او منٹم
 یعنی پردہ ٹرب تین ہوتے ہیں (۱) ٹرب صغیر (۲) ٹرب کبیر۔ (۳) گیسٹرو سپلے نک او منٹم
 ٹرب صغیر وہ پرت ہے۔ جو جگر اور معدہ کے چھوٹے خم کی بائیں طرف واقع ہے
 اس کے اندر شریان الکبد۔ باب الوریڈ۔ بحری المرآہ اعصاب اور مجاذب اور دے
 پائے جاتے ہیں۔ گریٹ او منٹم یعنی ٹرب کبیر یہ پردہ صفاق کا بڑا پرت
 ہے۔ جو معدہ کے بڑے خم سے شروع ہو کر چھوٹی انٹریوں کیسا منے سے اور شکم
 کی دیوار کے پیچھے سے نیچے کی طرف آتا ہے۔ اور پھر پٹاکھا کر ٹرنسورس قولوں پر جا کر ختم
 ہوتا ہے۔ اس کا بائیں کنارہ گیسٹرو سپلے نک او منٹم سے دایاں کنارہ اثناء عشری
 سے ملتا ہے۔ اس کے اندر چربی پائی جاتی ہے۔ تیسرا وہ ہے۔ جو طحال کی مجوف
 سطح اور معدہ کے بڑے سرے کے مابین واقع ہے۔ سنٹری یعنی ماساریقی
 پردہ صفاق کا وہ حصہ ہے۔ جو جیو جی نم اور الی ام یعنی چھوٹی انٹریوں کو عمدۃ الفقرات
 سے باندھتا ہے۔ اس کی جڑا عمدۃ الفقرات سے چسپاں ہے۔ جو چھراچھ دراز ہوتی ہے۔
 اور عرض میں قریب ۱۰۔ انچ کے ہے۔

الباب السابع في أعضاء التناسل

یعنی آرگنز آف خیریشن (ORGANS OF GENERATION) یعنی

اعضائے تناسل کلبیان

و انھج ہو کہ اعضائے تناسل کی دو قسمیں ہیں۔ اول میل یعنی مردانہ و دوم فیمل یعنی زنانہ۔

اول اعضائے تناسل مردانہ

مرد کے اعضائے تناسل میں سندر جہ ذیل اعضاء داخل ہیں یعنی پراسٹیٹ گلینڈ و سکیولی سی۔

پینس۔ یورے تھرا اور کوہ پگلینڈس۔ ان میں سے پہلے پلوس کے اندر اور باقی دو باہر ہیں۔

۱۔ پراسٹیٹ گلینڈ (Prostate Gland) یعنی غدہ قد امیہ

یہ ایک چھوٹی اور سخت گٹھی ہے جو مثانہ کی گردن کے آگے ٹرائی انگلیوں اور باڈ اور پوک فیشیا کے چھپے

رکٹم کے اوپر اور سمفے سس پیویس کے تخمیناً آدھ انچ نیچے واقع ہے۔ اس کی جڑ مثانہ کی گردن کی طرف مائل

چوٹی پیری ال فیشیا کی پچلی سطح سے زیرین سطح چکنی اور بڈ۔ ید ایری اور لٹنگو معاد مستقیم سے ملتی ہے باقی سطح چوٹی

قد سے نالی دار ہے۔ یہ نائزہ کو اٹس کی جائے خروج سے لیکر ایک انچ سے کچھ زیادہ محیط کرتی ہے۔ دیکھنے میں

گھاؤ دم اور قدرے سہ گوشہ رنگت میں پھسکی۔ لبائی میں ایک انچ سے کچھ زیادہ۔ چوڑائی میں ڈیڑھ انچ۔

دیارت میں پون انچ وزن میں چھ ڈرام اور رگٹو سائل فیشیا میں ملفوف ہوتی ہے۔ اس غدود کے تین تہیں

ہوتے ہیں۔ جانبی لوہس پیچھے کی طرف بسبب ایک نشیب چلی رہتے ہیں۔ درمیانی لوہس پیچھا۔ گول

اور مثلث نما ہے۔ جو جانبی لوہس کے درمیان حائل رہتا ہے۔ اس غدود میں سے دودھ کی مانند سفید مٹا

خارج ہوتی ہے۔ جس کی ذی کہتے ہیں۔ اور بذریعہ ۱۵ یا ۲۰ نالیوں کے نائزہ اندر پہنچ کر اس کو تر کرکتی ہے۔

اس کی دریدیں مثانہ کی دریدوں میں تمام ہوتی ہیں۔ اور شریانیں ہموہ انڈل کی شاخوں سے خروج پاتی ہیں۔

۲۔ و سکیولی سمینا (Vesiculae Seminales) یعنی کیساۃ المنی یا او عینۃ المنی

یہ تخمیلیاں تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ اس کے آگے مثانہ کی نیس یعنی جڑ اور نیچے اس کے دریاہ مستقیم ہوتی

ہے۔ یعنی شانہ اور معاد مستقیم کے درمیان ہوتی ہے۔ ہر ایک تھیلی شکل میں مخروطی ۲ انچ لمبی یا ۱۲ خط چوڑی اور

دو خط موٹی ہوتی ہے۔ اس کی بالائی سطح مثانہ سے یوسیلہ خانہ دار جعلی پر پسی اور پیریک کے اقتسام کے شروع ہو

گر پراسٹیٹ اندر کی جہت تک پھیلتی ہے۔ زیرین سطح سعاد مستقیم سے بذریعہ پیشیا کے ایک نکال کے علیحدہ ہے
یعنی کہتے ہیں کہ اس کی رطوبت منی کے ہمراہ کارآمد ہوتی ہے۔ اور بعض صاحب اس کو منی کا ذخیرہ تصور
کرتے اور کہتے ہیں کہ زیادہ منی اس میں آکر جمع رہتی ہے۔ ہر ایک ساوے عتہ المنی کے پھیلاؤ سے ایک دوسرے سے
قدر سے فاصلہ ہے اور بنا ہوتے ہیں۔ لیکن سامنے سرے نوکیلے ہوتے ہیں۔ اور پراسٹیٹ غدود کی جڑ کے پاس اپنی
اپنی طرف کی واس ڈفرنس یعنی منی کی نالی کیساتھ شامل ہو کر مجری المنی جو قریب پون انچ لمبی ہوتی ہے غدود قدر
کے چلاری اور درمیانی لوب کے باہر سے گزر کر نائزہ میں بذریعہ ایک چھوٹے شکاف ناسوراخ کے جا
کھلتی ہے۔ ساخت میں تین طبقات ہیں۔ یعنی بیرونی فائبر و سلیولر لٹشو سے درمیانی مسکیولر لٹشو سے اور اندرونی
میو کس بجلی سے ارتباہ پاتے ہیں۔

۱۱۔ کیولے نوری وکٹ یعنی قناتان انقاذفتان۔ تعداد میں دونالیاں ہوتی ہیں۔ اور اس
ڈفرنس اور دیسی کیولی سی پیلس کی شمولیت سے بنتی ہیں۔ ہر ایک پون انچ طویل ہوتی ہے۔ یہ نالیان پراسٹیٹ
غدد کی جڑ کے برابر شروع ہو کر اندر ہی اندر سامنے اور اوپر جا کر بتدریج تنگ ہو کر پوری تھرا کے سائیس
پاکویرس نامی میں ختم ہوتی ہیں۔ ان کی ساخت میں نہایت باریک مسکیولر فائبرز اور میو کس بمبرین پایا جاتا ہے
۱۲۔ کوپر گلینڈس (COOPER GLANDS) یعنی غداتان الکوہرہ
دو چھوٹی ٹرٹ کے برابر مرکب قسم کی گلٹیاں شکل میں گول اور رنگت میں زرد ہوتی ہیں۔ جو پوری تھرا کے
ممبرین حصہ کے عین نیچے اور مرانی انگلو ر رباط کے پیچھے واقع ہیں۔ ان کی نالیاں قریب ایک ایک انچ لمبی
ہیں۔ ممبرین حصہ اور کاپس اسپنجیوٹم سے آگے گزر کر نائزہ اسپنجی حصہ کے پچھلے کشادہ سرے یا باب
میں جا کھلتی ہیں۔ ان کی رطوبات گاڑھی اور لیسار ہوتی ہے جس کو ودی کہتے ہیں۔ جو کہ قضیب کی نالی
کو ترکتی ہے۔

۱۳۔ ٹیسٹیس یا اسپیکلز (TESTES) یعنی اٹھین یا حصے

یہ دو چھوٹی اور بیضاوی شکل کی منی ریورش کرنے والی گلٹیاں ہیں۔ جن میں سیمین یعنی منی پیدا ہوتی ہے
جنین کی حالت میں پیٹ کے اندر پردہ صفاق کے پیچھے اور گردوں کے نیچے واقع ہوتی ہیں پیدائش سے تخمیناً
۱۴۔ یاروہاہ قبل انگو اینٹ کینال کے راہ سے بتدریج نیچے گزر کر بوقت تولد سکر و ٹم تھیلی یعنی فوطہ میں رسید
سپریشک کا ڈیو یعنی جبل المنی شکتی ہوئی پائی جاتی ہیں۔

سکر و ٹم یعنی صدف یا فوطہ دراصل جلد کی تھیلی ہے جس میں ٹیسٹیز اور کچھ حصہ سپرے تک ڈوریوں کا
پایا جاتا ہے۔ بذریعہ ایک گھبرے سے خط کے جس کو رافی کہتے ہیں۔ دو پہلوئی حصوں میں منقسم ہے۔

چنانچہ رانی مذکورہ کا اگلا سراپیس یعنی ذکر کی زیرین سطح کے درمیانی خط تک اور پچھلا سراپے رانی ام کے درمیانی خط سے گذرتا ہوا اسے نس یعنی منہ تک پہنچتا ہے اس دیوار کو جو دو خمیوں کے مابین واقع ہے۔ **سپٹم سکر وٹائی** کہتے ہیں۔

ہر ایک فوفہ میں دو سطح دوسرے اور دو کنا۔ سے پائے جاتے ہیں۔ بالائی سراپے اور قدرے باہر کو نیچے کا سراپے اور قدرے نیچے کو سامنے کا کنارہ مخدب سامنے اور نیچے کو پچھے کا کنارہ سیدھا ہے اور اوپر کو مائل رہتا ہے۔ اس کی سامنی سطح اور دونوں پہلو صاف اور مخدب ٹیونیکا و یجانی نے نس سے ملفوف ہوتے ہیں پچھلی سطح پر سرے تک کارڈنگی رہتی ہے اور اس کے بیرونی کنارے کے لمبے تنگ اور چپے حصہ کو ایڈے ڈیس یعنی ساس الخصیہ کہتے ہیں۔ اس کے بالائی حصے سرے کو گلوبس میجر نیچے والے تنگ اور نوکدار سرے کو گلوبس مائی نرا اور درمیانی حصہ کو باڈمی کہتے ہیں۔ گلوبس میجر حصہ کے اوپر کے سرے سے بوسیدہ افرنٹ ڈکٹس نامی نالیوں کے اور گلوبس مائی نرا حصہ کے نیچے کے سرے سے بوسیدہ ایرمی اور کٹھن کے چسپاں رہتا ہے۔ ایڈے ڈی مس کی بیرونی سطح اور اوپر اور نیچے کے سرے کسی سے نہیں ملتے۔ اور ٹیونیکا و یجانی نے نس سے ملفوف ہوتے ہیں باڈمی کے پچھے کا کنارہ پی ری ٹونی ام سے معرا ہوتا ہے۔ ہر ایک خمیہ لمبائی میں $\frac{1}{2}$ سے $\frac{2}{3}$ انچ۔ کناروں کے مابین سو انچ۔ پہلو سے پہلو تک ایک انچ اور وزن میں چھ ڈرام سے آٹھ ڈرام تک ہوتا ہے۔

خمیوں کے غلاف تعداد میں تین ہیں۔ پہلا ٹیونیکا و یجانی نے نس یعنی طبقة الغلیہ و حقیقت پیری ٹینی ایم کا حصہ ہے۔ اور خمیوں کے شکم سے باہر تھے وقت ہمراہ ہو جاتا ہے۔ اس کے بھی دو طبق ہیں ایک کو سربل لے آردو سرے کو پے رانی ٹل لے آر کہتے ہیں۔ ان کے درمیانی جگہ کو گردی آڈ ف ٹیونیکا و یجانی نے نس کہتے ہیں۔ جس میں ایک خفیف رطوبت پائی جاتی ہے۔ جو جوف کو چکانا اور ملائم رکھتی ہے۔ اگر یہ رطوبت زیادہ ہو جائے تو مرض ہانی ڈروسل ہو جاتا ہے۔ دوسرا ٹیونیکا البیوجی نی آ یعنی طبقة البیضیہ رنگت میں نیلاؤں جسامت میں موٹا اور بناوٹ میں واٹ فائبرس ٹشو کا ہوتا ہے۔ اور خمیہ کو چاروں طرف سے ملفوف کرتا ہے۔ تیسرا ٹیونیکا و سکیو لوزا یعنی طبقة الودعائیہ یہ غلاف خمیہ کے ہر ایک خانے اور ٹیونیکا البیوجی نی آ کی اندرونی سطح کو استر کرتا ہے۔ اس کی بناوٹ میں خمیوں کے وقف اور نازک جھلی پائی جاتی ہے۔

ساخت ڈاکٹر کراس کی تخریب کے مطابق چار سونالیاں ہوتی ہیں۔ جن کی شکل مخروطی اور جسامت کم و بیش ہوتی ہے۔ لیکن ڈاکٹر نوز صاحب کے نزدیک ان کی تعداد تین سو کے قریب ہوتی ہے۔ بہر حال ان

اندرونی ساخت باریک نالیوں سے مرکب ہے۔ جن کو ٹیوبولی سیمی نیفرائی (tubuli seminiferi) یعنی انابیب المنی کہتے۔ ہر ایک نالی $\frac{1}{4}$ فٹ لمبی $\frac{1}{16}$ انچ موٹی ہوتی ہے۔ پیدے ٹیس کیٹال میں فٹ سے زیادہ لمبا ہے۔ پیچیدہ ہو کر واس ڈفرنس میں ختم ہوتا ہے۔ ایک اور نالی جو دو انچ سے دس بارہ انچ تک لمبی ہوتی ہے۔ واس ایسے رنس کہلاتی ہے اور اس انحصیہ سے ملی رہتی ہے۔ سپرے ٹک کارڈ یعنی جبل المنی جس کے ذریعہ ہر ایک خصیہ اپنے علیہ خانہ میں فوطہ کے اندر ٹکلتا اور شکم کے جوف سے علاقہ رکھتا ہے۔ مفصلہ ذیل اجزاء سے مرکب ہے۔ واس ڈفرنس یعنی مجری المنی سپرے ٹک شریان۔ وریڈ اعصاب اور جاذب اور رے۔

باہاں کارڈ یعنی ڈوری ڈائبر کی نسبت قدرے لمبی ہوتی ہے۔ اسی سبب سے باہاں خصیہ قدرے بڑا ہوتا ہے۔ سپرے ٹک کارڈ تین طبقات میں طفوف ہے (۱) انٹر کلنر فیشیا یعنی لفافۃ المنویۃ الظاہریۃ یہ غلاف اکسٹرنل آبلک عضلہ کے رباطی حصہ سے آکر فوطوں اور ڈوریوں کو طفوف کر کے ڈارٹس طبق کے نیچے کی طرف مل جاتا ہے۔ (۲) کری ہاسٹرک فیشیا یعنی لفافۃ المنویۃ المعلقۃ یہ انٹرل آبلک عضلہ سے آکر خصیوں اور ڈوریوں کو غلاف کر کے اوپر کھینچتا ہے (۳) فیشیا پروپریا یعنی لفافۃ المنویۃ الباطنیۃ یہ ٹرسور سے اس عضلہ کے رباطی حصہ سے آکر ڈوریوں اور فوطوں کو غلاف کرتا ہے۔

واس ڈفرنس یعنی عروق مووی للخصیۃ یعنی منی کی نالی قریباً دو فٹ لمبی ہے اور $\frac{1}{16}$ انچ موٹی ہے ساٹی نس یا کیویرس میں جا کھلتی ہے جس کو مجری المنی کہتے ہیں۔ اور اسی جے کیولے ٹوری ڈکٹ بنانے میں ویسی کیولی سے جی نی نس نگے ہمراہ ملتی ہے۔ ہاتھ لگانے سے ثابت کی مانند سخت معلوم ہوتی ہے۔ ساخت تین طبق سے ہے (۱) سلینولر (۲) مسکیولر (۳) میوکس کورٹ۔

سپمن (semen) یعنی منی سفید گاڑھی اور ایک عجیب قسم کی بدبودار مادہ بنت ہے۔ جو خصیوں سے اخراج پاتی ہے۔ اگر خوردبین سے دیکھا جائے تو اس میں دو طرح کی چیزیں دکھائی دیتی ہیں۔ ایک کو جو دیکھنے میں شفاف سہاں اور کیمیاوی ساخت میں الیبومینس ہے۔ لائیگوار سیمی نس کہتے ہیں۔ دوسری کو جو دانہ دار ہے سپمنل گرے نیولز یا سپرنے لے زوا یعنی حیوانات المنویۃ کہتے ہیں۔ واضح ہو سپمنل گرے نیولز جن کا قطر ایک انچ کے چار ہزار حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہے شکل میں گول ہوتے ہیں۔ اور سپرے ٹک و اسورت میں دم دار کیڑوں کی طرح لمبے ہوتے ہیں۔ جن میں ایک سر اور دم جسم پایا جاتا ہے۔ اور برابر حرکت کرتے رہتے ہیں۔ اور انہی پر پیدائش نسل موقوف ہے یہ گل درازی میں ایک انچ کے چار یا پانچ سو حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتے ہیں۔

۵۔ پینس (PENIS) یعنی آلتہ تناسل یا قضیب

قضیب کو تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ اول باڈی یعنی جسم جو ایک تیلی اور ڈھیلی کھال میں جس کے نیچے چربی نہیں ہوتی لپٹا ہوتا ہے۔ دوم روٹ یا جڑ جو بہ نسبت جسم کے زیادہ چوڑی ہے۔ پوپوس کے اسکیم کی ریوائی سے بذریعہ دو مضبوط فائبرس شاخوں کے چسپیدہ اور سمے سس پوپوس سے بوسیلہ ایک سہ گوشہ ریشہ دار جھلی کے جس کو لگنڈم سس پینوریم کہتے ہیں۔ ملی ہوئی ہے۔ سوم گلے نس پینس یعنی حشفہ یا سر جو گول اور قدرے گاڈوم ہوتا ہے۔ حشفہ کے سر پر ایک سوراخ جسکو مے امی شس یوری نیری اس اور عربی میں اھلیل کہتے ہیں پایا جاتا ہے۔ اور اس چنٹ یا شکن کو جو کہ حشفہ کو قضیب کی ملائم حالت میں پوشیدہ رکھتی ہے۔ پرمی پوس یعنی غلف کہتے ہیں اس کی دونی سطح پر لعابہ ارجھلی کا استر لگا ہوا ہوتا ہے۔ جو منکس ہو کر حشفہ کو منڈتا ہوا نائیزہ کے منہ پر پہنچ کر نائیزہ کی لعابہ ارجھلی سے مل جاتا ہے۔ قضیب دو کارپس کے ورنوسم اور ایک کارپس سپانچی وسم سے جو کھال اور سوپرفیشیل فیشیا میں لپٹے ہوئے ہیں مرکب۔

کارپور اور نو سا جس کو جسمان منخریان للقضیب کہتے ہیں۔ شمار میں دو ہیں۔ جو قضیب کے جسم کا زیادہ حصہ بناتی ہیں۔ ہر ایک بوسیلہ پچھلے نوکیلے حصہ کے اس کی ام اور پوپوس کے ریس سے لگا رہنے کے سامنے کی طرف اپنے ہنمام سے مل کر حشفہ بناتے ہیں۔ ان دونوں کی بالائی سطح کو جس میں ایک لمبا نشیب ہے ڈارم کہتے ہیں۔ جس میں قضیب کی ڈارسل ورید واقع ہے۔ اور زیریں نشیب میں کارپس سپنچی اور سم ہوتا ہے۔

کارپس سپنچی اور سم (جسم اسفنجی للقضیب) جس میں نائیزہ کا زیادہ حصہ واقع ہے۔ بذریعہ ایک پھیلاؤ کے جس کو اس کا بلب یعنی بصل الاھلیل کہتے ہیں۔ شروع ہو کر حشفہ میں تمام ہو جاتا ہے۔ ان دونوں کی بناوٹ ایک دوسرے کے مطابق ہے۔ شریانیں جو قضیب کی پردیش کے لئے مقرر ہیں۔ انٹرئل پیوڈک شریان سے خروج پاتی ہیں۔ چنانچہ بلب اور کارپس کے ورنوسم اور قضیب کی پشت پر پھیلتی ہیں۔ وریڈیں جو خون کو واپس لے جاتی ہیں۔ دو طرح کی ہوتی ہیں۔ یعنی ظاہری اور عمیق چنانچہ ظاہری وریڈیں آپس میں مل کر ڈارسل وریڈ میں شامل ہوتی ہیں۔ اور گہری وریڈیں جو شریانوں کے ہمراہ ہوتی ہیں۔ انٹرئل پیوڈک وریڈ میں تمام ہوتی ہیں۔ اس کے اعصاب پیوڈک عصب اور بیکرل اور ہاپوگے سٹک پکس سے خراج کرتے ہیں۔ اور جاذب اور وے انگواینل گلیٹوں میں تمام

ہوتے ہیں۔

۶۔ یوریتھرا (URETHRA) یعنی مجری البول۔ اھلیل یا نائبرہ

مجری البول ایک غشائی نالی ہے۔ جو مثانہ کی گردن سے شروع ہو کر اھلیل میں تمام ہوتی ہے۔ اس کی ساخت میں تین تھیں۔ دورونی۔ میانی اور بیرونی ہوتی ہیں۔ اس کی لمبائی قریب آٹھ یا نو انچ کے ہوتی ہے۔ اس کو بھی سہولت بیان کے لئے تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) پراسٹیک حصہ جو درازی میں ایک انچ سے زیادہ ہے۔ غدہ قدامیہ کے تلے سے لیکر اس کی چوٹی تک واقع ہے۔

(۲) ممبرینس حصہ جو نسبت دوسروں کے چھوٹا اور زیادہ تنگ اور درازی میں واقع ایک انچ سے بھی کم غدہ قدامیہ کی چوٹی سے لیکر بصل اھلیل تک پہنچتا ہے۔

(۳) اسپنجی حصہ جو قریب ۶۔ انچ کے درازہ ہے۔ کارپس اسپنجیوسم کی کل درازی میں واقع ہے۔ اس کی زیرین دیوار میں بہت سے باریک سوراخ ہیں۔ جو گلیٹیوں کے منہ میں لکیونی کہتے ہیں۔ سبغہ ان سوراخوں کے ایک بڑا سوراخ ہے۔ جو گلیو ناگنا کے نام سے مشہور ہے۔ یوریتھرا کی ساخت میں میونس اور سب میوکس پایا جاتا ہے۔

دوم فیمیل آرگنز آف خیرشن یعنی اعضا تناسل زنانہ کا بیان

(FEMALE ORGANS OF GENERATION)

واضح ہو کہ عورتوں کے اعضا تناسل کو درونی اور بیرونی دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ چنانچہ درونی جو پلوک و سیرا میں داخل ہیں۔ یہ ہیں۔ ویجائنا یعنی عنق الرحم۔ یوٹرس (رحم اور ملحقات الرحم)

(۱) ویجائنا (VAGINA) یعنی فرج کا بیان

یہ ایک کشادہ غشائی اور عضلاتی نالی ہے۔ جو نواسے شروع ہو کر مثانہ اور معاء مستقیم کے بائین سے اوپر اور پیچھے بڑھتی ہوئی یوٹرس یعنی رحم کی گردن کے چوگرد تمام ہوتی ہے اس کا اگلا سرا تنگ ہے۔ جو منہ یاد رکھلاتا ہے۔ اور پچھلا سرا کشادہ اور اگلی یا بالائی دیوار قریباً پانچ انچ اور پچھلی پانچ سے چھ انچ ہوتی ہے۔ اس کی ساخت میں بھی تین طبق پائے جاتے ہیں۔

برونی فائبرس جو سفید طبق ہے۔ درمیانی عضلاتی جو لمبے اور مدد ریشوں سے مرکب ہے۔ اور

دبیز ہوتا ہے۔ درونی میوکس پرت جو حقیقت میں لعابہ اور جھلی ہے۔ باہر کی طرف دلو کی کھال سے اور اندر کی طرف رحم کی جھلی سے شامل ہے۔ اس میں انٹرنل اینڈک مشریان کی شاخیں اور پیوڈک عصب اور ہاپوگے سٹرک جال کی شاخیں پھیلتی ہیں۔

۲۔ یوٹرس (UTERUS) یعنی رحم کا بیان

یہ ایک چھٹا اور ق۔ رے سے گوشہ ناشاپاتی کی صورت کا کھوکھلا آلہ ہے جس میں جنین پرورش پاتا ہے۔



جو پلوس میں مثانہ اور معاء مستقیم کے مابین عنق الرحم کے بالائی یا پچھلے سرے پر واقع ہے اس میں دوسرے دو سطح اور ایک جسم پایا جاتا ہے۔ چنانچہ اوپر کا چوڑا سر اور اس کے سامنے کی طرف نازل ہے۔ اس کو فنڈس یعنی قعر الرحم یا رقبۃ الرحم کہتے ہیں۔ جو الی اوپک ٹی ٹی ال لائن سے پیچھے ہے۔ اور پردہ صفاق اس کو چاروں طرف سے ملفوف کرتا ہے فنڈس سے نیچے والے حصے کو باڈی کہتے ہیں۔ جو اوپر سے نیچے کی طرف بتدریج تنگ ہوتی ہوئی رحم کی گردن سے مل جاتی ہے۔ اس کی سامنی سطح چھٹی اور پچھلی سطح محدب ہوتی ہے۔ باڈی سے نیچے والے گول اور تنگ حصہ کو سر وکس یعنی عنق الرحم کہتے ہیں۔ جس کا اوپر والا حصہ سوپر اوپکائٹیل نامی ویجاٹینا سے اوپر رہتا ہے۔ اور زیرین حصہ ویجاٹینیل نامی کو ویجاٹینا کے اوپر کا سرا گھیرتا ہے ویجاٹیل حصہ پیاس پوٹے رالی یعنی قسم الرحم نامی ایک آڈنٹیب ہے جس کے سامنے کاب موٹا اور چھوٹا اور پیچھے کا

پتلا اور لمبا ہوتا ہے۔

جوان اور باکرہ عورات میں رحم قریب تین انچ کے لمبا دو انچ چوڑا ایک انچ دبیر اور ایک اونس سے ڈیڑھ اونس تک وزنی ہوتا ہے۔

یوٹرائن کیوں فی۔ یعنی تجویف الرحم

رحم کا جوف بسبب اس کی دبیر دیواروں کے بہ نسبت ظاہری جسم کے بہت ہی چھوٹا اور سب گوشہ ہوتا ہے اس کے جوف کے تینوں کونوں پر تین سوراخ ہوتے ہیں۔ چنانچہ جوف مذکورہ بذریعہ دو بالائی سوراخوں کے جو بہت ہی باریک ہیں دو فلویپین ٹیوبز سے اور بوسیلہ ایک زیرین سوراخ کے جس کو آسٹی ام نٹرم کہتے ہیں یعنی فم الباطن الرحم کہتے ہیں سروکس کی نال سے ارتباط رکھتا ہے۔ سروکس کی نالی صرف نصف انچ دراز ہے۔ اس میں بسبب ترچھی لکیریں یا چنٹیں کے ملنے سے ایک درخت کی شکل بن جاتی ہے اس نالی کے بالائی یا پچھلے سرے کے سوراخ کو جو ہمیشہ گول ہوتا ہے۔ (فم الرحم الغائزہ) اور اگلے یا زیرین سرے کے سوراخ کو جو باکرہ میں گول اور بعد وضع حمل کے آڑا ہو جاتا ہے اس کو (فم الرحم النظام) کہتے ہیں۔ جو کہ دو لیپیاں لینے لبوں سے محدود ہے۔ رحم اپنی جائے وقوعہ پر بذریعہ آٹھ رباطات مفصلاً ذیل کے قائم ہے۔ ان میں چھ جھوٹے یعنی پردہ صفاق کے چنٹیں اور دو سچے یعنی ریشہ دار رباطات ہوتے ہیں۔

(۱) انٹریپر لگمنٹ تعداد میں دو صفاق کی ہلالی چنٹیں ہیں۔ جو رحم اور مثانہ کے درمیان واقع ہیں۔

(۲) پوسٹریپر لگمنٹ تعداد میں دو یہ بھی پردہ صفاق کی چند چنٹیں ہیں۔ جو رحم اور معاء مستقیم کے مابین واقع ہیں۔

(۳) براڈ لگمنٹس یعنی چوڑی رباطات دو ہیں۔ رحم کے دونوں پہلوؤں سے شروع ہو کر پلو سر

کی جانبی دیواروں پر ختم ہوتی ہیں۔ ہر ایک رباط کے دو تہوں کے مابین فلویپین ٹیوب اور خصیۃ الرحم خونی اور جاذب اور دے اور اعصاب واقع ہیں۔

(۴) روڈ لگمنٹس حقیقت میں دو ریشہ دار ڈوریاں ہیں۔ جو رحم کی ہر دو بالائی کونوں سے شروع

ہو کر لے بی آجورا کی ساخت میں گم ہو جاتی ہیں۔ ہر ایک رباط جو قریب چار یا پانچ انچ کے لمبا ہوتا ہے

رباطی اور عضلاتی ریشوں سے مرکب ہے۔ رحم کی ساخت میں بیرونی۔ درمیانی۔ درونی تین تہیں

ہیں۔ یعنی سیرس و عضلاتی و میوکس یعنی لعابہ ارجھلی و شرائین جو رحم اور اس کے ملحقات کی پرورش کرتے ہیں چار ہیں۔ پہلی دو انٹرایلیٹک سے اور پچھلی دو اور طہ کے بطنیہ حصہ سے نکلتی ہیں۔ درمیان اور

جاذب اور دے بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جو کہ کی جاذب گلیٹیوں میں تمام ہوتے ہیں اور اعصاب سپریم

اور یا پٹوگے سٹرک اور سیکرل کے جال سے خروج کرتے ہیں۔

ملحقات الرحم

ملحقات الرحم دو ہیں۔ فلویپین ٹیونڈ اور اردو پریز جو چوڑی رباط کے دو تہوں میں واقع ہیں۔

(۱) فلویپین ٹیونڈ (انابیب الرحم) ان کو قاذف نالیاں بھی کہتے ہیں۔ یہ تخمیناً تین یا چار انچ لمبی لہر دار اور گاؤرم جوتی کی شکل کی دو نالیاں ہیں۔ جو براڈ لگمنٹس کی دو تہوں کے مابین آڑی واقع ہیں۔ ہر ایک نالی کا درونی سرا بذریعہ ایک باریک سوراخ کے جو رحم میں اور بیرونی سرا بوسیدہ ایک باریک اور گول سوراخ کے پردہ صفاق کے جوف میں جا کھلتا ہے۔ ان کا کام یہ ہے کہ خصیتہ الرحم سے اودم اپنی تخم پیدا کس کو لے کر رحم میں پہنچاتی ہیں۔ چنانچہ اس نالی کا بیرونی یا ممبری سرا خصیتہ الرحم کو گرفت کر کے اودم کو سبصال کر رحم تک پہنچاتا ہے۔ یہ بھی رحم کی طرح تین طباقوں سے مرکب ہے۔

اوو پریز (خصیتہ الرحم) مردوں کے خصیوں کے مقابل کی دو چھوٹی سفید بادامی شکل کی گولیاں جو عورتوں میں رحم کے ہر دو پہلوؤں پر براڈ لگمنٹس کی پھیلی تہ میں لپٹی ہوئیں قاذف نالیوں کے بیرونی سڑوں کے پیچھے اور قدرے نیچے واقع ہیں ہر ایک ڈیڑھ یا دو انچ لمبی پون انچ چوڑی آدھ انچ دبیر اور تین سے پانچ ڈرام تک ذرنی ہوتی ہے۔ اندر کی طرف بذریعہ ایک رباط کے جو ۱۔۱ انچ لمبا ہوتا ہے۔ رحم سے ملتی ہوتی اس کا بیرونی کونہ ایک چھوٹی ڈوری کے ذریعہ قاذف نالی سے چسپاں رہتا ہے۔ اس کی دونوں سطحیں اوپر پھیلا محاذ کنارہ کسی سے نہیں ملتا۔ لیکن سامنا کنارہ سیاہ براڈ لگمنٹ سے ملا رہتا ہے۔ اود سے ریڈر۔ چھ طور پر واقع ہوتی ہے۔ فلویپین ٹیونڈ کا جھالرو اور سرد سے ریڈر کے نیچے رہتا ہے۔ اور ممبری اوپر کی طرف کنول کے پزل کی مانند کھڑی رہتی ہے۔

اوو پریز رباط۔ ایک چھوٹا سا مانند رسی کے گول رباط ہوتا ہے۔ جو اوو پریز کے اندر والے سرے سے شروع ہو کر یوٹیرس کے سوپریو ریٹیکل پر ختم ہوتا ہے۔ اسکی بناوٹ میں سفید فائبرس ٹشو اور مسکیولر فائبرز پائے جاتے ہیں۔

ساخت۔ بیرونی جانب سیرس ممبرین کا طبق جس کے اندر ایک طبق فائبرس ٹشو کا پایا جاتا ہے۔ خصیتہ الرحم کی ساخت میں بہت سے بیلے یا دانہ ہائے پائے جاتے ہیں۔ جو کہ رانی کے دانہ سے نیکر سٹرک کے دانہ کے برابر ہوتے ہیں۔ اور جنکو گریفن فایکلز کہتے ہیں۔ اور جن کے اندر اودم واقع ہیں۔ ایام جوانی میں گریفن فایکلز بچتے ہو کر پھیلتے ہیں۔ اور اودم واسپرے ٹوزو کے باہمی ملاپ سے عمل قرار پاتا ہے۔

بیرونی اعضاء تناسل زنانہ کا بیان

عورت بیرونی آلات تناسل میں اعضاء مفصلہ ذیل داخل ہیں۔ (۱) مانس و نیرس (۲) لے بی آمجور (۳) لے بی آمائیور (۴) کلیٹورس (۵) مٹے ٹس پوری نیری اس (۶) اوپننگ آف ویجینا (۷) مانس و نیرس مائیس و نیرس۔ رقب یا کعب اس بلندی یا پشتہ کو کہتے ہیں جو پوپس کے سامنے واقع ہے یعنی عظم عانہ کے اوپر کی بلندی کو کہتے ہیں۔ اس پر سن بلوغت میں بال یعنی موٹے زہار پیدا ہوتے ہیں۔ اور اس کے نیچے خانہ دار جھلی میں بہت سی چربی پائی جاتی ہے اس کو عربی میں جبل الزہراء کہتے ہیں۔

(۲) لے بی آمجور یعنی سفدران کبیران حقیقت میں کھال کی دو گول اور گاؤ دم شکنیں ہیں۔ جو مذکورہ بالا بلندی سے شروع ہو کر مقعد کے قریب ایک ایخ آگے تمام ہوتی ہیں۔ دونوں لے بی آ کے اوپر اور نیچے کے سرے ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں۔ ان دونوں لبوں کے مابین دراز کو جس میں ثقب مجری البول اور ویجینا کا سوراخ واقع ہے۔ فاسانے وی کیوں لے رس اور اوپر کے سروں کے جائے ٹاپ کو انیٹریر کمشیر یعنی اتصال مقدم اور زیرین سروں کے جائے ٹاپ کو پوپٹیریر کمشیر یعنی اتصال موخر کہتے ہیں۔ ان لبوں کے فائدے سے وہ ہیں۔ اول یہ کہ اعضاء نازک اور حس دار کو پوشیدہ کر کے صدمہ وغیرہ سے پناہ دیتے ہیں۔ دوم یہ کہ وضع حمل کے وقت پھیل کر دو آ کی راہ کو کشادہ کرتے ہیں۔

(۳) لے بی آمائیور یعنی سفدران مغیران یا منفی یہ صرف میوکس یعنی لعاب دار جھلی کی دو چھوٹی چٹائیں ہیں۔ جو لے بی آمجور کے مابین واقع ہیں۔ چنانچہ ہر ایک بالائی اور زیرین دونوں کا لوں یا شاخوں کے نظر کے عند کو اوپر اور نیچے محاصرہ کرتے ہوئے ڈیڑھ ایخ جا کر در مذکور پر گم ہو جاتی ہیں۔ ان کی ساخت میں میوکس مہرین اور اپنی مٹی لی ام پایا جاتا ہے۔ میوکس مہرین کے دونوں طبقوں کے درمیان اس کے عروق اور گلینڈ کہتے ہیں۔ غذا وودوں میں سے ایک قسم کی رطوبت پیدا ہوتی ہے۔ جو ویجینا کو تر رکھتی ہے۔

(۴) کلیٹورس (بظن ایک چھوٹا استیل صورت کا آکہ ہے۔ جو ولوا کے نیچے اور چھوٹی لبوں کے بالائی سروں کے مابین عظم عانہ کے پیش پر واقع ہے۔ یہ عورتوں میں مردوں کے کارپوراکورٹوسا یعنی جسمان منحویان للقضیب کے قائم مقام ہوتا ہے۔ اور قضیب کے مطابق دو کارپوراکورٹوسا سے مرکب ہے۔ جو ذریعہ اپنی علیحدہ علیحدہ جڑوں کے سرد جانبین کے اسکی ام اور پوپس کی یائی سے شروع ہو کر باہم ملتے ہیں۔ اس کی باڈی چھوٹی ہوتی ہے اور لے بی آ کے نیچے چھپی رہتی ہے۔ اس کے

انگے سرے کو جو بہ نسبت اس کے جسم کے زیادہ پھولا اور نمفیوں کے بالائی سروں میں پٹا نظر آتا ہے۔
گلیٹس کلی ٹوری ڈس اور اس کے لپٹنے والی جھلی کو غلفہ کلی ٹورس کہتے ہیں۔ اس میں قضیب کی طرح
 رباط اور دو چھوٹے عضلات ابھی پائے جاتے ہیں۔ یہ قضیب کی طرح اپر کٹائل ٹشو یعنی پھولنے
 اور بڑھنے والی ساخت سے مرکب ہے۔ اس کے نیچے اور ویجاٹا کے سوراخ کے اوپر اور دونوں نمفی
 کے باہر ایک گوشہ وسعت واقع ہے جس کو **وسٹیپول** کہتے ہیں و منفعة البظر انه عضو الحس
 وقت الجماع اس وسعت کی دونوں طرف ایک ایک گھٹی بناوٹ پائی جاتی ہے۔ ان کو **پلمبائی و سٹیپولی**
 کہتے ہیں ہر ایک بندی ایک ایچ لمبی سلنے تنگ اور پیچھے کی طرف موٹی ہوتی ہے۔ کلی ٹورس کے پاؤں پیولس
 کی ریمانی سے ملے رہتے ہیں۔

(۵) **مے ای نس پورے نس** یعنی ثقبہ مجری البول مذکورہ بالا گوشہ وسعت کے درمیان
 میں نائزہ کا منہ ہے۔ جو گول اور چھوٹا سوراخ ہونے کے علاوہ کلی ٹورس سے ایک ایچ نیچے اور ویجاٹا کے
 سوراخ کے عین اوپر واقع ہوتا ہے۔ اس سوراخ کے چوگرد لعاہد ار جھلی ہوتی ہے۔

(۶) **اوپنگ آف وی ویجاٹا**۔ یعنی فرج کا سوراخ ایک بادامی شکل یا ہلالی شکل کا
 ہے۔ جو ثقبہ مجری البول کے نیچے واقع ہے اور بحالت باکرہ ایک پردہ ہائمن سے جس کو عربی میں تق
 کہتے ہیں پوشیدہ رہتا ہے۔ ہائمن دراصل میوکس ممبرین کا ہلالی شکل کا بڑھاؤ ہے۔ جو فرج کے سوراخ
 کے زیرین حصہ پر واقع ہے۔ اور بعض اوقات اس کو بالکل پوشیدہ کر لیتا ہے۔ پہلی صحبت کے وقت
 یہ پردہ پھٹ جاتا ہے۔ اس کے پھٹے ہوئے کناروں کو حافة عشاء البکارة یعنی کرن کو لائی مرئی
فارس (Carunculae Myrtiformes) کہتے ہیں۔ اور فرج کا نفع یہ ہے۔ و منفعة
 الفرج انه محل لثردد القضیب و توصیل المنی للرحم حال الجماع و بواسطہ تمدد فصوصہ لیسمل
 احیانا الجنین فیہ حال الولادت۔

بیرونی آلات تناسل کی میوکس جھلی یعنی غشاء مخاطی بہ نسبت اور مقاموں کے میوکس جھلیوں کے زیادہ
 دبیز ہوتی ہے۔ ساخت میں اریولر ایلاشک ٹشو خونی اور دونوں اور اعصاب سے مرکب ہے۔

مے مری گلیٹس (MAMMARY GLANDS) یعنی ثدین یا پستان

مھی یعنی پستان حقیقت میں اعضائے تناسل میں داخل نہیں۔ بلکہ صرف دودھ پیدا کرنے والی
 دو مرکب گھٹیاں ہیں۔ جو پکٹو پلس میجر عضلات سے صرف بند یعنی غشاء ظاہری کے صدر کے سامنے

کے ہر دو پہلوؤں پر مثل سیب کے واقع ہیں۔

تصویر پستان

نمبر ۹۳



جو ان عمورتوں میں پستان خصوصاً جبکہ اپنی ساخت میں مکمل ہو چکے ہیں۔ تو ہر ایک تیسری پسلی سے چھٹی یا ساتویں پسلی تک اور عظام القفس کے پہلو سے لیکر بغل کے کنارے تک پھیلتے ہیں بلوغت سے پیشتر چھوٹے حالت حمل اور ایام رضاعت میں بڑے بڑھاپے میں مرجھا جاتے ہیں بایاں پستان دائیں کی نسبت بڑا ہوتا ہے نیچے کے سرے یعنی بیس کو جڑ کہتے ہیں جو گول چھٹی نشیب دار اور پکٹور بیس میجر عضلہ پر رہتی ہے۔ جڑ کے کنارے پتلے۔ لمبا قطر اور باہر کی طرف ہوتا ہے۔ انکی پھلی یا چھیدہ سطح چھٹی یا قدرے مجوف اور اگلی یا آزاد سطح محدب اور قدرے گاڈوم ہوتی ہے۔ اس محدب سطح پر ایک ایجا اور ادبھار کے چوگرد ایک سیاہی مائل حلقہ واقع ہے۔ چنانچہ ادبھار کو نسل اور حلقہ کولے ری ادلا کہتے ہیں ان کو خربی میں **حلمۃ الشری** کے نام سے پکارتے ہیں۔ سر پستان کو چوٹی پر پندرہ سے بیس یا پچیس منہ یا سور اخ پائے جاتے ہیں۔ جن کی راہ بچہ کو دودھ آتا ہے۔ ان کو گٹھی **فیرس و گٹ** یعنی انا بیب اللبید کہتے ہیں۔ اور حلقہ کی جلد کے نیچے بہت سی مسامد رگلیاں واقع ہیں جن کو سے شس کلینا کہتے ہیں۔ ان گلیوں سے ایک طرح کی ردغنی رطوبت نکلتی ہے

جو دودھ پلانے کے ایام میں نیپل اور اس کی اطراف کی کھال کو چکنا کر کے رگڑ سے محفوظ رکھتی ہے۔
 ساخت مے مری گلینڈس تنوک کی گلیٹیوں کی طرح بہت سی گلیٹیوں اور خانہ وار جھلی سے
 مرکب ہیں۔ ان گلیٹیوں میں کثرت سے چربی پائی جاتی ہے یہ گلیٹیاں مردوں میں بھی ہوتی ہیں۔
 مگر ناقص اور کم نمودار ہوتی ہیں۔ پستان کی پرورش کے لئے اگزیلری شریان صدری حصہ کی شاخوں
 کی شاخیں اور ترقویہ تختانیہ شریان انٹرنل مے مری شاخ کی شاخیں مقرر ہیں۔ وریدیں اس کی اگزلے
 ری اور ترقویہ تختانیہ ورید انٹراکاسٹل یعنی متوسط الاضلاع کی وریدوں میں اور جاذب اور دے
 جاذب گلیٹیوں میں تمام ہوتے ہیں اعصاب تیسرے چوتھے۔ پانچویں انٹراکاسٹل اعصاب خروج
 کرتے ہیں۔

الباب الثامن فی العروق الجاذبۃ

ابسار بنٹس یا اابسارینٹ و سلز جن کے معنی جاذب اور دے ہیں۔ حقیقت میں بہت ہی باریک
 نازک اور شفاف نالیاں ہیں۔ جو مغز، حرام مغز، ہڈیوں، کریوں، نیوں، چشم اور پردہ مشیمیہ آنول نال
 جنین کے لپیٹنے والے پردوں اور بالوں کے سوا انسان کے تمام جسم میں واقع ہیں۔ ان کے اندرونی شفاف
 رطوبت کو لف کہتے ہیں ان کا فعل یہ ہے کہ خلاصہ ہاضمہ کے حاصل کو جس کو کائل یعنی کیلوس کہتے ہیں۔
 اور جو دودھ کی مانند سفید رس ہوتا ہے۔ تمام جسم سے جذب اور جمع کر کے دل کے قریب کی بڑی
 وریدوں میں پہنچاتے ہیں چنانچہ ان اور دونوں کو لپک فی الس یعنی عروق لبنیہ اور ان کو جو تمام
 جسم اور درونی آلات سے لف وغیرہ رطوبت جذب کرتے ہیں۔ لفٹکس (عروق مائیہ)
 کہتے ہیں۔

عروق مائیہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک ظاہرہ دوسرے غائرہ۔ چنانچہ ظاہرہ اور دے
 جلد کے نیچے ظاہری وریدوں کے ہمراہ پیٹ اور صدر کے درونی آلات یا اعضا کے لپیٹنے والے پردوں
 کے عین نیچے واقع ہیں۔ اور غائرہ اور دے ہاتھ پاؤں کے گہرے خونی اور دوں کے ہمراہ اور درونی آلات
 وغیرہ کی ساخت کے اندر پٹے جاتے ہیں۔ ان دونوں قسموں کے اور دوں کا آغاز ایک طرح کی
 باریک اور نازک جال سے ہوتا ہے۔ جو جلد کے نیچے گہرے اعضا اور درونی آلات کی ساخت کے
 اندر واقع ہیں ظاہری جاذب اور دے آخر کار گہرے اور دوں میں اور گہرے عروق مائیہ آنوں
 کے لپک فی الس یعنی عروق لبنیہ کے ہمراہ ایک بڑی اور موٹی نالی میں جو دوسرے یا تیسرے قطن کے

مہرہ سے بیکر ساتویں سروائیکل مہرہ تک بڑھتی ہے۔ اور جس کو تھوریک ڈکٹ یعنی بحری الصدر کہتے ہیں۔ داخل ہوتے ہیں۔ ان اوروں کو جو گلٹیوں میں داخل ہوتے ہیں۔ واسا القرنشیا۔ یعنی عروق داخلہ اور ان کو جو ان سے خارج ہوتی ہیں۔ واسا فرنشیا یعنی عروق مخرجہ اور گلٹیوں کو لمفٹک گلائڈز کہتے ہیں۔ شریاؤں اور وریڈوں کے مطابق جاذب اور دے بھی تین پرتوں سے مرکب ہیں۔ چنانچہ بیرونی کو سلپولر فائبرس اور درونی کو اپنی تھیلیل اور درمیانی کو عضلاتی پرت کہتے ہیں۔ ان میں بھی وریڈوں کی مانند الوز یا کواڑیاں ہوتی ہیں۔ ان کو چھ جاعتوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

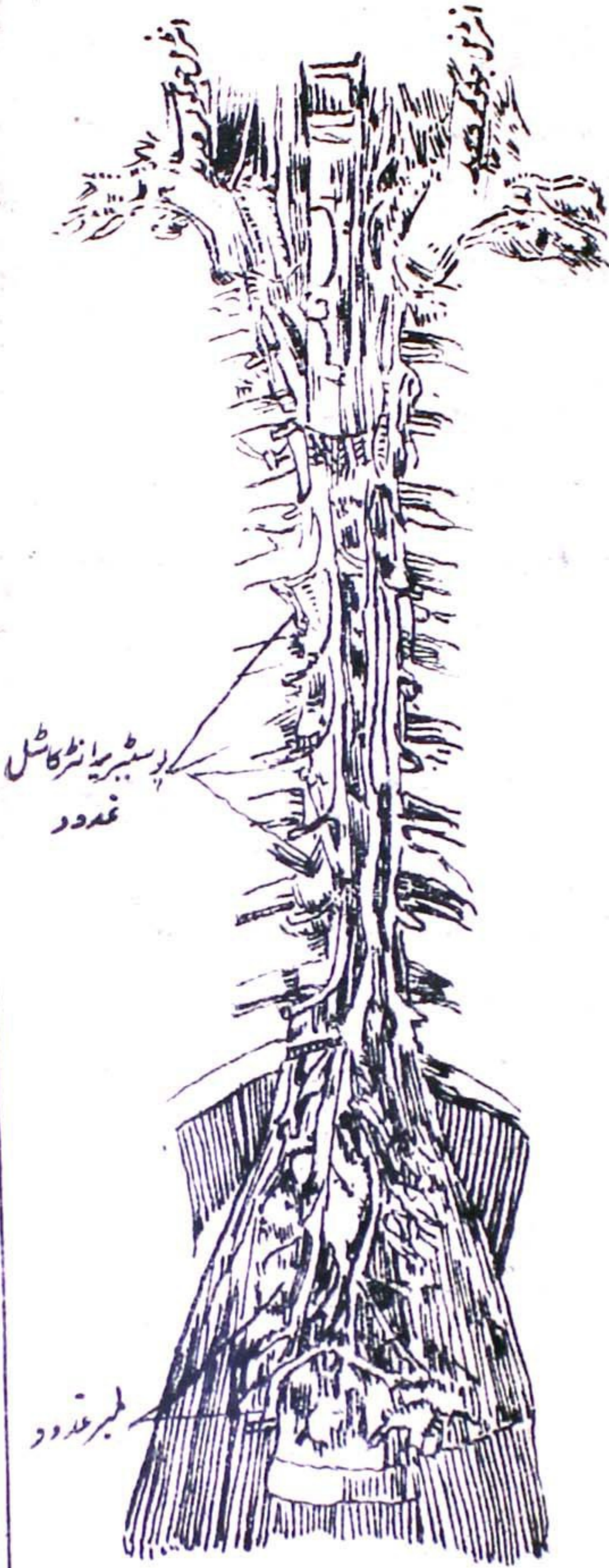
(۱) سراد چہرے کے جاذب اور دے اور گلٹیاں (۲) گردن کے جاذب اور دے اور گلٹیاں (۳) بالائی دھڑ کے جاذب اور دے اور گلٹیاں (۴) زیرین دھڑ کے جاذب اور دے اور گلٹیاں (۵) تنورہ بدن کے جاذب اور دے اور گلٹیاں (۶) درونی آلات یعنی احتشاء بطنی کے جاذب اور دے اور گلٹیاں۔

لفٹ تھوری سٹیک ڈکٹ (LEFT THORACIC DUCT)

یعنی بحری الصدر یا قناتہ صدریہ یا مراہض یعنی جداول العروق

اس نالی کا نام ہے۔ جس کے راستے لفٹ اور کائیل کا بہت ساحصہ خون میں پہنچتا ہے۔ کیونکہ سر۔ گردن۔ سینہ۔ داہنے بازو۔ داہنے پھیپڑے۔ قلب کے داہنے حصہ اور جگر کی محدب سطح کے سوائے جسم کے دیگر کل عروق جاذبہ اور چھوٹی اترٹیوں کے لے کئی اس یعنی عروق لبنیہ اس نالی میں اکرتام ہوتی ہیں۔ یہ نالی جو الوں میں ۱۸ سے ۲۰۔ انچ لمبی ہوتی ہے اور شکم میں لمر کے دوسرے مہرے کی باڈی کے سامنے اے۔ آر ٹاک کی داہنی طرف اور قد سے پیچھے اور ڈایا فرام عضلہ کے داہنے پاؤں کے پہلو کے برابر سی پی کیٹلم کیٹائی (مجمع الکلیوس یا غدیرۃ الکلیوس) نامی مثلث شکل کی تھیلی سے شروع ہوتی ہے۔ اداے آر ٹاک کے داہنے پہلو کے برابر ڈایا فرام کے ای آر ٹاک سوراخ کے راستہ سینہ میں پہنچ کر پوسٹیریر میڈی اسٹائیٹم میں کنگور کے سامنے پشت کے چوتھے مہرے کے برابر بائیں طرف کو مائل ہو کر اداے ایسائیگس کے بائیں پہلو کے برابر سینہ سے باہر جا کر گردن کے ساتویں مہرے کے اوپر کے کنارے

نمبر ۹۲ تصویر تھوری سک ڈکٹ یعنی مجبوری الحد



برابر سبکلیون شریان کے اوپر سے اور منکے لی نس انٹیکس عضد کے سامنے سے نیچے کی طرف خم کھا کر بائیں انٹرنل جوگولر اور سب کلیون وریڈوں کی جاے ملاپ کے باہر کی طرف آخر ہوتی ہے۔ اس کی سبب اٹھ کے نزدیک اس کا خول بطخ کے پر کے برابر ہوتا ہے۔ مگر وسطی حصہ تنگ اور آخری حصہ پھر کشادہ ہو جاتا ہے اسکے دہانے پر دو کیوارنگے رہتے ہیں۔ تاکہ وریڈی خون اس میں نہ آئے اسکے وسطی حصہ پر اسکی دو شاخیں ہو جاتی ہیں۔ جو پھر مل جاتی ہیں۔ مگر بعض وقت ایک شلخ اصل جاے اختتام میں دوسری شاخ دہنی سب کلیون وریڈ میں آخر ہوتی ہے۔

شاخیں۔ اس میں زیرین اطراف پیٹو۔ شکم۔ سینہ کے بائیں پہلو بائیں پھیپھڑے قلب کی بائیں سطح پر یکسا ایسا فیکس بائیں اپر لمب سر اور گردن کی بائیں طرف کے عروق جاذبہ اور کل لکشی ال عروق آتے ہیں۔ اس کی ساخت میں تین طبق پائے جاتے ہیں۔

راپٹ لمفے ٹک ڈکٹ پار اپٹ تھیورٹیکل ڈکٹ

(RIGHT THORACIC DUCT)

اس نالی کا نام ہے۔ جس میں دہنے بازو۔ دہنے پھیپھڑے۔ قلب کی دہنی سطح جگر کی محدب سطح سر اور گردن کی دہنی طرف کے عروق جاذبہ ختم ہوتے ہیں۔ یہ نالی قریب ایک انچ کے لمبی اور ۱/۲ حصہ انچ موٹی ہوتی ہے۔ اور دہنی سب کلیوں اور دہنی انٹرنل جوگولور ویدوں کی جائے ملاپ کے باہر کی طرف ختم ہوتی ہے۔ اس کے دہانے پر بھی دو کوڑ موجود ہیں تاکہ وریدی خون اس میں نہ آنے پائے۔

(۱) سر اور چہرہ کے جاذب اور گڈیاں

سر اور تھلے لمفے ٹک۔ ٹیپورل شریان کے لمفے ٹک۔ عروق کان کے سامنے اگر پیروڈ گلینڈ میں اسپیل شریان کے لمفے ٹک عروق گردن کے لمفے ٹک گلینڈ میں فرٹل اور انٹری پر اسپیل رین کے لمفے ٹک عروق پیروڈ گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔ لیکن فرٹل رین کے چند لمفے ٹک عروق چہرہ کے لمفے ٹک عروقوں سے ٹکر سو پر انگری لمفے ٹک گلینڈ سے جاتے ہیں سر کے اوٹھلے گلینڈ اسپیل گلینڈ آکسیٹو فرنٹس کے پھلے کنارے کے نزدیک اور پوسٹریو آری کیولر گلینڈ کان کے پچھلے نوکلائڈ مسٹائڈ عضلہ کے بالائی جانب واقع ہیں۔

چہرہ کے اوٹھلے لمفے ٹکس عروق۔ پیشانی کے لمفے ٹک عروق فرٹل شریان کے ہمراہ چہرہ پر سے گذر کر سو پر انگری لمفے ٹک گلینڈ میں سبوں کے لمفے ٹک عروق انٹرنل میگز لری گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔
چہرہ کے گہرے لمفے ٹکس عروق۔ ناک۔ منہ۔ زبان۔ فینکس کی میوکس ممبرین۔ ٹمپل۔ آریٹیل اور نیزل فاسی سے شروع ہو کر ڈیپ پیروڈ گلینڈ اور سرو ایٹل لمفے ٹک گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔

چہرے کے گلینڈ۔ پیروڈ۔ پیروڈ گلینڈ کے نزدیک۔ زائیگومیسٹک۔ زائیگونکال کے نیچے۔ بکل۔ بکسی نے ٹر عضلہ کے نیچے انٹرنل میگز لری ٹک اسٹل کے نیچے انٹرنل میگز لری شریان کے نزدیک۔ سو پر ایگز لری۔ فیشی ال عروق کے نزدیک سے سی ٹر عضلہ کی جائے اختتام پر ریٹرنے رنجی ال۔ رٹس کی پی ٹی انٹائیکس میجر کے سامنے ڈل لائن کے برابر رہتے ہیں۔ کھوپڑی کے گہرے لمفے ٹک عروق دو جماعتوں میں منقسم ہیں۔ اول مینجیل لمفے ٹک عروق سے تنجیل شریان کے ہمراہ کھوپڑی کے پینڈے والے سوراخوں کے راستے باہر آ کر گردن کے ڈیپ لمفے ٹک گلینڈ

میں ختم ہوتے ہیں دوسرے سیری برل لمفے ٹک عروق دماغ کے ایری کنائڈ اور پائپسٹریڈس اور
کوٹریڈ پکس میں رہتے ہیں۔ کیروٹڈ اور وریٹریل شریان کے ہمراہ کھوپری سے باہر آکر گردن کے
ڈیپ لمفے ٹک گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔

(۲) گردن کے جاذب اور دے اور گلٹیاں

اوٹھلے اور عمیق لمفے ٹک عروق۔ سب میگڈلری۔ پیروٹڈ اور اوٹھلے سروائیکل
گلینڈز میں ختم ہوتے ہیں۔ یزنکس۔ اے سافیکس۔ یزنکس۔ ٹریکی آ اور تقائیرائیڈ گلینڈ کے لمفے ٹک
گہرے سروائیکل لمفے ٹک گلینڈز سے گذر کر سینہ کے لمفے ٹک عروق کے ساتھ ملکر گردن کے بائیں
طرف تھوریک ڈکٹ میں اور دائیں طرف دہنی لمفے ٹک ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں۔
سروائیکل لمفے ٹک گلینڈز کو پانچ جماعتوں میں تقسیم کرتے ہیں (۱) سب میگڈلری لمفے ٹک گلینڈ
تعداد میں دس پندرہ ہوتے ہیں۔ سروائیکل فیشیا کے نیچے فک اسفل کے بیڑی کنارہ کے برابر رہتے ہیں
(۲) سوپراہائیڈ لمفے ٹک گلینڈز تعداد میں ایک یا دو۔ میڈی ان لائن کے برابر ٹھوس ہیں اور ہائیڈرونی
کے درمیان واقع ہیں۔ (۳) سوپرفیشی ال سروائیکل گلینڈز تعداد میں ۴ سے ۶ ہوتے ہیں۔ پٹے
اسٹامینڈ کے نیچے اکسٹرنل جوگولورید کے برابر رہتے ہیں (۴) پیری ٹری کی ال گلینڈ ایک یا دو ٹریکی
کے سامنے رہتے ہیں۔ پیری لیرنجی ال گلینڈ ایک یا دو کرائی کو تقائی رائیڈ کے سامنے ہوتے ہیں۔
(۵) ڈیپ سروائیکل لمفے ٹک گلینڈز تعداد میں ۳۰ سے ۴۰ تک ہوتے ہیں اوپر کا مجمع کامن کیوٹڈ
شریان کے اوپر انٹرنل جوگولورید کے نزدیک رہتا ہے۔ اور دوسرا مجمع انٹرنل جوگولورید کے
زیرین حصہ کے برابر رہتا ہے۔

(۳) بالائی دھڑ کے جاذب اور دے اور گلٹیاں

اوٹھلے لمفے ٹک گلینڈ۔ شمار میں ۲ باتیں ہیں جو کہنی کے جوڑے کے سامنے ہوتے ہیں اور
ایک یا دو ہیومرس ہڈی کے درونی کنڈائیس کے مقابل پائے جاتے ہیں مگر گہرے غدود۔ بیڈی ال
اور برے کی ال شریانون کی گذرگاہوں میں دیکھے جاتے ہیں۔ لیٹن اگزیٹری گلینڈ یعنی غدود المفاری
الابطی شمار میں بیس سے بیس تک ہیں۔ انکی پانچ جماعتیں ہوتی ہیں (۱) ان میں سے بہت سے
اگزیٹری عروق کے نزدیک رہتے ہیں جن میں بالائی اطراف کے جاذب عروق ختم ہوتے ہیں (۲) در کا
جماعت کے غدود سیرے ٹس میگنس عضلہ پر پکٹوریلین میجر عضلہ کے باہر والے کنارے کے برابر
واقع ہیں۔ ان میں سینہ کی سامنی سطح تک کی سامنی سطح اور پستانوں کے باہر والی دو تقائی کے عروق

جاذبہ ختم ہوتے ہیں (۳) تیسری جماعت سب سکپور (عروق کے برابر اگن لاکھ پچھلی دیوار پر لہتے ہیں۔ ان میں پشت کے عروق جاذبہ ختم ہوتے ہیں۔ (۴) ایک یا دو ذرہ و سب کے ذریعہ ان انٹرا کلیوی کیور۔ لیکن میں پکٹو (پیس میجر اور ڈلٹائڈ عضلوں کے درمیان والے نشیب میں ہوتے ہیں (۵) بفل کی جڑ کے برابر چربی میں چار پانچ غدود ہوتے ہیں۔ جن میں بازو کی بیرونی سطح کے عروق جاذبہ ختم ہوتے ہیں۔

اوتھلے لمفے ٹکس عروق۔ سوپر نی شئی ال وریدوں کے ہمراہ رہتے ہیں اور گہرے جاذب اور دے کلائی کی شریاٹوں کے ہمراہ رہتے ہیں دائیں جانب کے دائیں اور بائیں جانب کے بائیں تصور بسک ڈکٹ میں گھلتے ہیں۔

(۴) زیرین دھڑ کے اور گلٹیاں۔

سوپرفیشیل انگیونل گلینڈ یعنی غدود اللمفاوی الاربی جسامت میں بڑے تعداد میں آٹھ دس ہوتے ہیں۔ دو قطرہوں میں منقسم ہیں بالائی قطار میں جو پوپارٹ رباط کے متوازی ہے۔ فوطہ۔ قضیب۔ شکم کی دیواروں۔ سیون اور چوڑوں کے ہوتے ہیں۔ زیرین عمودی قطار میں جو سفی نس سوراخ کے گرد ہے زیرین اطراف کے دسلز داخل ہیں۔

ڈیپ انگیونل گلینڈ یعنی غدود اللمفاوی الاربی الغائرہ عمیق جاذب عروق فیمل شریان اور ورید کے گرد سکونت رکھتے ہیں۔

پاپ لے ٹی ال لمفے ٹک گلینڈ یعنی غدود اللمفاویۃ المابضی یہ غدود چار یا پانچ ہوتے ہیں۔ اور پاپ لے ٹی ال عروق کے گرد چربی کے گرد سکونت رکھتے ہیں۔ ان میں ٹانگ اور شارٹ سفی نس دین کے عروق جاذبہ داخل ہو کر فیمل شریان کے ہمراہ چڑھے ہیں جاتے ہیں۔ گھوٹل اور شیاٹنگ غدود اپنی ہمنام شریاٹوں میں ہوتے ہیں۔

لمفے ٹک و سلز یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ۔ یہ لانگ اور شارٹ سفی نس وریدوں کے ہمراہ اور ڈیپ لمفے ٹک و سلز یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ الغائرہ طرف اسفل کی عمیق وریدوں کے ہمراہ ہوتے ہیں۔

(۵) تنورہ بدن کے جاذب اور دے اور گلٹیاں

پلوس کے ڈیپ لمفے ٹک گلینڈ تین جماعتوں میں منقسم ہیں۔ (۱) اکثر الی اک لمفے ٹک گلینڈ یعنی غدود اللمفاوی الحرقفی الوحشی اپنی ہمنام ورید کے ہمراہ رہتے ہیں اور ان میں فیمل

لمفے ٹکس ختم ہوتے ہیں (۲) انٹرنل الی اک گلینڈ یعنی غدود الخرقفی الانسی اپنی ہمنام ورید کے ہمراہ ہوتے ہیں۔ (۳) سبیکرل گلینڈ۔ عظم العجز کی سامنی سطح پر ہوتے ہیں۔

شکم کے ڈیپ لمفے ٹکس گلینڈز کو لمبر گلینڈز کہتے ہیں یعنی غدود اللمفاوی القطنیہ۔ کمر کے غدود اور عروق جاذبہ موٹے ہوتے ہیں کمر کے مہرونکے سامنے۔ اور طا اور اجونٹ تحتانی کے گرد سکونت رکھتے ہیں ان کے اندر سے پیڈوکے جوف کے عروق جاذبہ گذر کر اور موٹے ہو کر تھوٹے سک ڈکٹ کی بناوٹ میں شامل ہوتے ہیں۔

پیٹ کی دیوار کے عمیق عروق جاذب یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ الجدار البطن الفائرہ۔ ان میں سے چند سرکم فلکس الی اک اور اپنی گیسٹرک شرٹین کے ہمراہ اکٹرنل الی اک غدود میں اور زیادہ الی اولبر اور لمبر شرٹین کے ہمراہ سواس عضلہ کے پیچھے سے آن کر لمبر گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔

پہلے ٹکس یعنی اوعیۃ اللمفاوی الکبدی جگر کی اوٹھلی عروق جاذبہ **سب پیری ٹونی** ال ایری اور ٹشو میں رہتی ہیں۔ جگر کی محرب سطح کے عروق میں سے تین یا چار عروق پیچھے سے سامنے کی طرف اک لاجی ٹیوڈی ٹل۔ باط پر پہنچ کر آپس میں مل جاتی ہیں۔ اور ویافرغما سے گذر کر ایٹری اور میڈی

آسٹائی ٹل غدودوں میں آخر ہوتی ہیں۔ دیگر عروق پیچھے سے سامنے کی طرف اک لاجی ٹیوڈی ٹل فشر کے راستہ گیسٹروہیپاٹک اوٹھم کی غدودوں میں آخر ہوتی ہیں ان میں سے بعض عروق براہ راست تھوریک ڈکٹ میں آخر ہوتی۔ جگر کی زیرین سطح کے عروق مرارہ سے بہنی طرف کولمبیر غموں میں اور خاص مرارہ کی عروق گیسٹروہیپاٹک اوٹھم کی غدودوں میں اور مرارہ کی بائیں جانب والے

عروق ای سانی جی ال کے غدودوں میں آخر ہوتی ہیں مگر کے عمیق عروق جاذبہ پورٹل ورید اور ہیپاٹک شریان کی شاخوں کے ہمراہ ٹرنسورس فشر کے۔ استہ جگر سے باہر اک معدہ اور بلبہ کے کے درمیان والی غدودوں میں یا (لیک ٹلے ال) یعنی عروق ماساریقا میں آخر ہوتی ہیں۔

معدہ کے لمفے ٹکس گلینڈ یعنی غدود اللمفاوی المددہ کے عروق جاذبہ معدہ کے دونوں سروں اور دونوں شیبوں میں گیسٹرو سپلے نک اوٹھم اور گیسٹروہیپاٹک اوٹھم میں رہتی ہیں اسکے اوٹھلے عروق جاذبہ سب سیرس کوٹ میں اور عمیق عروق سب میوکس کوٹ میں رہتی ہیں ان میں سے

بعض تو سپلے نک لمفے ٹک (Lymphatic) غدودوں میں اور بعض عروق ماساریقا میں جا ملتی ہیں۔

سپلے نک لمفے ٹکس یعنی اوعیۃ اللمفاوی الطحال طحال کے عروق جاذبہ اسکی ہانی لم کے چوگرد

اور بلبہ لے عروق جاؤ بہ سپلے نکہ رید کے ہمراہ واقع ہیں اس کے بالائی اور اذرونی عروق جاؤ بہ
لبابہ کے عروق جاؤ بہ سے مگر مجری الصدر میں داخل ہوتے ہیں +

لیکٹی الس یعنی اوعیۃ اللبنی الامعا جنکے اندر دودھ کی مانند سفید سائیلہ رس رہتی
ہے۔ ان کا اوٹھا مجمع پے ری لوٹنی ام کے نیچے دوسرا گہرا مجمع سکیولر اور سیوکس پرت کے درمیان
سے نکل کر اردوں کے گرد ہو کر شراٹین اور ریدوں کے ہمراہ مسٹرک گلینڈز میں سے گذرتے
ہوئے تھور سے سک ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں +

مسٹرک گلینڈز یعنی غدود اللمفاویۃ الماساریقوتہ۔ اثنار عشری اور الی ام کے نزدیک
بکثرت ہوتے ہیں۔ تعداد میں سو ڈیڑھ سو جسامت میں مٹر کے دانے سے چھوٹے باوام تک ہوتے
ہیں۔ بڑی انٹریوں کی شریالوں کے ہمراہ ہوتے ہیں +

رکش لمفے ٹکس یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ المستقیم جسامت میں بڑے رکٹم سے باہر نکل کر
قریب کے غدود جاؤ بہ کے اندر داخل ہو کر سیکرم کے نشیب کے لمفے ٹک غدود میں ختم ہوتے
ہیں۔ اور مقعہ کے گرد جال بناتے ہیں +

پیل لمفے ٹکس یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ القلیۃ یہ دو قسم کے ہیں اوٹھلے پتلے ہوتے ہیں
اور گردے کے ہائی لم کے پاس جمع ہو کر گردوں کے عمیق عروق جاؤ بہ سے مگر لمفے ٹک عروق میں
ختم ہوتے ہیں +

سس ٹک لمفے ٹکس یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ المثنیۃ۔ پراسیٹ لمفے ٹک عروق
کے ہمراہ انٹرنل الی اک گلینڈز میں ختم ہوتے ہیں۔ ٹسٹک لمفے ٹکس یعنی اوعیۃ اللمفاویۃ الخصیۃ
یہ خصیوں کے اندر سے باہر نکل کے موٹی شاخیں بن کر سپرے ٹک شریان کے ہمراہ شکم میں
ہو کر لمفے ٹک میں ختم ہوتے ہیں +

چوٹرول کے اوٹھلے لمفے ٹکس۔ اوٹھلے اینگوٹی نل گلینڈز میں۔ فوٹوں اور سیوں
کے اوٹھلے لمفے ٹکس اکسٹرنل پیوڈک شریان کے ہمراہ اوٹھلے اینگوٹی نل گلینڈز میں۔ قضیب کے
اوٹھلے لمفے ٹکس پوپارٹار باط کے نزدیک والے اینگوٹی نل گلینڈز میں اور گہرے لمفے
ٹکس انٹرنل پیوڈک شریان کے ہمراہ انٹرنل الی اک گلینڈز میں ختم ہوتے ہیں

(۶) ورونی آلات یعنی احشاء بطنی کے جاؤ بہ اور وکے اور گلٹیاں
تھور سے سک لمفے ٹک گلینڈز یعنی غدود اللمفاویۃ الصدری انکی چار جماعتیں ہیں

(۱) انٹرنل کاسٹل گلینڈز (۲) انٹرنل میمیری گلینڈز (۳) انٹی ری میڈی آسٹائی ٹل گلینڈز (۴) پوسٹی ری میڈی آسٹائی ٹل گلینڈز پہلے عمدۃ الفقرا تہ کے دونوں جانب کاسٹو۔ نیبرل جوڑونکے نزدیک ہوتے ہیں دوسرے انٹرنل میمیری شریبانوں کے ہمراہ ہوتے ہیں تیسرے پیری کارڈی ام کے سامنے قلب کی شاہ عروق کے گرد انٹی ری میڈی آسٹائی ٹم میں رہتے ہیں چوتھے اویطا اور مری کے دونوں جانب پوسٹی ری میڈی آسٹائی ٹم میں رہتے ہیں۔

سینہ کی سامنی سطح کے اوتھلے لمفے ٹکس۔ پکٹورل۔ ٹیے پی زی اس او۔ لے ٹی مسٹارسانی عضلوں کے اوپر سے گذر کر اگزی ری گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔ پستان کے لمفے ٹکس۔ بعض عروق پکٹورے لس سحر عضلہ کے زیرین کنارے کے نزدیک والے اگزی ری گلینڈ میں اور بعض انٹر کاسٹل پیے سز کو چھپ کر انٹی ری میڈی آسٹائی ٹل گلینڈ میں ختم ہوتے ہیں۔

سینہ کے لمفے ٹکس کی تین جماعتیں ہیں (۱) انٹر کاسٹل لمفے ٹکس (۲) انٹرنل میمیری لمفے ٹکس (۳) ڈایا فرام کے لمفے ٹکس جو فرے نک شریبانوں کے ہمراہ رہتے ہیں۔ ہران کی ال گلینڈز تعداد میں دس بارہ ٹریگی آ اور پھیپھڑوں کی جڑ کے نزدیک ہوتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے اوتھلے لمفے ٹکس پلورا کے نیچے رہتے ہیں اور گہرے پھیپھڑوں کی شریبانوں کے ہمراہ رہتے ہیں۔ قلب کے اوتھلے لمفے ٹکس سب سیرس ایری اولر ٹشو کے نیچے اور گہرے عروق قلب کے عضلاتی ریشوں کے درمیان رہتے ہیں یہ عروق کورونیری شریان کے ہمراہ دائیں جانب لمفے ٹکٹ ڈکٹ میں اور بائیں جانب تصورے سک ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں تھائی ٹک لمفے ٹکس۔ تھائی مس گلینڈ کی پھلی سطح سے شروع ہو کر انٹرنل جوگر وریڈوں میں ختم ہوتے ہیں۔ تھائی رائیڈ لمفے ٹکس بائیں طرف تصورے سک ڈکٹ میں لیکن دائیں جانب دائیں لمفے ٹکٹ ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں۔

ایسا فیکس لمفے ٹکس دو مجمع ہیں۔ سامنے کا مجمع لمفے ٹکٹ غارو دوں کے ذریعہ بفل کے عروق جاڈیہ میں پھیپھڑے مجمع لمفے ٹکٹ غارو کے وسیلے تصورے سک ڈکٹ میں ختم ہوتے ہیں۔

الباب التاسع في تشريح القلب والشرين

قلب - جس کو انگریزی میں ہارٹ (Heart) کہتے ہیں دوران خون کی گردش کا مرکز اور اعضاء و ٹیسہ میں سے اول درجہ کارٹیس عضو ہے حقیقت میں ایک غیر اختیار سی قسم کا عضلہ ہے یہ حجاب القلب میں جسکو پریکارڈیم کہتے ہیں صدر کے درمیانی حصہ میں اس طور پر ترچھا واقع ہے۔ کہ اس کا بالائی یا چوڑا سرا جس کو قاعدۃ القلب یا بیس کہتے ہیں اوپر چھے اور دائیں جانب کو مائل ہے اور پانچویں ڈارسل مہرے سے آٹھویں ڈارسل مہرے تک دائرہ ہے اور زیرین یا لوکیلا سرا جو اس القلب یا نقطہ القلب کے نام سے مشہور ہے۔ نیچے سامنے اور بائیں طرف پانچویں اور چھٹی پسلیوں کے بائیں اور بائیں پستان کے تخمیناً درپڑھ پنج نیچے عظم القص سے دو یا اڑھائی انچ باہر ہے۔ اس کی پھلی سطح جو حجاب جاجز کے نسد ارجصہ کے اوپر رہتی ہے۔ چھٹی اور بائیں بطن سے ملکر بنتی ہے۔ اور اگلی سطح جو خاصکر دہنے اور قدے بائیں بطن سے بنتی ہے۔ مدور اور محدب ہے۔ دل قریب پانچ انچ کے لمبا ساڑھے تین انچ چوڑا اڑھائی انچ دبیر اور نو سے گیارہ اونس تک وزنی ہے۔ اس کا دایاں کنارہ لمبا اور پتلا ایکویٹ مارجن بایاں کنارہ مچھوٹا۔ موٹا اور گول اب ٹیوس مارجن کہلاتا ہے۔ اس میں چارجون یا خانے۔ دو آریکلز یعنی اذن القلب اور دو ونٹریکل یعنی بطن القلب پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ دو بطنوں سے اسکا زیرین حصہ اور دوکان سے اسکا بالائی حصہ بنا ہے۔ دائیں کان اور دائیں بطن میں خون کثیف اور بائیں کان اور بائیں بطن میں خون لطیف ہوتا ہے۔

رایٹ آریکل (Right Auricle) یعنی اذن الیمیں جو بہ نسبت بائیں اذن کے بڑا ہے مگر اسکی دیواریں تیلی ہوتی ہیں دو حصوں میں منقسم ہے ایک بڑا اور خاص حصہ ہے جو دیکھنے میں قدرے چہار گوشہ سائی نس آریکل کہلاتا ہے۔ دوسرا چھوٹا حصہ جو دہنے بطن اور اورطہ کے بائیں اور قدے اورطہ کی جڑ کے اوپر واقع ہے اسے پنڈکس آری کیول کے نام سے مشہور ہے۔

دہنے کان میں پانچ سورخ۔ دو کواریاں۔ دو جنینی حالت کے دل کی بقیہ اور دو خاص اندرونی ساخت پائے جاتے ہیں۔



نمبر ۱۹۵ کی تصویر

- (۱) سوپیرر وینا کیوا (Superior vena cava) یعنی ابوف فوقانیہ جسم کے بالائی نصف حصہ کا سیاہ خون جمع کر کے اتون ایمن میں واپس لاتی ہے۔ اس کا منہ اذن ایمن کے بالائی اور پچھلے حصہ میں کھلتا ہے۔
- (۲) انفریور وینا کیوا۔ یعنی اجوف تخانیہ جسم کے زیرین نصف حصہ کا سیاہ خون واپس لاتی ہے۔ اس کا منہ اذن ایمن کے زیرین اور پچھلے حصہ میں کھلتا ہے۔
- (۳) کوروناری (Coronary) یعنی درید حوالی علی القلب۔ قلب کا باقی ماندہ کارہ

خون جمع کر کے لاتی ہے۔ اذن ایسین میں اجوف تختانی اور آرکیولر ونٹریکیولر سوراخ کے مابین اس کا منہ ہوتا ہے۔

(۴) آرکیولر ونٹریکیولر (Auricular Ventricular) سوراخ مابین

الاذن والبطن یعنی آریکل اس کے ذریعہ ونٹریکل سے ملتا ہے۔

(۵) فورمین تھی بی سی آئی (Foramen Thebsii) یعنی سوراخ چھائے

دقیقیہ وریڈیہ۔ یہ ان وریڈوں کے منہ ہیں جو کارونیری وریڈ میں نہیں کھلتے۔ بلکہ علیحدہ علیحدہ راستوں سے اذن ایسین کے مختلف مقاموں میں جا کھلتے ہیں۔

(۱) یوسٹی کی ان والور (Eustachian Valve) یعنی صمام الاوستا کیولس۔

یہ ہلالی شکل کی کوڑی ہے۔ جو جنین کے دل میں بہت نمایاں اور جوانوں میں برائے

نام ہوتی ہے۔ حالت جنین میں اجوف تختانیہ کا خون ثقبہ بیضاوی کے ذریعہ اذن ایسار

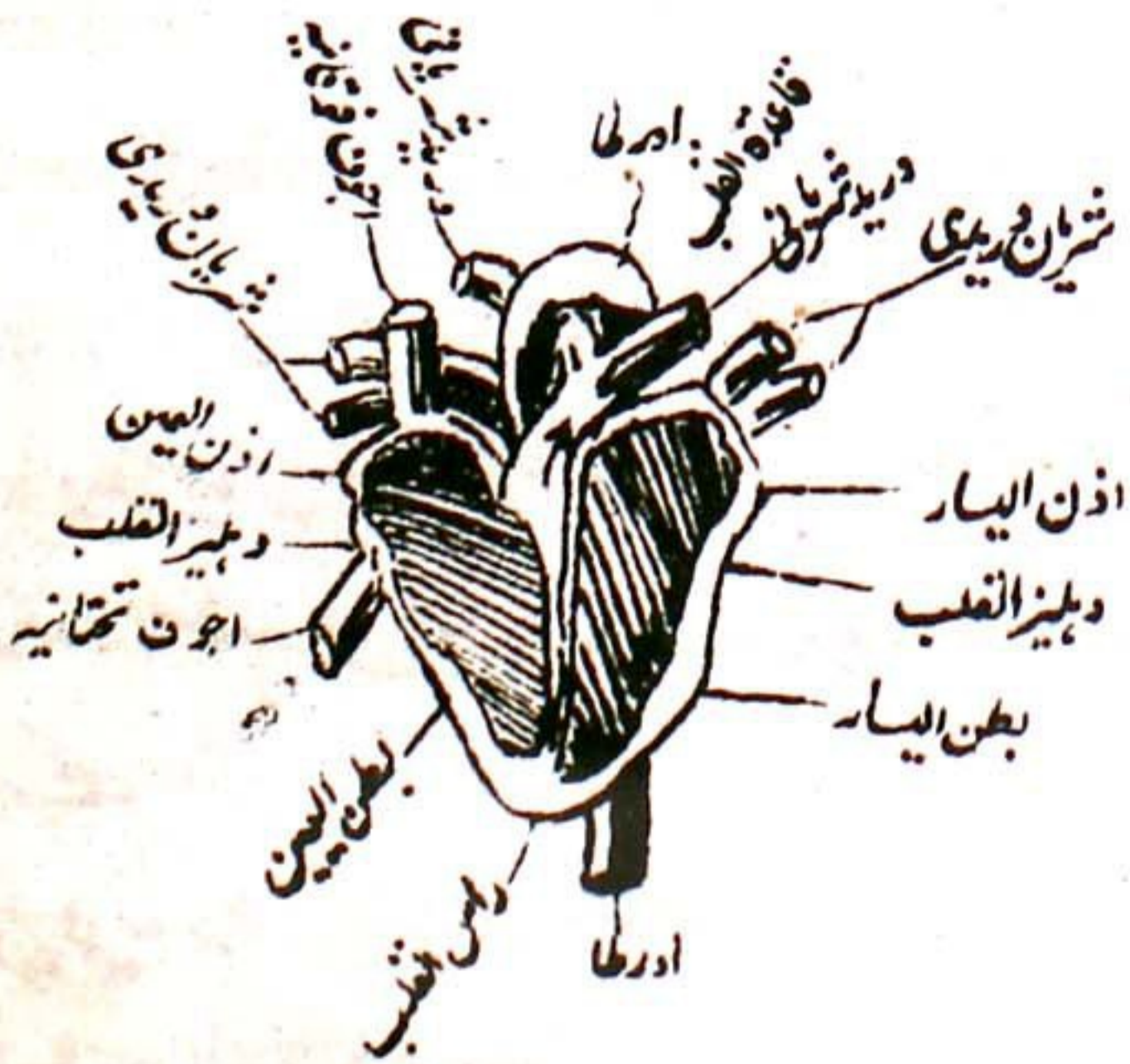
میں داخل ہوتا ہے۔ اور دائیں بطن میں نہیں جاتا۔ یہ کوڑی اجوف تختانیہ اور آرکیولر ونٹریکیولر

کیولر سوراخ کے مابین ہوتی ہے۔

(۲) کورونیری والو یعنی صمام الاکیلی۔ یہ بھی ہلالی شکل کی کوڑی ہے۔ جو انڈو کارڈیئم

جھلی سے بنی ہے۔ کورونیری وریڈ کے منہ پر واقع ہے۔ اور خون کو کان کے سگٹے کے

وقت واپس جانے سے باز رکھتی ہے۔



نمبر ۹۹ تصویر قلب مع شریان و اورٹا

(۱) فاسا اوولیس (Fossa Ovalis) یعنی خندق البیضوی۔ اجوف تختانیہ کے سوراخ کے بالائی طرف اور سپٹم آری کیولر کے زیرین حصہ پر واقع ہوتا ہے جنین کے قلب میں اس کی بجائے فوریم اوویلی یعنی ثقبہ بیضیہ ہوتا ہے جس کے ذریعہ اذن الیمین۔ اذن الیسار سے ملتا رہتا ہے۔

(۲) اے نیولس اوولس یعنی منطقہ خندق البیضوی فاسا اوولیس کا ابھرا ہوا کنارہ ہے۔

(۱) ٹیوبرکولم لوری (Tuberculum Laveri) یعنی حرۃ اللوریت قلب کا ایک ابھار ہے جو اجوف فوقانیہ اور تختانیہ کے ماہین انسانوں میں خفیضہ جیولوز میں نمایاں ہوتا ہے (۲) مسکیولی پکتے ٹائی (Musculi Pecten-ati) یعنی عضلات المشطینہ چند عضلاتی ریشے ہیں جو شانے کے دنداؤں کی طرح متوازی واقع ہیں اور ای پنڈس آری کیولی کے اندر ہوتے ہیں۔

دو جنینی حالت کے دل کے بقیہ
دو خاص اندرونی ساخت

رائٹ ونٹریکل (Right Ventricle) یعنی بطن الیمین ایک سہ گوشہ صورت کا جو فیاخانہ ہے جو دہنی آریکل کے نیچے واقع ہے اسکی اگلی سطح محدب اور گول قلب کا اگلا حصہ بناتی ہے۔ پچھلی سطح وسیع اور ہموار ویافرماء کے عضلے پر رہتی ہے۔ اس کے اندر سپٹم ونٹری کیولر یعنی حیدر بین البطنین نامی دیوار ہے جو دونوں بطنوں کے درمیان حائل ہے۔ ونٹریکل کے سامنے اور اوپر کی بلندی کو جہان سے پلمونری شریان شروع ہوتی ہے۔۔۔۔۔ انفنڈری بولم کہتے ہیں۔ اسکے جوف میں دو سوراخ دو کواریاں اور دو خاص اندرونی ساخت پائی جاتی ہیں۔

(۱) دہنا آری کیولر ونٹری کیولر اوپنگ شکل میں بیضوی دہنے کان کوہنے بطن سے ملتا ہے (۲) پلمونری شریان کا سوراخ یعنی فحۃ الشریان الیوی شکل میں گول ہے دہنے بطن کے انفنڈری بولم کے اوپر سپٹم ونٹری کیولر کے نزدیک واقع ہوتا ہے اس کے منہ پر سبھی لیوز کواری لگی رہتی ہے۔

ٹرائی کسپڈ فالوے یعنی صمام الثلاثی شکل میں مثلث شمار میں تین ہیں سب سے بڑا کواری انفنڈری بولم سوراخ کے بائیں طرف دوسرا کواری مارچی نل نامی بس سوراخ کے دائیں طرف اور تیسرا سپٹل نامی کیوار اس سوراخ کے پچھلی طرف ہوتا ہے ہر ایک کیوار کا وسطی حصہ موٹا اور مضبوط کنارے

سوراخ
والو

پتلا درندمانہ دار ہوتے ہیں ان کو اٹیوں کا یہ نام دہ ہے کہ بطن کے سکڑنے کے وقت خون کو کان میں واپس جانے سے باز رکھتی ہیں۔

سیمی لیونز والوز یعنی صمامات الہرالبیہ یہ بھی شمار میں ہیں انکی شکل بالائی ہے۔ پلمونری شریان کے منہ پر واقع ہیں۔ ان کا فائدہ یہ ہے کہ دہنے بطن کے منبسط ہونے کے وقت خون کو شریان سے بطن مذکور میں واپس جانے سے روکتے ہیں۔

کارڈی ٹنڈینی (Cordi Tendani) یعنی اطباب وتر یہ سفید رنگ کی ریشہ اور ڈوبیا ہیں جن کے ذریعہ ٹرائی کسپڈ والوز (Tricuspid Valves) کے زیرین سرے دل کے عضلاتی ریشوں سے چسپیدہ ہوتے ہیں۔

کلنی کارنی (Columni Cornae) یعنی عمدۃ اللحمیہ یہ بھی عضلاتی ریشے ہیں۔ جو کہ واڈز کو خون کے زور سے الٹے نہیں دیتے۔

لفٹ آریکل (Left Auricle) یعنی اذن ایسا جو کہ بہ نسبت دہنے کان کے

چھوٹا لیکن ساخت میں موٹا اور دل کی موخر سطح کے بائیں جانب پر واقع ہے اسکے دو حصے ہیں۔

(۱) سالمی نس نامی حصہ شکل میں مخروطی۔ پلمونری شریان اور آریکل کی جگہ آغاز کے پھلی

طرف واقع ہے۔ اور اس کی سطح پھلی سطح پر دونوں جانب دو پلمونری وریدیں ختم ہوتی ہیں۔

(۲) دوسرے حصہ کو آری کیوں کہتے ہیں یہ مثل کان دہنے کی نسبت پتلا اور لمبا ہوتا ہے یہ

حصہ پلمونری شریان کی جڑ کے اوپر رہتا ہے اس میں پانچ سوراخ اور ایک خالص اندرونی ساخت

پائی جاتی ہے۔ منجملہ پانچ سوراخوں کے چار پلمونری وریدوں کے منہ اور ایک لفظ آری کیولر وٹری

کیولر اوپننگ کا سوراخ ہے۔ گادوں اور بطنوں کے

پلمونری وریدیں یعنی اوردۃ الریویہ یہ چار وریدیں جو لطیف خون پھیپھڑوں سے لاتی ہیں

دو دہنی جانب اور دو بائیں جانب سے اگر اس جوف کے ہر دو پہلوؤں پر کھلتی ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا

ہے۔ کہ بائیں جانب کی دو وریدیں باہم ملکر ایک ہی سوراخ سے کان مذکور میں داخل ہو جاتی ہیں ان

کے منہ پر کواٹریاں نہیں ہوتیں۔

لفٹ آری کیولر وٹری کیولر یعنی فتحۃ الازیۃ البطنیۃ ایسا۔ شکل میں بیضوی اذن ایسا کہ بطن

ایسا سے ملتا ہے۔ مگر بائیں جانب والے سوراخ سے چھوٹا ہے۔ اور بائیں کسپڈ والوز سے محفوظ رہتا ہے۔

لفٹ وٹریکل (Left Ventricle) یعنی بطن ایسا۔ یہ جوف دیکھنے میں گاڈوم

اندرونی ساخت

لیکن بہ نسبت دہنے بطن کے زیادہ دبیز اور سخت ہوتا ہے یہ دل کی نوک تک پہنچتا ہے نیز پچھلی سطح بناتا ہے۔ اسکی دیواریں و نٹریکل کی نسبت تین گنا موٹی ہوتی ہیں اس میں دو سوخ دو کو اڑیاں اور دو خاص دہنی ساخت ہوتی ہیں (۱) آریکیولر و نٹری کیولر سوراخ یا اورطا کے سوراخ کے بائیں طرف دائیں جانب کے ہمنام سوراخ سے قدرے نیچے اور اس سے قدرے چھوٹا اور سٹرنم ہڈی کے درمیانی حصہ کے قریب واقع ہے اس کو مائٹریل: الو یعنی صمام التاجی نام کو اڑ بند کرتا ہے۔

(۲) اے آرنگ اوپننگ یعنی فتحتہ اناورطیہ۔ شکل میں گول جسامت میں چھوٹا۔ بائیں آریکیولر و نٹری کیولر سوراخ کے سامنے اور دائیں جانب ہوتا ہے اس کے دہانے پر سیمی لیونز والو لگے رہتے ہیں۔

بائی کسپڈ (Bicuspid) بھی باب المتلثی یا کیوارٹرائی کسپڈ کی نسبت موٹا اور مضبوط ہوتا ہے۔ اسکا سامنا حصہ بڑا اور پچھلا حصہ چھوٹا ہوتا ہے۔ سٹرنم کے بائیں کنارے سے ایک انچ باہر تیسری انٹرکاسٹل سپیس میں واقع ہے۔ بائیں آری کیولر و نٹری کیولر سوراخ کو محفوظ رکھتا ہے۔

سمیلیونر (Semilunar) یعنی باب الی ثانی۔ درمیان میں اور شکل میں مانند ہلال اورطا کے دہانہ کو محفوظ کرتے ہیں کیوارٹ اورطا کے پچھلی طرف اور ایک سامنی طرف ہوتا ہے

انڈونی ساختی } کارڈی ٹنڈینی (Chordae Tendeneae) یعنی اطنا ب و تریہ } انکا بیان پہلے ہو چکا ہے۔
کلمنی کارنی (Columni Cornae) یعنی عمدۃ اللحمیہ

دل ساخت میں تین پرت ہیں۔ ایک بیرونی یعنی سیرس یا آبدار پرت جو دل کی بیرونی سطح پر استرنگاتا ہوا منعکس ہو کر حجاب القلب کے اندرونی سطح پر استرنگاتا ہے دوسرا اندرونی پرت جلو اینڈ کارڈیم یا اپنی تھیلیں کہتے ہیں۔ دل کے جو فون شریبانوں اور دریوں کی درونی سطح پر استرنگاتا ہے۔ تیسرا درمیانی پرت دبیز اور مضبوط ہوتا ہے۔ اس کو مسکیولر یا عضلاتی پرت بھی کہتے ہیں جو کافوں میں پتلا اور بطنوں میں سخت از موٹا ہوتا ہے علاوہ ان کے دل میں شریانیں و سیرس جاذب اور دے اور اعصاب بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ شریانیں جو مخراب اور طہ کی شاخیں ہیں ماکس اور دہنی کاندوزی شریانیں کہلاتی ہیں۔ ورید جو دل کے خون کو جمع کر کے دہنے کان میں واپس لاتی ہے۔ درونی ورید کہلاتی ہے۔ اعصاب کارڈائیک پکس سے خرد کرتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ جب دونوں آریکلز یعنی اذن سکڑتے ہیں تو دونوں نٹریکلز یعنی بطن آری

گلز سے خون لینے کے لئے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور جس وقت ونٹریکلز سکڑ کر آرٹریز میں خون پہنچاتے ہیں۔ اس وقت آرٹریکلز سے خون لینے کیلئے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں اور جس وقت ونٹریکلز سکڑتے ہیں اس وقت ٹرائی کسپڈاٹریکل والوز اپنے اپنے آرٹریکلز ونٹریکلز کو بند کر دیتے ہیں تاکہ خون ونٹریکلز میں واپس نہ جائے اور مملونز والوز ایاں اور بایاں کھلے ہوئے ہیں تاکہ خون آرٹریز میں چلا جائے اور جب ونٹریکلز پھیلتے ہیں اور آرٹریکلز سے خون لیتے ہیں اس وقت ان کو اروں کی حالت پہلی حالت کے برعکس ہوتی ہے یعنی ٹرائی کسپڈاٹریکل والوز کھلے ہر دو جانب کے مملونز والوز بند ہر دو آرٹریکلز میں ایک ہی وقت میں خون آتا ہے اور ایک ہی وقت میں ہر دو آرٹریکلز اپنے اپنے خون کو اپنے اپنے ونٹریکلز میں بھجوتے ہیں اور ایک ہی وقت میں ہر دو ونٹریکلز اپنے اپنے خون کو اپنے اپنے آرٹریکلز یعنی دہنا پلمونری آرٹری میں اور بایاں اور طای میں بھیجتے ہیں اسی طرح مسلسل خون کا دوران جاری رہتا ہے۔

پیدائش قلب

مان کے شکم میں قلب دسویں یا بارہویں دن بتنا شروع ہوتا ہے اول انگود کے گچھے کی مانند پھر نعل کی طرح ہو جاتا ہے آٹھویں ہفتہ کے قریب دیواریں اور کوٹھڑیاں بن جاتی ہیں اول قلب سر کے نزدیک ہوتا ہے پھر گردن میں اس کے بعد تدریجاً نیچے اترتا ہوا سینہ میں آکر ٹھہر جاتا ہے۔

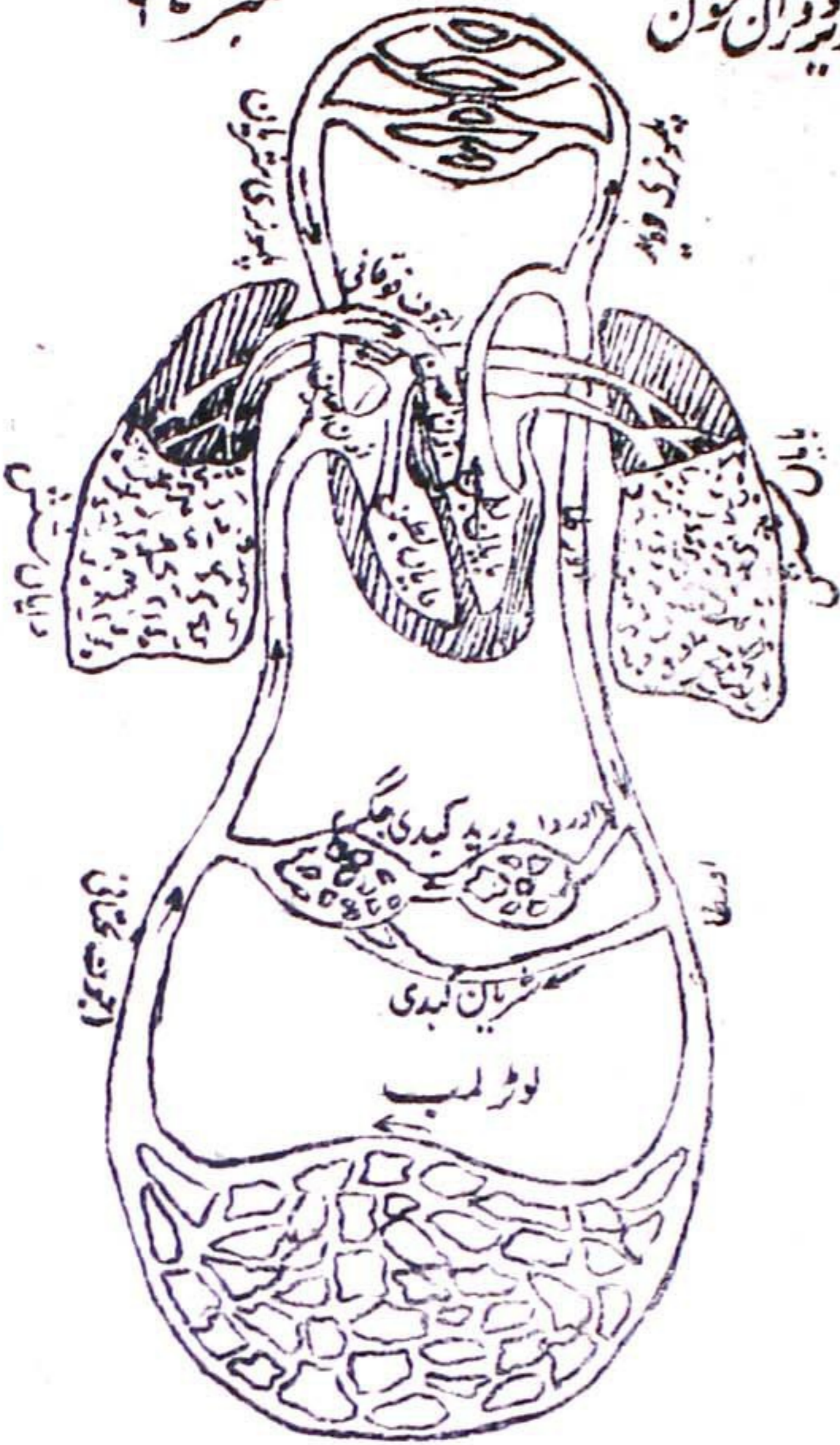
سرکولیشن آف بلڈ (CIRCULATION OF BLOOD) یعنی دوران خون

اس طرح پر ہے کہ تمام جسم کا سیاہ خون بذریعہ بالائی اور زیرین وینا کیو اینی لچوت فوقانی اور اچوت تحتانی اور کارونیری ورید کے ذمے اذن میں آتا ہے۔ اور ذمے اذن سے بذریعہ ذمینی آرٹری کیولر ونٹری کیولر (Auricular ventricular) صورت اخ کے ذمینی بطن سے ہوتا ہوا بوسیلہ پلمونری ٹرائی یعنی ورید ٹرائی پیپٹروں میں پہنچتا ہے خون کے اس قدر دورہ کو لسریا پلمونری سرکولیشن کہتے ہیں بعد پھیپھڑوں میں آکسیجن (Oxygen) نامی ایک عنصر کو ہوا سے جو سانس کے لینے میں اندر داخل ہوتی ہے جذب اور کاربانک ایسڈ (Carbonic Acid) یعنی بخار و خانہ نامی ہوا کو خارج کر کے سرخ اور صاف یعنی لطیف ہوتا ہوا۔ بذریعہ چار پلمونری وریدوں یعنی ٹرائی وریدی کے بائیں اذن میں پہنچتا ہے اور پھر یہاں سے بائیں آرٹری کیولر ونٹری کیولر صورت اخ کے ذریعہ بائیں بطن میں جا کر بوسیلہ اوسط ٹرائی کے جو سب ٹرائیوں کی جڑ ہے۔ تمام جسم میں تقسیم ہو جاتا ہے اس کے بعد کیلری و سلسلہ (Capillary vessels) یعنی عروق شعریہ میں جو مثل جال کے درمیان ٹرائیوں سلسلہ اس کو یونانی میں دہیزہ القلب کہتے ہیں۔ سلسلہ یعنی جان بخش یا نسیم۔

اور ویدوں کے واقع ہیں پنچکرا کسجن (Oxygen) کو واسطے پرورس جسم کے خارج کر کے کار بانک ایسڈ ہو، جو جسم کے تمام مقاموں میں سلسلہ دار اور تازہ پیدا ہوتی ہے جذب کر کے بوسیلہ

نمبر ۹۶

نصویر دوران خون



ویدوں کے بالائی اور زمین دینا کیو اسے گنتا ہوا پھر معنی اذن میں واپس آتا ہے خون کے اس قدر دورہ کو گریٹر یا سس لے تک سرکیولیشن کہتے ہیں۔

ڈاکٹس آرٹری اور وینس یعنی جیل المولڈ جنین کی حالت میں یہ نالی کھلی ہوتی ہے۔ اور اسی کے ذریعہ اور طہ میں خون جا کر دورہ کرتا ہے۔ مگر بعد ولادت کے یہ نالی بند ہو جاتی ہے۔

ثبوت دوران خون بطریق یونانی

چونکہ یہ بات یونانی طب میں ثابت ہے کہ شریانوں کے اطراف دریڈوں کے اطراف سے بذریعہ عروق شعریہ کے ملی ہوئی ہیں۔ چنانچہ شارح اسباب طبری سے اور طبری ابن سینا سے راوی ہے کہ ہم اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ

دونوں عروق کے اطراف باہم اتصال رکھتے ہیں۔ تو پھر ثابت ہو گیا کہ ویدوں کا خون شریاٹوں میں اور شریاٹوں کا خون ویدوں میں دورہ کر سکتا ہے۔ اور وہ عبارت یہ ہے۔ انا اعتقدنا ان اطراف الشریانین متصلہ باطراف الاوردۃ۔ اور حکیم گیلانی شارح قانون اس طرح لکھتا ہے کہ خون کثیف جگر سے بذریعہ اجوف فوقانی جسکو انگریزی میں سوپیریورینا کیو کہتے ہیں دل کے دائیں بطن میں آتا ہے اور وہاں سے بذریعہ وید شریانی یعنی پمونی شریانی شش میں وارد ہوتا ہے۔ اور شش یعنی ریبہ میں نضج پاکر صاف و لطیف ہو کر بذریعہ شریان وید قلب کے بائیں بطن میں آتا ہے۔ اور وہاں سے بذریعہ اور طا جس کو ابھر بھی کہتے ہیں تمام بدن میں پھیلتا ہے اس کے بعد شریاٹوں سے بذریعہ عروق شعریہ ویدوں

میں آکر پھر بوسیدہ وریدوں کے دل کے دائیں بطن میں آتا ہے۔

دوسری جگہ شیخ نے قانون میں شرائین کی تشریح میں تحریر کیا ہے۔ یلاقی فوت ہاشعبہ الشرايين

التي قدت صعد فوت ہاشعب عرف الوريدية النازلة۔ یعنی شرايين صاعد کی شاخوں کے

منہ ورید نازلہ کی شاخوں کے اطراف سے اتصال رکھتی ہیں اور شریانیوں کا خون وریدوں میں آتا ہے۔

وینصرف حیثاً ینصرف یعنی اس طرح دورہ کرتا رہتا ہے۔

نفیس بن عوض اس طرح پر لکھتا ہے۔ قال بین الادر دة والشرايين منافذ یعنی وریدوں اور

شریانیوں کے درمیان مجاری ہیں یعنی ان دونوں کو عروق شریانیہ ملائے رکھتے ہیں جس سے معلوم

ہوتا ہے کہ وریدوں کا خون شریانیوں میں اور شریانیوں کا وریدوں میں آتا ہے۔ اور اس پر دلیل یہ لانا ہے

جبکہ کوئی شریان قطع کی جائے تو جو خون وریدوں میں ہوتا ہے۔ وہ بھی نکل جاتا ہے۔ اور برخلاف اس کے

جب ورید قطع کی جائے تو جو خون شرايين میں ہوتا ہے۔ وہ بھی خارج ہو جاتا ہے۔ اور منافذ کے معنی

مسامات کے نہیں ہیں۔ جیسا کہ بعض شارح نے غلطی کھائی ہے۔ بلکہ مجاری کے ہیں جن سے مراد

عروق شریانیہ ہیں۔ جنکو انگریزی میں کیپلری و سلز کہتے ہیں۔ ان دلائل سے صاف پایا جاتا ہے۔

کہ خلیج جسم انسانی میں دورہ کرتا ہے۔ اور اسی طریق سے پھرتا ہے۔ جس طرح کہ حکمائے فرنگ

نے بیان کیا ہے۔ سب سے اول دوران خون کو شیخ نے دریافت کیا ہے۔ ہکذا قال فی کتابہ

ینصرف حیثاً ینصرف کما مدانفاً اس کے بعد ہاروے صاحب نے تحقیق کی ہے۔ اور جمہور اطباء نے

محققین کا بھی یہی مذہب ہے۔ کہ خون اور وہ سے شرايين میں اور شرايين سے اور وہ میں بذریعہ عروق

شریانیہ کے آتا ہے۔ چنانچہ صاحب خلاصۃ التجارب و صاحب فتاویٰ طب قدیم جو کہ کامل الصنائع سے نقل

کرتے ہیں اس طرح پر تحریر فرماتے ہیں۔ خون از اورہ در شرايين می آید و از شرايين در اورہ ازینجا

است کہ شرايين ہمراہ اورہ اند و افواہ این ہر دو باہم تلاقی اند تا نافذ شوند خون ہر یک ازیں با دیکر کے

و دلیل ہرین مدعا آنست کہ گذشت یعنی ہر گاہیکہ فصد کہ وہ شود از کدام ورید و خون از اس با فراط

تمام گرفتہ شود درینصورت جاری میگردد و ہمراہ خون وریدی خون شریانی و بالعکس و آنکہ گفتہ اند کہ خون

از اورہ در شرايين سے آید و بالعکس نمیکردد و آنکہ آغابینوس گفتہ کہ خون شرايين در اورہ سے آید و بالعکس

نیشود این ہر دو قول مردود اند مذہب اطباء محققین و حکمائے متقدمین متواترین ہماں است کہ ذکر کردہ شد۔

واضح ہو

کہ تمام خون ایک ہی دفعہ دورہ نہیں کرتا۔ بلکہ کل خون کا مقدرہ تصور احصہ متواتر پھیپھڑوں سے

صاف ہو کر قلب میں پہنچتا رہتا۔ اور قلب اسی وقت اس کو شریانیوں کی طرف دھکیل دیتا ہے جو ان کی حالت صحت میں قلب اوسط درجہ فی منٹ ۷۲ سے ۸۰ دفعہ حرکت انبساطی اور انقباضی کرتا ہے۔ حرکت انقباضی سے ایک لمبی اور موٹی آواز نامی **سٹولک سونڈ** (Systolic sound) مثل حرف لپ کے نبض کی حرکت سے پہلے سنائی دیتی ہے۔ اور انبساطی میں ایک تیز اور چھوٹی آواز **ڈایاسٹولک سونڈ** (Diastolic sound) مثل لفظ ڈپ کے نبض کی حرکت کے بعد سنائی دیتی ہے دل کے دونوں جانب کے بطن اور اذن ایک ہی وقت سکتے اور پھیلے ہیں ان دونوں کے سکنے اور پھیلنے سے ایک ہی وقت ایک ہی آواز سنائی دیتی ہے۔ پہلی آواز نوک کے برابر دوسری آواز جڑ کے برابر بخوبی سنائی دیتی ہے۔

فوشل اناتمی (FOENTAL ANATOMY) یعنی تشریح الجنین

نوجہیے کا بچہ پیدائش کے وقت وزن میں چھ پونڈ سے سات پونڈ قد میں ۱۰-۱۸ انچ تک سر بہ نسبت اور اجزاء جسم کے بڑا اور آگے سے پیچھے کو زیادہ لمبا چہرہ چھوٹا اور مضبوط صد گنٹا وہ زیرین حصہ بہ نسبت بالائی کے چھوٹا اور بیرونی اعضا تناسب بڑے ہوتے ہیں۔ ناف جسم کے عین درمیانی خط پر نہیں۔ بلکہ پون انچ یا ایک انچ نیچے ہوتی ہے۔ سر کے بال ۱۲ سے ایک انچ تک لمبے اور ناخون بڑے ہوتے آنکھوں کے پوٹے کھلے اور پیلیوں کے پردے ندارد درپہ سانس لینے کے قبل ٹھوس اور خوب سرخ۔ قلب بڑا اور سینہ میں قدرے پیدا ہوا۔ جگر بہ نسبت دیگر اعضا کے بڑا مگر پیدائش کے بعد ایسے لائیکل وریڈ کے بند ہو جانے سے فوراً گھٹ جاتا ہے۔ معدہ چھوٹا اور پیدا ہوا۔ فم اعلیٰ کم نمودار ہوتا ہے۔ بلبہ جو ان کی نسبت بمحافظ اس کے جسم کے بڑا۔ طحال چھوٹی اور سرخ گڑے بڑے اور گائے بیل کے گردوں کے مطابق ٹکڑے ٹکڑے اور جسم کے تمام سوراخ کھلے ہوتے ہیں۔

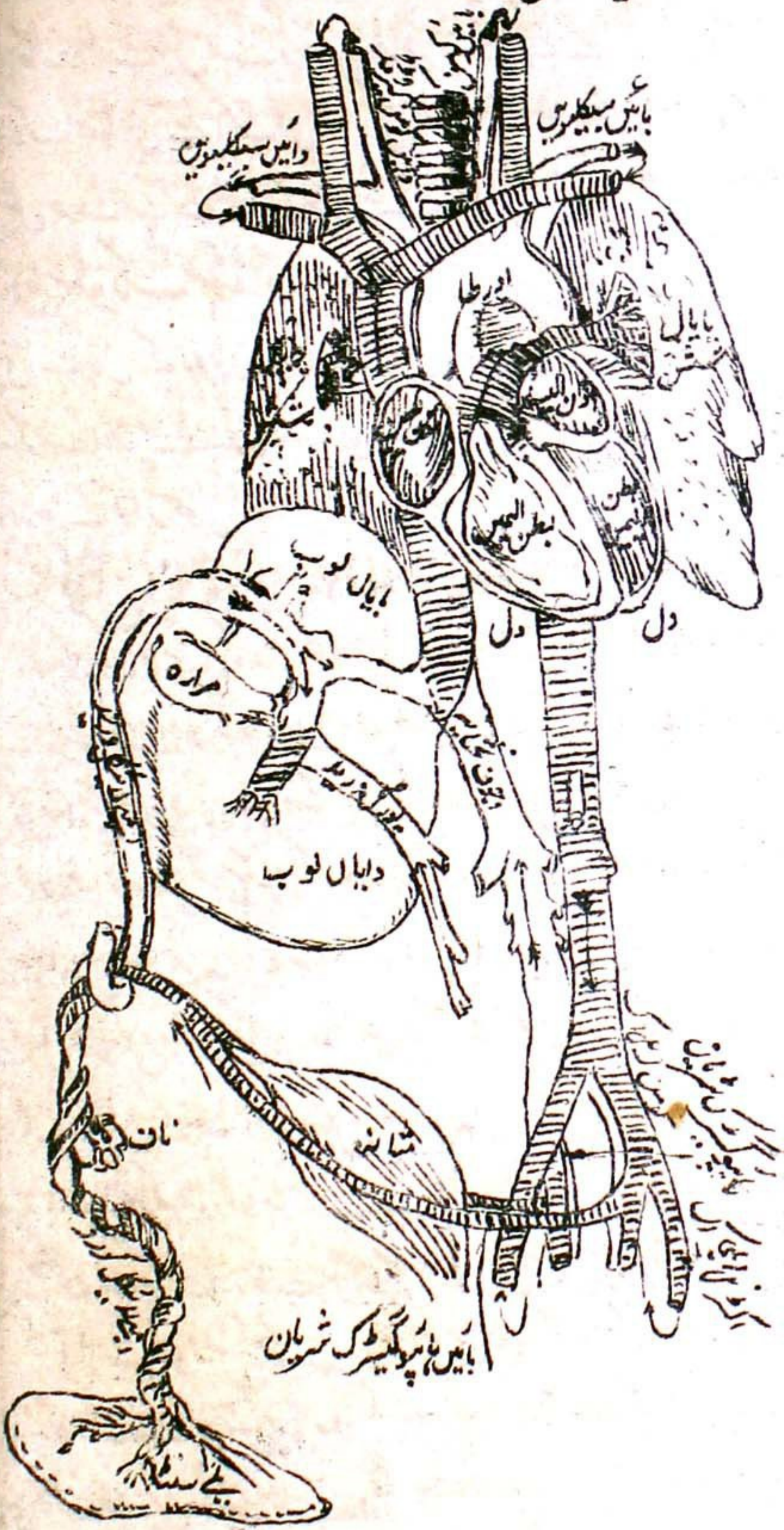
آلات حواس خمسہ۔ جنین کی رنگت مضبوط اور پختہ کان باہر کی طرف سے کھل صرف تولد کے وقت ہی ایٹس یعنی میزاب السمع اور سٹائٹس یعنی ثقبہ حلیمیہ ناتمام ہوتے ہیں۔ نوڑے یعنی ناک خدادیق الالف چھوٹے اور بعض اندرونی اعضا ناتمام اور الفکٹوری عصب یعنی عصب شامہ میں قوت ششم کم بلکہ ندارد ہوتی ہے۔

بچوں میں سات صنعتیں بڑوں سے علیحدہ پائی جاتی ہیں۔

(۱) داہنے اور بائیں کان کے مابین بذریعہ فوریس اوپلی یعنی ثقبہ بیضیہ کے اتصال ہوتا ہے۔

(۲) دل کے داہنے کان میں ایک کیوار ہوتا ہے۔ جس کے ذریعہ اجوف تحتانیہ کا سرخ

تصویر فوٹو دوران خون - نمبر ۹۷



خون فورمین اوویلی یعنی ثقبہ
بیضیہ کے راہ سیدھا بائیں
کان میں پہنچتا ہے۔

(۳) محراب و رطا کا

شریان و ویدی سے بوسیدہ
ایک موٹی نالی جس کو ٹگلس
آرٹری اوسس
یعنی مجرائی شریانی کہتے
ہیں اور تباہ رہتا ہے۔

(۴) انٹری ایلک

شریان یعنی بشریان المحر
قفیہ فائرہ کے جائے خروج
سے ہائی پوگیٹرک شریانوں
کے نام سے نامزد ہو کر شروع
ہوتی ہے۔ اور مٹانہ کے
دونوں پہلوؤں کے برابر
مٹانہ کے فندس پر پہنچ کر
نات کے راستے شکم سے
باہر جا کر پے سنٹا میں ختم
ہوتی ہے یہ عروق جنین
کا فلیظ خون پے سنٹا
میں صفائی کے واسطے
لے جاتے ہیں۔

(۵) اہیہ لائیکل وریڈ۔ پے سنٹا سے شروع ہو کر ناف کے راستے گزر کر جگر کے رنسٹوں

حصہ پہنچ کر تین حصوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اس حصہ کو جو بائیں ہپاٹک وریڈ کے ذریعہ اجون

تختانی سے ملتا ہے ڈکٹس وی نوکس یعنی مجرای ورید کہتے ہیں دو سر حصہ پورٹل ورید سے ملکر جگر میں خون لیجاتا ہے۔ لیکن تیسرا چھوٹا حصہ براہ راست جگر کے بائیں لوہے ملتا ہے یہ وریا سرخ و مصغی خون کو تک پہنچاتی ہے (۶) جنین کے چوتھے مہینہ تک دل سینہ کے اندر عمودی طور پر پڑھتا ہی لیکن بعد اتر چھا ہونے لگتا ہے۔ (۷) جنین کی ادائل عمر میں دل کے اذن۔ بطنوں کی نسبت بڑے ہوتے ہیں خاص کر دہنے اذن کا جو ف دیگر جو فون سے بڑا ہوتا ہے۔

جنین کا دوران خون

امسے لائیکل (UMBILICAL) ورید جو پلے سٹا

یعنی بشر یا آئول سے صفا خون لیجاتی ہے ناف سے اندر گزرنے کے بعد جگر کے آڑے ٹنگان میں پہنچ کر کئی شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ منجملہ ان شاخوں کے دو بائیں چھوٹی شاخیں جگر کے بائیں لٹھرے میں اور ایک پورٹل وین یعنی ورید الباب میں داخل ہو کر دائیں لٹھرے میں اور ایک جو سب سے بڑی ہے۔ اور جسکو مجرای ورید کہتے ہیں۔ اجوف تختانیہ میں داخل ہوتی ہے۔ اس میں تین راہ سے خون آتا ہے یعنی خون کا بہت بڑا حصہ پورٹل ورید کے خون کے ہمراہ جگر میں دورہ کرنے کے بعد ہیٹک وریدوں کی راہ سے (۲) کچھ خون خود جگر سے گھوم کر ہیٹک ورید کے ذریعہ سے (۳) براہ راست ڈکٹس وینوسس کی راہ سے داخل ہوتا ہے یہ صاف خون جو اجوف تختانیہ میں آتا ہے۔ زیرین جسم اور احشاء بطنی کے سیاہ یا ناکارہ خون سے دینا کیونکہ کور کے اندر آمیز ہو کر دل کے دہنے کان میں اور دہنے کان سے نوریمن اور ویلی کی راہ پر شیکن کواڑی کی مدد سے بائیں کان میں اور وہاں سے بائیں ویلیز القلب کی راہ بائیں بطن میں اور پھر بائیں بطن سے اور طام میں داخل ہوتا ہے۔ اور اور طام سے کچھ خون نیچے اتر کر ڈی سنڈنگ اور طام میں داخل ہوتا ہے لیکن باقی کامل حصہ کیرڈ یعنی سباتی او سکلیوین یعنی تر قوہ تختانیہ بشر یا نوکھی راہ سر اور بالائی اطراف کی پرورش کو چلا جاتا ہے۔ اور بحالت واپسی ناکارہ ہو کر وریدوں کے ذریعہ اجوف فوقانیہ کی راہ سے دل کے دہنے کان میں واپس آتا ہے۔ بعد ازاں دہنے ویلیز القلب سے گذر کر دہنے بطن میں اور یہاں سے پلمونری شریان میں اور اس جگہ سے خفیف حصہ خون کا واپس اور بائیں شش میں پہنچتا ہے اور باقی تمام مجرای شریانی کے ذریعہ او بٹاکے بالبطہ حصہ میں پہنچ کر اس قلیل صفا خون سے جو بائیں بطن سے آیا تھا۔ ملکر نیچے اترتا ہے۔ اس میں سے تقویرا سا خون حسب ضرورت بیرونی ایلائنگ شریانون کے ذریعہ زیریں جسم کی پرورش کے لئے نیچے اور باقی تمام وریدوں کی ایلائنگ شریانون کے ذریعہ صفا کیلئے پلانٹا میں واپس جاتا ہے مخفی ذریعہ ہے کہ خون پلمونری شریان کے ذریعے شش میں جاتا ہے وہ اسی طرح پلمونری وریدوں کے

وسیلے بائیں آریکل میں واپس آتا ہے۔ کیونکہ شش بحالت جنین اپنا کام نہیں کرتے اس بیان سے پانچ باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

(۱) مصفا خون کا بہت سا حصہ جنین کے سر گردن اور بالائی اطراف کی پرورش کرتا ہے اسی لئے یہ حصہ پیدائش کے بعد خوب پرورش یافتہ ہوتا ہے۔

(۲) پائے سنا جنین کے خون کو صاف کرتا ہے اور خون میں پرورش کرنے والے اجزا اٹاتا ہے۔

(۳) امبلا ٹیکل وریڈ کے مصنفے خون کا بہت سا حصہ جگر میں دوبارہ صاف ہونے کے واسطے جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ جگر پیدائش کے وقت بہت بڑا ہوتا ہے۔

(۴) ڈی سنڈنگ اے آرٹا کا بہت سا خون غلیظ اور غصور اخوں صاف ہوتا ہے اور یہ خون نیرین

اطراف کی پرورش کرتا ہے۔ اسی لئے نیرین اطراف پیدائش کے بعد کمزور اور خام ہوتے ہیں۔

(۵) اڈون ایمین میں اجوف قوقانیہ کا سیاہ خون اجوف تحتانیہ کے سرخ خون سے کسی قدر آمیز ہو جاتا ہے۔

پیدائش کے بعد جب رط کا سانس لینے لگتا ہے اور خون کی صفائی شش کے ذریعہ ہونے لگتی ہے۔

تپ و ٹکس آرٹری اوکسس یعنی مجرائے شریانی اور ہائیوگے سٹرک شریانی اور امبلا ٹیکل وریڈ

اور اس کی ڈکٹس وینوسس یعنی مجرائے وریڈی دو روز سے پانچ روز تک سکر کر بند ہو جاتی ہیں۔ فورمین

اوویلی یعنی ثقب بیضیہ کچھ زیادہ عرصہ تک کھلا رہتا ہے۔ مگر پانچ روز سے دس یا بارہ یوم تک بند ہونا ایک

نئی جھلی کے جو اس کے نیرین کنا سے پیدا ہوتی ہے وہ بھی بند ہو جاتا ہے۔

تھائی مس گلینڈ (THYMUS GLAND.) یعنی غدہ الجینین یا

غدہ تیموسہ

تصویر غدہ تیموسہ



نمبر ۱۰

یہ غدہ دو وٹیکروں سے مرکب۔ رنگت میں گلابی اور

ڈکٹس ہے۔ چوتھی پبلی کے غصروں کے بالائی کنا سے

شروع ہو کر تھائی رائیڈ غدہ کے نیرین کنارہ تک لمبا ہوتا

ہے سٹرونہائیڈ اور سٹرونہائیڈ تھائی رائیڈ عضلات کے پیچھے اور

ٹریکی کے سامنے واقع ہے پیدائش کے وقت دو انچ لمبا ڈیڑھ

انچ چوڑا پون انچ دبیر اور نصف اونس وزنی ہوتا ہے دو برس

کی عمر تک بڑھ کر بتدریج کم ہونا شروع ہو کر جوانی تک بالکل منفق و نہ ہو جاتا ہے۔ اس کے تین فعل ہیں۔ (۱) خون کے سرخ دانے بنانے میں مدد دیتا ہے (۲) خون کے سفید دانے بناتا ہے۔ (۳) چونکہ اس میں حیوانی پروٹین کر کے والے اجزاء ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ ذرا دل میں عمر بھر رہتا ہے۔

ہلڈر (Blood) یعنی وہم یا خون

یہ وہیوں میں کثیف سیاہی یا اغوائی رنگ کا ہوتا ہے۔ اور شریاخوں میں خالص سرخ اور لطیف پایا جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ نمکین بولہ باندی وزن متناسبہ ایک ۱۰۵۵ ہزار پچپن درجہ پانی سے ہوتا ہے۔ انسان میں جسم کا آٹھواں حصہ خون ہوتا ہے۔ یعنی اگر کسی شخص کا وزن ایک سو چالیس پونڈ ہو جیسا کہ اکثر قدی جوان کا وزن) سچا لٹ صحت ہوتا ہے۔ تو اس کے جسم میں ستر لاکھ خون ہوگا خون حرکات قلب کے ذریعہ عروق کے لئے جسم میں دور و گرتا ہے اور جسم کے ہر ایک عضو کی پروٹین کرنے کے علاوہ حرارت غریزی کو قائم رکھتا ہے۔ خون ذہن سے دیکھیں تو اس میں دو قسم کی چیزیں پائی جاتی ہیں ایک سیال۔ شفاف اور بے شکل ہوتی ہے۔ اسکو لائیکواریسین گوٹے نس (Liquor Sanguis) یعنی عروق یا رطوبت خون کہتے ہیں اس کا دوسرا نام پلیرما ہے دوسرا جو دانہ دانہ کھائی دیتا ہے اسکو کارپسلز (Corpuseles) یعنی دانہ خون کہتے ہیں۔ اول جسکو رطوبت خون کہتے ہیں وہ زندگی کی حالت میں ہمیشہ سیال رہتی ہے۔ اور خون جب جسم سے باہر نکلتا ہے۔ تو اس وقت دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے ایک کوفانی برن جو شل علقہ ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے کو سیرم یعنی آب خون جو علقہ سے علیحدہ تر نکلتا نقشہ ذیل سے عمدہ پتا ملتا ہے۔

کارپسلز (Corpuseles)

لیکوڈیلڈ یعنی سیال خون } پلیزما یا لائیکواریسین گوٹے نس } فائبرن (Fibrin) کلاٹ (Clot) یعنی علقہ
سیرم یا آب خون }

کارپسلز میں دو قسم کے دانے ہوتے ہیں ایک ریڈ یعنی سرخ دوسرا واٹ یعنی سفید ریڈ کارپسلز انسان میں شل روپے پیسے کے مدد اور ہڈیوں پر قدرتی مجموعہ اور قطر میں ایک انچ کے تین ہزار پانچو حصوں کے ایک حصہ کے برابر روٹائی میں ایک انچ کے دس ہزار حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتے ہیں بشیر دار حیوانوں میں شترادہ کے انسان کے مطابق مدد اور چھ پونڈوں میں چھ لاکھ سائپلینڈک اور دیگر حشرات الارض میں بیضادی ہتھیں ان انوں میں سے

ایک تو بہت سرخ ہیں جن کو ہیموگلوبین اور دوسرے کو جو البیومن کی طرح شفاف ہیں گلابیولن کہتے ہیں۔
 وائٹ کارپسلز (White Corpuscles) سرخ کی نسبت بڑے لیکن تعداد میں بہت
 ہی کم یعنی حالت صحت میں انسان کے جسم میں فی ہزار سرخ کارپسلز کے چھے صرف ایک سفید کارپسلا
 ہوتے ہیں یہ پروٹوپلازم کے بنے ہوئے ہوتے ہیں انہیں معمولی سیل کی طرح طاقت حرکت ہوتی ہے یہ
 گولی کی طرح قطر میں ایک انچ کے دو ہزار پانچ سو حصوں کے ایک حصہ کے برابر ہوتے ہیں۔

آرٹریز (ARTERIES) یعنی شریانیں

آرٹریز یعنی شریانیں ایک قسم کی نرم نالیاں ہیں جن کے وسیلہ سے دل کے دونوں بطن کا خون
 تمام جسم میں پہنچتا۔ ان کو دو قسم پر تقسیم کرتے ہیں ایک سس لٹیک یعنی اونٹا جو کہ دل کے بائیں
 بطن سے شروع ہو کر خالص یا سرخ پرورش کے لئے تمام جسم میں پہنچاتی ہیں۔

دوم۔ پلمونری (Pulmonary) شریان یعنی ورید شریانی جو کہ دل کے دہنے بطن سے آغاز
 ہو کر ناکاہ یا سیاہ خون (یعنی کثیف خون) سفائی کے واسطے پھیپھڑوں میں لے جاتی ہے شریانوں
 کی ساخت میں تین طبقات پائے جاتے ہیں۔

(۱) انٹرنل کوٹ یعنی طبقہ غائرہ جو سب سے باریک اور شفاف دلچکدار ہوتا ہے اسکے اندر دنی
 لمبقت کو اپنی تہلیم یعنی طبقہ حلیمہ اور بیرونی کو ایلاٹک لیر یعنی طبقہ غرویہ کہتے ہیں۔

(۲) مڈل کوٹ یعنی طبقہ وسطی بہ نسبت درونی کے زیادہ دبیر اور زردی مائل دلچکدار ہوتا ہے۔

(۳) اکسرنل کوٹ یعنی طبقہ ظاہرہ جو دونوں کی نسبت زیادہ دبیر ہے۔

تنبیہ۔ شریانیں آخر کار تمام جسم میں پھیل کر بذریعہ کیلری و سلز یعنی عروق شعریہ وریدوں میں تمام
 ہو جاتی ہیں۔ مگر بعض جگہ اپنی قرب و جوار کی شریانوں کی شاخوں سے ملکر اے ناسٹو موسس

(Anastomosis) یعنی ارتباط العروق یا محراب العروق بناتی ہیں۔ اور اسکا فائدہ یہ ہے کہ جب کسی

عضو کی بڑی شریان پر عمل جراحی سے ڈورا بائد ہنا درکار ہوتا ہے تو یہی محراب العروق یا ملنے والی شاخیں
 دوسان خون میں حرج واقعہ ہونے نہیں تیں بلکہ خود کشادہ ہو کر عضو کی پرورش کرتی ہیں اس گردش کو انگریزی میں

لے ٹرل سرکیولیشن (Lateral Circulation) اور یونانی میں گردش محرابی کہتے ہیں شریانوں

کے طبقات کی پرورش کے لئے موافق دیگر اعضا کے وریدیں اور اعصاب مقرر ہیں۔ چنانچہ انکی

باریک شاخوں کو ویسا دسورم یعنی عروق الحروق یا رواج السواتی کہتے ہیں دل سے دو قسم کی رگیں نکلتی ہیں ایک۔ ان میں سے سب سے بڑی اور موٹی رگ ہے اور تمام رگوں کی جڑ ہے اس لئے پہلے ہم اس بڑی رگ کا ذکر کریں گے۔ اس کے بعد دوسری رگ کا بیان کیا جائیگا۔

اے آرٹا (AORTA) اور طا۔ اور یطی۔ ابہر

میری دانست میں لفظ اے آرٹا اور طا کا بگڑا ہوا ہے۔ اصل میں یونانی زبان میں اسطاطالیں لے اس شریان عظیم کا نام اور یطایا اور یطی رکھا تھا۔ اس میں تھوڑا سا تغیر کر کے اے آرٹا رکھ لیا گیا تھا یہ رگ دل کے بائیں بطن سے شروع ہو کر پہلے اڈپر سائے منہنی جانب بعد خم کھا کر چھپے در بائیں طرف سے ہوتی ہوتی عمدة الفقرات کے بائیں پہلو سے نیچے گزر کر قطن کے چوتھے فترے کے مقابل دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اس کو سہولت بیان کے لئے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) آرج (Arch) یعنی محراب (۲) تہوریک یعنی صدی حصہ یا اور یطی صدیہ (۳) ابدو سینل

(Abdominal) یعنی اور یطی بطنیہ۔

* اول آرج آن دی اے آرٹا (Arch of the Aorta) یعنی قوس اور یطی اسکو پچترین حصہ پر تقسیم کرتے ہیں۔ اے سنڈنگ (Ascending) یعنی صاعد۔ ٹرنسورس (Transverse) یعنی مستعرض ڈی سنڈنگ (Descending) یعنی ہابط۔

اول دل کے بائیں ونٹریکل یعنی بطن سے عظم القص کے پچھتے تیسری پسلی کے عنبرون کے طرف جوڑ کے زیرین کناے کے مقابل سے شروع ہو کر دو اینچ سے کچھ زیادہ دہنی طرف کو اوپر تر چوچا چڑھتا ہوا دوسری پسلی اور سٹرنم کے دہنے کناے کے مابین کے جوڑ کے مقابل میں پہنچا اے سنڈنگ یعنی اعد حصہ کہلاتا ہے۔ بدہ خم کھا کر چھپے اور بائیں طرف کو رجوع ہوتا ہوا پشت کے تیسرے مہرے کے مقابل میں پہنچ کر ٹرنسورس (Transverse) یعنی مستعرض حصہ سے مشہور ہوتا ہے پھر مہرے کے ستوں کے بائیں پہلو کے برابر نیچے کی طرف رواں ہو کر پشت کے پانچویں مہرے کے مقابل میں جا کر ڈی سنڈنگ (Descending) یعنی ہابط حصہ کہلاتا ہے۔ اور تصوریک یعنی اور یطی صدیہ میں تمام ہو جاتا ہے۔ اس کے پانچ شاخیں خروج کرتی ہیں۔ دو چڑھنے والے حصہ سے اور تین آگے حصہ سے دوسرا تصوریک اے آرٹا (Thoracic Aorta) یعنی اور یطی صدیہ۔ یہ پیچھے کے تیسرے

* اور بعضوں نے بسبب گذریا کے عصا کے مشابہ ہونیکے اس کا نام عضی الرامی اور یطی رکھا ہے۔

مہرے کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر عمدۃ الفقرات کے بائیں پہلو سے گذرتا ہوا پشت کے اخیر ہر کے
مقابل میں دیا فرغما کے اے آرٹک سوراخ سے نیچے پہنچ کر ایڈومینل آرٹا سے مشہور ہوتا ہے۔
اس سے پانچ قسم کی شاخیں نکلتی ہیں۔

تیسرا ایڈومینل اے آرٹا (Abdominal Aorta) یعنی ادری بطنی بطنیہ۔ یہ دیا فرغما کے
تصویر اور طراح اس کی شاخوں کے



نمبر ۹۹

اے آرٹک سوراخ کے
بائیں سے آغاز ہو کر عمدۃ فقرات
کے بائیں جانب سے نیچے
گذرتا ہوا قطن کے چوتھے فقرے
کے مقابل دو بڑی شاخوں میں
جنکو کاسن ایلی اک یعنی تریپین
حقیقہ عامہ کہتے ہیں تقسیم ہو
جاتا ہے۔ اس سے کاسن
ایلائگ شاخوں کے علاوہ
نواور شاخیں ظاہر ہوتی ہیں۔
اے آرٹا کی درازی سے
سے کل بنیں شریانیں پانچ
محراب اور طی پانچ مقوریک
اور دس ایڈومینل سے نکلتی
ہیں نقشہ مفصلہ ذیل سے یہ
تمام شاخیں بیک نظر معلوم
ہوتی ہیں۔

چرٹھنے والا حصہ (۱)

یعنی اسے سنڈنگ

(صاعد) (۲)

(۳)

بائیں کارونری یعنی یساری

شرائین حوالی القلب یا مستدیر علی القلب

دہنی کورونری یعنی اکلینی یعنی

آرٹیریا اٹا منیٹیا (بالہ اسم لہ)

اکسٹرنل کیروٹڈ

دہنی کورونری

انٹرنل کیروٹڈ

الٹرنیٹو شریان

سبکیون

اگزیٹری یا البطی

برے کی ال یا حضدی

ریڈیل یعنی شریان

سباتی ظاہر

سباتی باطنیہ

بریکی ال یعنی

شریان الباطن

دہنی سبکیون

اگزیٹری یا البطی

برے کی ال یا حضدی

ریڈیل یعنی شریان

سباتی ظاہر

سباتی باطنیہ

اگزیٹری یعنی

شریان الباطن

بائیں کورونری کیروٹڈ یعنی

شرائین سباتی عامہ

بائیں سبکیون یعنی شریان

ترقوہ تختانیہ

(۴)

(۵)

اثر بنو الاحصہ

یعنی

ڈی سنڈنگ

(بالط)

تصویر یک لے آرٹا

یعنی

اور یطی صدریہ

پریکارڈی اک یعنی شریان حجاب القلب

(۲) ابرونکی ال یعنی شریان عروق خستہ

(۳) ایسائیجی ال یعنی شریان المری

(۴) پوسٹریور میڈی اسٹائیٹل یعنی شریان غشا الریہ

(۵) انٹرکوسٹل یعنی شریان متوسط الاضلاع

(۱) فرے نک یعنی شریان ویافرغا

(۱) گیشرک یعنی شریان المعده

(۲) مپے نک یعنی شریان الکبد

(۳) سپلے نک یعنی شریان الطحال

(۲) سیلی اک اس یعنی شریان البطنی

اور یطی بطنیہ

(۳) اسپرائیل کپشولی یعنی شریان اعلیٰ حجاب الکلیہ

(۴) رینل یعنی شریان الکلیہ

(۵) بالائی مے سنٹرک یعنی شریان ماساریقی الاعلیٰ یا شریان الامعاء العلیاء

(۶) نذیرین مے سنٹرک یعنی شریان ماساریقی الاسفل یا شریان الامعاء السفلی

(۷) سوپر میٹک یعنی شریان جبل المنی

(۸) لمبر یعنی شریان القطن

(۹) سپکرامیڈ یا یعنی شریان متوسط العجز

(۱۱) انٹرئل ایلی اک یعنی شریان حرقفیه غائرہ یا باطنی

(۱۲) اکسٹرئل ایلی اک یعنی شریان حرقفیه ظاہرہ

(۱۳) فیورل یعنی شریان الغنڈ

(۱۰) کو من ایلی اک یعنی شریان حرقفیه وامہ

(۱۱) پاپ لے ٹی ال یعنی شریان الرکبہ

یا شریان ال اعصی

(۱۱) انیٹریٹری بی ال یعنی شریان المقدم القصبۃ الکبریٰ

(۱۲) پوسٹیٹریٹری بی ال یعنی شریان مؤخرۃ القصبۃ الکبریٰ

بیان کارڈنری آرٹریز (CORONARY ARTS) یعنی شریان مستدیر لقلب

یہ درہیں۔ بائیں اور دائیں۔ یہ دونوں صاعد حصہ سے سیمی لیونڈ والوز (Semilunar Valves)

یعنی ابواب الہمالی کے آزاد کنارے کے مقابل سے شروع ہو کر دل کی۔۔۔ ساخت میں اس کی پرورش کے

لئے پھیلتی ہیں۔ دونوں طرف سے دل کی نوک تک پہنچ کر مانند حلقہ کے دل کی بیس یعنی قاعدہ کو محاصرہ کرتی ہیں

اور یہ بغیر شگاف کرنے حجاب القلب کے معلوم نہیں ہوتیں۔ بائیں شریان بائیں اذن اور دونوں بطن

کی سطح مقیم اور دائیں شریان دہنے اذن اور دونوں بطن کی سطح مؤخر کو پرورش کرتی ہیں مگر بائیں دہنے

دہنے کی نسبت چھوٹی ہے اور دہنی سے اتصال بھی پاتی ہے۔ اور دائیں بھی دل کی نوک تک پہنچ کر بائیں کے

اتر نیوالی شاخ سے مل کر دل کے دہنہ اور بائیں حصوں کے بائیں ایک شریانی حلقہ بناتی ہے۔

آرٹیریانا منیٹیا (Arteria Innominata) یعنی شریان بالاسم کہ

یہ شریان جسکو برکیوسفلک آرٹری (Brachio Cephalic) یعنی شریان العضد والرأس

بھی کہتے ہیں سب سے بڑی شاخ ہے محراب اور طہ سے کلکے قریب ڈیڑھ یا پونے دو انچ تر چھ انچ اور چوڑھ

ایڈومینٹل اسکے آرٹریائی اور طی بطنیہ

مقابل اس جوڑ کے جو دہنی ترقوہ اور عظم القص کے مابین واقع ہے دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ان شاخوں کو دائیں کومن کرڈ (Common Carotid) یعنی سبائی عامہ اور دائیں سبکلیون (Subclavian) یعنی ترقوہ تختانیہ شریانیں کہتے ہیں۔ اس کے سامنے کی جانب بایاں وینا اناسینٹیا (Vena Inominata)۔۔۔۔۔ یعنی ورید مالا اسم لہ اور عظم القص۔ اور پیچھے کی جانب قصبۃ الریہ اور بائیں جانب کومن کیرڈ ٹڈ شریان اور تھائس گلٹی کا بقیہ یعنی غدہ ٹولویہ یا غدہ توتیہ اور دہنی طرف دہنا ورید مالا اسم لہ اور پورا جھلی یعنی فشاء الریہ اور دہنا نیوگے سٹاک عصب یعنی دہنا عصب الریہ والمعدہ واقع ہیں۔ یہ شرح اس عبارت عزلی کی ہے جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

هكذا في القلوب ان قال

فاول ما نبت من القلب يرسل شعبتين البره اليستد يرحول القلب تيفرق في اجزائه والا صغرا ليتد يرفي باطنه وتيفرق في التجويف الايمن وهي للاعضاء الموضوعة دون القلب وعلى مخرج او رطى اغشية ثلثة۔ صلبته من داخل الى خارج واما الشريان الوريدى فله غشاران موليان ليسهل اندفاع البخار الدخانى والدم لصاثر من الرئبتد الى القلب قوس الاورطى يرسل على اليسار حذ عین عظیمین اول الشريان السباتى الاصلى والثانى الشريان تحت الترقوة وعلى اليمين حذ عا واحدا اعظم من الايمن يسمى الشريان مالا اسم لہ۔ والعصداى الرامسى وهو يتقسم الفيا الى سبائى اصلى يهينى تحت الترقوة۔

بیان کومن کیرڈ آرٹریز (COMMON CAROTID) یعنی شریانی سبائی عامہ

یہ دو ہیں دائیں اور بائیں چنا چھ دہنی آرٹریا اناسینٹیا سے خروج پا کر سیدھی بصورت خط مستقیم قصبۃ الریہ اور خجرہ کے دہنے پہلو سے ہوتی ہوئی عضرہ رتج ترمیہ کے بالائی کنارے تک پہنچ کر دو شاخوں میں جنکو (دعشی) ظاہری اور (انسى) باطنی کیرڈ ٹڈ شریانیں کہتے ہیں تقسیم ہو جاتی ہے اسی طرح بائیں کومن کیرڈ ٹڈ جو دہنے کی نسبت زیادہ لمبی ہے۔ محراب اور ط کے آرے یعنی مستعرض حصہ سے شروع ہو کر پہلے قصبۃ الریہ اور مری کے پیش اور اعظم القص کے بالائی ٹکڑے کے پیچھے سے ترچھی گذرتی ہوئی گردن کی جڑ تک پہنچتی ہے بعد ازاں دہنی شریان کی طرح سیدھی ہو کر قصبۃ الریہ مری اور خجرہ کے بائیں

لے ان کو شریانیں قاروطیدہ بھی کہتے ہیں۔ لے تھا شاید کا مریج۔

پہلو سے اوپر چڑھتی ہوئی عضروف ترسیہ کے بالائی کنارے کے مقابل میں دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔
 ہر ایک جانب کی کومن کیروٹڈ شریان گردن میں مضبوط غلاف ریشہ دار کے اندر دنی جبل المورید
 اور عصب الریہ والمعدہ جسکو انگریزی میں نیموگے سٹرک کہتے ہیں۔ اس کے ہمراہ پائی جاتی ہے۔ چنانچہ شریان
 اندر دنی جانب میں ورید باہر کی طرف اور عصب ان دونوں کے مابین ادھیچھے واقع ہے۔

اکسٹرنل کیروٹڈ آرٹری (EXTERNAL CAROTID) یعنی شریان ساتی نظر

یہ کومن کیروٹڈ شریان کی دو شاخوں میں سے ایک شاخ ہے جو عضروف ترسیہ یعنی تھائیرائیڈ کارٹیلج
 کے بالائی کنارے کے مقابل شریان مذکور سے شروع ہو کر سیدھی اوپر چڑھتی ہوئی غدۃ الاذن یعنی ہیروٹڈ گلینڈ
 کی ساخت کے اندر سے گذر کر فک اسفل کی گردن اور کان کے بیرونی سوراخ کے مابین پہنچ کر دو اخیر
 شاخوں میں جنکو ٹیپورل یعنی شریان صدغیہ اور انٹرل مگزارسی یعنی شریان غائرہ لٹفک کہتے ہیں
 تقسیم ہو جاتی ہے۔

(اس شریان کی دس شاخیں ہیں جن میں سے تین سائے تین پیچھے اور چار اوپر کی طرف پھیلتی
 ہیں جن کا مختصر ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

(۱) سوپیریئر تھائی رائیڈ (Superior Thyroid) یعنی شریان ترسیہ اعلیٰ یہ پہلی اور موٹی شاخ
 ہے جو بیرونی کیروٹڈ شریان سے عظم لامی کے بڑے قرن کے مقابل سے شروع ہو کر غدہ ترسیہ کے اوپر
 پھیل کر اپنی ہمنام شریان انفریئر تھائی رائیڈ یعنی ترسیہ اسفل سے اتصال پاتی ہے اور اس سے چار
 شاخیں اور نکلتی ہیں جنکے نام ذیل میں درج ہیں۔

لامی اسفل تھائی رائیڈ (Hyoid) یعنی شریان لامیہ عظم لامی کے زیرین کنارہ کے متوازی تھائی رائیڈ
 آئیڈ عصلہ کے پیچھے اور مقابل کی ہمنام شریان سے ملکر محراب بناتی ہے۔

اعلیٰ (۲) سوپیریئر لیرینجیل (Superior Laryngeal) یعنی شریان حلقومیہ یا بلعومیہ اعلیٰ

یا بلعومی علوی حجرہ کی لعابدار جھلی اور عضروف کیسی میں پھیلتی ہے۔

فلمیہ (۳) انفریئر لیرینجیل یعنی شریان حلقومیہ زیرین یا بلعومی سفلی۔ یہ تھائی رائیڈ جھنی کو چھید

کر حجرہ کی لعابدار جھلی میں پھیلتی ہے۔ واضح ہو کہ لیرنگاٹمی (Laryngatomi) کے آپریشن میں اس کے

کٹنے کا نایب اندیشہ ہوتا ہے اس لئے جراح کو واجب ہے کہ اس کے کٹنے سے بہت احتیاط کرے۔

درجی (۴) مسکیولر (Muscular) یعنی عضلاتی شاخیں عظم لامی اور حجرہ کے دبانے والے

Cricothyroid

سے اسکو ساتی وحشیہ اور شریان حجری و شریان درتی بھی کہتے ہیں۔

عضلوں میں پھیلتی ہیں ان میں سے ایک شاخ کو من کیر وٹڈ شریان سے گذر کر عظم القص کے عضلوں میں پھیلتی ہے۔

۳ (۲) لنگوئل (Lingual) یعنی شریان لسانیہ جو کہ تریسیہ اعلیٰ اور شریان الوجہ کی جائے خروج کے مابین کے مقام سے شروع ہوتی ہے اور عظم لامی کے بڑے قرن کے متوازی عضلوں میں سے گذر کر زبان کی زیرین سطح پر لہرتی ہوئی ضفدعی یعنی رینائن شریان سے مشہور ہو کر عضلات لامیہ لسانیہ و ذقنہ لامیہ لسانیہ سے گذر کر زبان کی نوک تک پھیل کر اپنی ہمنام شریان سے ملجاتی ہے۔ اس سے تین شاخیں نکلتی ہیں جو ذیل میں تحریر کی جاتی ہیں۔

۱) ہائی آئیڈ (Hyoid) یہ عظم لامی کے اوپر اٹھانے والے عضلوں کی پرورش کرتی ہے۔

۲) ڈارسیس لنگوی (Dorsalis Linguae) یعنی شریان الظہری فوق اللسانی۔ یہ لامیہ لسانیہ عصبہ کے پچھلے کنارے سے گذر کر زبان کی پشت پر اپنی ہمنام سے ملکر زبان تالو۔ عضروف مکیبی میں پھیلتی ہے اور ان کو خون پہنچاتی ہے بقول المباح فرنگ اور روع پہنچاتی ہے بقول اطباء

یونان + (۲) ظہر اللسان (بیت زبان) تک اللسان Lingual

۳) سب لنگوئل (Sub Lingual) یعنی شریان تحت اللسانی گینا یا یوگلاس

یعنی ذقینہ لامیہ لسانیہ عضلوں کے مابین سے گذر کر زبان کے عضلوں اور سب لنگوئل گلنی یعنی غدہ تحت اللسانی میں خون پہنچاتی ہیں۔ اس کی ایک باریک شاخ فرے نم لنگوی یعنی لجام الحنک تک پہنچتی ہے۔ پس یاد رہے کہ بچوں میں فرے نم (Frenum) یعنی لجام کے کاٹنے کے وقت چاہئے کہ

مقراض کو زبان سے دور اور حتی الامکان نیچے رکھیں۔ (۴) ضفدعی Ranine

۴ (۳) فیشیل (Fascia) یعنی شرالوجہ اکثر نل مگزلری یعنی شریان ظاہر للافک جو لنگوئل شریان کی جائے خروج سے کچھ اوپر شروع ہو کر عضلات سے ہوتی ہوئی سب مگزلری گلٹی

یعنی غدہ نک السفلی کے اندر داخل ہوتی ہے۔ پھر زیرین جبرڑوں کے اوپر سے گذر کر میسٹر عضلہ یعنی عضلہ المصنع کے اگلے کنارے سے ہوتی ہوئی گوشہ دہن تک پہنچتی ہے اس کے بعد ناک کے بازو کے قریب درونی گوشہ چشم تک پہنچ کر انگیور یعنی شریان الزاویہ کے ناسے مشہور ہوتی ہوئی افھٹلک

یعنی شریان عینی سے ملجاتی ہے۔ اس کو دو حصوں پر تقسیم کرتے ہیں زیرین اور بالائی اس سے لیکرہ شاخیں خروج پاتی ہیں جن میں سے پانچ زیرین جبرڑوں کے نیچے اور چھ چہرہ پر پھیلتی

ہیں ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں

گردن میں (۱) ایفڈنگ پیلے ٹائٹن (۲) ٹائٹلز (۳) سبیکولر (۴) سبیکولر (۵) اور سبیکولر
 چہرہ میں (۱) سبیکولر (۲) انفیرر ڈیپریٹیو (۳) انفیرر ڈیپریٹیو (۴) سوپریور ڈیپریٹیو (۵)
 لیٹر پیس نیز آئی (۶) بورا اینگولر۔
 حنکی صاعد
 لوزی
 حنکی صاعد

سٹرنو ماسٹائڈ (Sterno Mastoid) یعنی شریان القسی والحمی لنگوئل شریان
 کے مقابل سے شروع ہو کر خمیدہ ہوتی ہوئی نیچے اور پیچھے گذر کر عظم القص اور پستان کے عضلوں
 پر پھیل کر جاذب گلیوں میں تمام ہوتی ہے۔

سس (۵) اکسیڈیل (Occipital) یعنی شریان تمدوی بہ نسبت اگلی شاخوں کے چھوٹی

شاخ ہے۔ ظاہری سباتی شریان کے پھیلی جانب سے عصبہ قصیہ علیہ سے قدرے اوپر آغاز ہو کر

تمام عضلات سے ہوتی ہوئی ٹمپورل ہڈی کے عضلوں کے مابین سے اوپر چڑھتی ہوئی

ٹمپورل پیس عصبہ یعنی نور نما عصبہ کو چھید کر پشت سر پر پھیلتی ہے اور اپنی ہمنام شریان سے

ملجاتی ہے اس سے دو بڑی شاخیں نکلتی ہیں ایک انفیرر ٹمپورل یعنی شریان غشاعی

جو دونی جو گورون یعنی دونی جل الوریڈ کے ہمراہ ہوتی ہوئی فورمین لیسٹرم پوسٹیریوس کے

راہ کھوپری میں داخل ہو کر ویو رامیٹر پردہ کے زیرین حصہ میں پھیلتی ہے۔ (۲) دوسری بڑی اور

بے قاعدہ شاخ ہے جو عضلوں کے درمیان سے ہو کر سبکیوین شریان شاخ سے ملجاتی ہے۔

(۶) پوسٹیریور آریکیولر (Posterior Auricular) یعنی شریان الاذنی الخلفی یا موخر

الاذن ایک چھوٹی اور پتل شاخ ہے جو قعدہ شریان کی جائے خردج سے تھوڑا اوپر اسٹرنل

کیروٹڈ سے شروع ہو کر غدة الاذن کے پچھلے کنارے سے ہوتی ہوئی مسٹائڈ نکال اور کان کی عضلات

کے مابین کی نالی کی راہ اوپر چڑھ کر دو شاخ ہو جاتی ہے اگلی شاخ کان کی پشت پر پھیل کر شریان

صدغ سے اور پھیلی شاخ قعدہ کی شاخوں سے ملجاتی ہے (علاوہ عضلاتی شاخوں کے دو بڑی شاخیں

اس سے نکلتی ہیں ان میں سے ایک شاخ سٹائیلو ماسٹائڈ نامی اپنے ہمنام سوراخ سے اندر گزر کر

ٹمپے ٹم وغیرہ پر پھیلتی ہے دوسری اریکیولر شاخ کان کے عضلات کے پیچھے اور سامنے منتشر ہوتی ہے)

صاعد (۷) اسٹڈنگ فیئر جیل (Ascending Pharyngeal) یعنی شریان بلعومیہ

صعودیہ جو بیرونی سباتی ظاہرہ یعنی اسٹرنل کیروٹڈ شریان کی جہد شاخوں میں سے سب سے چھوٹی ہے۔

یہ سیدھی اوپر چڑھتی ہوئی کھوپری کے قاعدے کے نزدیک پہنچ کر شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے

اللہ قسین اور صا دو دو وزن سے درست ہے ۱۲ غلام مصطفیٰ ایم۔ اے۔ ایل
 لیت اس کو ثقبہ شمیہ علیہ کہتے ہیں ۱۲ ابو علی اس کے معنی طبلہ و حصول نقارہ کے ہیں

(ایک پوسٹریئرینجیل جو کہ فورین لیسرم یعنی ثقبہ مخرفہ خلفیہ کی راہ کھوپری میں داخل ہو کر ڈیورامیسٹر یعنی
عشاء الصلب کے پچھلے حصہ میں پھیلتی ہے۔ دوسری فرینجیل جو کہ فیئرٹکس۔ (Pharynx) یعنی
حلقوم ٹانسیل (Tonsil) تالو اور سٹیکین ٹیوب (Eustachian Tube) میں خون پہنچاتی ہے
(۸) پیروٹڈ (Parotid) یعنی سٹرائین غدود یا سٹرائین غدوۃ الاذن حقیقت میں
چار یا پانچ موٹی شاخیں ہیں۔ جب کہ سباتی ظاہرہ غدود اذنیہ میں سے ہو کر نکلتی ہے یہ شاخیں اسی
گٹھی میں پھیلتی ہیں۔)

7 (۹) ٹمپورل (Temporal) یعنی شریان صدغیہ یا شریان الصدغین ظاہری
سباتی کی اخیر دو شاخوں میں سے ایک شاخ ہے جو کنڈائل کے قدرے نیچے پیدا ہو کر سیدھی اوپر
کو جا کر پیروٹڈ غدود میں سے گذر کر ڈائیگلو ماکو کجور کے ٹمپورل فیشیا پر تخمیناً ڈیڑھ انچ اونچی چڑھ کر
دو شاخوں میں جن کو انٹریڈ اور پوسٹریئر شاخیں کہتے ہیں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اگلی شاخ سامنے کو رجوع
ہو کر پیشانی پر اور پچھلی شاخ کپٹی پر پھیلتی اور گرد کی شریاؤں سے ملتی ہے۔

8 (۱۰) انٹرنل مگزیلری (Internal Maxillary) یعنی شریان غائرہ للفک بیرونی
کیروٹڈ شریان کی دوسری اخیر شاخ ہے۔ جو غدة الاذن کے اندر اور کان کے بیرونی سوراخ کے
مقابل میں شریان مذکور سے شروع ہو کر پہلے افقی طور پر زبرین جھڑے کی گردن وغیرہ سے گند کر
سفینو مگزیلری فاسا (Sphenomaxillary Fossa) میں داخل ہوتی ہوئی شاخ در شاخ
ہو کر تمام ہو جاتی ہے۔ اس کو ہمیشہ تین حصوں میں یا درجوں میں تقسیم کرتے ہیں اول کو مگزیلری
(Maxillary) حصہ۔ دوسری کو ٹریگائیڈ (Pterygoid) حصہ اور تیسری کو سفینو مگزیلری
(Sphenomaxillary) حصہ کہتے ہیں۔ اس شریان سے چودہ شاخیں نکلتی ہیں۔ چنانچہ اول سے
چلے (۱) انٹیریئر ٹمپورل پے نک (۲) ٹمپورل انٹرنل (۳) انٹیریئر ڈنٹل (۴) سماں منجیل دوسری سے بھی چار
(۱) ڈیپ ٹمپورل (۲) ٹریگائیڈ (۳) سی ٹرک (۴) بکل۔ اور تیسری سے چھ (۱) الوی اولر (۲) الفرائیڈل
(۳) پوسٹیریئر یا ڈی سنڈنگ پیلے ٹائٹن (۴) ڈیڈی ان (۵) ٹریگائیڈ پے لے ٹائٹن (۶) سفی نو پیلے ٹائٹن
جو کہ دانتوں ناک مسوڑوں زرم و سخت تالو اور مسابہ آرٹریوں وغیرہ میں خون پہنچاتی ہیں۔ ان میں
سے سماں منجیل فورین اوویلی (Foramen Ovale) یعنی ثقبہ بیضیہ کی را کھوپری میں داخل
ہو کر پانچویں جوڑے کی عصب یعنی کے سے ری ان گنگلیاں اور ڈیورامیسٹر یعنی عشاء الصلب

۱۱ ایک تالی کا نام ہے جو کہ حلقوم اور ٹیمپل میں واقع ہے۔ اوپر پونے دو انچ کے قریب طول میں ہے۔

کے زیریں حصہ میں خون پہنچاتی ہے۔
بیان انٹرنل کیروٹڈ آرٹری (INTERNAL CAROTID ARTERY)

یعنی شریان سباتی غائرہ باطنیہ انسیہ

یہ شریان سباتی عامہ کی دوسری شاخ ہے جو عضروف ترسی یادرتی کے اوپر کے کنارے کے مقابل کو من کیروٹڈ شریان سے شروع ہو کر عمودی طور پر اوپر کی طرف جا کر حجرین پٹری کے کیروٹڈ فورمین میں داخل ہو کر بندر یو کیروٹڈ کینال کھوپری کے جوف میں داخل ہو کر فورمین لیسرم سے گذر کر سفینائیڈ گروڈ میں سامنے جا کر انٹیریور کلی نائیڈ پراسس کے برابر پہنچ کر اوپر کی طرف جا کر پردہ ڈیورامیٹر کو چھید کر دماغ کی سلوی ان فشر میں پہنچ کر انٹیریور سیری برل اور مڈل سیری برل شریٹن میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ یہ شریان دماغ اور آنکھ وغیرہ کی پرورش کرتی ہے اس کو چار حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

عقی (۱) سروائیگل حصہ (Carvical) یہ شریان کی جائے خروج سے لیکر کھوپری کے تلے یعنی قاعدہ تک پہنچاتا ہے۔

جبری (۲) پیٹرس حصہ (Petrous) جو کہ حجرین کے کیروٹڈ کینال یعنی تشبہ مخرفہ میں واقع ہے۔ اس سے ایک شاخ نکلتی ہے جس کو ٹینک یعنی شریان طبل الاذن کہتے ہیں۔ بہت ہی چھوٹی شاخ ہے اور جریہ حصہ سے خروج کر کے ٹپے نم میں داخل ہوتی ہے۔

سباتی (۳) کورٹس حصہ (Cavernous) کیروٹڈ کینال کی جائے اختتام سے انٹیریور کلی نائیڈ نکال تک ہوتا ہے اور سلاٹسیکا (Cella Tercica) کے پہلو پر کورٹس سانیس کے اندر پایا جاتا ہے۔ یہ اپنی درونی پہلو پر سانیس مذکور کی اسٹرنگانے والی جھلی سے اور بیرونی طرف تیسری چوتھی اور چھٹی جوڑی عصاب اور پانچویں جوڑی عصب کی افتحلمک شاخ یعنی شریان عینی سے علاقہ رکھتا ہے۔ اس حصہ سے دو شاخیں خروج کرتی ہیں۔ ایک شاخ کسیرین گنگلین اور ڈیورامیٹر پردہ کی پرورش کرتی ہے اس کو انٹیریور تجیل کہتے ہیں دوسری افتحلمک یعنی شریان عینی درونی کیروٹڈ شریان سے اس کے غشاء الصلب کے چھیدنے کے قبل آغاز ہو کر فورمین آپٹیکم کے راہ چشم خانہ میں داخل ہوتی ہے۔ اور آپٹک عصب یعنی عصبہ جوفہ کے اوپر سے ترچھی گذر کر بالائی ترچھے عضلہ کے زیریں کنارے سے ہوتی ہوئی درونی گوشہ چشم تک پہنچ کر اخیر فرٹل اور نزل دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اس شریان سے بارہ شاخیں خروج کرتی ہیں۔ منجملہ ان

بارہ کے سات شاخیں چشم خانہ کے اطراف میں پھیلتی ہیں اور باقی پانچ کرۂ چشم اور اسکی عضلات میں خون پہنچاتی ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

ایک آرٹیل شاخیں (۱) لکریل (۲) سوپرا آرٹیل (۳) پوسٹیریاٹھماٹیل (۴) انٹیریاٹھماٹیل (۵) پیل پی بی دل (۶) فرنٹل (۷) نزل۔
دوسری آگیولر شاخیں (۱) مسکیولر (۲) انٹیریسلی ایری (۳) شارٹ سیلی ایری۔
(۴) لانگ سیلی ایری (۵) سنٹرل آرٹری آف رے ٹینا۔

(۶) ^{دماغی} سر پیرل (Cerebral) یعنی دماغی حصہ جو ڈیورامیٹر کے اندر دماغ پر رہتا ہے اس کے باہر کی طرف تیسرا دماغی عصب اور اندر کی طرف آپٹک نر ویلے عصبہ مجوفہ ہوتا ہے اس شریان کے پہلے حصہ سے کوئی شاخ نہیں نکلتی لیکن دوسرے سے ایک تیسرے سے دو۔ اور چوتھے حصہ سے چار شاخیں خروج کرتی ہیں جن کے نام اور فعل ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

۱) ^{دماغی} انٹیریر سر پیرل (Anterior Cerebral) یعنی شریان مقدم الدماغ یہ شریان سلوی ان فشریں شریان سباتی غائرہ سے شروع ہو کر لائنجی ٹیوڈینل فشریں سے گذر کر کارپس کلوزم کے سامنے کنارے کے گرد خم کھا کر پیچھے کو پلٹ کر پوسٹیریر سیری برل یعنی شریان خلفی الدماغ سے مل جاتی ہے۔ دہنے اور بائیں مقدم الدماغ شاخیں اپنی جائے خروج کے قریب بذریعہ ایک نالی کے جو دو لائن لمبی ہوتی ہے اور جس کو انٹیریر کیو نیکیٹنگ یعنی شریان مقدم موصول الدماغ کہتے ہیں۔ ایک دوسری سے ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس سے کئی شاخیں خارج ہو کر عصب الششم عصبہ مجوفہ تیسرا بطن اور کارپس کالوسم (Corpus Callosum) جس کو جسم لاجس لہ یا ملتقی کبیر الدماغ کہتے ہیں پرورش کرتی ہیں۔

(۲) ^{دماغی} میڈل سر پیرل (Middle Cerebral) یعنی شریان ماوسطه الدماغ یہ شاخ انٹیریر کی نسبت بڑی ہوتی ہے اور سلوی ان فشر باہر جا کر تین شاخوں میں منقسم ہو کر دماغ کے سامنے اور درمیانی لوٹھڑوں کی پرورش کرتی ہے۔

(۳) ^{دماغی} پوسٹیریر کیو نیکیٹنگ (Posterior Communicating) یعنی شریان موخر موصول الدماغ یہ شریان سباتی غائرہ سے شروع ہو کر پیچھے کی طرف جا کر پوسٹیریر سیری برل شاخ سے مل جاتی ہے۔

انٹیریر کورائیل (Anterior Choroidal) یعنی شریان طبقہ مشیمیر۔

پوسٹیریور یونی کیٹنگ کے قریب سے شروع ہو کر بطون جانبی کے ڈیسٹنگ کارٹو میں جا کر
کارپس فیمری لے ٹم اور کیروٹڈ پلکسس کی پرورش کرتی ہے۔

سرکل آف ویلیس (Circle of Willis) یعنی دائرۃ الولیس۔ دونوں انٹرنل کیروٹڈ
سباتی غائرہ کی دونوں شرائین مقدم للماغ اور پیزیلر شریان کی دونوں شرائین خلفی للماغ کے ملنے
سے بنتا ہے اس کے حدود یہ ہیں سامنے انٹیریور کیونی کیٹنگ اور انٹیریور سیری برل شرائین سمجھے پوسٹیریور
سیری برل اور پیزیلر شرائین و وٹو جانب انٹرنل کیروٹڈ شرائین اور ان کی پوسٹیریور کیونی کیٹنگ شاخیں اس
شریانی دائرہ میں آٹھ مقام ہیں (۱) می ناسائی نیری آرڈر، آپٹک کمشر (۲) انفنڈی پو لم (۳) ٹورسائی نیری ام
(۴) کارپوٹیل بائی کن شی (۵) پوسٹیریور فورٹڈ سپیس (۶) کروراسیری برائی (۷) تیسرا دماغی عصب۔

دماغ میں دو قسم کے عروق ہوتے ہیں ایک قسم کے عروق سنٹرل گینگیلیا کی یعنی دماغ کے
اندرونی جانب پرورش کرتے ہیں دوسری قسم کے عروق کارٹیکل حصہ کی پرورش کرتے ہیں۔

سبکلویاں آرٹری (SUBCLAVIAN) یعنی شریان فوقی تحتانی

اس نام کی دائیں اور بائیں دو شریانیں ہیں۔ دائیں طبعی الترقوتین جوڑے کے مقابل میں شریان
مالا، اسم لہا سے۔ اور بائیں جو بہ نسبت دائیں کے زیادہ لمبی ہے۔ مخراب اور طہ سے خروج کرتی ہے
دائیں جانب کی شریان کھٹیک بیرونی طرف اور بائیں طرف کی شریان پہلے سیدھی اور بعد کا باہر کی
طرف مائل ہوتی ہوئی عضلہ مختلف الا عضلہ مقدم یا عضلہ مثلثیہ کے (جو کہ گردن کے عضلات میں
سے ہے۔ اور گردن کے سامنے اور پہلو پر جھکا تا اور پہلی پسلی کو سانس لینے کے وقت اوپر اٹھاتا
ہے) پیچھے سے گزر کر پہلی پسلی کے بیرونی کنارے کے مقابل اگر لری یعنی ابطنی شریان کے نام سے
مشہور ہوتی ہے اس شریان کو واسطے سہولیت بیان کے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ پہلا حصہ
شریان کی جائے خروج سے لیکر عضلہ مثلثیہ کے درونی کنارے تک بڑھتا ہے۔ دوسرا حصہ اسی
عضلہ کے درونی کنارے سے لیکر بیرونی کنارے تک اس کے پیچھے واقع ہے۔ تیسرا حصہ اسی
کے بیرونی کنارے سے اول پسلی تک پہنچتا ہے۔ اس شریان سے اکثر چار یا گاہے پانچ

شاخیں نکلتی ہیں۔

(۱) ورٹیکل شریان (Vertebral) یعنی شریان فقراتی یہ شریان ترقوۃ تحتانی

لہ انگریزی میں اس کو اسکینیس انٹائکس کہتے ہیں۔

اسودد حصوں میں لکھ لیا گیا ہے۔ اس سے اس کے علاوہ دوسرے دو ...
 شاخیں نکلتی ہیں۔ اس سے اس کے علاوہ دوسرے دو ...

کی پہلی اور سب سے موٹی شاخ ہے۔ گردن کے چھ مہرے کی آڑے نکال کے سوراخ میں داخل ہو کر باقی کے کل مہروں سے گذر کر فورمین گلمن یعنی مخرج التخلع یا ثقبہ کبیرہ قعدہ سے کھوپری میں داخل ہوتی ہے۔ وہیں میڈولا آبلانگٹا کے سامنے سے گذر کر پانزویں رول آئی کے زیرین کنارے پر دوسری جانب کی ہمنام شریان سے ملکر نریل شریان مشترک الفقرات کے نام سے مشہور ہوتی ہے۔ اس سے آٹھ شاخیں نکلتی ہیں۔ ڈیٹیلر کے پانچ اور نریل سے تین ان کے نام یہ ہیں (۱) لٹل سپائیٹل (۲) سکیولر (۳) کرے نی ال (۴) پوسٹیریر نیجیل (۵) اٹیوہ سپائیٹل (۶) پوسٹیریر سپائیٹل (۷) پوسٹیریر انٹراسریبلر (۸) بل برٹرائین + عقی (۹) کا عیہ (۱۰) عقیہ (۱۱) عقیہ

(۱۲) انٹرنل مری (Internal Mammary) یعنی شریان تڈیہ الفیہ یا غائرہ سب کلیون کے پلے حصہ کی زیرین جانب سے شروع ہو کر پہلی پسلی کے پیچھے سے نیچے کو اتر کر انٹراکاسٹل عضلات اور پلورا تھلی کے مابین صدر کے پہلو سے نیچے کو گذر کر عقیہ انٹراکاسٹل وسعت میں سات شاخیں منقسم ہو جاتی ہے۔ یہ شاخیں حجاب القلب حجاب قاسم صدر یعنی حجاب حاجزہ ویافرا اضلاع کے مابین اور حجاب الریہ وغیرہ کو خون پہنچاتی ہیں نیز غدہ تیوسید جسکو انگریزی میں تھائرائڈ گلینڈ (Thyroid Gland) اور عربی میں غدہ تریسہ یا درقیہ کہتے ہیں۔ خون پہنچاتی ہیں۔ (۱۳) تھائرائڈ گلیس (Thyroid Axis) یعنی شریان تریسہ ایک بہت چھوٹی اور موٹی شاخ ہے۔ ترقوہ تختانی کے پہلے حصہ سے نکل کر تین شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اور تیوس کے زیرین اور کچھ حصوں میں پھیلتی ہے۔ اور اس کی پرورش کرتی ہے۔

(۱۴) سوپریور انٹراکاسٹل (Superior Inter Costal) یعنی شریان متوسط بین الاضلاع فوقانیہ سب کلیون شریان کے دوسرے حصہ سے شروع ہو کر نیچے کو جاتی ہے اور پہلی اے آر ملک انٹراکاسٹل شریان سے لجاتی ہے۔ اس کی دو شاخیں ہیں۔ ان میں سے اول کی ایک شاخ نخاع یعنی حرام مغز اور پشت کے عضلات اور جلد کو خون پہنچاتی ہے۔

(۱۵) سرواٹیکل پروفونڈا (Cervical Profunda) یعنی شریان عقی کبیرہ سوپریور انٹراکاسٹل سے گا ہے سب کلیون سے شروع ہو کر گردن کے ساتویں مہرے کی ٹرنسورس نکال اور پہلی پسلی کے درمیان سے پیچھے جا کر اکسس مہرے پر ختم ہوتی ہے۔ اس کی دو شاخیں ہیں ایک شاخ قصبہ ریہ مری اور بلعوم یعنی راس مری میں جاتی ہے۔ دوسری گردن کے کچھلی جانب کے عضلوں کو خون پہنچا کر شریان قعدہ وغیرہ سے مل جاتی ہے۔

پہلی پسلی
 عقیہ
 عقیہ
 عقیہ

بیان اگزری آرٹریز (Axillary Arteries) یعنی شریان الاہبط

یہ شریان سب کلیویں شریان کا بڑھاؤ ہے اور پہلی پسلی کے بیرونی کنارے سے شروع ہو کر
 لٹمس ڈارسانی یعنی عریضہ صلیب اور ٹریزیجر (Teres Major) یعنی مستدیرہ
 کبیر پر عضلات کی نسوں کے زیرین کنارے پر بریکٹیل یعنی شریان العنجد کے نام سے مشہور ہوتی
 ہے۔ اس کو بھی تین حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

پہلا حصہ پہلی پسلی کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر پکٹوریس مائی نری یعنی عضلہ صدر یہ صغیرہ
 کے بالائی کنارے تک بڑھتا ہے اس کی درونی جانب اگزری ورید واقع ہے۔
 دوسرا حصہ عضلہ مذکورہ کے پیچھے پایا جاتا ہے۔ اس کی درونی جانب بھی اگزری ورید ہے۔
 تیسرا اسی عضلہ کے زیرین کنارے سے لیکر شریان کی جائے اختتام تک پہنچتا ہے اس
 کی جانب انسی میں اعصاب اور اگزری ورید واقع ہیں۔ اس سے سبب شاخیں نکلتی ہیں۔ پہلے
 اور دوسرے حصوں سے دو دو اور تیسرے حصے سے تین نکلتی ہیں۔

(۱) سوپرر تھوریک (Superior Thoracic) یعنی شریان صدر یہ فوقانیہ
 یہ صدر کی اگلی دیواروں میں پھیلتی ہے۔ اور اضلاع و شیمین کی شاخوں سے ملتی ہے۔

(۲) اکرومیئل تھوریک (Acromial Thoracic) یعنی شریان قلعہ الکتف
 یہ پکٹورے لس مائی نری کے کنارے کے پاس جا کر (۱) تھوریک (۲) اکرومیئل (۳) ڈیلٹائیڈنگ
 اور کلیویکولونامی چار شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے تھوریک شاخ میمری گلیٹڈ یعنی عدۃ الشدیمین
 کی۔ اکرومیئل اور ڈیلٹائیڈنگ شاخیں ڈیلٹائیڈ یعنی عضلہ مثلثیہ اور صدر یہ صغیرہ کی اور کلیویکولر
 شاخیں سب کلیوی اس عضلہ کی پرورش کرتی ہیں۔

(۳) لانگ تھوریک (Long Thoracic) یعنی شریان صدر یہ طویل
 پکٹوریس مائی نری سے ٹس سگنس سب سکیپولر س عضلات اور عدۃ الشدیمین کی پرورش
 کر کے انٹرنل میمری اور اسٹراٹل شرایین سے ملتی ہے۔

(۴) ایئر تھوریک (Alar Thoracic) یعنی شریان صدر یہ کتفیہ اگزری عدۃ
 اور ایری اور نشو کی پرورش کرتی ہے۔

(۵) سب سکیپولر (Sub scapular) یعنی شریان کتفیہ تحتانیہ یہ سب سے
 بڑی شاخ ہے۔ اگزری شریان سے شروع ہو کر سب سکیپولر س عضلہ کے زیرین کنارے کے

بماہر نیچے اور پیچھے کی طرف جا کر سکیپولا کی انفریور زاویہ پر پہنچ کر سب کلیون کی پوسٹریئر سب سکیپولر شاخ سے ملتی ہے اس کے مبداء سے اس کی کئی شاخیں ہو کر کتف کے عضلات کی پرورش کرتی ہیں۔
(۵) انٹیریئر کرفلکس (Inferior Circumflex) یعنی شریان مستدیہ مقدم کتف پوسٹریئر کی نسبت بہت چھوٹی ہوتی ہے انگریزی شریان کے باہر کی طرف سے شروع ہو کر سیورس کی گردن کے سامنے سے گذرتی ہوئی ڈیٹاٹاٹا عضلہ کی زیرین سطح کی پرورش کرتی ہوئی پوسٹریئر کرفلکس اور اکرومی اور مقوریسک شریانوں سے مل جاتی ہے۔

(۶) پوسٹریئر کرفلکس (Posterior Circumflex) یعنی شریان مستدیہ مؤخر کتف انگریزی شریان کی پچھلی طرف سے شروع ہو کر کرفلکس دیبا اور عصب کے ہمراہ گردن کی پچھلی طرف ٹریزیٹیکر اور مانی نر۔ ٹرائی سپس عضلات اور عظم العضد سے محدودہ جگہ میں سے گذر کر ڈیٹاٹاٹا عضلہ اور شولڈر جوائنٹ کی پرورش کرتی ہوئی انٹیریئر کرفلکس سے پوسٹریئر کرفلکس اور اکرومی ال شریانوں کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔

بریکیشل آرٹری (BRACHIAL ARTERY) یعنی شریان عضدی

یہ شریان انگریزی شریان کا بڑھاؤ ہے۔ جو عضلات عریضیہ صلیبہ اور مستدیہ کبیرہ (ٹریزیٹیکر) کے زیرین کنارے کے مقابل سے شروع ہو کر بازو کی جانب انسی پر منتقلیہ عضدیہ یعنی کارپو بیگی لس (Coraco Brachialis) اور ڈیٹاٹاٹا راسیوں یعنی بائیس

عضلوں کے درونی کناروں کے متوازی نیچے گذرتی ہوئی مرفق کی جوڑ کے تھینا آدھا نیچے پہنچ کر انریئر شریان زندا سفلی اور ریڈیل اینی شریان زندا سے نامی دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اس سے پانچ شاخیں خروج کرتی ہیں۔

(۱) سوپیریئر وفنڈا (Superior Profunda) یعنی شریان کبیرہ علیا شریان ٹریزیٹیکر عضلہ کے زیرین کنارے کے مقابل سے شروع ہو کر سکیپولر سپائریل عصب اور ٹرائی سپس عضلہ عضلہ کو عبور کرتی ہوئی بیرونی کنڈائل کے مقابل پہنچ کر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے جس میں سے ایک شاخ کہنی کے جوڑ کے سامنے اور دوسری جوڑ کے پچھلی طرف پھیل کر شریان کبیرہ سفلی سے مل جاتی ہے۔
(۲) انفریئر وفنڈا (Inferior Profunda) یعنی شریان کبیرہ سفلی یہ

بریکیشل شریان سے شروع ہو کر انٹرنل انٹرنل سکیپولر سپٹیم کو چھیر کر ٹنڈاٹا راسی عضلہ کے اوپر سے انریئر کرفلکس کے ہمراہ نیچے جا کر اکرومی نر پراس اور سیورس کے انٹرنل کنڈائل کے درمیان پوسٹریئر انریئر کرفلکس سے

جاتی ہے۔ *supra trochlear* کر کے اعلیٰ

(۳) **اناسٹوٹوٹیکا مسکنا** (*Anastomatica Magna*) یعنی شریان متلام کیریہ کہنی کے جوڑ کے قریب دو اچھ اوپر سے شروع ہو کر عضلہ عضلہ یہ مقدمہ کے اوپر سے اندر کی طرف جا کر انٹرنل انٹرسکیولر سپٹم کو چھید کر نلقتہ الراس عضلہ اور ہڈی کے درمیان سے جوڑ کے پھلی طرف جا کر سوپریور و فنڈا کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔

(۴) **مسکیولر** (*Muscular*) یعنی شریان عضلاتی یہ عضلہ عضلہ یہ مقدمہ ذات الراسین عضلہ والیر یا مثلاً اور غریبہ العضلہ کو خون پہنچاتی ہیں۔

(۵) **نیوٹری انٹ** (*Nutrient*) یعنی شریان المغذی۔ یہ شریان بریکی ال شریان سے شروع ہو کر سیورس کی نیوٹری انٹ کینال میں جا کر ڈائٹائڈ اپرشن کے بالمقابل عظم العضلہ میں داخل ہو کر تغذیہ کا کام دیتی ہے۔

الزائرٹری (*ULNAR ARTERY*) یعنی شریان زندا اسفل یا کبری

بیڈی ال (*Radial*) کی نسبت بڑی اور موٹی شاخ ہے جو عظم عضلہ سے خروج پکڑ ساعد کی جانب انسی سے ہوتی ہوئی اینولر رباط یعنی رباط مدورہ کے اوپر سے گذر کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ او قعلی شاخ خمیدہ ہو کر ہتھیلی کے بیرونی جانب پہنچتی ہے۔ اور زندا اسفل کی سوپرفیشیل شریان محرابی سے مل کر سوپرفیشیل پالم آرچ (*Superficial Palmar Arch*) یعنی ہتھیلی کا او قعلا محراب بناتی ہے۔ اس کو عربی کتابوں میں قوس راجی لکھا ہے۔ اور گہری شاخ جسکو النیرس پر و فنڈا یعنی شریان موصل للزندا اسفل کہتے ہیں۔ شریان زندا اسفل سے مل کر ڈیپ پالم آرچ (عمیق ارتباط العروق جس کو قوس راجی غائرہ بھی کہتے ہیں) یعنی ہتھیلی کا گہرا محراب بناتی ہے۔ اس کی کل درازی میں اس کے ہمراہ وریڈیں اور الزعصب واقع ہیں۔ اس کی آٹھ شاخ ہیں جن میں سے ساعد میں چار قبضہ پر دو اور ہتھیلی میں دو پائی جاتی ہیں۔

(۱) **انٹیپیر ال الزر پیکرنٹ** (*Anterior Ulnar Recurrent*) یعنی شریان راجح مقدم للزندا اسفل یہ کہنی کے نیچے الز شریان سے شروع ہو کر سیورس کے انٹرنل کنڈائل کے سامنے اسے ناسٹی موٹی کاسیگنا اور انفیریور و فنڈا شریان سے ملتی ہے راستہ میں بریکی اسے بس انٹائی کس پرونی ٹریڈی آئی بیٹریہ عضلات کی پرورش کرتی جاتی ہے۔

(۲) **پوسٹیر ال الزر پیکرنٹ** (*Posterior Ulnar Recurrent*) یعنی شریان راجح موخر

للزنا الاسفل یہ انٹیریر سے چھوٹی ہے الزئیریاں سے شروع ہو کر فلکسز سلانی مس ڈی ٹورم عضلہ کے نیچے سے گذر کر اوپر اڑتی ہے جا کر ورنی کنڈائل کے پچھلی جانب پھیلتی ہے +
 (۳) **کومن انٹراسش** یعنی شریان متوسط العظیمن العامہ یہ ریڈیس ہڈی کی ٹیور اسٹی کے مقابل سے شروع ہو کر انٹراسٹی اس ممبرین کے بالائی کنارہ پر پہنچ کر دو شاخ یعنی (۱) انٹیریر انٹراسٹی اس (۲) اور پوسٹیریر انٹراسٹی اس ہو جاتی ہے +

(۴) **مسکیولر** یعنی شریان عضلاتی کلانی کے فلکسز اور پوسٹیر عضلوں کی پرورش کرتی ہیں +
 (۵) **انٹیریر کارپل** یعنی شریان مقدم الریغ۔ فلکسز پر فونڈس عضلہ کی نسوں کے نیچے ہوتی ہے۔ اور قبضہ کی سمانی سطح کی پرورش کرتی ہوئی ریڈی ال کی انٹیریر کارپل سے ملتی ہے +
 (۶) **پوسٹیریر کارپل** یعنی شریان موخر الریغ۔ انٹیریر کی نسبت بڑی شاخ ہے پسی فارم کے عین اوپر الزئیریاں سے شروع ہو کر قبضہ کے پیچھے جا کر دو شاخ ہو جاتی ہے ایک شاخ ریڈی ال شریان کی پوسٹیریر کارپل سے مل کر محراب بناتی ہے دوسری پانچویں ٹیے کارپل ہڈی کی ڈارسل ڈی ٹی ٹل شاخ بن جاتی ہے اسکو شریان مشط الید کہتے ہیں +

(۷) **ڈیپ پامر کیونی کیٹنگ** یعنی شریان موصل للزنا الاسفل۔ پامر آر ج کے قریب سے شروع ہو کر ریڈی ال شریان کی آخری شاخ سے مل کر عمیق ارتباط العروق بناتی ہے +
 (۸) **ڈیپ جی ٹل شاخیں**۔ یعنی شریان الاصابع تعداد میں چار ہیں پامر محراب کے محذب کنارہ سے شروع ہو کر ۱/۳ انگلیوں کی پرورش کرتی ہیں +

ریڈیل آرٹری (RADIAL ARTERY) یعنی شریان زندا علی

یہ الزئی نسبت پتلی شاخ ہے۔ کہنی کے جوڑے کے نیچے بریکی ال شریان سے شروع ہو کر ساعد کی وحشی جانب سے ہوتی ہوئی کلانی یعنی بندوبست تک پہنچتی ہے۔ اور یہی شریان نبض سے مشہور ہے جس کو طبیب اور ڈاکٹر بیماری وغیرہ میں دیکھتے ہیں۔ بعد انگوٹھے کے پھیلانے و لعضلوں کی نسوں کے نیچے سے انگوٹھے کی جڑ پر پیچھے خم کھا کر پہلے ڈارسل انٹراسش یعنی عضلہ متوسط النظر الید کے دونوں سروں کے مابین سے گذر کر متصلی میں داخل ہوتی ہے۔ بعد ازاں عظام مشط الید پر سے ورنی جانب کو آرمی گذرتی ہوتی الزئیریاں کے الزیرس پر فونڈا شاخ سے مل کر عمیق ارتباط العروق یعنی متصلی کا گہرا محراب بناتی ہے۔ متصلی میں صرف فلکسز سلانی یعنی عضلات قابضہ کے نیچے پائی جاتی ہے۔ اس کی کل ورازی میں وریدا اور عصب پائے جاتے ہیں۔ اس سے بیوشاخیں نکلتی ہیں۔ کلانی ہیں

قبضہ کے نزدیک چلا اور منتہی میں پانچ +

(۱) ریڈیل ریکرنٹ یعنی شریان راجع لزندالاکا کہنی کے جوڑ کے عین نیچے ریڈی ال شریان سے شروع ہو کر سوپریر پرو فنڈا شریان سے جا ملتی ہے۔ سو پانی نیٹر بریوس۔ سو پانی نیٹر لانگس۔ بریکی ایس انٹانی کس عضلات اور کہنی کے جوڑ کی پرورش کرتی ہے +

(۲) مسکیولر یعنی شریان عضلاتی کلابی کے اکسٹنر سو پانی نیٹر عضلات کی پرورش کرتی ہیں +

(۳) سوپرفیشیل وولی ر (Superficial Volae) یعنی شریان محرابی۔ کلابی کے قریب ریڈی ال شریان سے شروع ہو کر انگوٹھے کے عضلات میں سے گذر کر الٹر شریان ملکر قوس راجی سطحی یعنی بالائی محراب بناتی ہے +

(۴) انٹیریر کارپل یعنی شریان مقدم الر سع پرانیٹ کو اڈرٹیس عضلہ کے زیرین کنارہ کی ریڈی ال شریان سے شروع ہو کر الٹر شریان کی ہمنام شاخ سے ملکر ایک شریانی محراب بناتی ہے جس کی شاخیں قبضہ کے جوڑ کی پرورش کرتی ہیں +

(۵) پوسٹیریر کارپل یعنی شریان موخر الر سع انگوٹھے کی اکسٹنر نسوں کے نیچے ریڈی ال شریان سے شروع ہو کر الٹر شریان کی ہمنام شاخ سے ملکر ایک شریانی محراب بناتی ہے جسکی ڈارسل انٹراشی آئی نامی شاخیں ہاتھ کی تیسری اور چوتھی انٹراشی اس سپے سنر کی پرورش کرتی ہیں اور ڈیپ پام محراب کی پوسٹیریر فورٹینگ شاخوں سے ملتی ہے +

(۶) مے کارپل یعنی شریان مشط الید۔ انگوٹھے کی اکسٹنر نسوں کے نیچے سے شروع ہو کر دوسری ڈارسل انٹراشی اس عضلہ کے اوپر سے نیچے کو جا کر پام محراب کی ڈیپ جی مل شاخ سے ملکر سبابہ اور سطحی انگلیوں کے ملحق جانب کی پرورش کرتی ہے +

(۷) ڈارسل پالی سس (DORSALIS Pollicis) یعنی شریان ظہری الابہام تعداد میں دو شاخیں ہیں پہلی مٹے کارپل ہڈی کی جوڑ کے نزدیک ریڈی ال شریان سے شروع ہو کر انگوٹھے کے دونوں پہلوؤں کی پرورش کرتی ہیں +

(۸) ڈارسل انڈی سس (Dorsalis Indices) یعنی شریان ظہری السبابہ چھوٹی سی شاخ ہے جو سبابہ انگلی کی پشت کے باہر وائے پہلو اور ایڈ کر انڈی سس عضلہ کی پرورش کرتی ہے + جو کہ راجی عار۔ سین سین شا کارپل۔ میں تا قیہ

(۹)۔ مگنا پالی سس (Magne Pollicis) یعنی شریان کبیرہ الالبہام ہتھیلی

سے خروں ج کر کے انگھوٹے کے عضلات کے مابین سے گذر کر پہلی سے ٹے کارپل ہڈی کے سر کے قریب دو ڈیجیٹل شانوں میں تقسیم ہو کر انگوٹے کے پیش کے ہر دو پہلوؤں پر پھیلتی ہے۔

(۱۰) ریڈی ایلس انڈی سس (Radialis Indicis) یعنی شریان وحشی اللسیب

یہ شاخ دوسری انگلی کے پیش کے بیرونی پہلو پر جا کر پام مخراب کی ڈیجیٹل شاخ سے ملتی ہے۔

(۱۱) انٹرا شئی اس پامیرس یعنی شریان متوسط بین عظام الکف۔ شمار میں تین یا چار شاخیں

ہیں ڈیپ پام مخراب سے شروع ہو کر انٹرا شئی اس عضلوں کے اوپر سے گذر کر سوپرنی شئی ال پام مخراب کی ڈیجیٹل شانوں سے مل جاتی ہیں۔

(۱۲) پرفورینگ یعنی شریان مارقہ صرف تین شاخیں ہیں۔ جو گہری مخراب سے خارج ہو کر

پشت دست پر شریان موخر الرسخ کی شاخ سے ملتی ہیں۔

(۱۳) ایکرنٹس (--- RACKARNTUS) یعنی شریان راجع +

دوم تھور لسیک ای آرٹا (THORACIC AORTA) یعنی اوپر لی صدر پر

اس سے پانچ قسم کی شاخیں نکلتی ہیں۔

(۱) پیری کارڈی اک (Pericardiac) یعنی شریان حجاب القلب کئی ہیں جو

دل کی پریکارڈیم جلی میں پھیلتی ہیں +

(۲) برانکیئل (Bronchial) یعنی شریان عروق خندہ دائیں شش کے لئے ایک

شاخ جو گاہے اے آرٹا سے اور گاہے پہلی انٹرا کاسٹل سے شروع ہوتی ہے اور بائیں شش کے

لئے دو شاخ اے آرٹا سے علیحدہ علیحدہ شروع ہوتی ہیں اور برانکیئل نالیوں کے ہمراہ شش میں جا کر

شاخ در شاخ ہو کر برانکی ال ٹیوبز شش۔ برانکی ال غدد اور ایسیانیگیس کی پرورش کرتی ہیں +

(۳) ایسیا فیجیئل یعنی شریان المری۔ جو کہ مری اور غدہ ترسیہ وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔ اور چار

یا پانچ ہوتی ہیں۔ اے آرٹا کی سامنی سطح سے شروع ہو کر اے سافگیس پر آپس میں مل جاتی ہیں +

(۴) پوسٹیریور میڈی اسٹالی نل (Posterior Mediastinal) یعنی شریان غشاء الریہ

اے مشتق ہے مرق سے جس کے معنی خروج کے ہیں۔ یقال مرق السہم مرقا بیرون گذشت تیرا نشانہ مارقہ

گرم و جوار جنرا ہم گویند سوا الذک لخر جہم من الدین چونکہ یہ قوس عینی سے خارج ہوتے ہیں۔ اس

لئے ان کا نام شریان مارقہ رکھا گیا ہے۔ غلام مسطفی ایم۔ ا۔ ایل۔

جو میڈی اسٹائی تم کی جاذب گلیٹیوں اور خانہ دار جھلی میں خون پہنچاتی ہیں +

(۵) انٹرکاسٹل یعنی ٹرائین متوسط الاصلان - یہ تعداد میں بیس ہیں دس دائیں اور دس بائیں جانب جو اے آرٹائی پھلی طرف سے شروع ہو کر مہر و نکی جھونکے اوپر سے گذر کر دائیں جانب کی ٹرائین پلورا - اے سافلیگس - تھوریک ڈکٹ - سم پے تھے تک عصب اور وینا ازائگیس میجر کے نیچے سے اور بائیں طرف کی ٹرائین سوپیریر انٹرکاسٹل وریڈ وینا ازائگیس بائیں زاوے سم پے تھے تک اعصاب کے نیچے سے گذر کر انٹرکاسٹل سپیس میں پہنچ کر دو شاخ ہو جاتی ہیں ایک کو انٹیریر یعنی انٹرکاسٹل ٹریبان اور دوسری کو پوسٹیریر یعنی ڈارسل ٹریبان کہتے ہیں - دائیں جانب کی شاخیں بائیں جانب کی شاخوں کی نسبت لمبی ہوتی ہیں (۱) انٹیریر شاخ اول اکسٹرنل انٹرکاسٹل عضلہ کے سامنے پلورا جھلی اور فی فی آ کے نیچے رہتی ہے لیکن بعد ازاں اکسٹرنل اور انٹرنل انٹرکاسٹل عضلوں کے درمیان سے گذر کر پسلی کے زاوے پر پہنچ کر دو شاخ ہو جاتی ہے - بڑی شاخ اوپر وانی پسلی کے زیرین کنارے کی نانی میں سے گذرتی ہے اور نیچے والی شاخ نیچے کی پسلی کے اوپر کے کنارے کے برابر جاتی ہے یہ دونوں شاخیں انٹرکاسٹل عضلات کی پرورش کرتی ہوئیں سامنے جا کر انٹیریر ٹریبان کی انٹرکاسٹل شاخوں اور اگزری ٹریبان کی تھوریک شاخوں سے مل جاتی ہیں تیسری جو تھی اور پانچویں شاخیں میری اور میری گلینڈ کی پرورش کرتی ہیں - پوسٹیریر یعنی ڈارسل ٹریبان جو بڑی اور موٹی شاخ ہے پشت کے مہروں کے آرٹے نکالوں کے مابین سے گذر کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے ان میں سے ایک جس کو سپائینل اور عربی میں شوکی کہتے ہیں - انٹرورٹیکل ہونڈ کے راہ عمدۃ القفرات کے اندر داخل ہو کر حرام مغز اور مہر و نکی پرورش کرتی ہے - اور دوسری شاخ جس کو مسکیولر یعنی عضلاتی ظہری کہتے ہیں - پشت کے عضلوں اور اس کی جلد میں خون پہنچاتی ہے +

سیوم ایڈومینل ائی آرٹا (ABDOIALINAL AORTA) یعنی

اور لبطی بطنیہ

اس ٹریبان کی شاخیں دو قسم ہیں ایک پرائیٹیل جو شکم کی دیوار و نکی پرورش کرتی ہیں دوسری و سرنل جو احشاء بطنی کی پرورش کرتی ہیں پہلی کی تین قسمیں ہیں (۱) انفیریر فرے تک (۲) لمبر (۳) سیکرا مے ڈی آدوسری قسم میں چھ ہیں (۱) سلی اکس (۲) سوپیریر میڈیٹک (۳) انفیریر میڈیٹک (۴) سوپیرار نیل (۵) رینیل (۶) سپرے ٹیک +

(۱) فرے ٹیک (Phrenic) یعنی ٹرائین ویاذر غالتعداد میں دو شاخیں ہیں سلی

سلی اکس کے بالائی جانب اور ریٹی بطنیہ شروع ہو کر حجاب حاجز کی زیرین سطح کے ہر دو جانب میں درونی و بیرونی شاخونیں تقسیم ہوتی ہیں۔ درونی شاخ حجاب حاجز کی پرورش کرتی ہے۔ اور بیرونی سینے کے پہلوتی پرورش کرتی ہے۔

(۲) لمبر (Lumbar) یعنی شرایین القطن جو انٹرکاسٹل شریانون کے مقابل شریانین ہیں تعداد میں ہر پہلو پر چار چار ہوتی ہیں۔ اسکی دو شاخیں ہیں۔ ایک ایڈومیٹل جو شکم کے عضلوں میں پھیلتی ہے دوسری ڈارسل جو کہ کمر اور پشت کے عضلوں میں کھلتی ہے۔

(۳) سیکرومیڈی (Sacro Media) یعنی شرایین متوسط البحر ایک مفرد شاخ ہے جو کہ سیکرم اور کاسکس ہڈی سے گذر کر معاً مستقیم میں پھیلتی ہے۔ اور لیٹرل سیکرل شاخوں سے ملکر انٹیر سیکرل فورمینا بناتی ہیں اور ایک شاخ کاگ سبجی ال فرد میں ختم ہوتی ہے۔

(۴) سلی اکس (Coeliac Axis) یعنی شریان المبطنی ایک موٹی اور چھوٹی شاخ ہے جو کمر کے پہلے ہرے کے بالائی کنارے کے مقابل اور طلکے پیش سے شروع ہو کر فوراً تین شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ (۱) گیسٹرک (۲) پیپٹک (۳) سپلینک۔

اول گیسٹرک یعنی شریان المعدا، یہ سلی اکس سے شروع ہو کر اوپر بائیں طرف کھینچی جاتی ہوئی معدہ کے کارڈیک یعنی فدا لعلی سوراخ کے مقابل پنچکر معدہ کے بالائی خم پر بڑھ کر پائیلورک یعنی فدا لعلی کے سرے پر پیپٹک شریان یعنی شریان الابد کی پائیلورک شاخ سے ملتی ہے۔ اسکی شاخیں اور ریٹی صمدیہ کی شریان المری سے اور شریان الطحال سے بھی ملتی ہیں یہ سلی اکس کسب سے چھوٹی شاخ ہے۔

دوسری پیپٹک (Hepatic) یعنی شریان الابد یہ سلی اکس سے شروع ہو کر تر پخیر کے پرتوں میں سے گذر کر جگر کی ٹرنسورس فشر میں پہنچ کر دو شاخونیں منقسم ہو جاتی ہے جو جگر کے ہر دو پہلوئی لوزر طوجی پرورش کرتے ہیں۔ علاوہ ان کے تین شاخیں (۱) پانی لورک (۲) گیسٹرک لوزر ونیس (۳) سٹنک نامی بھی اس سے خارج کرتی ہیں جہیں سے پائیلورک فم اسفل اور معاء اثنا عشری کے حصے والے حصے میں پھیلا کر شاخ سے ملتی ہے۔ دوسری شاخ بلبہ اور اثنا عشری میں بیٹھری شاخ گالبلڈر۔ (Gall Bladder) یعنی مرارہ میں خون پہنچاتی ہے۔

سپلینک یعنی شریان الطحال سبب سے بڑی شاخ ہے جو معدہ کے پیچھے اور بلبہ سے بالائی کنارے سے گذرتی ہوئی پانچ یا چھ شاخوں میں تقسیم ہو کر طحال میں عالم کی راہ داخل ہوتی ہے۔ انہیں

سے بعض طحال کی اور بعض معدے کی پرورش کرتی ہیں۔ چار شاخیں خاص ہیں جو بلبہ فم اعلیٰ بڑی خم اور پردہ
ثرب کبیر کو سیراب کرتی ہیں۔

(۳) سوپراریٹیل (Supra Renal) یعنی شرایین اعلیٰ حجاب الکلیہ دائیں بائیں دو
چھوٹی شاخیں ہیں۔ جو ماساریقی الاعلیٰ کی جائے خروج کے مقابل اے آرٹا کے دونوں جانب سے شروع ہو کر
اد پر اور باہر کو جا کر سیراریٹیل کیپٹوں کی زیرین سطح کی پرورش کر کے ذرے نک اور ریٹیل شرایین کی کیپٹوں
شاخوں سے مل جاتی ہیں یہ شاخیں گاہے ایک طرف کی اور گاہے اور دوسری طرف کی شرایین الکلیتین سے خروج
کرتی ہیں۔

(۴) ریٹیل شربانین (Renal) یعنی شرایین الکلیتین شمار میں دو اور موٹی
شاخیں ہیں۔ جو ایڈوینٹیل اے آرٹا کے پہلو پر شریان ماساریقی الاعلیٰ کے ذرائع سے شروع ہو کر
آڑے طور پر باہر کی جانب جا کر گردنیں ہائلم کی راہ اندر داخل ہو کر گردوں کی پرورش کرتی ہیں
دائیں شاخ بڑی اور دراز ہوتی ہے۔ اور اجوف تحتانیہ کے نیچے سے گزرتی ہے۔

(۵) سوپیریئر مسنٹرک (Superior Mesenteric) یعنی شریان ماساریقی
اعلیٰ ایک بڑی اور مفرد شاخ ہے سلی اک کس کے مبداء سے ۱/۲۔ انچ نیچے سے شروع ہو کر بلبہ
کے پیچھے اور اثناء عشری کے مقابل سے گذر کر الی اک فاسا میں ختم ہوتی ہے۔ اسکی پانچ شاخیں ہیں اس
کے خراج کے قریب درید الباب اور ہمراہی ہیں دو وریڈیں پائی جاتی ہیں۔

(۶) سپرمٹک (Spermatik) یعنی شریان جیل المنی یہ شاخیں تعداد میں دو ہیں ریٹیل شرایین
کے مبداء سے قدرے نیچے اے آرٹا کی سامنی سطح سے شروع ہو کر پوس کے دائیں اور بائیں کنارے سے
گذر کر حصونین پھیلا کر واس ڈفرنس یعنی مجری المنی کی شرایین سے جا ملتی ہیں۔ عورتوں میں حصیت الرحم
اور قاذن نالی میں پھیلتی ہیں۔

(۷) انفیریئر مسنٹرک یعنی شریان ماساریقی الاسفل جو کہ اعلیٰ کی نسبت چھوٹی شاخ ہے
سے نصف انچ اوپر اے آرٹا کے بائیں کنارے سے شروع ہو کر الی اک فاسا سے گزرتی ہوئی پیڈ میں پھلک
سوپیریئر ہیمورا جیل شریان کے نام سے مشہور ہوتی ہے اس کی تین شاخیں ہیں (۱) سوپیریئر ہیمورا
معدا مستقیم میں (۲) کالی کا سنٹر قولون کے مابعد حصہ میں اور (۳) سگمائیڈ شاخ سگمائیڈ فلکس میں خون
پہنچاتی ہیں۔

کامن ایلینک آرٹری یعنی شریان ایلینک عامہ

(COMMON ILIAC ARTERIES)

یہ دو بڑی اور موٹی شریانیں ہیں۔ کہ جن میں اور لٹی یا بطنی حصہ چوتھے لمبرورٹیرا کے مقابل میں دو
الی اک شریانوں میں منقسم ہو تلبے۔ یہ شریانیں جو قریباً دو انچ لمبی ہیں اے آرٹا سے شروع ہو کر سوس گنس
(قطنیہ کبیرہ) کے درونی پہلوؤں سے ترچھی گذرتی ہوئیں۔ سیکم اور وکھ کے جوڑے کے مقابل میں پنچکراکٹرل
(دو حشی) اور انٹرٹل (انس) دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں۔ انہیں سے اکسٹرٹل زیرین اطراف کی اور
انٹرٹل پلوک و سیرا اور پوس کی دیواروں کی پرورش کرتی ہے۔ واضح ہو کہ حالبین نالیاں دونوں
طرف کی شریانوں کی تقسیم ہونے کے مقام کے پیش سے نیچے گذرتی ہیں۔ *دس ہٹی شریان اور بائیں
ہٹی شریان ہوتی ہے*

انٹرٹل ایلینک آرٹری یعنی شریان ایلینک غائرہ یا انسی

(INTERNAL ILIAC ARTERIES)

یہ ایک موٹی طول میں ڈیڑھ انچ جو کامن الی اک شریان سے شروع ہو کر بڑی سیکر و شیا ملک (تقبضہ)
سورخ کے بالائی کنارے کے مقابل میں مقد اور موخر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ مخفی رہے
کہ پچوں میں پیدائش کے قبل یہ شریان مثانہ کے فنڈس (جس کے معنی تلم یا پیندا کے ہیں) کے پہلو
سے آگے گذرتی ہوئی ہائپوگیسٹرک شریان کے نام سے نامزد ہو کر ناف کے راہ باہر گذر کر امبلاٹیکل
یعنی جبل السره کہلاتی ہے۔ اور پھر اپنی ہمنام شریان کے ہمراہ امبلاٹیکل وریڈ کو پھیتی ہوئی آنوں میں
داخل ہوتی ہے مگر پیدائش کے بعد جب صفائی خون کی شش کے ذریعہ سے شروع ہو جاتی ہے۔
تو مثانہ سے لیکر ناف تک سکتی ہوئیں بشل نسدار ڈوروں کے رہ جاتی ہیں۔ اس سے گیارہ شاخیں
آٹھ حصہ مقدم اور تین حصہ موخر سے خروج کرتی ہیں۔

(۱) سوپریور و سائیکل (Superior Vesical) یعنی شریان علیا للمثانہ
یہ شریان مثانہ کے بالائی حصہ میں پھیلتی ہے۔ اور اسکی ایک شاخ شریان جبل للنسی سے مل جاتی ہے
مثانہ اور یورینر کی پرورش کرتی ہے۔

(۲) انفریور و سائیکل (Inferior Vesical) یعنی شریان سفلی للمثانہ

یہ شانہ کے زیرین حصہ پر اسٹیٹ گلینڈز عدہ قدیمہ اور اوعینۃ المنی یعنی وہ سی کیولی سپینلیس میں خون پہنچاتی ہے

۳) **مڈل وسائیکل** یعنی شریان التوسط للشانہ کے پینڈے اور وہ سی کیولی سی نیڈ

کی پھل سطح کی پرورش کرتی ہے۔ **مڈل ریکٹ Rectum** (۴) **مڈل ہیپورائڈل (Middle Haemorrhoidal)** یعنی شریان متوسط

للتقیم یہ معاء مستقیم کے درمیانی حصہ کو خون پہنچاتی ہے۔ اور زیرین ہیپورائڈل سے ملتی ہے۔

۷) **یوٹیرائن (Uterine)** یعنی شریان الرحم یہ صرف عورتوں میں پائی جاتی ہے۔ رحم عینی الرحم قاذب نالیوں اور خصیۃ الرحم میں خون پہنچا کر بطنی اور طا کے ادویریز شاخ سے مل جاتی ہے۔

۸) **ویجائنل (Vaginal)** یعنی شریان عتق الرحم یہ ویجائنل کی جھلی۔ گردن مشانہ اور معاء مستقیم میں پھلتی ہے۔

۴) **آب یورینٹریٹر (Obturator)** یعنی شریان العنقیہ۔ انٹرنل الی اک شریان سے شروع ہو کر پلوک برم کے زیرین کنارے کے برابر جا کر ابٹوریٹر فورمین کے ذریعہ پیڈ سے باہر نکلا کر ابٹوریٹر انٹرنل عضلہ کے نیچے دو شاخوں انسٹی اور وحشی نامی میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ انسٹی شاخ عضلات کو خون پہنچاتی ہے اور وحشی شاخ ابٹوریٹر عضلات کے پرورش کرنے کے علاوہ اسکی آرنی کیو لرسٹخ کا ٹی لائیڈ ناچ کے راستے ہپ جائنٹ یعنی کوہلے کے جوڑ کے اندر داخل ہو کر جوڑ کی پرورش کرتی ہے۔ پیڈ کے اندر اس کی تین شاخیں ہیں (۱) الی اک۔ الی ام بڑی اور ایل کس عضلہ کی پرورش کرتی ہے۔ (۲) وسائیکل۔ شانہ کی پرورش کرتی ہے اور (۳) ہپ پوس کی پھلی طرف جا کر اپنی گیسٹرک اور اپنی ہنام شاخ سے ملتی ہے۔ اور کرورل رنگ کے اندر بہتی ہے بعضہ اشخاص میں فتق کی دستکاری کے وقت اس شریان کے قطع ہونے کا اندیشہ ہے۔

۸) **شیائٹک (Sciatic)** یعنی شریان العجیبہ۔ انٹرنل الی اک کے سامنے حصہ کی بڑی شاخ ہے سیکول پلکسس اور پری فارس کے سامنے انٹرنل پیوڈ کے پیچھے سے گذرتی ہوئی گریٹ سیکرڈ شیا ذریعہ کی راہ باہر جا کر ران کی پشت پر اگر چند شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جو چوڑے کے پھل سطح کے عمیق عضلہ کی پرورش کرنے کے علاوہ ورس کبہ کبرے سے بید گلوٹی اس اور عصعصید عضلات کی بھی پرورش کرتی ہے۔ پیڈ سے باہر اس کی چھ شاخیں ہیں (۱) کاسمیل کاسکس کی پھلی سطح کی جلد اور گلوٹی ہاس نکسیس عضلہ کی (۲) انفیریر گلوٹی مال تغلا میں تین یا چار ہیں گلوٹی اس میگزیمس کی (۳) کوس نزدانی اسکی ریڈیکا گریٹ شیاٹک عصب کی (۴) سیکول چوڑے کے عضلہ کی پرورش کرتی ہیں۔ (۵) اے تا سٹے موٹک۔ گلوٹی ال۔ ابٹوریٹر

دریں شاخیں ۱۱ عضلاتی رہ و شاخ جو معاء مستقیم کی برقی و حلی و حلی سے

انٹرنل اور کسٹرنل سرکم فلکس اور سوپریور پرفورٹینگ ٹریاٹوں کی شاخوں سے ملکر کروشی ال ایناٹو سوس
(Crucial Anacomosis) بنا دیتی ہے۔ یہ آرٹیکولر شاخیں کوہٹے کے جوڑے کے کیپ

شول کی پرورش کرتی ہیں۔

شاسی باطنی

(۹) انٹرنل پیوڈک (Internal Pudic) یعنی شریان غایرہ للعائد اپنے مبداء

سے نیچے اور باہر کی طرف جا کر گریٹ شیاٹک سوراخ کے راستے پیری ڈامس اور کاک سی جی ال عضلوں

درمیان پیڈوسے باہر آتی ہے اور اسکی ال سپائن کے اوپر سے گھوم کر شمال شیاٹک سوراخ کے راستے پھر پیڈوسے داخل

ہو کر اسکی ام کے ابھار کے دونی جانب ڈیپ پے رینی ال فیٹیا کے پھیلے طبق کو چھید کر اس کی ام اور پیوڈس

کی ریمائی پر گنتی ہوئی اور آگے بڑھ کر ڈیپ پے رینی ال فیٹیا کے سامنے طبق کو چھید کر ڈارسی لس سیس

اور کارپس کیورنوسم دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ پیڈوسے اندر اس شریان کی شاخیں عضلوں سیکرل اعصاب

اور پوک ڈیسر کی پرورش کرتی ہیں۔ اور پے رینی ام میں اس سے چھ شاخیں نکلتی ہیں (۱) انفیر ہیموراٹیل

(۲) سوپرفیشی ال پیرینی ال (۳) ٹرنسورس پیرینی ال (۴) آرٹری آف دی بلیب (۵) آرٹری آف دی کارپس کیور

نوسم (۶) ڈارسیس نہیں۔ انہیں سے ایک قصبہ کی پشت پر ڈارسل ورید کے پہلو سے حشفہ تک بڑھ کر

اور شاخ و شاخ ہو کر قصبہ کی ساخت اور اس کی جلد کی پرورش کرتی ہے اور عورتوں میں انٹرنل

پیوڈک شریان بہت چھوٹی ہوتی ہے۔

(۱۰) ایلی اولمبر (Ilo Lumber) یعنی شریان حرفیہ قطنیہ۔ انٹرنل الی اک شریان

کے پھیلے حصے سے شروع ہو کر سواس عضلہ اور کسٹرنل الی اک عروق کے پیچھے سے گذر کر الی اک فاسا میں

جا کر الی اک اور لمبر نامی دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اس کی ایک شاخ سواس یعنی عضلہ مرعبہ قطنیہ

میں پھیلتی ہے۔ اور اورطاک کی لمبر شاخ سے مل جاتی ہے۔ اور دوسری بیرونی ایلی اک کی شاخوں سے ملتی ہے۔

(۱۱) الے ٹرل سیکرل (Lateral Sacral) یعنی شریان جانبیہ للعجزیہ دراصل بالائی

اور زیرین دو شاخیں ہیں۔ اور یہ دونوں اورطاک کے بطنی حصے سے نکلتی ہیں اور تباہر گنتی ہیں انہیں سے

ایک سیکرل سوراخ کی راہ پشت پر آ کر جلد اور عضلات کی پرورش کرتی ہے۔ دوسری سیکرل کی اگلی جانب

سے گذر کر کاکسکس ہڈی تک پہنچتی ہے۔

(۱۲) گلوٹیل (Gluteal) یعنی شریان الورکیہ۔ یہ سب سے بڑی شاخ ہے پری فامس عضلہ

کے اوپر کے کنارے کے برابر پیڈوسے باہر آ کر اوٹھلی اور گہری نامی دو شاخوں میں منقسم ہو کر عضلات

ورکیہ اور سرین کی جلد وغیرہ میں پھیلتی ہے۔ چنانچہ اوٹھلی شاخ گلوٹیل اس میگسی مس اور ڈیپ یعنی گہری

شاخ گلوٹیس میڈیس اور مینی مس کی پرورش کر کے سامنے کی جانب بڑھ کر سرکم فلکس شریان سے مل جاتی ہے۔

اکسٹرنل ایلی اک آرٹری یعنی شریان الاحرقضیہ ظاہرہ

(EXTERNAL ILIAC ARTERY)

یہ شریان بہ نسبت درونی شریان ریلیک شریان کے کسی قدر موٹی ہے سیکر و ایلیٹک جوڑ کے مقابل میں کامن ایلی اک سے خروج پا کر سوا اس عضلہ کے درونی کنارے سے نیچے اور پورٹ رباط کے درمیانی حصہ کے نیچے سے باہر گذر کر فیمورل شریان کے نام سے مشہور ہوتی ہیں اس کی طرف دو شاخیں ہیں۔

۱) ^{سٹرا سی انٹرا} ڈیپ اپی گیسٹریک (Superior Deep Epigastric) یعنی شریان المراق
التحتانیہ پورٹ رباط کے قدرے اوپر بیرونی ایلی اک شریان سے شروع ہو کر بیویس کی ۲ یا ۳۔ انچ اوپر چڑھ کر رکش عضلہ میں داخل ہو کر انٹرنل مری کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔ اسکے مخرج کے پیچھے مردوں میں داس ڈفرنس اور عورتوں میں روڈ لگمنٹ واقع ہیں۔ اس کی ۴ شاخیں ہیں۔

۲) ^{سٹرا سی انٹرا} ڈیپ سرکم فلکس ایلی اک (Deep Circumflex Iliac) یعنی شریان متدیر لبحرقضیہ تحتانیہ۔ اپی گیسٹریک کے مبداء کے نیچے اکسٹرنل ایلی اک شریان کے بیرونی جانب سے شروع ہو کر پورٹ رباط کے متوازی چڑھتے ہوئے ایلی اک کر سٹ تک پہنچ کر ٹرسور سیلس اور انٹرنل آبلک عضلہ کے درمیان سے پیچھے کی طرف جا کر ایلی اولمبر اور گلوٹی ال شریاؤں سے ملتی ہے اسکی ایک شاخ جس کو لے سنڈنگ شاخ کہتے ہیں۔ ایلی ام کی بالائی خاردار نکال کے مقابل شروع ہو کر اوپر چڑھتی ہوئی ٹیٹ کے عضلوں میں پھیل کر اپی گیسٹریک اور لمبر شریان سے ملتی ہے۔

فیمورل آرٹری (FEMORAL ARTERY) یعنی شریان الفخذ

یہ شریان پورٹ رباط (پورٹ) ایک شخص کا نام تھا جس نے اس رباط کو اولیہ ریافت کیا تھا، کے درمیانی حصہ کے نیچے سے شروع ہو کر جانگ کے پیش کے درونی پہلو سے گذرتی ہوئی جانگ کے بالائی

دو تھالی کے مقابل اوڈکٹر گنٹس یعنی مقربہ کبیرۃ المقتد عضد کے ہنٹرس کینال میں داخل ہوتی ہے۔
بعدہ زیریں سورخ سے باہر گزر کر پچھے مڑتی ہے اور پاپیٹیل یعنی شریان مابین کھلاتی ہے۔ یہ
یہ شریان اور اس کی ہمراہی ورید ایک مضبوط غلاف میں رہتی ہے۔ نیمورل ورید اور اس غلاف کے ورونی
دیوار کے مابین جو خالی جگہ پائی جاتی ہے۔ اور جو پاپ یا پم ایچ طول میں ہے۔

کرورل کینال یعنی ثقبۃ الہرحبل۔ اور اس کے بالائی سورخ کو جو شکم کے جوت سے
رکھتا ہے۔ کرورل رنگ کہتے ہیں ہنٹرس کینال اس نامی کا نام ہے۔ جو اسٹس اسٹرس۔
ایڈکٹر گنٹس اور ایڈکٹر مینٹس عضلوں کی نسوں کے درمیان ایک تری بند کے حامل رہنے سے بنتی ہے
اس کے ساتھ فیمل شریان فیمل ورید اور لانگ سفی نس عصب یعنی وحشیہ طویلہ
گذرتا ہے ورید شریان کے باہر کی طرف اور سفی نس عصب فیمل ورید کے باہر کی طرف ہوتا ہے اور اس
سے سات شاخیں نمودار ہوتی ہیں۔

(۱) سوپرفیشیل اپی گیسٹرک یعنی شریان المراق الفوقانیہ پوپارٹ رباط سے قریباً
انچ فیمل شریان سے شروع ہو کر سفی نس سورخ سے باہر اگر شکم کا رخ کر کے اکسٹرنل آبیگ عضد
کے اوپر سے گذرتی ہوئی ناف تک پہنچتی ہے۔ یہ پریٹ کے زیریں حصہ کی جلد عضلات اور جاذب گلیٹوں
میں خون پہنچاتی ہے۔ ڈیپ اپی گیسٹرک اور ٹائیڈین کی شریانوں سے مل جاتی ہے۔

(۲) سوپرفیشیل کمر فلکس اپی اک یعنی شریان المستدید الحرقیہ الفوقانیہ بالئی
شریان کے مبداء کے نزدیک فیمل شریان سے شروع ہو کر فیشیا ایٹا کو چھید کر پوپارٹس رباط کے متوازی
بیرونی جانب کو رجوع ہو کر الی ام کرسٹ کے پاس پہنچ کر چند شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ جو چٹوں کی
جلد سوپرفیشیل فیشیا اور انگولی نل گلیٹوں کی پرورش کرتی ہیں۔ الی اک۔ گلوٹی ال۔ ڈیپ اور
اکسٹرنل کمر فلکس شریانوں سے مل جاتی ہیں۔

(۳) اکسٹرنل پوڈک یعنی شریان وحشی العلوی للعاندہ فیمل شریان کے اندر
کی طرف سے شروع ہو کر سفی نس اوپنگ نامی سورخ کے نزدیک فیشیا ایٹا کو چھید کر سپرے ٹاک ڈاڈ
اکسٹرنل بیڈ ویٹل رنگ کے اوپر سے اندر کی طرف جا کر شکم کے زیریں حصہ کی جلد وروں میں قصب اور
سکروم یعنی فوط اور عورتوں میں مسفرام یعنی بی ایسجوراک جلد میں پھیل کر ورونی حرقیہ کی شاخ غایر للعند
سے ملتی ہے۔

(۴) ڈیپ اکسٹرنل پوڈک یعنی شریان وحشی الظاہر للعاندہ پکٹی نی اس عضد کے

کے اوپر سے اندر نی جانب کو آڑی گذرتی ہوئی فیٹنی آلیٹا کو چھید کر مردوں میں فوطوں اور پیری نام کی جلد اور عورتوں میں بے بی آبی جلد کی پرورش کرتی ہوئی سوپر فیشیل پیرینی ال ثریانوں کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔
(۵) پروفنڈا فیمورس (Profunda Femoris) یعنی شریان النسیہ

ملفخذ - یہ بڑی موٹی شاخ پوپارٹ باط سے ۱/۲ یا ۲-۱ انچ نیچے فیمورل شریان کے باہر اور پیچھے ہی شروع ہو کر فیمورل ورید کے پیچھے سے گذرتی ہوئی ران کے اندر کی طرف آ جاتی ہے۔ اور اسکی ایک چھوٹی شاخ ایڈکٹر میگنس عضلہ کو چھید کر ران کے پچھلی طرف کے عضلوں کی پرورش کرتی ہوئی پاپ لے ٹی ال اور الفیریر پروفیرینٹاگ شریانوں کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔ اسکی پانچ شاخیں ہیں (۱) اسٹرٹل سرکم فلکس یعنی فرم المنکف الوحشی (۲) اسٹرٹل سرکم فلکس یعنی شریان المنکف الانسی (۳) سوپر پروفیرینٹاگ (۴) اسٹرٹل پروفیرینٹاگ (۵) الفیریر پروفیرینٹاگ (۶) عضلاتی

(۴) مسکیولر (Muscular) یعنی شریان عضلاتی تعداد میں دو سے سات تک ہوتی ہیں۔ اور جانگ کے اگلی جانب کے عضلوں میں خون پہنچاتی ہیں۔ یعنی ساری ٹوری اس لورفاٹس انٹرس عضلوں کی پرورش کرتی ہیں۔
Descending Genicula مفصلی نازلہ

(۱) اناسٹوموٹیکا گنار (Anastomotic Magna) یعنی شریان متلاقہ کبیرہ۔ ہنٹرس کینال میں فیمورل شریان سے شروع ہو کر دو شاخ پر تقسیم ہو جاتی ہے ایک ظاہرہ دوسری غائرہ اول ساق کی جلد میں اور دوسری شریان مقدم قصبہ کبری کی راجع شاخ سے ملتی ہے اور گھٹنے کے جوڑ کی پرورش کرتی ہے۔ (۳) عضلاتی (مفصلی) (۴) صافن

پاپ لے ٹی ال (POPLITEAL) یعنی شریان المابض

ہنٹرس کینال کے زیرین کنارہ پر اوٹھلی فیمورل شریان سے شروع ہو کر گھٹنے کے جوڑ کے پیچھے ترچھی نیچے اور باہر گذرتی ہوئی پاپ لے ٹی ال وسعت کے ٹیک درمیان سے نیچے گذر کر پاپ لے ٹی اس عضلہ کے زیرین کنارے کے مقابل میں مقدم قصبہ الکبیرے اور مؤخر قصبہ الکبیرے دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اسکے ساتھ ورید اور عصب اس طور پر جاتے ہیں کہ شریان سب سے نیچے ورید شریان کے پیچھے اور بیرونی جانب عصب سب سے باہر کی طرف ہوتا ہے۔ اس کی سات شاخیں ہیں۔
(۱) سوپر پروفیرینٹاگ اسٹرٹل آرٹیکولر یعنی شریان مفصلی ظاہرہ علیا۔

(۲) سوپر پرائنٹل آرٹیکولر یعنی شریان مفصلی غلیظ علیا۔

(۳) انفیر پرائنٹل آرٹیکولر یعنی شریان مفصلی غلیظ سفلی۔

(۴) انفیر پرائنٹل آرٹیکولر یعنی شریان مفصلی ظاہر مفصلی۔

یہ چاروں شاخیں آپس میں ملنے کے علاوہ بالائی اناستوموٹیکا مکتنا اور سرکم فلکس اور زیرین شاخیں

ٹی بی ال راجد سے متی ہیں نیز واسٹس انٹرنس اور کسٹرنس عضلات کی پرورش کرتی ہیں اور ہیب جوائنٹ کے ارد گرد شریانی جال بناتی ہیں۔ جو دو قسم ہے۔ ایک اوٹھلا جو جلد کے نیچے ہوتا ہے۔ دوسرا

ڈیپ جال ہڈیوں کے نزدیک مسلز کے نیچے ہوتا ہے۔

(۵) اسے زانی گس آرٹیکولر یعنی شریان مفصلی المفسرہ پوسٹریور رباط کو چھید کر گھٹنے

کے جوڑ کے اندر جا کر انٹرنل لگنٹز اور سائی نوہی ال جھلی کی پرورش کرتی ہے۔

(۶) سوپر پرائنٹل آرٹیکولر یعنی شریان اٹلین عضلاتی فوقانیہ جانگ کے عضلوں میں خون

لے جاتی ہیں۔

(۷) انفیر پرائنٹل آرٹیکولر یعنی شریان اٹلین عضلاتی تحتانیہ تعاد میں دو ہیں ان کو سیورل بھی

کہتے ہیں۔ گیسٹرک نے می اس اور پلانٹرس عضلات کو خون پہنچاتی ہیں۔

(۸) کیوٹے نی اس۔ ہنڈ ٹی کی جلد کی پرورش کرتی ہیں۔

انٹیریور ٹی بی ال (INTERIOR TIBIAL) یعنی شریان المقدم قصبۃ بکر کے

یہ شریان پاپ لے ٹی ال شریان کی دو آخری شاخوں میں سے ایک شاخ ہے جو پاپ لے ٹی اس عضلہ

کے زیرین کنارہ کے برابر پاپ لے ٹی ال شریان سے شروع ہو کر ٹی بی الیس پوسٹائی کس عضلہ کے دونوں سروں

کے درمیان سے گذر کر انٹرا شنی اس جھلی کے بالائی سوراخ کے راستے جانگ کے سامنے آ کر ایو لور رباط

رباط دوم کے پیچھے اور انیکل جوائنٹ کے پیش سے پشت پاؤں پر پہنچ کر ڈارسس پیدس (Dorsalis

Pedis) یعنی شریان ظہر القدم کے نام سے موسوم ہو کر انگوٹھے کی مے ٹے مارسل ہڈی کی جڑ کے قریب

پہلی ڈارسل انٹرا شنی یعنی متوسطات ظہر القدم کے سروں کے درمیان سے گذر کر پاؤں کے تلوے

میں داخل ہو کر پوسٹریور ٹی بی ال شریان کی شاخ انحصی وحشی سے مل کر پلانٹل مخراب بناتی ہے اس

سے آٹھ شاخیں چار خاص انٹیریور ٹی بی ال سے اور چار ڈارسس پیدس سے نکلتی ہیں۔

(۱) ٹی بی ال ریڈیٹ یعنی شریان اجعۃ القصبۃ الکبریٰ گھٹنے کے جوڑے پیش پھیلتی ہے۔ اور شریان باطنی کی آرٹیکیولر شاخوں سے ملتی ہے۔

(۲) مسکیولر یعنی شریان عضلاتی یہ ٹانگ کے اگلے عضلوں میں خون پہنچاتی ہیں۔

(۳) انٹرنل سیلی اولر یعنی شریان ظاہر الکعب یہ ٹانگ سے ملتی ہے۔ اور ٹخنے کے باہر کی پرورش کرتی ہے۔

(۴) انٹرنل سیلی اولر یعنی شریان باطن الکعب انٹرنل پلانٹر شاخ سے ملتی ہے اور ٹخنے کے اندر کی پرورش کرتی ہے۔

(۵) ٹارسل یعنی شریان سغۃ القدامیہ ٹارسل ہڈیوں اور ان کے جوڑوں میں خون پہنچاتی ہے

(۶) ٹارسل یعنی شریان المشط القدامیہ اس سے تین شاخیں انٹراشی اس نامی نکلتی ہیں

فیلینجیل جوڑے کے مقابل انگلیوں کی پرورش کیلئے درونی اور بیرونی شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہیں۔

(۷) ڈارسیس ہلیوسس یعنی شریان الظہری الایہام القدامیہ یہ بھی دو شاخ ہے ایک

انگوٹھے کے درونی جانب پھیلتی ہے۔ دوسری انگوٹھے کے بیرونی اور پہلی انگلی کی درونی جانب کی پرورش کرتی ہے

(۸) گنایا پس یا کیوئی کیٹنگ یعنی شریان الایہام القدامیہ یہ اخیر شاخ ہے

جو پاؤں کے تلوے سے آغاز ہو کر پہلی انگلی کی بیرونی اور دوسری انگلی کے درونی پہلوؤں پر پھیلتی ہے۔ اس

کی دو شاخیں ہیں ایک تو انگوٹھے کی اندرونی سطح کی دوسری انگوٹھے اور پہلی انگلی کی متوازی سطحوں کی

پرورش کرتی ہے۔

پوسٹیریور ٹی بی ال یعنی شریان المورخ القصبۃ الکبریٰ

(POSTERIOR TIBIAL)

یہ پاؤں کے ٹی ال شریان کی دوسری شاخ ہے جو پاؤں کے ٹی ال عضلہ کے زیرین کنارے کے

مقابل میں شریان مذکور سے آغاز ہو کر ٹانگ کے پچھلے عضلوں کی سوپرفیشیل اور گہری تھنوں کے بائیں

سے ٹانگ کے درونی پہلو کے نیچے سے گذرتی ہوئی ٹی بی ال کے درونی سیلی اولس اور اس کے لس

کے بائیں سے پاؤں کے تلوے میں پہنچ کر انٹرنل اور انٹرنل پلانٹر دو شاخ میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اس

کے ہمراہ وریا اور عصب پایا جاتا ہے۔ اس کی چھ شاخیں ہیں۔

(۱) پیرونی ال (Peroneal) یعنی شریان المشطوی ایک موٹی شاخ ہے۔ جو

نی بولا ہڈی کے پچھلی طرف رہتی ہے اور پاپے ٹی اس عضلہ کے زیرین کنارہ کے تختینا ایک اونچ نیچے پوسٹریئر
ٹی بی ال شریان سے شروع ہو کر فیو لاک کی طرف نیچے جا کر نیگل جوائنٹ کی پرورش کرتی ہوئی اکسٹرنل پلانٹا شاخ سے
مل جاتی ہے۔ اسکی چھ شاخیں ہیں (۱) مسکیولر۔ پے رونی آئی اور فلکسر لانگس بیلیوسس عضلات کی پرورش
کرتی ہے۔ (۲) نیوٹری انٹ فیو لاک میں جاتی ہے۔ (۳) انٹریئر پیرونی ال شاخ باہر کے ٹخنے سے دو اونچ اوپر
پیرونی ال شریان سے شروع ہو کر انٹرنٹی اس جھلی کو چھید کر ٹانگ کے سامنے آتی ہے اور ٹارسل ہڈیوں کی پرورش
کرتی ہوئی اکسٹرنل سیلی اور اور ٹارسل شریانوں سے مل جاتی ہے (۴) کیونی کے ٹینگ شریان الموز الفصبتہ الکبرے
سے جا ملتی ہے۔ (۵) پوسٹریئر پیرونی ال یہ شاخ باہر کے ٹخنے کے نیچے کی طرف رہتی ہے۔ (۶) اکسٹرنل
کیل کینی ال۔ ایڑی کی بیرونی سطح پر ٹارسل اور اکسٹرنل سیلی اور شاخوں سے ملتی ہے *
(۲) مسکیولر یعنی شریائیں عضلاتی یہ پنڈلی کی گہری عضلوں میں پھیلتی ہے۔ اور سولی اس
عضلہ کی پرورش کرتی ہے *

(۳) نیوٹری ایسٹ یعنی شریان المغذی للعضا ما انسان کے جسم کی یسب سے بڑی
نیوٹری انٹ شریان ہے اور ٹی بی آہٹی کے اندر داخل ہو کر اسکے گودہ وغیرہ کی پرورش کرتی ہے۔

(۴) انٹرنل کیل کینی ال (Internal Calcaneal) یعنی شریائیں لعقب
الاحسی پوسٹریئر ٹی بی ال کی جائے اختتام سے شروع ہو کر پیرونی ال اور انٹرنل سیلی اور شاخوں سے ملتی
ہے۔ ایڑی کی پچھلی سطح کی جلد۔ چربی اور تلوے کے اندرونی طرف کے عضلوں کی پرورش کرتی ہے *

(۵) انٹرنل پلانٹا (Internal Plantar) یعنی شریائیں انحصی انسی
پاؤں کے درونی پہنوی عضلوں اور کھال وغیرہ میں پھیلتی ہے۔ اور ایڈکٹر بیلیوسس اور فلکسر بری
دس ڈبٹی ٹورم عضلات کی پرورش کرتی ہے۔

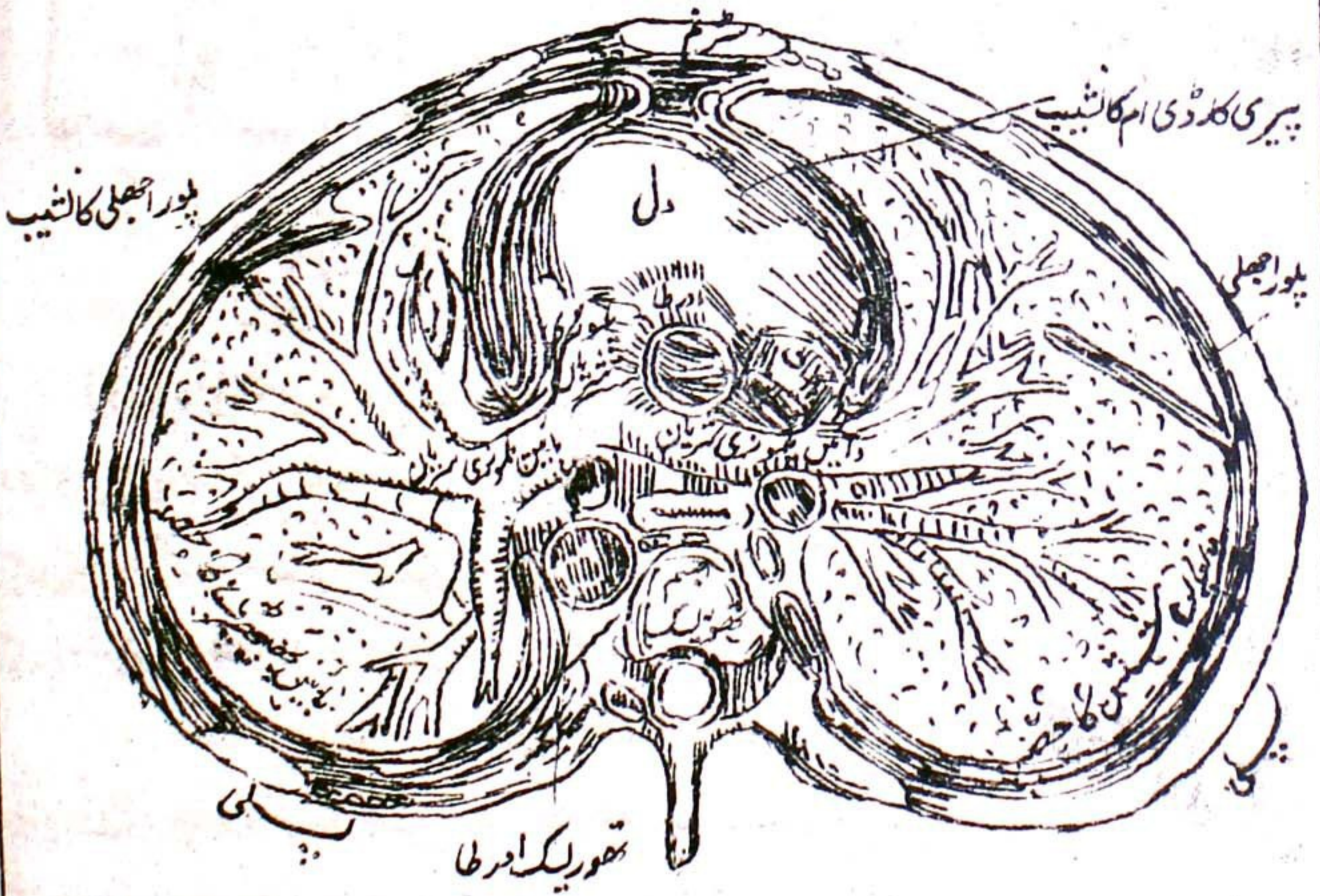
(۶) اکسٹرنل پلانٹا (External Plantar) یعنی شریائیں انحصی وحشی
پاؤں کے بیرونی جانب جا کر پانچوں مے ٹے ٹارسل ہڈی کی جوڑ کے نزدیک پہنچ کر پھر اندر کی طرف کوتر چھی
گذر کر کیونی کے ٹنگ شاخ سے مل کر پلانٹا آرچ یعنی محراب بناتی ہے اس سے تین قسم کی شاخیں
نکلتی ہیں (۱) پوسٹریئر پرفورٹنگ (۲) ڈیجیٹل (۳) انٹریئر پرفورٹنگ۔

(۱) سیٹریئر پرفورٹنگ (Posterior Perforating) شمار میں تین شاخیں
ہیں۔ جو تین ڈارسل عضلوں کے دو دوسروں کے مابین سے پشت پا پر گذر کر ٹارسل سے ملتی ہیں۔
(۲) ڈیجیٹل شمار میں چار شاخیں ہیں۔ اور باہر کی سارے تین انگلیوں کی پرورش کرتی ہیں۔

(۳) اینٹریپر پر فورٹنگ - ہر ایک ڈیکھی ٹل شاخ بذریعہ اینٹریپر پر فورٹنگ پاؤں کی پشت پر جا کر
مے لے ڈارسل شریان کی انٹراشی اس شاخوں سے ارباط رکھتی ہے۔ باہر کی تین انگلیوں اور پہلی انگلی کی باہر
والی سطح کی پرورش پلانٹ محراب کی شاخوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ انگوٹھے اور پہلی انگلی کی اندرونی سطح کی
پرورش ڈار سے لس پیڈس شریان کی کم مہنی کے ٹنگ شاخ کے ذریعہ ہوتی ہے۔

پموزی آرٹری یعنی شریان الریہ یا وریڈنیریانی (PULMONARY ARTERY)

پموناک سرکیولیشن کی شریان جو دل کے داہنے ونٹریکل یعنی بطن الیمین سے سیاہ یا نا کار خون
تصویر نمبر ۱۰۱
پموزی شریان اور اس کے لمحات



واسطے صفائی کے ریہ میں پہنچاتی ہے۔ اس کو پموزی آرٹری کہتے ہیں۔ یہ دل کے داہنے بطن سے نکل کر تھمینا
۱۰۲ اوپر بائیں جانب کو ترجمی گذرتی ہوئی محراب اور لٹاکے نیچے دائیں اور بائیں دو شاخوں میں تقسیم
ہو جاتی ہے۔ ایک شاخ دائیں شش اور دوسری شاخ بائیں شش میں جاتی ہے۔ اس شریان کی چوٹی
پشت کے چوتھے ہرے کی سپائن کے برابر ہوتی ہے۔

رائٹ پلمونری شریان جو بہ نسبت بائیں کے زیادہ طویل اور قدرے موٹی ہے محراب اور طا کے صاعد حصہ اور بالائی دینا کیوا کے پیچھے اور داہنی برائکس کیسا منے سے باہر گذرتی ہوئی تین شاخوں میں تقسیم ہو کر داہنے ریہ کے تین لوٹھروغیں اور لفٹ پلمونری آرٹری محراب اور طا کے نازل حصہ اور بائیں برائکس کے پیش سے باہر بڑھتی ہوئی دو شاخوں میں تقسیم ہو کر بائیں ریہ کے دونوں لوٹھروغیں داخل ہوتی ہیں بعدہ شاخ در شاخ ہو کر پھیپھڑوں کے اریسلر یعنی عروق خشنہ یا ہوادار خانوں کی دیواروں پر بذریعہ کپری وسلا یعنی عروق شعریہ پلمونری وریدوں کی باریک شاخوں میں تمام ہو جاتی ہیں۔ بائیں شریان بذریعہ ایک موٹی نسدار رباط جس کو لگنٹم آرٹریوسس کہتے ہیں۔ محراب اور طا کی زیرین سطح سے اتصال پاتی ہے لگنٹم مذکور حقیقت میں ڈکٹس آرٹیری اوسس یعنی جیل المولود کا بقیہ ہے جسکے وسیلے جنینی پلمونری شریاں کا خون اور طا میں داخل ہوتا ہے۔

الباب العاشور فی الامراض

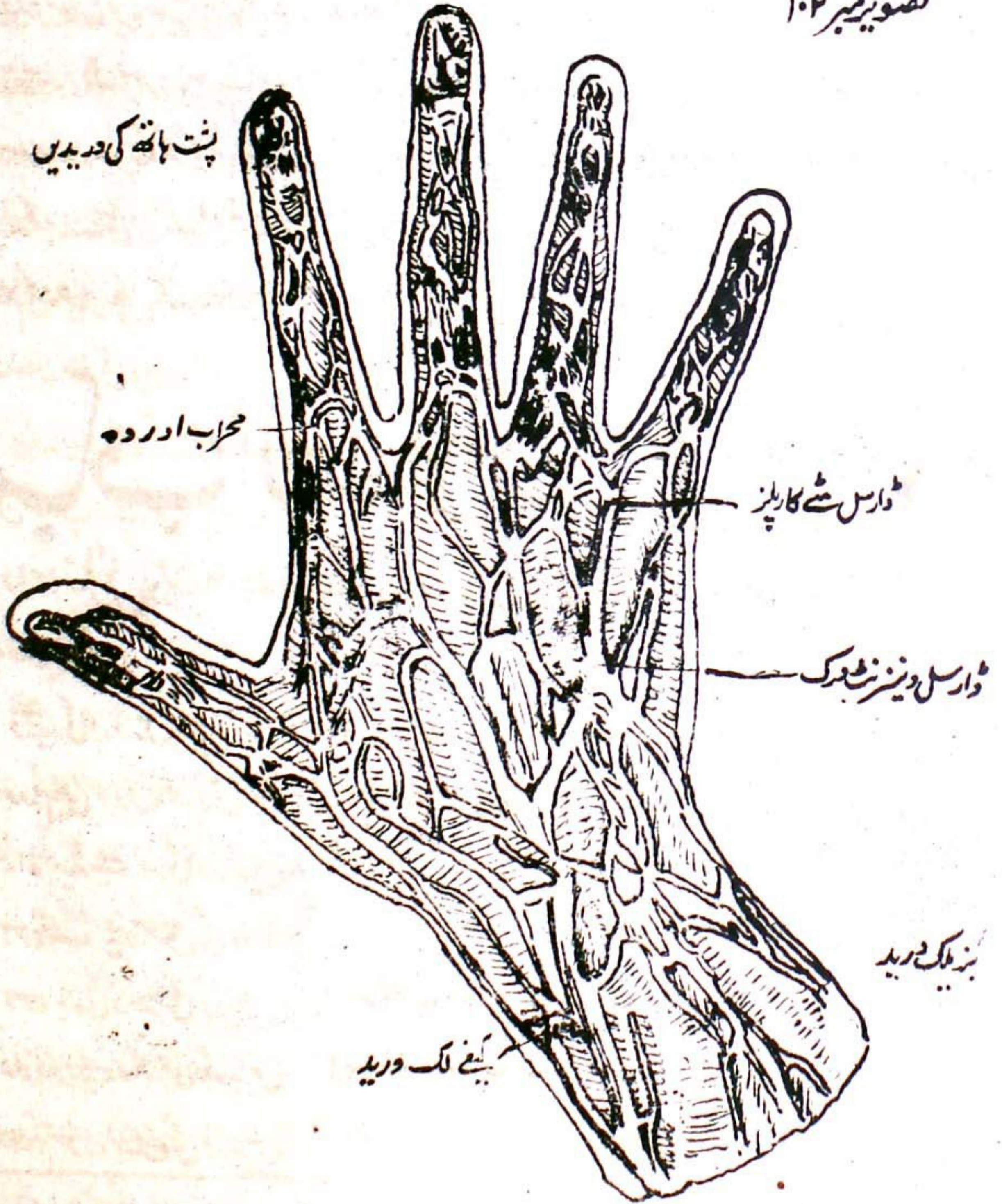
ونیز (VENIS) یعنی اور وہ کا بیان

اور وہ ایک طرح کے عروق ہیں۔ جو تمام جسم کا خون قلب کے اذنیوں میں واپس لے جاتے ہیں انکی دو قسمیں ہیں۔ (۱) سسٹے مک ونیز یعنی اور وہ عامہ جو تمام جسم کا سیاہ اور غلیظ خون دل کے اذن الیمین میں لیجاتے ہیں (۲) پلمونک ونیز یعنی اور وہ الیویہ جو شش سے مصل خون دل کے اذن الیسار میں لاتے ہیں بعض تیسری قسم قرار دیتے ہیں۔ جسکو پورٹل ونیز سسٹم (Portal-Venous-System) یعنی اعضائے انضمام کے عروق کہتے ہیں۔ جن کے باہم ملنے سے ایک ورید نامی وینا پورٹل بنتی ہے جس کا خون بھی جگر میں سے گذر کر سپے ٹک وریدوں کے راستہ انفریر دینا کیوا یعنی اجون تختانیہ میں چلا جاتا ہے۔ وریدیں جسامت میں شریانوں کی نسبت بڑی اور تعداد میں بھی بکثرت ہوتی ہیں بنا برائے جسم انسانی میں وریدی خون شریانی خون کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ لگنٹم پلمونری اوریدوں میں خون پلمونری شریانوں جتنا ہی ہوتا ہے۔ جسم کی کل وریدیں خاص کر سر۔ دماغ اور نخاع کی آپس میں شاخوں کے ذریعہ ملی رہتی ہیں۔ تاکہ کسی باعث سے کسی ورید کے بند ہو جانے پر اعضائے ریٹھ کے دوران خون میں سے اس کو پورٹل وین یعنی ورید الباب بھی کہتے ہیں۔

کسی قسم کا غلط واقع نہ ہو۔

ساخت - چونکہ وریدوں کی ساخت میں شریانوں کی نسبت اسے لاشک اور سکیوں اور قابض کم ہوتے ہیں۔ اس واسطے شریانوں کی نسبت وریدیں سچی ہوتی ہیں۔ مگر اوٹھلی وریدیں عمیق وریدوں کی نسبت اور زیریں اطراف کی وریدیں بالائی اطراف کی وریدوں کی نسبت موٹی ہوتی ہیں۔ سرگروں - بالائی اطراف

تصویر نمبر ۱۰۲



اور سینہ کی وریدیں سوپریرینا کیوں یعنی اجوف فوقانیہ کے ذریعہ اور زیریں اطراف پیڈو - شکم اور سینہ کی وریدیں انفیریرینا کیوں یعنی اجوف تحتانیہ کے ذریعہ قلب کے داہنی آریکل میں ختم ہوتی ہیں۔ لیکن خاص قلب کی وریدیں براہ راست قلب کی داہنی اذن میں تمام ہوتی ہیں۔ یہ شریانیں دل کے بطنوں سے

خروج پھر شاخ و شاخ ہوتی ہوئیں آخر کار ان باریک نالیوں میں جنکو کپلری و سائلز یعنی عروق شعریہ کہتے ہیں تمام ہوتی ہیں۔ اور وریدیں برخلاف شریانوں کے عروق شعریہ سے بذریعہ چھوٹی اور باریک شاخوں کے شروع ہو کر ایک دوسری سے باہم ملتی ہوئیں آخر کو ان بڑی وریدوں میں کہ جن کا ذکر آگے آئے۔ تمام ہو کر قلب کی اذیوں میں داخل ہوتی ہیں۔ ان کی تین قسمیں ہیں (۱) سوپرفیشیل (۲) ڈیپ (۳) سائیٹس۔ اول قسم کے ہمراہ شریانیں نہیں ہوتیں ظاہر بدن اور جلد وغیرہ میں پائی جاتی ہیں۔ دوسری ڈیپ یا گہری بڑی بڑی شریانوں کے ہمراہ ایک ایک چھوٹی کے ساتھ دو دو گہری وریدیں ہوتی ہیں جب ایک ہوتی ہے تو وہ انٹراپنی ہر ای شریان کے نام سے مشہور ہوتی ہے۔ جیسے سیکلیوین انٹری اور جب دو ہوتی ہیں۔ تو وینی کو مے نیرٹ (venae comites) کہلاتی ہیں جیسے کہ بے کی ال۔ ریڈی ال۔ ال۔ ال۔ ال۔ ال وغیرہ ہیں سائیٹس (sinuses) یہ وریدوں سے علیحدہ قسم کی نالیاں ہیں جو کہ صرف چند خاص اعضا میں پائی جاتی ہیں۔ جیسے کہ ڈیور ایسٹریٹ پر وہ۔ ہڈیوں کی مسادا ساخت۔ اور رحم کی دیواروں میں واقع ہیں۔

یہ وریدیں بھی تین طبقوں سے مرکب ہوتی ہیں۔ مگر ان کے طبقات بہت پتلے اور کم لچکے ہوتے ہیں چنانچہ اس سبب سے کئی شریانوں کے منہ کھلے اور کشادہ اور کئی وریدوں کے منہ بند و کھائی دیتے ہیں۔

(۱) انٹرنل کوٹ یعنی طبقہ درونی (۲) مڈل کوٹ یعنی طبقہ متوسطی (۳) اکسٹرنل کوٹ یعنی طبقہ بیرونی۔

وریڈ کی پرورش کیلئے شریانوں کی طرح بہت سی باریک شریانیں اور ہمراہ ہی وریدیں مقرر ہیں جن کو واسا و سورم یعنی عروق العروق کہتے ہیں۔ منتشر چین وریدوں کو پانچ حصوں پر تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) ہیڈ یعنی سر کی وریدیں۔ (Head)

(۲) نیک یعنی عنق کی وریدیں۔ (Neck)

(۳) بالائی اعضاء کی وریدیں۔ (Upper Extremities)

(۴) زیرین اعضاء کی وریدیں۔ (Lower Extremities)

(۵) تنورہ بدن کی وریدیں۔ (Trunk)

لہ عربی کتابوں میں وریدوں کے ابتدا سے لیکر آخر تک چار نام ہیں۔ اول یعنی موٹی طرف سے ورید کہ جداول کہتے ہیں۔ پھر سواتی جداول پھر روافع السعاتی سب سے اخیر حصے کا نام عروق شعریہ ہے۔ چونکہ دونوں تشریحوں کا مال ایک ہی ہے۔ اس لئے ہم نے اس اختلاف کو کہ آیا وریدیں موٹی طرف سے شروع ہوتی ہیں یا باریک طرف سے چھوڑ دیا ہے۔ غلام مصطفیٰ ایم۔ او۔ ایل۔

شریان کے ہمراہ پائی جاتی ہے۔ یہ بذریعہ چند باریک رگوں کے سر کے چاند کے پچھلے حصہ سے شروع ہو کر گردن کی پشت کے عضلوں کے نیچے سے گذرتی ہوئی جیل الوریڈ میں تمام ہو جاتی ہے۔ اور یہ وید غشاء الصاب کی مشاڈ وریڈ سورخ سے باہر آتی ہے اور تباط رکھتی ہے۔

(۵) ٹمپورل میگز لری وریڈ۔ ٹمپورل اور انٹرنل میگز لری وریڈوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ پیروٹنڈ غدود میں سے گذر کر تک اسفل کی ریس اور سٹرنو کلائیڈ و مشاڈ عضلوں کے درمیان سے نیچے جا کر دو شاخ ہو جاتی ہے۔ ان میں سے ایک شاخ فیشیل وریڈ سے مل کر انٹرنل جوگولر وریڈ میں جا ملتی ہے دوسری پوسٹریئر آرکیولر وریڈ سے مل کر اکسٹرنل جوگولر وریڈ سے مل جاتی ہے۔

(۶) پوسٹریئر آرکیولر وریڈ۔ سر کے پہلو کے وریڈی مجمع سے شروع ہو کر کان کے پیچھے سے گذر کر ٹمپورل میگز لری وریڈ کی بیرونی شاخ سے مل کر اکسٹرنل جوگولر وریڈ سے مل جاتی ہے۔

(۷) کھوپری کی ڈپ لوی۔ --- (Diploze of the skull) یعنی مسامدار ساخت کی وریڈیں کھوپری کی ہڈیوں کے باہر والے طبق کو ریتا جائے با بالکل گہس جائے تب یہ مسامدار طبق اندر سے ظاہر ہوتا ہے۔ اور ان میں بڑی بڑی وریڈیں ہوتی ہیں جنکی دیواریں تیلی اور نازک۔ ایلاٹک فائبرز اور انڈوٹیلی ام کی بنی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ تعداد میں چار ہوتی ہیں جو کھوپری کے اندر مینجیل وریڈوں اور ڈیورایسٹریٹ سائی نسر سے ملی رہتی ہیں اور باہر کی طرف پیری کرے فی ام کی وریڈوں سے ملتی ہیں۔ (۱) فرنٹل۔ سوپرا آرٹیل ناچ کے راستے اسی نام کی وریڈ سے مل جاتی ہے (۲) ٹمپورل میں مقدم۔ گہری ٹمپورل وریڈ سے ملتی ہے۔ (۳) ٹمپورل میں موخر۔ پرائیٹل ہڈی کے اندر رہتی ہے۔ اور ہڈی کے لیٹل سائیٹس سے مل جاتی ہے (۴) آکسیٹل وریڈ۔ چاروں میں سے بڑی ہے۔ اور آکسیٹل سائیٹس میں ختم ہوتی ہے۔

(۳) وماغ دو قسم ہے۔ (۱) سیری برل (۲) سیری بیلر۔

(۱) سیری برل و نیز یعنی اور دة الدماغ۔ ان کی ساخت میں عضلاتی طبق اور کیوارٹھیں ہوتے۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ظاہر (۲) غائر۔

ظاہر وریڈیں جنکو سوپرفیشیل و نیز کہتے ہیں بڑے وماغ کی سلسالی میں پچیدہ ہیئت سے واقع ہیں۔ اور وماغ کے سائیٹس میں ختم ہوتی ہیں۔ یہ آٹھ جماعتوں میں منقسم ہیں۔ (۱) سوپریئر سیری برل و نیز

(۲) اکسٹرنل سیری برل و نیز (۳) انٹرنل سیری برل و نیز (۴) لیٹل انفیریئر سیری برل و نیز

(۵) ڈیل انفیریئر سیری برل و نیز (۶) ڈیپ سیری برل و نیز (۷) ونا کارپس سٹریٹاٹا (۸) کورائیڈ وریڈ۔

(۲) سیری بیلروئیز یعنی اورڈو الد میغ اسکی بھی تین جماعتیں ہیں (۱) سوپر پیر (۲) انفر پیر (۳) لیسٹل انفر پیر سیری بیلروئیز پہلی دونوں وینوگیلے فی (Venae Galeni) میں ختم ہوتی ہیں اور تیسری قسم کی پٹروئل سالی نس میں ختم ہوتی ہیں۔

(۴) سالی نسز آف وی و پورا امپٹر یعنی غشاء الصلب یا مستبطن القحف تعداد میں سولہ ہیں۔ افعال میں وریدوں کے مطابق ساخت میں مختلف۔ غشاء الصلب ان وریدوں کی دیواریں بناتا ہے۔ انکی دو قسمیں ہیں (۱) کھوپری کے بالائی حصہ پر (۲) کھوپری کے قاعدہ یعنی تلے پر ہر قسم میں تین تین جوڑے اور دو دو مفرد ہیں۔

اول قسم

- (۱) بالائی لائچی ٹیوڈ پیل سائینس یعنی جدا اول طویلید فوقانیہ - مفرد۔
- (۲) زیرین لائچی ٹیوڈ پیل سائینسز یعنی جدا اول طویلید تحتانیہ - جوڑا۔
- (۳) سٹریٹ سالی نس یعنی جدا اول مستقیم - مفرد۔
- (۴) کپیل سالی نسز یعنی جدا اول محدودہ - جوڑا۔
- (۵) لیسٹل سائینسز یعنی جدا اول چاندیہ - جوڑا۔

دوسری قسم

- (۱) کورٹس سائینس یعنی جدا اول ذوالتخاریب - جوڑا۔
- (۲) انفر پیر و سل سالی نسز یعنی جدا اول حجریدہ تحتانیہ - جوڑا۔
- (۳) سرکیولر سائینس یعنی جدا اول مدور - مفرد۔
- (۴) بالائی پٹروئل سالی نسز یعنی جدا اول حجریدہ فوقانیہ - جوڑا۔
- (۵) ٹرسورس سالی نس یعنی جدا اول عرضیہ - مفرد۔

(۳) دوم ناک (NECK) یعنی عنق کی وریدیں

گردن کے ہر پہلو پر تین موٹی اور تین چھوٹی یعنی چھ مقدم وریدیں ہیں۔

(۱) اکسٹرنل جوگولر وین (External Jugular Vein) یعنی جبل الوردین انظاہر

۱۔ دو جگہ ظاہر ہوتی ہیں۔

چہرے اور کھوپڑی کی بیرونی سطح کا غلیظ خون قلب کی طرف واپس لاتی ہے یہ ٹیپورل وریڈ کی بڑی شاخ کا بڑھاؤ ہے کئی جگہوں سے ہوتی ہوئی سب کلیوین وریڈ میں تمام ہو جاتی ہے۔ اور گئی وریڈ میں اس میں ملکر اُس کو موٹا کرتی ہیں۔

(۲) پوسٹیریر جوگولر وریڈ۔ گردن کے اوپر اور پچھلے حصہ کی جلد اور اوٹھلے عضلوں کا وریڈی خون جمع کر کے سامنے اور پیچھے کو جا کر گردن کے درمیان اکسٹرنل جوگولر وریڈ سے مل جاتی ہے۔

(۳) انٹرنل جوگولر وین (Internal Jugular Vein) یعنی جہل الوریڈ الباطنہ الفیریر پٹروشلس سائینس اور لیٹرل سائینس کے باہم ملنے بنتی ہے اور کھوپڑی کے پینڈیسے عمودی طور پر نیچے جا کر گردن کے پہلو پر پہنچ کر سب کلیوین وریڈ کے ہمراہ شامل ہو کر وینا انا میں شامل ہو کر وریڈ بھی کہتے ہیں ختم ہو جاتی ہے۔

(۴) انٹیریر جوگولر وین (Anterior Jugular Vein) یعنی جہل الوریڈ المقدمہ جو عظم لانی سے شروع ہو کر اور دوسری وریڈوں سے مل کر اکسٹرنل جہل الوریڈ کے تمام ہونیکے مقام کے قریب سب کلیوین وریڈ میں داخل ہوتی ہے۔ اور یہ وریڈ ریعہ اپنی شاخوں کے غائر جہل الوریڈ اور اپنی ہمنام وریڈ سے ملی ہوئی ہوتی ہے۔ نیز اسمیں سے رنجی ال اور الفیریر تھائی رائیڈ وریڈ کی شاخیں ختم ہوتی ہیں۔

(۵) وریڈیرل وین (Vertebral Vein) یعنی وریڈ فقسیہ فیورمیں لگنم یعنی مخزج النخاع کے پچھلے حصہ پر بذریعہ چند گولوں کے شروع ہو کر اٹلس کے اڑنے نکال کے سوراخ میں داخل ہو کر پھر گردن کے باقی مہروں کے اڑنے نکالوں کے سوراخوں سے وریڈیرل تھریبلن کے ہمراہ گذرتی ہوئی چھٹے مہرے کے اڑنے نکال کے سوراخ کی راہ سے باہر نکل کر سب کلیوین وریڈ کے اخیر میں تمام ہوتی ہے۔ اور کبھی یہ وریڈ گردن کے زیرین حصہ میں جا کر دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اور ان دو شاخوں میں سے ایک چھٹے مہرے کے سوراخ سے اور دوسری ساتویں مہرے کے سوراخ سے نکل کر علیحدہ علیحدہ سب کلیوین وریڈ میں تمام ہوتی ہیں۔

(۶) الفیریر تھائیرائیڈ (Inferior Thyroid) یعنی وریڈ تروسیپہ تھائیرائیڈ اکثر دو اور کبھی زیادہ شاخیں بھی ہوتی ہیں۔ جو قبضتہ الریہ کے ہر پہلو پر تھائیرائیڈ گلیٹی کا خون جمع کر کے نیچے اترتی ہوئیں ٹڈل اور بالائی تھائیرائیڈ وریڈوں سے مل کر قبضتہ الریہ کے اوپر ایک وریڈی جال بناتی ہیں۔ اور پھر داہنے اور بائیں شاخوں میں تقسیم ہو کر داہنی اور بائیں وینا انا میں شامل ہوتی ہیں۔

سے دواج باطنہ بھی کہتے ہیں۔

(۳) اپر اکسٹریمرٹیز (UPPER EXTRIMITIES) کی وریڈیں

یہ وریڈیں بھی دو قسم پر ہیں۔ ایک ظاہرہ جو ہمیشہ جلد اور نیچے کی تہ کے باہر ہوتی ہیں اور دوسری ظاہرہ جو ہمیشہ شریانوں کے ہمراہ عضلہ وغیرہ سے پوشیدہ پائی جاتی ہیں۔

سورفیشل (SUPERFICIAL) یا ظاہرہ وریڈیں

(۱) انیٹریئر الٹرنر (Anterior Ulnar) یعنی وریڈا مقدم زندا اسفل بذریعہ چند رگوں کے تفصیلی کی درونی جانب سے شروع ہو کر ساعد کے اگلے اور درونی پہلو سے ہوتی ہوئی کہنی کے جوڑے کے نیچے پنچکرو پوسٹریئر الٹرنر وریڈ سے مل کر کومن الٹرنر وریڈ بناتی ہے۔

(۲) پوسٹریئر الٹرنر (Posterior Ulnar) یعنی وریڈ موخو زندا اسفل پشت دست پر وریڈی محراب کے درونی حصہ سے شروع ہو کر ساعد کے پچھلے اور درونی پہلو سے ہوتی ہوئی کہنی کے جوڑے کے کچھ نیچے جا کر اگے کو مڑتی ہوئی انیٹریئر الٹرنر وریڈ سے مل کر کومن الٹرنر وریڈ بناتی ہے۔

(۳) کومن الٹرنر وریڈ لمبائی میں بہت چھوٹی۔ انیٹریئر اور پوسٹریئر الٹرنر وریڈوں کے ملاپ سے ایک ہو کر میڈی ان بیڑیک سے مل کر جو میڈی ان وریڈ کی ایک شاخ ہے، بیڑیک وریڈ بن جاتی ہے۔

(۴) ریڈی ال وین (Radial Vein) یعنی وریڈ زندا اسفل جو پشت دست کے وریڈی محراب کے بیرونی حصہ سے آغاز ہو کر ساعد کے پچھلے اور بیرونی پہلو سے گذرتی ہوئی کہنی کے جوڑے کے کچھ نیچے جا کر میڈی ان کے نیک سے جو میڈی ان وریڈ کی دوسری شاخ ہے مل کر کے نیک وریڈ بن جاتی ہے۔

(۵) میڈی ان وین (Median Vein) یعنی وریڈ کحل یا ہفت اند ۳ جو ریڈی ال یعنی وریڈا زندا اسفل اور انیٹریئر الٹرنر یعنی وریڈا مقدم زندا اسفل کے باہر واقع ہے۔ کلائی کے جوڑے کی سطح مقدم پر بذریعہ چند چھوٹی رگوں کے شروع ہو کر ساعد کے درمیانی خط سے اوپر گذرتی ہوئی کہنی کے جوڑے سے اس کو وریڈ کبری بھی کہتے ہیں۔ اس کو وریڈ کبری یعنی اس کو جبل الذراع کہتے ہیں۔

کے مقابل میں پہنچ کر دو شاخوں میں جن کو میڈی ان کیفیلک اور میڈی ان بزیلیک کہتے ہیں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ہفت اندام - بوسید اپنی چند شاخوں کے ریڈیل اور انٹیٹیریل سروریدوں سے ارتداد رکھتی ہے۔ اور یہ مقابل انگشت سبابہ کے ہوتی ہے۔

میڈی ان کیفیلک وین - (Median Cephalic Vein) یعنی وریڈ الحل

القیفالی میڈی ان وریڈ کی دو شاخوں میں سے ایک چھوٹی شاخ ہے جو ذوات الراسین عضلوں کے مابین سے باہر کی طرف رواں ہوتی ہوئی ریڈیل وریڈ سے مل کر کیفیلک وریڈ کہلاتی ہے مسکیو لوکیوٹے نی اس عصب کے دوریشے اس کے پیچھے سے نیچے گزرتے ہیں۔

میڈی ان بزیلیک وین (Median Basilic Vein) یعنی وریڈ

الحل الباسیلیتی جو نسبت میڈی ان کیفیلک کے موٹی میڈی وریڈ کی دوسری شاخ ہے۔ یہ ذوات الراسین عضلوں کے مابین سے اندر کی طرف رجوع ہو کر کامن انر وریڈ سے ملتی ہوئی بزیلیک وریڈ کہلاتی ہے۔ لانگ انٹرنل کیوٹے نی اس عصب کے دو یا تین ریشے اس کے سامنے اور بریکی ال شریان اس کے پیچھے واقع ہے۔

بزیلیک وین (Basilic Vein) یعنی وریڈ باسیلیتی جو کامن انر وریڈ میڈی ان بزیلیک

وریڈوں کے شامل ہونے سے بنی ہے۔ بازو کے درونی پہلو پر ذوات الراسین عضلہ کے اندر وئی کنارے سے ہوتی ہوئی بازو کے بیچ میں گہری غشاء کو چھید کر بریکی ال شریان کے سامنے سے گزرتی ہوئی بغل کی وسعت میں پہنچ کر گزری یعنی وریڈ الباسیلیتی بن جاتی ہے۔ باسیلیتی مقابل انگشت وسطی کے ہوتی ہے چونکہ اس کے نیچے شریان ہوتی ہے۔ اس لئے اس کی نصد نہایت احتیاط سے کرنی چاہئے۔

کیفیلک وین (Cephalic Vein) یعنی وریڈ قیفال یا سوارو جو ریڈیل

اور میڈی ان کیفیلک وریڈوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ بازو کے بیرونی پہلو پر سے ہوتی ہوئی اوپر چڑھ کر عضلہ صدریہ کبیرہ اور عضلہ مثلثہ کے مابین کی نالی سے گزرتی ہوئی کا اوٹیکل کے نیچے سے گذر کر گزری وریڈ میں اس کی جائے اختتام کے قریب تمام ہو جاتی ہے۔ بیرونی حبل الوریڈ اور کیفیلک وریڈوں کے مابین اکثر بذریعہ ایک موٹی مٹانے والی شاخ کے ارتبا ہوتا ہے قیفال مقابل اہام کے ہوتی ہے۔

لے صاحب علامتہ التماریب اس کا نام حبل الذراع رکھتا ہے ۱۲ ملے قیفال وریڈ کتفی کی شاخ ہے۔ جو کہ دواج ظاہرہ کے شبیوں میں سے ایک شعبہ ہے۔ اور ابلی اور کتفی ہیں یہ فرق ہے۔ کہ کتفی وریڈ ظاہرہ میں سے ہے۔ اور ابلی وریڈ الغائرہ میں سے ہے۔

تصویر نمبر ۱۰۳
اطراف اس کے علاقے کی اوکھلی وریدیں

ڈیپ (DEEP) یعنی

گہری یا غائر وریدیں

اپراکسیٹر کمپٹیز کی گہری وریدیں ہمیشہ شریانوں کے ہمراہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ بریکلی ال ریڈیل النر اور انٹرا شس شریانوں اور ان کی شاخوں کے ہمراہ دو دو وریدیں ہوتی ہیں اور وینی کمپٹیز (Venae Comites) کہلاتی ہیں۔

(۱) النرو وینی کمپٹیز (Ulnar

Venae Comites) جو کہ النر شریان کے ہمراہ کلائی

پر سے گذر کر ساعد پر چل کر کہنی کے جوڑے کے مقابل ریڈیل سے مل کر بریکلی ال شریان کی وینی کمپٹیز بن جاتی ہے۔ اس کے ساتھ اور بہت سی عضلاتی وریدیں ملتی ہیں۔

(۲) انٹرا شسی اس وینی کمپٹیز

(Interosseous Venae Comites)

یہ چار وریدیں ہیں جو کہ مقدم اور موخر شریانوں کے ہمراہ ہوتی ہیں۔ یہ وریدیں قبضہ کیسا منسے شروع ہو کر شاخوں کے ذریعہ گہری ریڈیل ال اور النر سے مل کر پوسٹریئر انٹرا شسی اس کے ہمراہ النرو وینی کمپٹیز میں ختم ہوتی ہیں۔

(۳) ریڈیل وینی کمپٹیز (Radial

Venae Comites) ہتھیلی میں گہرے

محراب سے آغاز ہو کر ریڈیل شریان کے ہمراہ



کہنی کے جوڑے کے مقابل ان سے باہم ملکر مع بہت سی عضلاتی رگوں کے بریکی ال وینی کیٹیز بن جاتی ہیں۔

(۴) بریکی ال وینی کیٹیز (Brachial Venae Comites) جو انہر اور ریڈیل کے باہم ملنے سے بنی ہیں۔ بریکی ال شریان کے ہمراہ بغل کی وسعت کے زیرین کنارے پر ایک دوسری کے ساتھ شامل ہو کر ویدیا بطی بناتی ہیں۔

(۵) اگزوری وین (Axillary Vein) یعنی ویدیا ابلا جو بریکی ال وینی کیٹیز کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ یہ عضلات عریضہ صلیبہ اور مستدیبہ کبیرہ کی نسون کے زیرین کنارے کے مقابل میں شروع ہو کر اپنی ہمشام شریان کے ہمراہ گذرتی ہوئی پہلے پسلی کے قریب سبکیوں کے نام سے مشہور ہوتی ہے۔ اس کے قدرے پیچھے کی جانب اگزوری شریان واقع ہے۔ ابلی وید کی جائے خروج میں بڑیک اور جائے اختتام میں کیفیک وغیرہ ویدیں آکر تمام ہوتی ہیں۔ اور یہ چھنگلیا کے سامنے کہنی کے برابر ذرا اوپر واقع ہے۔

(۶) سبکیوں وین (Subclavian vein) یعنی وید تر قوہ تحتانیہ جو اصل میں ابلی وید کا بڑھاتا ہے۔ پہلی پسلی کے بیرونی کنارے کے مقابل میں ابلی وید سے شروع ہو کر پہلی پسلی اور تر قوہ کے درمیان سے گذر کر قوہ کے جوڑے کے مقابل اندرونی جبل الوید سے ملکر وینا انامینٹا (Venae Innominate) کے نام سے موسوم ہو جاتی ہے۔ سبکیوں وید کے پیچھے سبکیوں شریان ہوتی ہے۔ شریان اور وید کے درمیان عضلہ مثلثیہ اور فرے تک اور نیو موگیسٹرک اعصاب واقع ہیں۔ اس وید میں بیرونی اور اندرونی جبل الوید عضلہ مثلثیہ کے بیرونی کنارے پر اور ریڈیل اور بالائی انٹرکاسٹل ویدیں آکر تمام ہوتی ہیں۔

چھانچے کے دھڑکی ویدیں

یہ بھی دو قسم پر ہوتی ہیں۔ ایک ظاہرہ دوسری غائرہ۔ ظاہرہ ویدیں جلد کے نیچے اوٹھلی فیشیا کے دونوں طبقوں کے درمیان اور گہری یعنی غائرہ ویدیں شریانوں کے ہمراہ ہوتی ہیں اور لب میں کھاڑ لہ اس کو عربی میں اسلم بھی کہتے ہیں۔ اور اس کی شاخ یا اس کے بنائینوالی شاخ کا نام اسلم ہے۔ جنھنہر وید کے درمیان واقع ہے۔ اور جو جنھر اور وسطی کے درمیان ہے اس کو بھی اسلم کہتے ہیں۔

زیادہ ہوتے ہیں۔

(۱) اکسٹرنل سفنی نس (External Saphenous) یا شارٹ سفنی نس یعنی

ورید صافن اصغر پشت پاء پر محراب کے اندر دنی حصہ سے شروع ہو کر اندرونی ٹخنے کے سامنے سے گذر کر ٹانگ کی اندرونی سطح کے برابر اندرونی سفنی نس عصب کے ہمراہ اوپر جا کر عظم الفخذ کے انٹرنل کنڈائل کے پیچھے سے گذر کر جانگ کی اندرونی سطح کے برابر اوپر جا کر فیشیا لے ٹیل کے سفنی نس سورانخ کے راہ اندر جا کر فیمرل شریان کے نیام کو چھید کر پوپا رس رباط کے پچھلے نیچے فیمرل ورید میں مل جاتی ہے۔ اس میں ٹانگ اور جانگ کی جلدی اور اوٹھلی اپنی گیسٹرک اور سرکم فلکس انی اک اور اکسٹرنل پیوڈک وریدیں آن کر شامل ہوتی ہیں۔ اس میں دو یا چھ کیوڈا ہوتے ہیں۔

(۲) انٹرنل سفنی نس یا لانگ سفنی نس (Internal Saphenous) یعنی ورید صافن

اکبر پشت پاء پر محراب کے بیرونی حصہ سے شروع ہو کر بیرونی ٹخنے کے پیچھے سے اور ٹانگ کے بیرونی پہلو پر سے اوپر کو بیرونی سفنی نس عصب کے ہمراہ ہوتی ہوئی گہری فیشیا کو چھید کر گیسٹرک نی می اس عضلہ کے دونوں سرونگے درمیان سے گذر کر پاپ لے ٹی ال ورید میں جا ملتی ہے اس میں ٹانگ کی پچھلی طرف کی اوٹھلی وریدیں ختم ہوتی ہیں۔

ڈیپ یعنی گہری یا عنائرہ وریدیں

گہری وریدیں بالائی دھڑکی گہری وریدوں کی مانند شریانوں کے ہمراہ ہوتی ہیں۔ انٹیٹیر ٹی بی ال - پوسٹیٹیر ٹی بی ال - پیرونی ال شریانوں اور انکی شانخوں کے ہمراہ دو دو وریدیں ہوتی ہیں۔

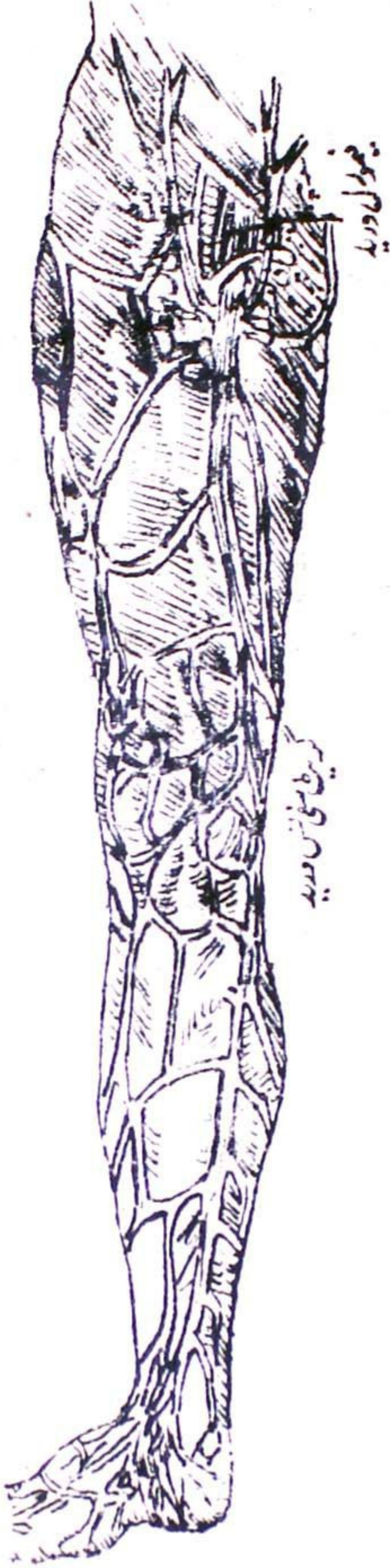
(۱) انٹیٹیر ٹی بی ال وینی کمیٹیز (Anterior Tibial Venae comites)

ذریعہ چھوٹی رگوں کے جو انگلیوں سے خون کو جمع کر کے واپس لاتی ہیں۔ پشت پاء پر شروع ہو کر مقدم ٹی بی ال وین شریان کے ہمراہ اوپر گذرتی ہوئی موخر ٹی بی ال وین سے شامل ہو کر پاپٹیل ورید بناتی ہیں بہت سی عضلاتی وریدیں اس میں داخل ہوتی ہیں۔

(۲) پوسٹیٹیر ٹی بی ال وینی کمیٹیز (Posterior Tibial Venae Comites)

جو اکسٹرنل اور انٹرنل پیٹرن شریانوں کے باہم ملنے سے بنی ہے موخر ٹی بی ال شریان کے ہمراہ اوپر

تصویر نمبر ۱۰ گریٹ سفی نس وریڈ اور
اس کی شاخیں



چڑھتی ہوئی پاپلیٹس (Popliteus) عضلہ کے
زیرین کنارے پر پہنچ کر مقیم ٹی بی ال وینی کیٹیز سے
مل جاتی ہے اور بہت سی عضلاتی وریڈیں انہیں
تمام ہوتی ہیں۔

(۳) پیرونی ال وینی کیٹیز (PERNEAL)

VENAE COMITES. اینڈریو چھوٹی رگوں کی ٹخنہ

کے بیرونی پہلو سے شروع ہو کر پیرونی ال شریان کے
ہمراہ اوپر چڑھ کر موخر ٹی بی ال وین میں تمام ہو جاتی ہیں۔

(۴) پاپلیٹیل وین (Popliteal Vein)

یعنی وریڈ الڈا غصیہ یا ابض الہ کیہ جو موخر اور مقدم ٹی بی
ال وینوں کے باہم ملنے سے بنی ہے۔ عضلہ مالبغیہ کے

زیرین کنارے سے شروع ہو کر وسعت مالبغیہ کو وریڈ
سے گذر کر ہنٹرس کینال یعنی مقربتہ کبیرۃ للفضیذ عضلہ کے

نسد اسوراخ سے اوپر نکال کر فیمورل وریڈ کہلاتی ہے
یہ وریڈ وسعت مالبغیہ میں شریان سے اوپر اور عصب

سے اندر کی طرف واقع ہے۔ اسمیں اور وریڈیں بھی اگر
شامل ہوتی ہیں۔ اسمیں چار کیوار ہیں۔

(۵) فیمورل وین (Femoral Vein)

یعنی وریڈ الفخذ جو پاپ لے ٹی ال وریڈ کا بڑھاؤ ہے
مقربتہ کبیرۃ للفضیذ عضلہ کے نسد اسوراخ کے مقابل سے شروع

ہو کر جانگ کے اوپر فیمورل شریان کے ہمراہ اوپر چڑھتی
ہوئی پوپارٹا رباط کے نیچے سے اندر گذر کر بیرونی ایلی

ک وریڈ کے نام سے مشہور ہوتی ہے۔ یہ وریڈ اپنے زیرین
شریان کے باہر اور وریڈیانی حصہ میں اس کے پیچھے اور اخیر

ملتا اس کو اردو میں کھوج کہتے ہیں۔

میں پوپارٹ رباط کے نیچے اُس کے اندر کی طرف واقع ہے اس وریڈ میں عضلاتی پروٹینڈا ایمرل اور
درونی صافن وریڈیں داخل ہوتی ہیں اسمیں چار یا پانچ کیوارٹ ہوتے ہیں۔

پنجم ٹرنک (TRUNK) یعنی دھڑ

پانچوڑہ بدن کی وریڈیں

تنوڑہ بدن کی وریڈوں کو متشتملین سات قسموں پر حسب ذیل تقسیم کرتے ہیں :-

(۱) سوپریر وینا کیو ایٹے اجوف فوقانیہ اور اسکی مساوی شاخوں کا بیان

(۲) ریٹ وینا ان نامی نیٹا (Right Venae Innominate) یعنی وریڈ

اس سلسلہ میں جو قریب ۱۰ انچ کے لمبی ہے۔ داہنی اندرونی حیل الوریڈ اور داہنی سبکلیوین وریڈوں
کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ اور ترقوہ کے سٹرنل سرے سے شروع ہو کر نیچے جا کر پہلی پسلی کی کڑی کے سٹرنل
جڑ کے نیچے بائیں ان نامی نیٹ وریڈ سے مل کر بالائی وینا کیو ایٹے بنتی ہے۔

(۳) لفٹ وینا ان نامی نیٹا (Left Venae Innominate) یعنی وریڈ

اس سلسلہ میں جو قریب ۱۰ انچ اور کبھی تین انچ کے طویل ہوتی ہے۔ بائیں درونی حیل الوریڈ
اور بائیں سبکلیوین وریڈوں کے شامل ہونے سے بنتی ہے۔ یہ محراب اے آرٹا کی تینوں بڑی شاخوں
کے پیش سے تقریباً اڑھائی گزرتی ہوئی داہنی طرف اور نیچے کو آ کر داہنی وینا ان نامی نیٹ سے مل کر بالائی
وینا کیو ایٹے بنتی ہے۔

جو سٹرنم یعنی عظم القص کے بالائی ٹکڑے اور عضلات کے سروں کے نیچے واقع ہے۔ اسکی جائے

شروع میں بائیں درونی حیل الوریڈ اور بائیں سبکلیوین وریڈوں کے ملاپ کے مقام کی کچھلی سطح پر
فقورسیک ڈکٹ یعنی قناتہ صمدیہ اور زین حصہ میں انٹرنل مری انفریر تقایر انڈ اور بالائی انٹرنل
کاس وریڈیں داخل ہوتی ہیں۔ ان نامی نیٹ وریڈوں میں کیوارٹ نہیں ہوتے۔

(۴) سوپریر وینا کیو ایٹے اجوف (Superior Venae cava) یعنی وریڈ اجوف فوقانیہ

جو قریب تین انچ کے دراز ہے۔ دونوں وینا اتا مینٹا کے شامل ہونے سے بنتی ہے۔ یہ داہنی پسلی کی
کڑی کے کچھ نیچے سے آغاز ہو کر بصورت خط مستقیم محراب اے آرٹا کے داہنی جانب سے ہوتی ہوئی

اس کا دور انام مجری الصدر ہے ۱۲ سے ۱۳ اس کا دوسرا نام نیاط ہے۔ لگوٹہ کالرا بطہ میں القصب والکبد ۱۲

نام سے مشہور ہوتی ہے اس میں درید المراق التختانیہ اور وید مستدیر للمرقعیتہ التختانیہ پوپارٹار بالہ کے
عین اوپر شامل ہوتی ہیں۔

(۲) انٹرنل ایلی اک وین (Internal Iliac Vein) یعنی درید حرقصیہ عامہ

جو انٹرنل ایلی اک شریان کی ہمراہی وریدوں کے باہم ملنے سے بنی ہے۔ آگے جا کر کامن ایلی اک ورید
کہلاتی ہے۔ اس میں گلوٹی ال (Gluteal) انٹرنل پیوڈک (Internal Pudic) شیاٹک
(Sciatic) آب ٹوریزٹ (Obturator) وسائیکل (Vesical) یوٹیرائن (Uterine) وریدیں اس کے مختلف مقاموں میں داخل ہوتی ہیں۔

(۳) کامن ایلی اک وین (Common Iliac Vein) یعنی درید حرقصیہ عامہ

جو ورونی اور بیرونی ایلی اک وریدوں کے باہم ملنے سے بنی ہے۔ سیکرو ایلی اک کے مقابل سے شروع ہو
کر اوپر اور ورونی جانب ترچھی گذرتی ہوئی کر کے چوتھے اور پانچویں مہروں کے بائیں کے انٹروٹریٹریل
سبس ٹنس کے مقابل میں ایک دوسرے سے باہم مل کر انفریور وینا کیوا بناتی ہیں۔

انفریور وینا کیوا (INFERIOR VENA CAVA) یعنی درید اجو تختانیہ

جو دونوں کامن ایلی اک وریدوں کے باہم ملنے سے بنی ہے۔ چوتھے اور پانچویں مہروں کے بائیں
کی غضروف کے مقابل سے شروع ہو کر عمدة الفقرات کے پیش اور اورطابطنیہ کے داہنے پہلو سے ہوتی
ہوئی جگر کے پچھلے کنارے کے شکاف سے گذر کر دیا فرغا کے سوراخ میں داخل ہوتی ہے۔ اس کے
بعد حجاب القلب کو چھید کر داہنی اذن کے زیرین اور پچھلے حصہ میں تمام ہوتی ہے۔ نیچے کے دھڑ
تورہ بدن اور پلوک و سیرا کاسیاء خون جمع کر کے دل کے داہنے کان میں واپس لاتی ہے۔ اس ورید
کے اختتام پر یوسٹے کی ان والو نامی کیوار لگا رہتا ہے جو جنین میں بہت بڑا ہوتا ہے اسکی
شاخیں ذیل میں درج ہیں۔

(۱) سیکرامیڈیا یعنی ورید العجزیۃ المتوسطہ اپنے ہنمام شریان کی جائے اختتام سے شروع
ہو کر اوپر جا کر اجو تختانیہ میں ختم ہوتی ہے (۲) لمبرین یعنی ورید القطنیہ تعداد میں تین یا چار ہوتی
ہیں۔ مگر کی جلد عضلوں اور شکم کی دیواروں کا غلیظ خون جمع کر کے اجو تختانیہ میں پہنچاتی ہیں۔ اور
ہر ایک ورید مہرے کی بارٹی کے اوپر سے اور سواس میگنس عضلہ کے نیچے سے گذر کر اجو تختانیہ
کی پچھلی سطح پر ختم ہوتی ہے (۳) داہنی سپرے ٹک نیز یعنی ورید المنومیۃ خصیوں کا غلیظ خون واپس

ہوتی ہے اور بائیں سپرے ٹنک وریڈ ہمیشہ بائیں رینل وریڈ میں تمام ہوتی ہے۔ (۱۱) رینل وریڈ یعنی اورڈو
 الکلیان بڑی موٹی ہوتی ہیں بائیں نسبت دائیں کے طویل ہے اور طا کے سلمے سے گذر کر اجوت
 تختانیہ میں ختم ہوتی ہے (۱۵) سوپر رینل وریڈ یعنی اورڈو الفوق الکلیان غلیظ خون واپس لاکر دائیں اجوت
 تختانیہ اور بائیں رینل یا فرے نک میں ختم ہوتی ہے (۱۶) فرے نک یعنی اورڈو الحجابیہ یہ دیا فرغا
 کا غلیظ خون واپس لاتی ہے (۱۷) سپرے ٹنک یعنی اورڈو الکبیدیہ تعداد میں تین ہیں اور جگر کا خون
 واپس لاتی ہیں۔ (۱۸) اووے ری ان وریڈ یعنی اورڈو المبیض براڈ لگنٹ کے اندر فے لوی ان ٹیوز
 پر باہم ملکر وریڈی جال بناتی ہیں دائیں وریڈ اجوت تختانیہ اور بائیں وریڈ بائیں رینل وریڈ میں
 ختم ہوتی ہے۔

(۱۳) ازا انگس وریڈیں (AZYGOS) یعنی عروق غرب کبریٰ

سینہ کی وریڈیں جو تعداد میں چار ہیں۔

(۱) وینا ازا انگس میجر (Vena Azygos Major) یعنی وریڈ مفرد کبرے داہنی

لمبر ریجن میں کمر کے پہلے یا دوسرے مہرہ کے مقابل میں بذریعہ ایک وریڈی شاخ کے جو کسی لمبر وریڈ
 سے یا کبھی زیرین وینا کیو یا رینل سے شروع کرتی ہے، شروع ہو کر اوپر چڑھتی ہوئی دیا فرغا کے داہنی
 کرس یعنی داہنے پاؤں کو چھید کر بالائے آرٹک سوراخ سے گذر کر صدر میں داخل ہوتی ہے۔ اس کے
 بعد عمدہ الفقرات کے داہنے پہلو سے گذر کر تیسرے مہرے کے مقابل میں جا کر بالائی وینا کیو میں جا
 القلب کے باہر کی طرف ختم ہوتی ہے۔ داہنی جانب کی آٹھ یا نو زیرین انٹر کاسٹل وریڈیں۔ وینا
 ازا انگس مائنر ایسانی جبال۔ میڈی اسٹانی ٹی۔ پیری کارڈی اک اور دائیں برانگی ال وریڈیں اس میں
 اگر ختم ہوتی ہیں۔

(۲) وینا ازا انگس مائنر (Vena Azygos Minor) یعنی وریڈ مفرد صغریٰ یا

عروق غرب صغریٰ۔ اس کا جائے مخرج وینا ازا انگس میجر کے مخرج سے کچھ اونچا واقع ہے۔ بائیں
 لمبر ریجن سے شروع ہو کر دیا فرغا کے بائیں کرس یعنی بائیں پاؤں کو چھیدتی ہوئی سینہ میں داخل
 ہو کر عمدہ الفقرات کے بائیں پہلو سے اوپر چڑھتی ہوئی ساتویں مہرہ کے پیش سے وینا ازا انگس میجر
 میں تمام ہوتی ہے۔ اس میں بائیں طرف کے چھ یا سات زیرین انٹر کاسٹل اور چند ایسانی ال اور میڈی
 اسٹانی ٹی وریڈیں اگر تمام ہوتی ہیں۔

واضح ہو کہ دونوں ازائٹس وریڈیں بالائی اور زیرین وینا کیواکو باہم ملاتی ہیں۔

(۳) رائٹ سوپیریئر انٹرکاسٹل وین (Right Superior Intercostal)

(Vein) یعنی وریڈ متوسط بین الاضلاع الاعلیٰ یعنی جو دو بالائی انٹرکاسٹل وریڈوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے۔ اوپر بڑھ کر دائیں سبکلیوین وریڈ میں داخل ہوتی ہے۔

(۴) لفٹ سوپیریئر انٹرکاسٹل وین (Left Superior Intercostal)

(Vein) یعنی وریڈ متوسط بین الاضلاع الاعلیٰ بسیار ہی چو پانچ یا چھ بالائی انٹرکاسٹل سپیس تک لمبی ہوتی ہے۔ اوپر بڑھ کر بائیں برانکی ال وریڈ سے شامل ہوتی ہوئی بائیں مالا اسم وریڈ میں تمام ہوتی ہے۔

برانکی ال وینز یعنی اوردۃ الشعبیہ یہ وریڈیں برانکی ال شریان کی کہلانے سے شروع ہونے والی طرف کی وینا اریٹیکس میں اور بائیں طرف کی بائیں سوپیریئر انٹرکاسٹل وریڈ میں ختم ہوتی ہے ان وریڈوں کے راستے پھیپھڑوں کی پورٹش کاغلیظ خون واپس آتا ہے۔

(۴) کارڈی اک (CARDIAC) وریڈیں یا اوردۃ القلبیہ

یہ وریڈیں دل کی شریانیں مستدیر علی القلب کا خون جو خاص دل کی پرورش کے لئے جاتا ہے واپس آتی ہیں۔ وریڈ علی موم - وریڈ علی موخر - وریڈ قلبی ادر - وریڈ قلبی انیس

(۱) گریٹ کارڈی اک یا وینا کارڈس میڈیا (Vena Cordiae Magna)

یعنی وریڈ قلبی کبرے بعضوں نے اس کا نام عربی میں غلیفہ کبرے رکھا ہے۔ دل کی نوک سے شروع ہو کر بطن مقدم کی نالی سے گذر کر بائیں طرف کو بڑھ کر بائیں کان اور بطن کی درمیانی نالی سے گذرتی ہوئی واپس کان کے پچھلے حصہ کو وینیری سائیٹس میں ختم ہوتی ہے۔ وینا کارڈس میڈیا اور وینا کارڈس پاروی (Cordis Parvae) بھی اسمیں آکر تمام ہوتی ہیں۔

(۲) پوسٹریئر کارڈی اک یا وینا کارڈس میڈیا (Vena Cordiae Media) یعنی

وریڈ قلبی متوسط دل کی نوک سے شروع ہو کر بطن کی موخر نالی سے گذرتی ہوئی وینا کارڈس مگنا میں تمام ہوتی ہے۔

(۳) انٹیریئر کارڈی اک یا وینا کارڈس پاروی (Vena Cordiae Parvae)

یعنی اوردۃ قلبی صغریٰ جو گنتی میں کئی ایک شاخیں ہیں۔ واپس بطن کی اگلی سطح سے شروع ہو کر اسمیں

ملتی ہوئیں ایک شاخ بناتی ہیں۔ اور یہ داہنے کان اور بطن کی نالی سے گزر کر وینا کارڈس گتائیں مل جاتی ہیں انہیں سے سب سے بڑی درید کو وین آف گیلن کہتے ہیں۔

(۴) وینی تھی بی سی آئی (Vena Thabesii) یعنی اور وہ بھیسوس ایک شخص کا نام ہے جس نے ان کو دریافت کیا تھا۔ دراصل بے شمار چھوٹی چھوٹی وریدیں ہیں۔ جو قلب کے عضلاتی ریشونسے غلیظ خون اکٹھا کر کے فور میں تھی بی سی آئی کے راستے قلب کے اذن ایسین میں ختم ہوتی ہیں۔ کورونیری سائیٹس۔ قریباً ایک انچ لمبے۔ بائیں آریکولو ونٹریکولر نشیب کے پچھلی طرف ہوتا ہے۔ اجوف تحتانیہ کے سورخ اور واہنی آریکولو ونٹریکولر سورخ سے محدودہ جگہ پر اذن ایسین میں ختم ہوتا ہے۔ اسکا سورخ بذریعہ کورونیری کوآڑی کے محفوظ ہے۔

(۵) وریبرل (VERTEBRAL) اور سپائیٹل (SPINAL) وریدیں یعنی اور و الفقرات والنخاع

یہ عمدۃ الفقرات اور نخاع اور ان کے اطراف کے اجزاء میں واقع ہیں۔

(۱) ڈورسی سپائیٹل ونیر (Dorsi spinal Venis) یعنی اور و الفقرات بہت سی بے ترتیب وریدیں ہیں جو ایک جال کی صورت عمدۃ الفقرات کے کل مہروں کی زائد عرضیہ اور زائد معضلیہ وغیرہ کے گرد اور ان کی اطراف میں واقع ہیں۔ یہ پشت کے عضلات اور قرب و جوار سے ناکارہ خون جمع کر کے قدرے سے بخوری شیڈی ان وریدوں میں اور باقی وریبرل انٹرکاسٹل اور لمبر وریدوں میں پہنچاتی ہیں۔

(۲) منجوری نشیڈمی ان (Meningo-Rachidian) یعنی اور و الصفاقیہ یہ عروق سپائیٹل کینال کے اندر رستے ہیں انکا آپس میں ملنے سے دو وریدیں جمع بنتے ہیں۔

(۱) انیٹریبرل لائیٹوڈیٹل (۲) پوسٹریبرل لائیٹوڈیٹل وریدیں۔ انیٹریبرل لائیٹوڈیٹل وریدیں شمار میں دو ہیں جو مہروں کے جسموں اور غشاء عمدۃ الفقرات کی کل درازی میں پوسٹریبرل کامن ربال کے ہر دو پہلوؤں پر واقع ہیں فور میں میگنم سے کاکسکس تک بسی ہوتی ہیں۔ ان وریدوں کا خون پچھانڈرونی جیل ورید میں اور باقی بذریعہ آڑی وریدوں کے وریبرل۔ انٹرکاسٹل۔ لمبر۔ اور سیکرل وریدوں میں جاتا ہے۔ پوسٹریبرل لائیٹوڈیٹل وریدیں۔ یہ بھی تعداد میں دو ہیں ہر ایک ورید اپنی اپنی لمبی میانی کے اندر اور سامنے کی طرف رہتی ہے۔ انیٹریبرل لائیٹوڈیٹل وریدوں کی نسبت چھوٹی ہیں انیٹریبرل

اور ڈورسی سپائی نل وریدوں سے بذریعہ اپنی شاخوں کے مل رہتی ہیں۔ اور انٹر کاسٹل۔ لمبر اور سیکرل وریدوں میں ختم ہوتی ہیں۔

(۳) سپائی نل ونیز (Spinal Veins) یعنی اور ویا النخاع جو سپائینل کارڈ کی پائیمٹر (غشا اللین) اور ارکناڈر غشاء عنكبوتی، جھلیوں کے مابین جال کی صورت میں واقع ہیں اور سپائی نل کارڈ کو ملفوف کرتی ہیں اور پوسٹریئر میڈی ان فشر کے راستے پر دونوں سے باہر آکر کھوپری کے پینڈے پر ڈیٹیل۔ انفریئریری بیلر وریدوں یا پوسٹریئر سائی نل میں ختم ہوتی ہیں لیکن سپائی نل کارڈ کے زیرین حصہ کی یہ وریدیں انٹرویٹریل سوراخوں کے راہ باہر گذر کر تنورہ بدن کی وریدوں سے مل جاتی ہیں

(۴) پورٹل وین (PORTAL VEIN) یعنی ورید الباب اور اس کی بنانے والی شاخیں

پورٹل ورید چار وریدوں سے جو احشاء بطنی کا سیاہ یا ناکارہ خون جمع کر کے واپس لاتی ہیں اس سے مراد ہاضمہ کی نالی اور بلبہ و طحال مراد ہیں۔

(۱) انفریئریری مینٹریک وین (Inferior Mesenteric Vein) یعنی ورید سارسیٹھی اسفل جو ہموراٹڈل وریدوں۔ سگمانڈ فلکسر اور قولوں کے باطن حصہ کی وریدوں کے باہم ملنے سے بنی ہے پیری ٹونی ام کے پیچھے سے اوپر کو جا کر بلبہ اور اثنا عشری کے آرٹے حصہ کے پیچھے سے گذر کر سپلے نک ورید میں داخل ہوتی ہے۔ یہ ورید بذریعہ ہموراٹڈل شاخوں کے انٹریٹل ایلی اک ورید کی شاخوں سے ملتی ہوتی ہے۔

(۲) سوپیریئریری مینٹریک وین (Superior Mesenteric Vein) یعنی ورید سارسیٹھی اعلیٰ جو قولوں کے صاعد اور مستعر ض (آڑا) سیکم (اعور) اور چھوٹی انٹریٹریوں کی وریدوں کے شامل اور جمع ہونے سے بنی ہے۔ یہ ورید سوپیریئریری مینٹریک شریان کے سامنے اور وائیں جانب رہتی ہے۔ اور بہ نسبت سپلے نک ورید کے بڑی ہے۔ اثنا عشری کے آرٹے حصہ کے پیش سے اوپر چڑھتی ہوئی بلبہ کے بالائی کنارے کے پیچھے سپلے نک ورید سے مل کر پورٹل ورید بناتی ہے۔

(۳) سپلے نک وین (Splenic Vein) یعنی ورید الطحال۔ طحال کے اندر کی باریک شاخوں کے جمع ہونے سے بنتی ہے اور شریان الطحال کے نیچے ہوتی ہے۔ ناکارہ خون واپس لجاتی ہے۔ بلبہ کے بالائی کنارے کی کچھلی سطح کے برابر بائیں سے وائیں طرف آکر ورید سارسیٹھی

واقعہ ہے۔ ہسپے ٹک شریان کا خون ہسپے ٹک ورید میں یکایک نہیں جاتا۔ بلکہ پورٹل ورید میں بذریعہ عروق شعریہ داخل ہو کر پورٹل ورید کے خون کے ساتھ آمیز ہو کر بوسیلہ ایک علیحدہ طرح کے عروق شعریہ کے ہسپے ٹک ورید میں داخل ہو کر اجوف تحتانیہ یعنی زیرین وینا کیو کے خون سے مل جاتا ہے۔

۱) پلمونری وریدیں (اور دة الریہ) یا شریان وریدیں (PULMONARY VEINS)

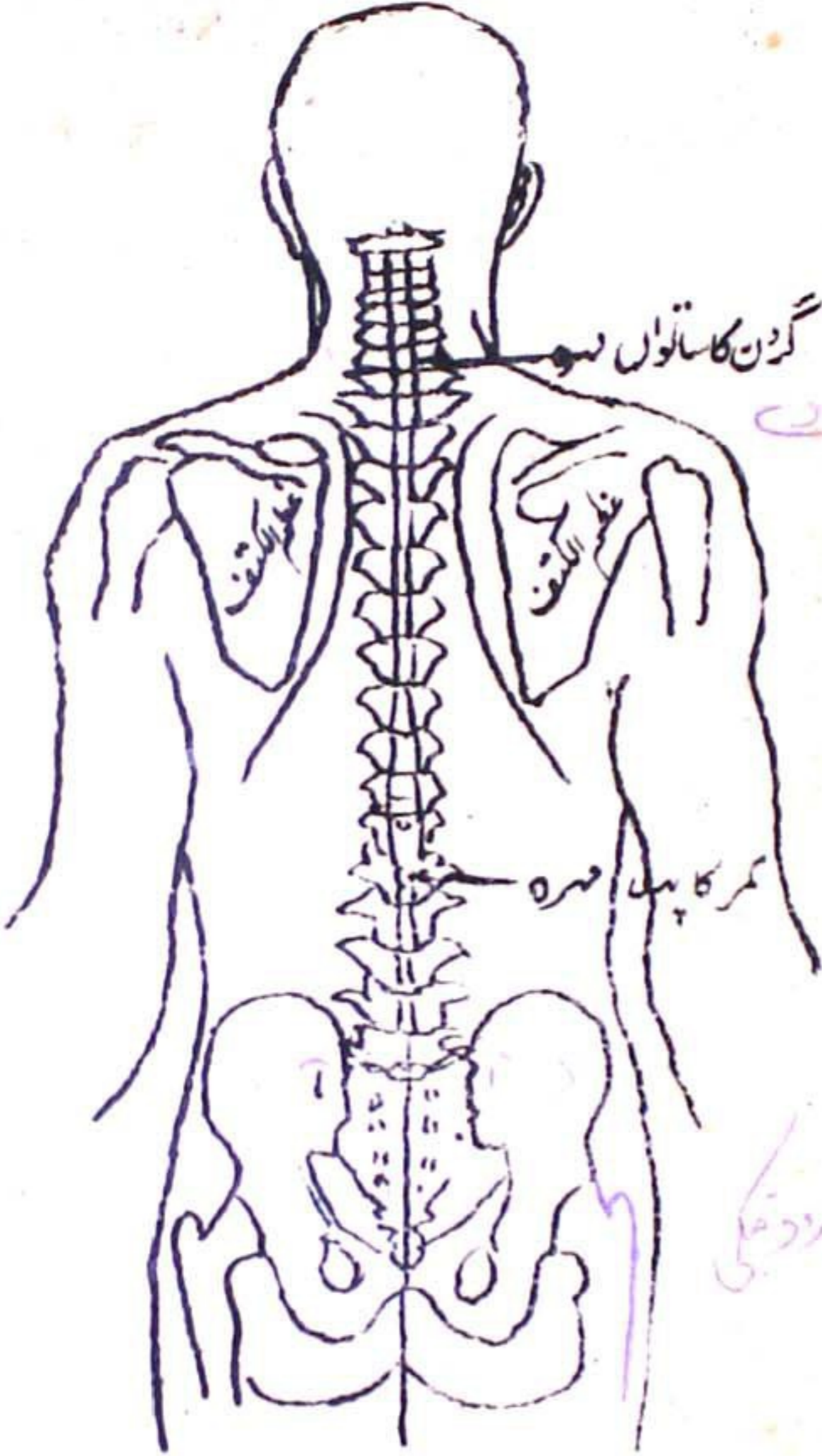
پلمونری وریدیں جو شمار میں چار ہیں۔ بر خلاف اور وریدوں کے سرخ خون پھیپھڑوں سے لاکر قلب کے بائیں اذن میں داخل ہوتی ہیں۔ یہ وریدیں پھیپھڑوں کے ایر سیلز یعنی ہوا دار خانوں کی دیواروں پر پلمونری شریان کی باریک شاخوں سے بوسیلہ عروق شعریہ شروع ہو کر شاخ و در شاخ باہم ملتی ہوئی پانچ شاخیں بن کر پھیپھڑوں کے پانچ لوٹھڑوں میں سے باہر نکلتی ہیں۔ بعدہ واہنی طرف کی درمیانی شاخ اپنی جانب کی بالائی شاخ سے مل کر چار وریدیں بنتی ہوئی آگے بڑھ کر واہنی وریدیں واہنے آرٹیکل اور اورطا کے محراب کے صاعد حصہ کے پیچھے سے اور بائیں وریدیں نازل اور طا کے جائے خروج کے آگے اور پلمونری شریان کے پیچھے سے گذر کر حجاب القلوب کو چھبیتی ہوئی قلب کے بائیں اذن میں تمام ہوتی ہیں۔ ان وریدوں میں کواڑیاں نہیں ہوتیں۔ پلمونری اور سس ٹے ٹک وریدوں میں چار فرق ہیں (۱) بر خلاف عام قاعدہ کے پلمونری وریدوں میں سرخ خون ہوتا ہے (۲) پلمونری وریدوں میں کواڑیاں نہیں ہوتے (۳) پلمونری ورید اپنی ہر ایک شریان کی نسبت قدرے بڑی ہوتی ہیں (۴) پلمونری شریان کی ہر ایک شاخ کے ہمراہ صرف ایک ہی پلمونری ورید ہوتی ہے۔

۲/۳

الباب الحادی عشر سرفیس (SURFACE) یعنی سطحی اناتمی

یونانی اہیاء کے فائدہ کیلئے سرفیس اناتمی میں سے سینہ اور شکم کا حصہ تصاویر جو بہت ضروری درج کر دیا جاتا ہے۔ شش۔ حجاب الریہ۔ قصبۃ الریہ۔ مری۔ قلب۔ جگر۔ معدہ۔ لبلبہ۔ طحال اور امعاء وغیرہ کے حدود۔ جائے وقوع وغیرہ اس میں دکھائے گئے ہیں۔ تاکہ ان کے متعلقہ امراض کے سمجھنے میں سہولت ہو۔ اگر ناظرین نے پسند کیا تو آئندہ ایڈیشن میں جسم کی تمام سرفیس اناتمی درج کی جائیگی۔

خطوط استخوان کسی خاص سپائی نس نکال کے پہچاننے کیلئے عموماً گہرے رنگ کے ساتھ ہرے اور پہلے عقورے سک پر پینٹس ہوتا ہے تصویر نمبر ۱۰ پشت کی ٹہیوں کا ڈایا گرام اس سے شمار کرتے ہیں۔



سکیپولا کے نکال کی حرط سپائی نس نکال کے تیسرے عقورے سک اور ریب کے بالائی کونے کی ہم سطح اور ساتویں عقورے سک کے اندرونی کے برابر ہوتی ہے۔

اپنی اک کیسٹ کا سٹ سے اونچا نقطہ سپائی نس نکال کے چوتھے ریب کی ہم سطح اور پو ریب کی سو پیر یا اپنی اک سپائن دوسرے سیکرل مہرہ کی ہم سطح ہے۔

اٹلس مہرہ کا ٹرنسورس نکال ٹھائیڈ نکال کی نوک کے تقریباً ایک انچ نیچے اور سامنے واقع ہے چھٹے سرو ایکٹل ور ٹیرا کا ٹرنسورس نکال کر لیا گیا ہے۔ غصروف کے سامنے ہے اور اس کے نیچے ساتواں ٹرنسورس نکال اور بعض دفعہ پہلی سپائی ہوتی ہے۔

عظام العبد کی سرفیس اناتمی سینہ کی ہڈیوں کا بہت سا حصہ ملتا ہے۔ یعنی عضلات سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ پھر بھی دہے پتلے آدمیوں میں گوشت اور چربی کی کمی باعث پسلیاں خوب نمایاں اور

انڈیکسٹریل سپینڈزول ہوتی نالیونکی مانند نظر آتی ہیں۔ صدر کے عین درمیان سٹرنل گروہ ہے جسکے برابر سٹرنل
ہڈی کی سامنی سطح بخوبی محسوس ہوتی ہے چونکہ اسکے دونوں اطراف سے پکٹورل عضلات شروع ہوتے
ہیں سٹرنل گروہ درمیان سے تنگ اور پورے سے چوڑا ہوتا ہے اس گروہ یعنی نالی کے بالائی حصہ میں مینون ہی
ام یعنی نصاب جلد سے ڈھپا ہوا ہوتا ہے جسکے اوپر کے کنارہ پر جیوگورناچ نامی نشیب واقع ہے۔

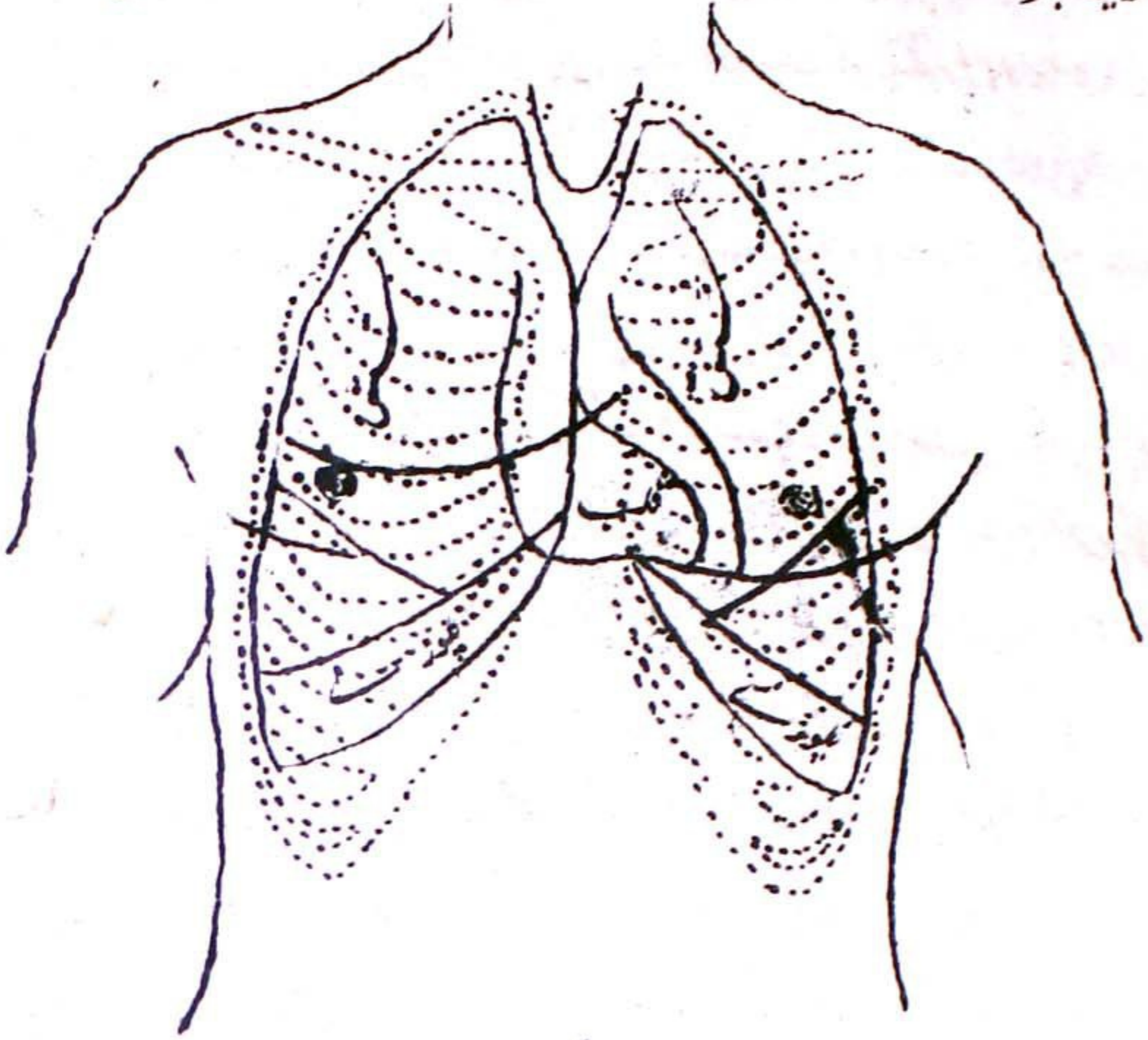
دوسری پسلی کی غضروف کے برابر مینوبری ام اور گلیڈی اولس کی جائے ملاپ پر ایک الجھرا ہوا آرڈا
خط ہے جسے سٹرنل اینگل یا ایوڈووک اینگل (Ludovic angle) کہتے ہیں۔ اور پانچویں مہرے
کی ہڈی اسکے مقابل ہوتی ہے۔ گلیڈی اولس یعنی قطعۃ المتوسط اس خط سے شروع ہو کر سٹرنل گروہ کے
زیرین سرے تک جاتا ہے اور پٹ آف وی سٹاک نامی نشیب کے بالائی کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ یہ نشیب
دونوں اطراف کی ساتویں پسلیوں کے غضروفوں کے درمیان واقع ہے اور اسپیرسیرا حصہ سٹرنل کا جسے انسی فارم کارٹیلج
یعنی غضروف خجری کہتے ہیں۔ محسوس ہوتا ہے جسم کو کچھ کیسٹ جھکائیں تو ایبڈومی نوٹھورسک مخاب
بجائے جسکے برابر میڈی ان لائن میں غضروف خجری کی نوک محسوس ہوتی ہے اسکے دونوں طرف ساتویں۔ آٹھویں
ناویں۔ دسویں گیارھویں اور بارھویں پسلیوں کے غضروف نظر آتے ہیں۔

پسلیاں سٹرنل کے دونوں اطراف پر بغل سے نیچے باوجود عضلات کی موجودگی کے پسلیوں کی بیرونی
سطح بخوبی محسوس ہوتی ہے مگر پہلی پسلی تقریباً تمام کی تمام کلیویکل یعنی ترقوہ ہڈی سے ڈھپھی ہوتی ہونے
کے باعث محسوس نہیں ہوتی البتہ دوسری پسلی صاف نظر آتی ہے اور اسکے نیچے تیسری۔ چوتھی دس ہڈا۔
پستان۔ انکا جم مختلف ہوا کرتا ہے جو ان عورتوں میں دوسری پسلی سے چھٹی پسلی تک نمودار پھیلتا
ہے۔ اور سٹرنل کے پہلو سے ڈاکٹر لری لائن یعنی بغل کی درمیانی لائن تک جاتا ہے اور چوتھی کنواری عورتوں
اور مردوں کی اسی لائن پر چھٹی اور پانچویں پسلی کے درمیان ہوتی ہے۔

ورٹیکل لائن (Midsternal line) سٹرنل کے درمیان نمودار
طور پر واقع ہے (۲) میمی لائن (Mammary line) چوتھی سے اوپر کو نمودار طور پر جا کر
جیوگورناچ اور اگر وہی ان انڈیکس کے عین درمیان سے گزرتی ہے (۳) سٹرنل کی پہلو کی لائن کو لیٹرل سٹرنل
کہتے ہیں (۴) لیٹرل سٹرنل اور میمی لائن کے درمیان پیراسٹرنل لائن بنتی ہے۔

جسم کے پہلو کی جانب پر (۱) انٹیریر گز لری (۲) آل گز لری (۳) اور پوسٹیریر گز لری خطوط ہوتے ہیں
پشت پر انٹیریر اینگلا آف سکیپولا سے نمودار خط نکلتا ہے۔

پلورے (Pleurae) یعنی حجاب الریہ۔ اوپر کی جانب پلورے پہلی پسلی کے سامنے سے



ایک یا دو ایچ اوپر کی طرف گردن میں نکلا رہتا ہے اور نیچے کی جانب دونوں پلوں کے درمیان سے گزرتے ہوئے پونجی کا سٹل کا رینگ تک جا کر علاحدہ ہو جاتے ہیں۔ ویساں پلوں کے عمودی طور پر چھٹی پسلی کی عضروف ساتویں پسلی اور سترم کے جوڑ کرے کرتا ہوا آٹھویں پسلی کی میمری لائن کو عبور کر کے ڈاکٹر لری لائن کے برابر دسویں پسلی کو کاٹ کر بارہویں فقوریک و ریشرا کے سپانی نس نکال کے براہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور بائیں پورے ترچھے طور پر نیچے گزرتا ہوا سترم کے سلنے پہلو پر چھٹی پسلی کی عضروف کے برابر پلٹا لکھا کر ساتویں پسلی کی عضروف تک جا کر دسویں پسلی کے زیرین کنارے کو عبور کر رہا ہوا ویساں پلوں سے نیچے تک جاتا ہے۔

تنگس (Lungs) یعنی شش۔ دونوں پھیلاؤ کی چوٹیاں کلیوکل یعنی تر قوہ ہڈی سے قریباً ایک انچ اوپر گردن میں واقع ہیں۔ بعض اوقات یہ چوٹیاں کم و بیش بھی ہوتی ہیں۔

انٹریٹ پر بار ڈیٹے سامنے کا کنارہ چوٹیوں کے درمیان کلیوکیولر جوڑے سے ایک انگل باہر اور ایک انچ اوپر برابر سے ایک خط شروع کر کے سترم کے برابر سترم ہڈی کے درمیان سے گزار کر چوٹی پسلی کی عضروف کے سترم کے مقابلے کے درمیان تقسیم کریں وائیں خط کو سترم ہڈی کے باہر والے کنارے کے برابر نیچے لیا کر انسی فارم کا رینگ یعنی عضروف نخجری تک پہنچائیں تو یہ خط وائیں شش کے سامنے

کنارے کی حد بتلائیگا اور بائیں خط کو چوتھی پسلی کی غصزدونہ کے سطرل جوڑے سے توپھم طور پر نوک قلب کے برابر گزار
 کیچھے کا سٹو کا نڈرل جوڑے سے باہر کی جانب لجا کر ساتویں پسلی کے سامنے سرے کے برابر ختم کریں تو یہ خط بائیں شمش
 کے سامنے کنارے کی حد بتلائیگا دوسری پسلیوں کے غصزدونہ کے سطرل جوڑے سے چوتھی پسلیوں کی غصزدونہ کے
 سطرل جوڑے تک دونوں شمش کے سامنے کنارے ایک دوسرے کے نزدیک رہتے ہیں۔

الفیر پر بار ڈر یعنی نیچے کا کنارہ۔ ہر ایک شمش کا زیرین کنارہ ایک خمیدہ خط پر واقع ہوتا ہے
 جسکی گولائی نیچے کی جانب ہوتی ہے۔ یہ خط چھٹی پسلی اور سطرل کے جوڑے اور دسویں قھور بسک اور سیرا کے
 سپائن کے درمیان ہوتا ہے۔ بیمری لائن اس خط کو چھٹی پسلی پر اور ڈاگز لری لائن اسے آٹھویں پسلی پر کاٹتے
 ہیں۔ وایاں شمش سامنے کی جانب چھٹی پسلی تک بغل میں آٹھویں پسلی تک اور پشت میں دسویں
 پسلی تک ہوتا ہے۔ اور باایاں اس سے نصف اونچ نیچے ہوتا ہے۔

پلو سیر پر بار ڈر یعنی پچھلا کنارہ گردن کے ساتویں ہرے کی سپائن سے پشت کے دسویں
 ہرے کی سپائن تک ہوتا ہے۔

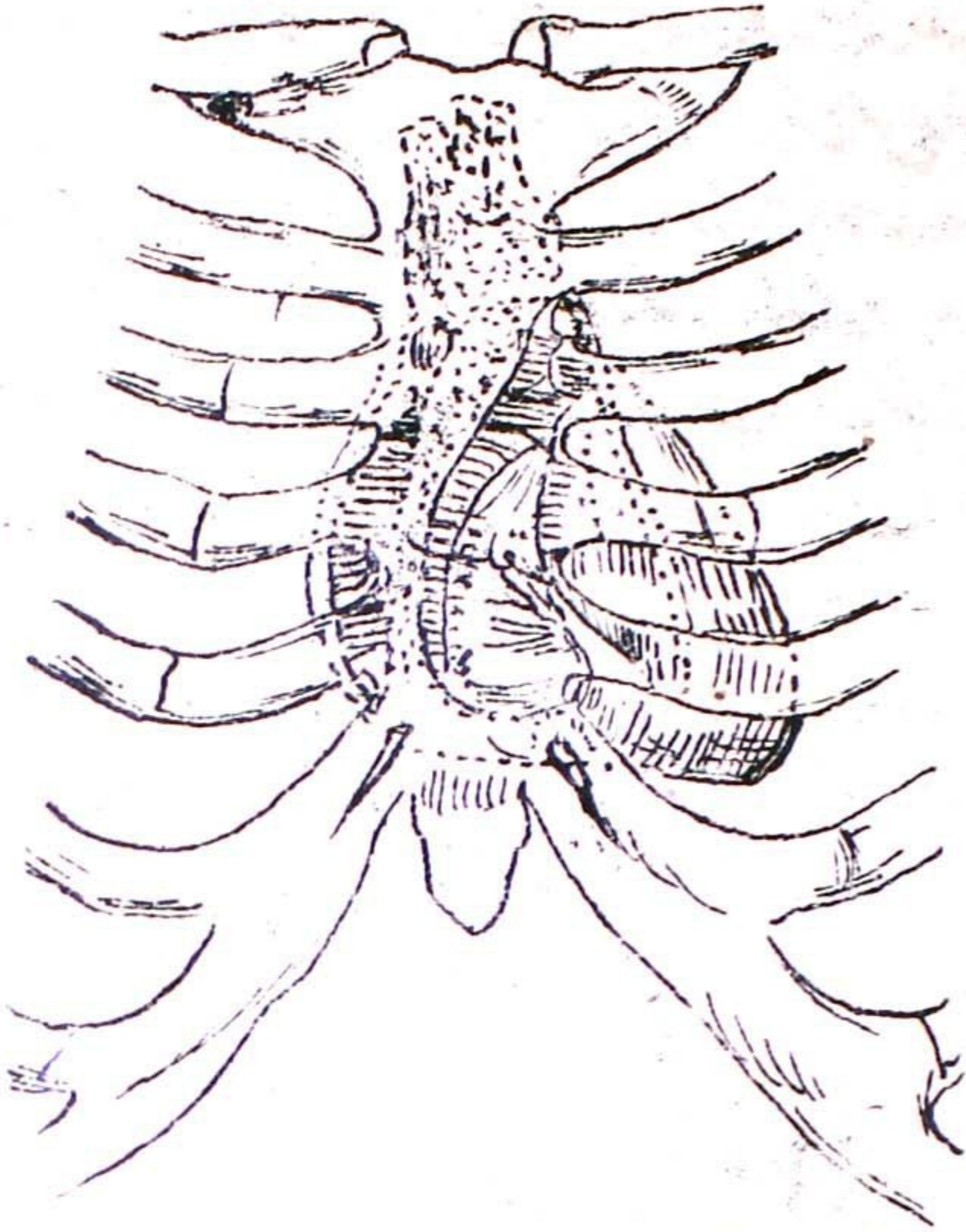
روکی آئی Bronchi

ٹرے کی آ (Trachea) یعنی قہبۃ الریہ۔ سامنے سے نرخر و بڑی آسانی سے محسوس کیا جا
 سکتا ہے یہ گلے کی درمیانی لائن میں جلد کے نیچے واقع ہے۔ گردن کے چھٹے ہرے کے مقابل سیر نکس سے
 شروع ہو کر اور نیچے جا کر پشت کے چوتھے ہرے کے زیرین کنارے تک جاتا ہے۔ اسکا زیرین قھر مینو بری
 ام کے پیچھے ہوتا ہے۔ تیز مینو بری ام اور گلیٹی اولس کی جائے اتصال پر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔
 ایسا فیکس یعنی مری۔ ٹریکی آ کے پیچھے واقع ہے اور پشت کے نزدیک ہے گردن کے چھٹے
 ہرے کے مقابل سیر نکس سے شروع ہو کر پشت کے نانیوں ہرے تک جاتا ہے اور درمیانی لائن سے
 ایک اونچ بائیں جانب کو رہتا ہے۔

ہارٹ یعنی قلب پشت کے پانچویں چھٹے۔ ساتویں اور آٹھویں ہرے کے سامنے سطرل کی زیرین
 دو تہائی کے پیچھے میڈی ان لائن سے تین اونچ بائیں جانب اور ۱-۱ اونچ دائیں جانب واقع ہے اسکی بلیس
 یعنی جڑ پشت کے پانچویں اور آٹھویں ہرے کے درمیان اور پیچھے اور دائیں جانب ہے۔ اپیکس یعنی نوک
 پانچویں اور چھٹی پسلیوں کے درمیان بائیں چوٹی سے نیچے تقریباً ایک سے ۱-۱ اونچ اور اندرونی جانب
 پون اونچ یعنی میڈی ان لائن سے ۱-۳ اونچ بائیں جانب نیچے اور سامنے کو مائل ہے۔

بلیس لائن۔ سطرل کے بائیں کنارے سے ایک اونچ بیرونی جانب بائیں دوسری پسلی کی زیرین
 کنارے کے برابر سے شروع ہو کر دائیں طرف کی تیسری کا سٹل غصزدونہ کے زیرین کنارہ تک سطرل سے نصف اونچ برابر ختم ہوتا ہے۔

تصویر نمبر ۱۰۹۔ قلب کا ڈایا گرام



قلب کی زیرین کنارہ

کی حد اپیکس سے شروع ہو کر دائیں طرف کی ساتویں کانڈرہ سطر تک جوڑ تک ہوتی ہے۔ وایاں کنارہ بیس لائن کے دائیں سرسبے شروع ہو کر دائیں طرف کے ساتویں کانڈرہ سطر تک جوڑ تک اور

ایاں کنارہ بیس لائن کے بائیں سرسے سے شروع ہو کر الیکس پائنٹ پر ختم ہوتا ہے یہ دونوں خط باہر کی جانب خمیدہ ہوتے ہیں اور ان کی خمیدگی بائیں جانب کی نسبت دائیں جانب زیادہ ہوتی ہے

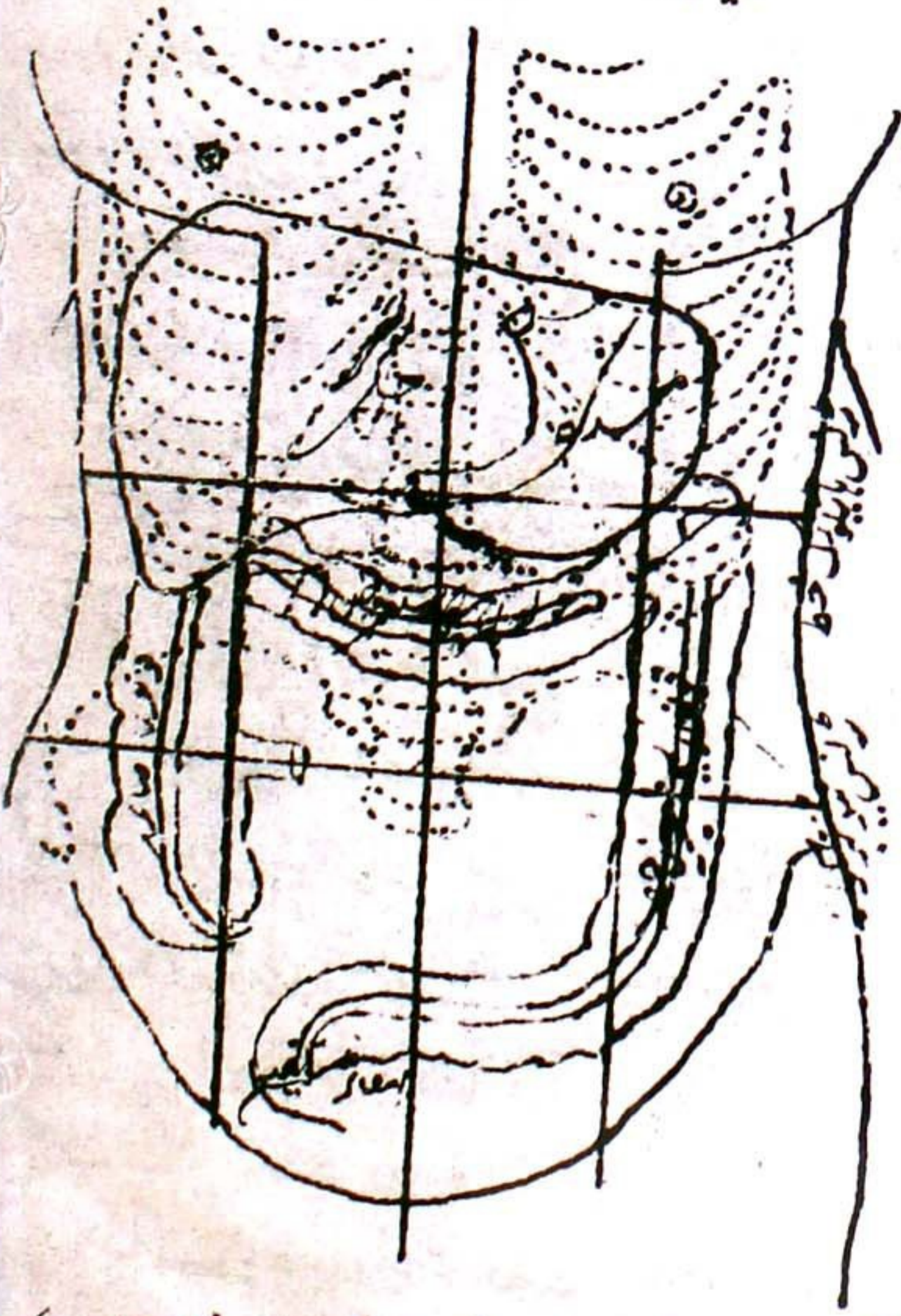
ایسڈوسن یعنی شکم سہولت بیان کیلئے شکم کی بیرونی سطح کو مفصل ذیل طریقہ سے نوجھہ وغیرہ تقسیم کرتے ہیں (۱) ایک فرضی خط جو گولہ تاج سے شروع ہو کر عین درمیان سے نیچے کی جانب شروع ہو کر چلتا ہے اور پائیلورک کے مقابل تانویں پسلی کی غصروں کی نوک کے برابر سے گزرتا ہوا اچھے کی جانب پہلے لمبر وٹیرل کے زیرین کنارہ کو طے کر کے پینے بیس پوئس پر ختم ہوتا ہے۔ سکورٹسپائل ورک کہتے ہیں۔ (۲) دوسرا خط اس سے نیچے یعنی پہلے خط اور پینے بیس پوئس کے درمیان سے گزرتا ہے سامنے ایلی اک ٹیلورکل اور اچھے پانچویں لمبر وٹیرل کو قطع کرتا ہے۔ سکورٹور کو لیسپین کہتے ہیں اس طرح شکم کے اوپر نیچے کو تین حصے دئے (۱) سب کوئل (۲) بیلائیکل (۳) اور پائیلورک۔ اب دو عمومی فرضی خط انٹریسپیرائیٹل اسپائن اور ڈیلان کے درمیان سے دونوں جانب کھینچنے سے شکم کے نوجھے ہو جاتے ہیں مفصل بیان اور نصاب پر صفحہ ۲۵۰ پر ملاحظہ کریں۔

سٹاک یعنی معدہ۔ یہ انٹری لائن کے سامنے رہتا ہے۔ اسکا کارڈائٹک سر بائیں جانب کی ساتویں کوئل

غصروں کے پیچھے اور سطر ٹھیک بائیں کنارہ سے ایک انچ باہر کی جانب دسویں ڈارسل مہر کی اسپائن کے مسطح ہوتا ہے (۲) پائیلورک سر شکم کی دیواروں کے ساتھ جگر کی زیرین سطح کے برابر اپنی آٹھویں پسلی کے غصروں کے کنارہ سے

نزدیک درمیانی لائن سے قریباً نصف انچ دائیں جانب ٹرنسپائیلورک لائن پر ہوتا ہے۔ کارڈ ٹانگ اور پائیلورک
سردنگے درمیان ایک گول خط کھینچیں جسکا محذب کنارہ نیچے اور بائیں جانب کو ہو تو اس سے لمس کر کے وہ پھر یعنی
معدہ کے چھوٹے خم کی جائے وقوع معلوم ہوگی۔ وہ معدہ کی فنڈس بائیں جانب کے چھٹے سٹرن کلائڈر و جوڑکے برابر
قلب کی نوک سے قندے نیچے اور پیچھے واقع ہے وہ دوسرا گول خط جسکا محذب کنارہ اوپر کی جانب ہو گا۔ ٹانگ ایک سری
اور فنڈس کی چوٹی کو ملا کر نیچے کی جانب بائیں طرف کو کھینچتا ہو پائیلورک سر سے بچاتے تو اس سے معدہ کا گریٹ کر دیے یعنی
بڑے خم کی جائے وقوع ظاہر ہوگی یہ خط لیٹرل لائن اور ٹرنسپائیلورک لائن کی جائے ملاپ پر سے گزرتا ہے (۶) معدہ کا وہ
حصہ جو بالکل شکم کی دیوار سے ملا ہوا ہے مثلث نما ہوتا ہے یہ حصہ دائیں جانب نائویس پسلی کی سفوف کی نوک اور بائیں
جانب آٹھویں اور دسویں پسلیوں کی سفوف کی نوکوں سے محدود ہے :

سماں انٹس ٹائیسر یعنی چھوٹی انٹریاں شکم کے وسطی حصہ میں واقع ہیں اور انکو تین حصوں پر تقسیم کرتے
تصویر نمبر ۱۱۔ شکم کی ساختنی سطح



ہیں (۱) ڈی او ڈی نم ۲۳، جے جیو نم ۳۳، الی ام
ڈی او ڈی نم یعنی اسد اثنا عشری
ریشٹ کے آخری اور کر کے پہلے نہ ونکی سپین
کے درمیان والی جگہ میں واقع ہے اور کر کے
دوسرے اور تیسرے مہر ونکے بتوں کے
آر پار گذرتی ہے اسکا بالائی فنی حصہ
پائیلورس سے شروع ہو کر ترقی طور پر
دائیں لیٹرل لائن تک جاتا ہے وہنا عمودی
حصہ نچلی طرف جا کر دائیں لیٹرل لائن سے
اندرونی جانب ٹرنسپائیلورک لائن اور
نفس ٹیور کو لرا لائن کے درمیان تک جاتا
ہے۔ زیرین افقی حصہ عمودی حصہ کے نچلے
سر سے قندے اوپر بائیں جانب جانب کو ہوتا
ہوا اور درمیانی لائن کو کاٹتا ہوا جاتا ہے اور

بایاں عمودی حصہ زیرین افقی حصہ کے بائیں سر سے شروع ہو کر ٹرنسپائیلورک لائن پر ختم ہوتا ہے اور
اسکے اوپر کا سرا اور درمیانی لائن سے قریباً ایک انچ بائیں جانب کو ہوتا ہے۔

جے جیو نم یعنی امعا و صائم اسکا بیشتر حصہ بائیں ایللی اک ریجن اور باقی ماندہ مبیڈیکل میں ہوتا ہے
 ایلی ام یعنی امعا و دقاق اسکا کچھ حصہ دایاں لمبر اور دائیں ایللی اک ریجن میں اور کچھ حصہ امبیڈیکل
 اور ہائیوگیٹرک ریجن میں ہوتا ہے اور کچھ حصہ پلوس میں رہتا ہے ایلی ام کا آخری سردائیں لیٹرل لائن اور
 ٹنس ٹیو بر کو لراٹن کی جائے اتصال کے مقام سے قریب نیچے اور اندر کی جانب کو ہوتا ہے۔
 لارج انٹس ٹائٹیز یعنی بڑی انتڑیاں۔ انکو بھی تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں (۱) سکیم (۲) قولوں (۳) ریکٹم۔
 سکیم یعنی امعا و اعور یہ پوسٹس اور ایلی ایکس عضلات کے سامنے واقع ہوتا ہے کچھ
 حصہ دائیں ایللی اک اور کچھ حصہ ہائیوگیٹرک میں ہوتا ہے۔ اسکے زیرین کنارے کا وسط اس خط کے
 وسط کے برابر ہوتا ہے۔ جو انٹیریور سوپیریور ایللی اک سپائن اور سفی سس پلوس کے درمیان ہوتا ہے۔
 ورمی فارم پر اسس۔ اسکی بیڑ دائیں لیٹرل لائن اور ہوری زٹل لائن کے ملنے کے مقام
 پر ہوتی ہے۔ یہ مقام انٹیریور سوپیریور سپائی ٹنس پر اسس سے دو انچ اوپر اور اندر کی طرف ہوتا ہے۔
 (۱) اسے سٹڈنگ قولون یعنی قولوں کا صاعد حصہ یہ دائیں لیٹرل لائن کے باہر کی طرف ہوتا
 ہے۔ اور دائیں لمبر ریجن سے شروع ہو کر دائیں سب کوٹل لائن اور دائیں لیٹرل لائن کے جائے ملاپ
 تک اوپر کو جاتا ہے۔

(۲) ٹرنسورس قولون یعنی مستعرض حصہ یہ شکم کی دائیں جانب سے بائیں طرف کو یعنی دائیں کالک
 فلکس سے بائیں کالک فلکس تک جاتا ہے اور البیلایٹیکل اور اپی گیٹرک حصوں کی جائے ملاپ کے برابر
 گزرتا ہوا بائیں کالک فلکس اور یہ بائیں لیٹرل لائن اور ٹرنسپائیلورک لائن کے ملنے کے مقام پر ہوتا ہے
 سپلین کے نیچے پنچا نیچے کی جانب خم کھاتا ہے۔
 (۳) ڈی سٹڈنگ قولون یعنی ہالط حصہ یہ بائیں لیٹرل لائن کے باہر کی طرف رہتا ہے۔ اور
 بائیں کالک نل کسرت سے شروع ہو کر بائیں لمبر ریجن میں سے ہوتا ہوا ایلی اک کرسٹ
 تک جاتا ہے۔

(۴) سگنٹا ٹڈ فلکس۔ قولوں کے دوسرے حصوں سے تنگ اور بائیں ایللی اک فاسا میں
 واقع ہے۔ ایلی اک کرسٹ کے کنارے کے برابر ڈی سٹڈنگ قولون سے شروع ہو کر
 بیکرم کے مہرے کے بالمقابل ختم ہوتا ہے اسکے دو حصے ہیں (۱) ایلی اک قولون (۲) اور پل د ک
 قولون۔

(۱) ایلی اک قولون ڈی سٹڈنگ قولون کے پچھلے سر سے شروع ہو کر بائیں انٹیریور سوپیریور ایللی اک
 سپائن پر ختم ہوتا ہے یعنی ایلی اک کرسٹ سے شروع ہو کر ٹرو پلوس کی برسم کے برابر ختم ہوتا ہے
 (۲) پلوک قولون۔ یہ پلوس بیرم سے شروع ہو کر بیکرم کے تیسرے مہرے پر ختم ہوتا ہے۔

رکٹم یعنی معاد مستقیم اس کے تین حصے ہیں (۱) اوپر کا حصہ بائیں سیکر و اپنی اک سن کا ٹنڈر و سس سے شروع ہو کر سیکر مہ کے تیسرے مہرے کی میڈی ان لائن تک لمبا ہوتا ہے (۲) وسطی حصہ قریباً تین انچ لمبا ہے۔ عظیم العجز کے تیسرے مہرے کے برابر سے شروع ہو کر عظیم العصب کی چوٹی کے برابر ختم ہوتا ہے (۳) زیرین حصہ یعنی ایٹم کینال قریباً ایک ڈیڑھ انچ لمبا ہوتا ہے۔ پراسٹیٹ گلینڈ کی پھلی سطح کے برابر پیچھے کی طرف خم کھا کر جنس میں ختم ہوتا ہے۔

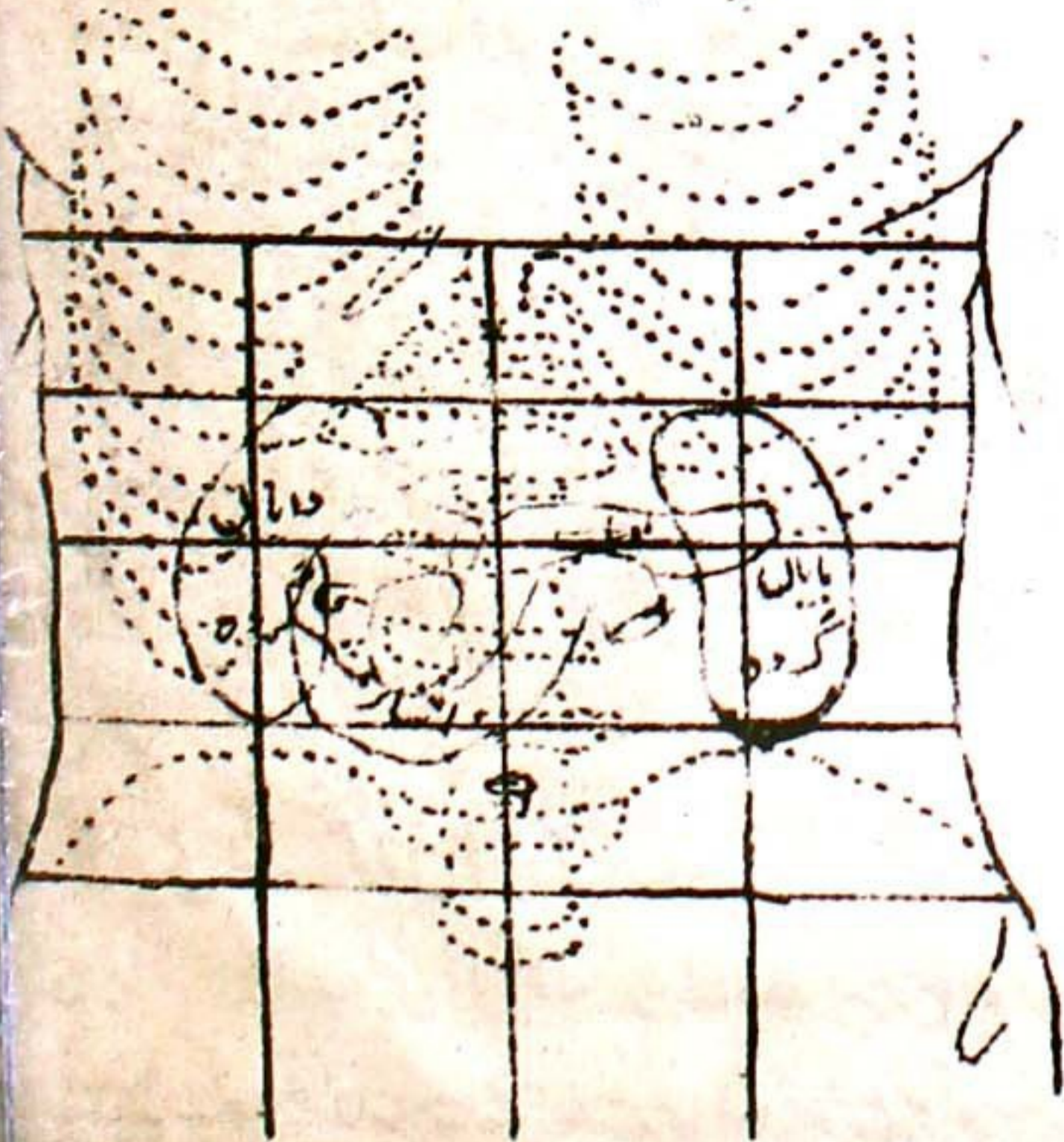
پور یعنی جگر اس کی جائے وقوع معلوم کرنی ہو تو ذیل کے تین مقاموں پر نشان لگا کر آپس میں ملا دو (الف) وہیں چوچی کے نیچے نصف انچ کے فاصلہ پر پیدائش نقطہ قائم کر دو (ب) دوسرے نقطے کو دائیں طرف دوسویں پسلی کی نوک سے نصف انچ نیچے لگا۔ (ج) تیسرا نقطہ بائیں چوچی کے نیچے ایک انچ کے فاصلہ پر قائم کر دو۔ الف اور ج کو ایک محراب داخل سے ملاؤ جبکہ محب کنارہ اوپر کی جانب ہو۔ الف اور ب کو دوسرے خط سے ملاؤ۔ جس کا محب کنارہ بیرونی جانب ہو اب تیسرے خط سے ب اور ج کو ملاؤ۔ جس کا محب کنارہ بیچے کی جانب ہو اس سے وضع قیام جگر کی معلوم ہو جائے گی۔

گال بلیڈ یعنی مرارہ۔ اسکی فنڈس دائیں رکٹس عصب کے بیرونی کنارے کے برابر عموداً نالوں کی عضو کی نوک کے پیچھے ہوتی ہے۔

پنکری آس یعنی لبلبہ۔ یہ پہلے اور دوسرے لمبر وریبل کے سامنے ناف سے تین انچ اوپر ہے۔ اسکا سر ڈی لوڈی نم یعنی اسکا اثنا عشری کے لشیب میں گزرنے پائیلوس کے پیچھے جسم کا زیادہ حصہ ٹرنس پائیلورک لائن۔ کہ ساتھ ساتھ قاس اوپر کو اسکی دم بائیں ہاٹھو کا ٹنڈری اک ریجن میں جاتی ہے

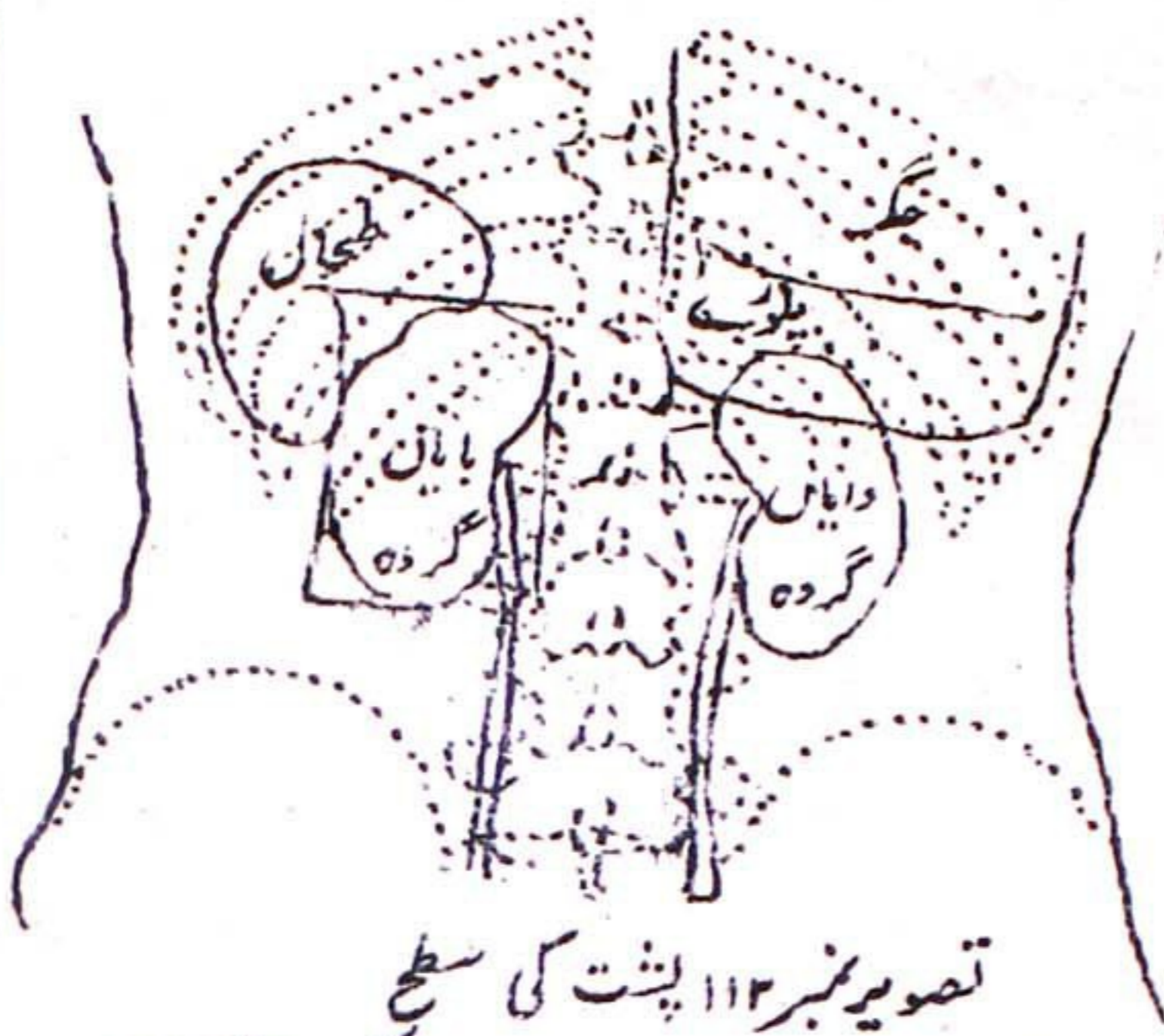
سپلین۔ یعنی طحال۔ مویہ کے

تصویر نمبر ۱۱ اشکم کا سا منا حصہ



عین پیچھے آٹھویں نالوں اور دسویں انٹر کاسٹل سپینز کے بالمقابل ترچھے طور پر اگر لاری لائن سے محدودہ جگہ میں ہوتی ہے۔ نالوں ڈارسل مہرے کی سپائن سے ایک خط قریباً ڈیڑھ انچ افقی طور پر کھینچو جہاں یہ خط نالوں پسلی کے بالائی کنارہ کو قطع کرے گا وہاں تک طحال کے اوپر کا سرا ہے۔ پہلے لمبر مہرے کی سپائن سے ایک خط افقی طور پر پیداکر لاری لائن

طرف کھینچیں جہاں دو لؤل میں گے وہاں تک اسکا زیرین مسرا ہے اسکا اندرونی کنارہ میڈی ان لائن سے ۱/۲ - انچ باہر کی طرف اور بیرونی کنارہ ڈائیگنرٹی لائن کے برابر ہوتا ہے۔
گڈ نیس یعنی گردے - دایاں گردہ بائیں گردہ سے قریب ایک انچ نیچے ہوتا ہے۔ شکم کی جاتب ایک



تصویر نمبر ۱۱۲ پشت کی سطح

اندرونی طرف گردے کا پچھلہ حصہ اور باہر کی جانب پچھلے حصہ رہتا ہے۔ ہالکم پہلے کمر کے مہرے کی سپائیٹنس سے دو انچ کے فاصلے پر ہوتا ہے۔ پشت کی جانب دو عمودی خطوط جن میں سے ایک پشت کی درمیانی لائن سے قریب ایک انچ - دو مسرا چار انچ سے قدرے کم فاصلے پر کھینچیں اسی طرح دو اسی خطوط ایک گیارہویں تصور ایک وٹیرا کی سپائیٹنس کی نوک سے اور دوسرا سیرا کمر کے مہرے کی سپائیٹنس کے نیچے کنارہ سے کھینچیں ان چاروں خطوط سے محدود حصہ کو گردوں کی جائے قیام تصور فرمائیں۔

یورینٹریز یعنی پیشاب کی نالیاں - گردے کے ہائیلم سے شروع ہو کر ترچھے طور پر نیچے اور اندر کی جانب جا کر لمبر ریجن کو طے کر کے پلوں میں بہنے لگیں اور اندر کی طرف مائل ہو کر مثانہ کی بیس کے برابر مثانہ کے طبقوں کے درمیان ایک انچ ترچھے طور پر گذر کر مثانہ کے میوکس کوٹ میں ختم ہوتی ہیں۔ جو تعداد میں دو ہیں ان میں سے ایک شکم کی جانب ہالکم سے شروع ہو کر پیویک ٹیوبر کل سپائن سے گذر کر مثانہ میں جاتی ہے۔

اگر دوسری پشت کی جانب - ہائیس کے مقام سے عموداً نیچے کو پوسٹیریئر سوپیریوری ایل ایک سپائن کے نیچے سے گذرتی ہوئی مثانہ کو جاتی ہے۔

ضمیمہ

الفرق بین اختناق الرحم والصرع والہیٹیریا

اختناق الرحم کی تعریف صاحب اسباب والعلامات نے اس طرح بیان کی ہے۔ ہذا علتہ شیبیہ والغشی
 میرا ایک ایسی بیماری ہے جو کہ مرگی اور غشی کے مشابہ ہے چونکہ رحم کو بندریعہ اعصاب و عروق ضاربہ وغیرہ ضاربہ دل اور
 دماغ کے ساتھ اور دماغ کو بوسیلہ شبکہ رحم کیساتھ مشارکت رکھتا ہے اسلئے رحم کے متاثر ہونے سے وہ دونوں
 متاثر ہوتے ہیں۔ اسی سبب ایک کے رواج کو دوسرا معلوم کر لیتا ہے چنانچہ اگر کسی عورت کو محمولہ تصوم یعنی
 سن کی وہ پوتھی جس کو رحم کے منہ میں یا پاس رکھا جائے، کی بونہ آئے تو سمجھا جاتا ہے کہ وہ عورت صاحب حمل
 ہے۔ اور اگر عورت کا رحم اوپر چڑھ گیا ہو تو اس کے نیچے اُتارنے کے لئے اس عورت کو بند پودا چیزیں سنگھائی
 جاتی ہیں کیونکہ ان کا اثر رحم پر پڑتا ہے۔ اسلئے وہ نیچے کی طرف میل کرتا ہے برخلاف اس کے اگر خوشبودا چیزیں
 سنگھائی جائیں تو رحم اوپر کی طرف میل کرتا ہے۔ اس لئے معلوم ہوا کہ رحم کو دماغ اور قلب کے ساتھ
 تعلق ہے۔ جب رحم میں عورت کا مادہ منویہ جمع ہو کر خارج نہ ہو۔ اور اس میں زہریلا اثر پیدا ہو جائے یا خون
 محتبس ہو کر کیفیت سخی اختیار کر ليوے اور بخارات سخی مواد فاسدہ رحمی سے صعود کر کے دل و دماغ کو تکلیف
 اور ایک حالت مثل صرع اور غشی کے پیدا کریں تو اس کا نام اختناق الرحم ہے۔ اور اس کو فقد ان النفس اور
 اور تقصص الرحم بھی کہتے ہیں اور صرع میں یہ فرق ہے۔ اگر سبب قوی نہ ہو تو عقل مختلفہ الرحم کی بالکل
 نہیں ہوتی۔ بلکہ اکثر باتوں کو رد کر سکتی ہے۔ اور دوسرا اس کے منہ میں کف نہیں آتی۔ اور اضطراب بھی
 ہوتا بخلاف صرع کے اس میں عقل بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ منہ میں کف پیدا ہوتی ہے اور اضطراب کثیر ہوتا ہے
 اور صرع خاص دماغ کی بیماری ہے اور یہ رحم اور دماغ دونوں کی بلکہ تینوں یعنی رحم و دماغ و قلب کی اگر
 مذہب کے نزدیک منبع اس کا رحم ہی ہے اور صرع کبھی رحم کی مشارکت سے بھی پیدا ہوتی ہے۔ مگر وہ
 کی حالت میں زیادہ ہوتی ہے لیکن علامات سمویہ الامتیازہ دونوں میں ہی ہیں۔ جو اوپر مذکور ہو چکے ہیں۔ اور باوجود
 انگریزی میں ہیٹیریا۔۔ Hysteria کہتے ہیں اس کو عربی میں نفخذہ المعده یا اختلاج المعده کہتے
 ہیٹیریا کا نام اختناق الرحم رکھنا سراسر غلطی ہے۔ انگریزی کتابوں والوں نے جو علامات لکھے ہیں نفخذہ المعده
 یا اختلاج المعده کے ہیں۔ نہ کہ اختناق الرحم کے۔ مختصر فرق تینوں میں یہ ہے کہ صرع مرض دماغی
 گو کہ مرض معدی۔ اور اختناق الرحم مرض رحمی ہے۔ اگرچہ غشی کے پیدا کرنے میں تینوں مشترک ہیں۔

الفرق بین الجود و السکتہ

چونکہ ۱۵ اگست ۱۹۰۳ء کے پیسہ اخبار میں ایک سوال منجانب حکیم فقہی حسین بابت فرق جود و
 مسکوت کے چھپا تھا۔ اور اس کا جواب بھی ۱۲ ستمبر ۱۹۰۳ء کے پیسہ اخبار میں منجانب حکیم ابو داؤد عبید اللہ

ہوا تھا۔ اگرچہ وہ جواب قریباً ٹھیک اور صحیح ہے۔ مگر بہ سبب مجمل ہونے کے ہر ایک حکیم
 میں اسکتا۔ لہذا اس حقیر نے عام اور خاص کے فائدہ کے لئے اپنی سمجھ کے مطابق مفصل جواب
 جرات کی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ دونوں صاحب یعنی مایل اور عجیب اس کو پسند فرمائیں گے۔ اگر
 میں غلطی ہو تو بعد تصحیح بندہ کو مشکور و ممنون کریں گے وھوھذا۔ شرح اسباب و العلامات
 میں اس طرح پر لکھا ہوا ہے والفرق بین السکنتہ (ای بن المجرود و اسکتہ) ان صاحب
 السکنتہ (ای المجرود) لا یدخل فی حلقہ شیبی یعنی مجرود کے حلق میں کوئی چیز نہیں داخل ہوتی
 اترتی ہے۔ بخلاف سکوت کے اگر اس کے حلق میں کوئی چیز مثل پانی وغیرہ کے ڈالی جائے تو نیچے
 اتر جاتی ہے۔ اس کا کیا سبب ہے حالانکہ دونوں میں سبب مرض کا ایک ہے یعنی سدا مہ بلکہ سکتہ میں سبب
 ہے اور مجرود میں خاص۔

جواب۔ چونکہ مجرود جس کو شخص بھی بسبب کثا وہ ہونے چشم کے کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں اس
 کے لئے (Catalepsy) اور ویدک میں سنیاں بولتے ہیں۔ اکثر مادہ بلغمی اور دموی
 واقع ہوتا ہے۔ اس لئے مجرود میں پوست بہت زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت سکوت کے اس واسطے بہ
 زیادہ میں کے مجرود کے دونوں جباڑے نہیں کھتے۔ بخلاف سکوت کے۔ اور اصل باعث یہ
 اس عصب کی شاخیں جسکو انگریزی میں گلو سو فی ریجی ال (Glossopharyngeal)۔

عصب اللسانیبہ والبلعومیہ کہتے ہیں جو حس و حرکت کا فائدہ دیتی ہیں اور
 داغ کے اخیر حصہ سے جسکو انگریزی میں میڈولا آبلانگٹا اور عربی میں راس النخاع کہتے ہیں شروع ہو کر
 حلق میں پھیلی ہیں۔ وہ مجرود اور شخص میں تشنج ہو جاتی ہیں اور سکوت میں لبیب رطوبت اور لیونٹ کے کیفیت
 اپنا فائدہ مری اور حلق کو پہنچاتی ہیں۔ اس سبب سے سکوت کے حلق سے کوئی چیز مثل پانی وغیرہ کے اتر
 سکتی ہے۔ اور مجرود میں بالکل کوئی چیز بھی نہیں اترتی۔ اور نہ جباڑے کھتے ہیں ہکذا قال العلامة
 فی کتابہ۔ لا یدخل فی حلق المجرود شئی بخلاف المسکوت لیس
 المادة ولشدة التصاق الفکین تشنج العصبین الا نیتین من مؤخر
 ماخ والنخاع ومنخرنین الیہما ومنتسجین فیہما
 ایصال آفة المادة الموزیة ایساسة وخصوصاً
 نکمال القرب والاتصال بخلاف المسکوت فان عدم
 ایصال الآفة المادة الموزیة الیہا لا یكون بھذہ المرتبۃ
 وجامع ان مادة السکنتہ رطبة مویخہ وان کان فی بعض الاوقات
 فیما التصاق الفکین لعدم قوۃ حرکتہ وسقوط الفک الاعلی علی

نکن لا یكون التصاقه شدید او حنیفان کہا یكون فی الجموع
 کچھ ضرورت نہیں کیونکہ اس کا ترجمہ وہی ہے جو میں نے اوپر بیان کیا ہے۔

غلام مصطفیٰ ایم۔ او۔ ایل (زبدۃ الحکماء سابق پروفیسر عربی و فارسی
 اور ٹیبل کالج و گورنمنٹ کالج و لکچرار طب یونانی پنجاب یونیورسٹی لاہور اپریل ۱۹۷۱ء)

نظریات ابن سینا ڈاکٹر محمد رحیم صاحب
 اناتھی کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور
 بسم اللہ الرحمن الرحیم

تشریح الابدان فی توضیح اعضاء الرجال والنساء مؤلفہ مرحوم و مغفور جناب حکیم غلام مصطفیٰ
 ایم۔ او۔ ایل۔ زبدۃ الحکماء۔ سابق لکچرار طب کالج ایڈیشن میری نظر سے گذرا۔ اس میں شک نہیں کہ قائل
 نے نہایت جانفشانی اور محنت سے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ مزید برآں لائق باپ کے فائق
 مدرس محترمی جناب حکیم فیروز الدین احمد صاحب کی نظر ثانی سے گویا سونے پر سہاگے کا کام کیا۔
 علم تشریح کی باریکیوں اور اہم ترین نکات کو صرف وہی خوب سمجھ سکتا ہے جسکی طبیعت کا اس
 رجحان ہو۔ میں چونکہ میڈیکل کالج لاہور میں اس خدمت پر مہمور ہوں کہ لڑکوں کو علم تشریح کی تعلیم
 اس لئے میں نے اس کتاب کو کہیں کہیں سے بغور پڑھا اور میں دلوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں۔ کہ طلباء کی
 مشکلات کو جو اس مضمون کے مطالعہ میں لاحق ہوتی ہیں۔ مؤلف نے حتی الامکان آسان اور عام
 میں ادا کرنے کی ایک وسیع کوشش کی ہے۔

واقعی یہ کتاب ان طلباء کے لئے جو اپنا مطالعہ یونانی موجودہ علم تشریح کے مغربی پہلو سے مزین کر
 چاہتے ہیں۔ اور جس کی آج کل نہایت ضرورت ہے۔ از بس مفید ثابت ہوگی۔ اصطلاحات کے
 انگریزی اور عربی دونوں زبانوں میں بالمقابل لکھے گئے ہیں جس سے نہ صرف اطباء یونانی بلکہ انگریز
 دکن ڈاکٹر جن کو طب یونانی کے مطالعہ سے ایک گونا دل چسپی حاصل ہے یقیناً مستفید ہوں گے۔
 پچھلے ایڈیشن میں وضاحت کے لئے تصاویر کی کمی تھی۔ اس دفعہ حکیم فیروز الدین احمد صاحب
 اپنی محنت سے یہ اضافہ کر کے کتاب کو مکمل کر دیا ہے۔

مجھے امید ہے کہ جسطرح پہلے وایڈیشن کامیاب ہوئے۔ یہ ایڈیشن بھی اسی طرح مقبول مقام پر
 دستخط اراقم الحروف محمد رحیم صاحب حسین ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔

